۲ آئے گی؟ ○ اپنی آنکھ بُلندیوں کی طرف اُٹھا اَور دیکھ کہ آیا کوئی
جگہ ہَے جس میں تُو نے کسب نہیں کِیا۔ تُو عرؔب کی مانند بِیابان
میں۔ راہوں میں اُن کی مُنتظِر بیٹھی ہَے۔ اَور تُو نے مُلک کو
۳ اپنے زِنا اَور اپنی بَدکاری سے ناپاک کِیا ○ اِس لئے مِینہ کا برسنا
رُک گیا اَور پچھلی برسات نہیں ہُوئی۔ اَور تیری پیشانی فاحشہ
۴ عورت کی سی ہَے۔ اَور تُو شرماتی نہیں ○ کیا تُو نے اِسی وقت مُجھ
سے فریاد نہیں کی کہ ”اَے میرے باپ! تُو میرے بچپن کا رہنُما
۵ ہَے“ ○ کیا وہ اَبد تک غُصّے رہے گا۔ کیا وہ اُسے ہمیشہ تک رکھّ
چھوڑے گا؟ تُو نے ایسی باتیں کِیں۔ اَور جہاں تک تُجھ سے ہو
سکے تُو بَدی کرِتی جاتی ہَے ○

۶ یوشیاؔہ بادشاہ کے ایّام میں خُداوند نے مُجھے فرمایا کہ
آیا تُو نے دیکھا۔ کہ مُرتَدّہ اِسرؔائیل نے کیا کِیا؟ کیسے وہ ہر
ایک اُونچے پہاڑ پر اَور ہر ایک سبز درخت کے نیچے گئی اَور وہاں
۷ زِنا کِیا ○ اَور بعد اِس کے جب وہ یہ سب کُچھ کرچُکی تو مَیں
نے کہا۔ میرے پاس واپس آ۔ مگر وہ واپس نہ آئی۔ اَور اُس کی
۸ بہن بے وفا یہُوؔدہ نے دیکھا ○ کہ مُرتَدّہ اِسرؔائیل کے زِنا کے
باعِث مَیں نے اُسے نِکالا اَور اُسے طلاق نامہ دِیا۔ مگر اُس کی
بہن بے وفا یہُوؔدہ نہ ڈری۔ بلکہ وہ بھی گئی اَور اُس نے بھی زِنا
۹ کِیا ○ اَور اُس نے زِنا کرنے کی مُستعَدی سے مُلک کو ناپاک
کِیا اَور اُس نے پتّھر کے ساتھ اَور لکڑی کے ساتھ زِنا کِیا ○
۱۰ اِس سب کے باوجُود اُس کی بہن بے وفا یہُودہ اپنے سارے
دِل سے میری طرف رجُوع نہ لائی۔ بلکہ ریاکاری سے۔
۱۱ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) ○ اَور خُداوند نے مُجھ سے کہا۔ کہ
مُرتَدّہ اِسرؔائیل نے اپنے آپ کو بے وفا یہُوؔدہ سے زیادہ پاک
۱۲ ٹھہرایا ○ جا اَور اِن باتوں کو شِمال کی طرف پُکار کر کہہ۔ اَے
مُرتَدّہ اِسرؔائیل! (خُداوند فرماتا ہَے) واپس آ۔ تو مَیں تُجھ پر
اپنا غضب نازِل نہ کرُوں گا۔ کیونکہ (خُداوند فرماتا ہَے) مَیں
۱۳ رحیم ہُوں۔ مَیں اَبد تک غُصّے نہ رہُوں گا ○ فقط اپنی بَدی کا
اِقرار کر کہ تُو خُداوند اپنے خُدا سے پِھر گئی۔ اَور ہر ایک سبز
درخت کے نیچے تُو نے پردیسیوں کے لئے اپنی راہوں کو پراگندہ

کِیا۔ اَور میری آواز نہ سُنی۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) ○
۱۴ اَے برگشتہ فرزندو! واپس آؤ۔ کیونکہ (خُداوند فرماتا ہَے)
مَیں تُمہارا خُداوند ہُوں اَور مَیں تُمہیں شہر میں سے ایک ایک
اَور خاندان میں سے دو دو لُوں گا۔ اَور تُمہیں صیہُوؔن کو لاؤُں گا ○
۱۵ اَور اپنے دِل کے مُوافِق تُمہیں چوپان دُوں گا۔ تو وہ تُمہیں عِلم
سے اَور حِکمت سے چَرائیں گے ○

۱۶ اَور اُن دِنوں میں جب تُم زِیادہ ہو گے اَور مُلک میں
بڑھو گے (خُداوند فرماتا ہَے) تو وہ پِھر نہ کہیں گے کہ ”خُداوند
کے عہد کا صنُدوق“ اَور وہ دِل میں اپنے لئے خیال کریں
گے۔ اَور اُس کا ذِکر نہ کریں گے۔ اَور نہ اُسے یاد کریں گے۔
۱۷ اَور وہ پِھر بنایا نہ جائے گا ○ اُس وقت یرُوشلیِؔم خُداوند کا تخت
کہلائے گا۔ اَور خُداوند کے نام سے سب قومیں یرُوشلیِؔم میں
اُس کی طرف جمع ہوں گی۔ اَور بعد اُس کے وہ اپنے شریر دِلوں
۱۸ کی ضِد پر نہ چلیں گے ○ اُن دِنوں یہُوؔدہ کا گھرانا اِسرؔائیل کے
گھرانے کے پاس جائے گا۔ اَور وہ باہم شِمال کی سَرزمین
سے اُس سَرزمین میں آئیں گے جو مَیں نے تُمہارے باپ
۱۹ دادا کو مِیراث میں دی ○ اَور مَیں کہتا تھا کہ کِس طرح مَیں
تُجھے فرزندوں کے درمیان شامِل کرُوں اَور تُجھے دِل پسند
سَرزمین یعنی قوموں کے لشکروں کی عُمدہ مِیراث دُوں۔ پِھر
مَیں نے کہا۔ تُو مُجھے اپنا باپ کہہ کر پُکارے گی۔ اَور میری تقلید
۲۰ سے برگشتہ نہ ہوگی ○ لیکن جس طرح ایک عورت اپنے سچّے مُحِبّ
سے بے وفائی کرتی ہَے اِسی طرح تُم نے اَے اِسرؔائیل کے
گھرانے! میرے ساتھ بے وفائی کی (یُوں خُداوند کا فرمان
۲۱ ہَے) ○ بنی اِسرؔائیل میں سے بُلندیوں پر رونے اَور مِنّت کی
آواز سُنی گئی۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنی راہ کو بِگاڑا۔ اَور خُداوند
۲۲ اپنے خُدا کو بھُول گئے ○ اَے برگشتہ فرزندو! واپس آؤ تو مَیں
تُمہاری بغاوتوں کو شِفا دُوں گا۔ دیکھ ہم تیرے پاس آتے
۲۳ ہَیں۔ کیونکہ تُو خُداوند ہمارا خُدا ہَے ○ درحقیقت پہاڑیاں اَور
پہاڑوں کی کثرت لغو ہَے۔ یقیناً اِسرؔائیل کی نجات خُداوند
۲۴ ہمارے خُدا میں ہَے ○ ہمارے بچپن سے شئے شرمناک نے

ہمارے باپ دادا کی محنت اَور اُن کی بھیڑ بکریوں اَور گائے
۲۵ بَیلوں کو اَور اُن کے بیٹوں اَور بیٹیوں کو نِگل لیا۔ آؤ ہم
شرمندگی میں لیٹیں اَور ہماری خجالت ہمیں ڈھانپ لے۔
کیونکہ ہم نے اَور ہمارے باپ دادا نے اپنے بچپن سے اِس
آج کے دِن تک خُداوند اپنے خُدا کا گُناہ کِیا۔ اَور خُداوند
اپنے خُدا کی آواز کے شُنوا نہ ہُوئے +

باب ۴

۱ اگر تُو پھرے۔ اَے اِسرائیل! (خُداوند فرماتا ہَے) اگر
تُو میری طرف پھرے اَور میرے حضُور سے اپنی مکرُوہات کو دُور
۲ کرے۔ اَور مُجھ سے دُور دُور آوارہ نہ پھرے۔ اَور حق اَور عدل
اَور صداقت سے "زندہ خُداوند کی قسم" کھائے تو قومیں اُسی کا
نام لے کر اپنے آپ کو مُبارک کہیں گی اَور اُس پر فخر کریں گی۔
۳ کیونکہ خُداوند مَردانِ یہُوداہ اَور باشندگانِ یرُوشلیِم
سے یُوں فرماتا ہَے۔ تُم اپنے لئے افتادہ زمین پر ہَل چلاؤ۔
۴ اَور کانٹوں کے درمیان مت بوؤ۔ خُداوند کے لئے اپنا ختنہ
کرو۔ ہاں اپنے دِل کا ختنہ کرو۔ اَے مَردانِ یہُوداہ اَور
باشندگانِ یرُوشلیِم ایسا نہ ہو۔ کہ میرا غضب آگ کی طرح نِکلے
اَور جلا دے اَور تُمہارے کاموں کی بَدی کے باعِث کوئی اُس کا
بُجھانے والا نہ ہو۔

۵ **یُورِش کی دھمکی** یہُوداہ میں خبر دو۔ اَور یرُوشلیِم میں مشہُور
کرو۔ بولو اَور مُلک میں نرسِنگا پھُونکو۔ اپنے مُنہ خُوب کھول کر
پُکارو اَور کہو۔ کہ جمع ہو جاؤ تا کہ ہم حصِین شہروں کے اندر
۶ جائیں۔ صیہُون کی طرف جھنڈا کھڑا کرو۔ پناہ لو۔ نہ ٹھہرو۔ کیونکہ
مَیں شِمال سے ایک آفت اَور شدید ہلاکت لانا چاہتا ہُوں۔
۷ شیر اپنی ماند سے نِکلا۔ اَور قوموں کا ہلاک کرنے والا چل پڑا
اَور اپنے مکان سے باہر آیا۔ تا کہ تیری سرزمین کو ویران کرے
تو تیرے شہر اُجاڑ ہو جائیں گے۔ یہاں تک کہ کوئی بسنے والا نہ
۸ رہے۔ اِس لئے تُم اپنی کمر پر ٹاٹ باندھو۔ چھاتی پیٹو اَور واویلا
کرو۔ کیونکہ خُداوند کے غضب کی تُندی ہم سے پلٹ نہیں
جاتی۔ اَور (خُداوند فرماتا ہَے) اُس روز بادشاہ اَور اُمراء کا دِل ۹
پگھل جائے گا اَور کاہن حیران اَور انبیاء مُتحیّر ہوں گے۔ اَور ۱۰
وہ کہیں گے۔ ہائے مالِک خُداوند۔ تُو نے اِس اُمّت اَور یرُوشلیِم
کو فریب دِیا۔ تُو نے کہا کہ تُمہارے لئے سلامتی ہو گی اَور دیکھ کہ تلوار
جان تک پہُنچ گئی۔ اُس وقت اِس اُمّت اَور یرُوشلیِم سے کہا جائے ۱۱
گا کہ بیابان کی بُلندیوں پر سے ایک گرم ہَوا میری اُمّت کی
بیٹی کی راہ کی طرف آئے گی۔ پھٹکنے کے لئے نہیں اَور صاف
کرنے کے لئے نہیں۔ اِن باتوں کے لئے سخت تر ہَوا میرے ۱۲
لئے چلے گی۔ کیونکہ مَیں اِس وقت اُن پر فتویٰ دِیا چاہتا ہُوں۔
دیکھ وہ بادل کی طرح چڑھائی کرے گا۔ اُس کی گاڑیاں بگُولے ۱۳
کی طرح اَور اُس کے گھوڑے گِدھوں سے تیز تر ہوں گے۔
واویلا ہم پر کیونکہ ہم برباد ہو گئے۔ اَے یرُوشلیِم اپنے دِل کو ۱۴
شرارت سے پاک کر تا کہ تُو رِہائی پائے۔ تیرے بد خیالات
کب تک تیرے اندر رہیں گے۔ دان سے ایک بولنے والے ۱۵
کی اَور کوہِ اِفرائیِم سے آفت کی خبر دینے والے کی آواز سُنائی
دیتی ہَے۔ کہ قوموں سے کہو۔ اَور یرُوشلیِم کے بارے میں ۱۶
مشہُور کرو کہ مُحاصرہ کرنے والے دُور دراز مُلک سے آرہے ہیں
اَور یہُوداہ کے شہروں کے خلاف للکارتے ہیں۔ وہ اُسے ۱۷
کھیتوں کے رکھوالوں کی مانند گھیر لیں گے کیونکہ اُس نے
میرے خلاف بغاوت کی۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔
تیری رَوِش اَور تیرے اعمال تُجھ پر یہ لائے۔ یہ تیری ہی شرارت ۱۸
کا نتیجہ ہَے۔ یقیناً وہ تلخ ہَے۔ یقیناً وہ تیرے دِل تک پہُنچ گئی۔
ہائے میرا باطن! ہائے میرا باطن! مُجھے گویا دَردِ زِہ ۱۹
لگے۔ ہائے میرے دِل کی دیواریں! میرا دِل مُجھ میں کراہتا
ہَے۔ مَیں چُپ نہ رہُوں گا۔ کیونکہ مَیں نے نرسِنگے کی آواز اَور
لڑائی کی للکار سُن لی ہَے۔ ہلاکت پر ہلاکت کی پُکار ہَے۔ ۲۰
کیونکہ تمام زمین برباد ہو گئی۔ میرے خیمے ناگہاں اَور میرے
پردے پَل بھر میں برباد ہو گئے۔ مَیں کب تک جھنڈا دیکھُوں ۲۱
اَور نرسِنگے کی آواز سُنوں۔ یقیناً میری اُمّت نادان ہَے۔ وہ ۲۲

مُجھے نہیں پہچانتی۔ وہ بے وقُوف فرزند ہَیں جنہیں فہم نہیں۔ وہ
شرارت کرنے کے لئے عقلمند ہَیں جب کہ نیکی کے واسطے
۲۳ اُنہیں تمیز نہیں○ مَیں نے زمین کی طرف نظر کی۔ تو دیکھ۔ وہ
وِیران اَور سُنسان ہَے اَور آسمان کی طرف بھی۔ لیکن اُس کا نُور
۲۴ غائب تھا○ مَیں نے پہاڑوں کی طرف نظر کی۔ تو دیکھ وہ کانپ
۲۵ رہے ہَیں۔ اَور تمام ٹیلے لرزاں ہَیں○ مَیں نے نظر کی۔ تو دیکھ
کوئی اِنسان نہیں ہَے۔ اَور ہَوا کے سب پرندے اُڑ گئے○
۲۶ مَیں نے نظر کی۔ تو دیکھ زرخیز سَر زمین بیابان ہوگئی۔ اَور
خُداوند کے سبب سے یعنی اُس کے غضب کی تُندی کے سبب
۲۷ سے اُس کے تمام شہر مِسمار ہوگئے○ کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا
ہَے۔ تمام زمین وِیران ہوجائے گی۔ مگر مَیں اُسے فنا نہ کرُوں
۲۸ گا○ اِس سبب سے زمین تاریک ہوجائے گی۔ اَور اُوپر آسمان
سِیاہ ہو جائے گا۔ کیونکہ مَیں نے یہ کہا اَور اِرادہ کیا۔ اَور نہ
۲۹ پچھتاؤں گا اَور نہ پھِرُوں گا○ سواروں اَور تیر اندازوں کی
للکار کے سامنے سے تمام شہر بھاگ جاتے۔ اَور جنگلوں میں
چُھپ جاتے اَور چٹانوں پر چڑھ جاتے ہَیں۔ تمام شہر چھوڑے
جاتے ہَیں یہاں تک کہ اُن میں کوئی بسنے والا نہیں رہا○

۳۰ اَور تُو اَے وِیران کی ہُوئی! تُو کیا کرے گی؟ اگرچہ تُو
قِرمزی لباس پہنے۔ اگرچہ تُو سونے کے زیورات سے آراستہ
ہو۔ اَور اگرچہ تُو اپنی آنکھوں میں سُرمہ لگائے۔ تُو بے فائدہ
اپنے آپ کو خُوبصورت بنائے گی۔ تیرے عاشِق تُجھے حقیر
۳۱ جانیں گے۔ اَور تیری جان کے خواہاں ہوں گے○ مَیں نے
ایک آواز سُنی یعنی اُس عورت کی سی جِسے دَردِزِہ ہو۔ اُس کی سی
جس کا پہلا بچّہ پیدا ہو۔ صیہُون کی بیٹی کی آواز کہ وہ ہانپتی ہَے
اَور اپنے ہاتھ پھیلاتی ہَے۔ افسوس مُجھ پر۔ کیونکہ مقتُولوں کے
باعِث سے میری جان نے غش کھایا +

باب ۵

سرکشی سے سزا

۱ یرُوشلیِم کے چوکوں میں گھُومو۔ اَور دیکھو
اَور دریافت کرو۔ اَور اُس کے چوکوں میں ڈُھونڈو اگر تُمہیں
کوئی آدمی مِلے۔ ہاں۔ صِرف ایک ہی جو عدل اَور صداقت کا
طالب ہو۔ تو مَیں اُسے مُعاف کرُوں گا○ کیونکہ اگرچہ وہ کہیں ۲
کہ زندہ خُداوند کی قسم۔ تو بھی وہ جُھوٹی قسم کھاتے ہَیں○
اَے خُداوند کیا تیری نِگاہ حق پر نہیں؟ تُو نے اُنہیں مارا لیکن وہ ۳
غمگین نہ ہُوئے۔ تُو نے اُنہیں تلف کیا۔ لیکن اُنہوں نے
تادِیب قبُول کرنے سے اِنکار کیا۔ اَور اپنے چہرے کو چٹان
سے سخت تر کیا۔ اَور توبہ کرنے سے اِنکاری ہُوئے○ تُو نے کہا ۴
کہ درحقیقت یہ مسکین اَور احمق ہَیں وہ خُداوند کی راہ سے اَور
ہمارے خُدا کے عدل سے ناواقِف ہَیں○ پس مَیں بڑے ۵
آدمیوں کے پاس جاؤں گا اَور اُن سے بات کرُوں گا کیونکہ وہ
خُداوند کی راہ کو اَور ہمارے خُدا کے عدل کو جانتے ہَیں۔ لیکن
دیکھ اُن سب نے جُوئے کو توڑا اَور بندھن کو کاٹ ڈالا ہَے○
پس اِس واسطے جنگل کا شیرِ ببر اُنہیں پھاڑ ڈالے گا۔ اَور دشت ۶
کا بھیڑیا اُنہیں ہلاک کرے گا۔ اَور چیتا اُن کے شہروں کے
گرد گھات لگائے گا۔ اَور جو کوئی اُن میں سے نِکلے وہ پھاڑا
جائے گا۔ کیونکہ اُن کے گُناہ کثرت سے ہُوئے اَور اُن کی
بغاوتیں عظیم ہُوئیں○ مَیں ایسی بات کے لئے تُجھ سے کیسے ۷
درگُزر کرُوں؟ تیرے فرزند مُجھے ترک کرتے ہَیں اَور اُن کی
قسم کھاتے ہَیں جو خُدا نہیں۔ مَیں نے اُنہیں آسُودہ کیا جب
کہ وہ زِنا کرتے اَور فاحشہ کے گھر میں پَرے باندھ کر جمع ہوتے
ہَیں○ وہ پیٹ بھرے سانڈ گھوڑوں کی مانند مَست ہُوئے۔ ہر ۸
ایک اپنے ہمسائے کی بیوی پر ہنہناتا ہَے○ (خُداوند فرماتا ہَے ۹
کہ) کیا مَیں ایسی باتوں کی سزا نہ دُوں اَور ایسی قوم سے اِنتقام
نہ لُوں؟○ تُم اُس کی تاکوں کی قطاروں پر چڑھو اَور اُنہیں گرادو۔ ۱۰
مگر فنا نہ کرو۔ اُس کی شاخیں چھانٹو کیونکہ وہ خُداوند کی نہیں○
کیونکہ (خُداوند فرماتا ہَے) اِسرائیل کے گھرانے اَور یہُوداہ کے ۱۱
گھرانے نے مُجھ سے بڑی بے وفائی کی ہَے○ اُنہوں نے خُداوند ۱۲
کا اِنکار کیا اَور کہا کہ وہ تو ہَے ہی نہیں پس ہم پر آفت نازِل نہ
ہوگی اَور ہم تلوار اَور کال کو نہ دیکھیں گے○ ہاں انبیاء محض ہَوا ۱۳

۱۴ ہَیں۔ اَور کلمہ اُن میں نہیں۔ اُنہی پر یہ واقع ہوگاo اِس لئے خُداوند لشکروں کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔ چُونکہ تُم نے ایسی بات کہی۔ تو دیکھ۔ مَیں اپنے کلمات تیرے مُنہ میں آگ اَور اِس
۱۵ اُمّت کو ایندھن بناؤں گا اَور وہ اِسے بھسم کرے گیo دیکھ۔ اَے اِسرائیل کے گھرانے۔ (خُداوند فرماتا ہَے) مَیں دُور سے تُم پر ایک قوم چڑھالاؤں گا۔ ایک طاقتور قوم۔ ایک قدیم قوم۔ ایک ایسی قوم جس کی زُبان تُو نہیں جانتا اَور جس کی باتیں تُو
۱۶ نہیں سمجھتاo اُس کا ترکش کُھلی قبر کی مانند ہَے۔ وہ سب کے
۱۷ سب بہادُر ہَیںo وہ تیری فصل کو اَور تیری اُس روٹی کو جو تیرے بیٹے اَور بیٹیوں کے کھانے کے لئے تھی، کھاجائے گی۔ اَور تیری بھیڑوں اَور تیرے بیلوں کو کھالے گی۔ اَور تیرے انگور اَور تیرے اِنجیر کھائے گی۔ اَور تیرے حصین شہروں کو
۱۸ جن پر تیرا بھروسا ہَے تلوار سے برباد کرے گیo لیکن اُن دِنوں
۱۹ میں بھی (خُداوند فرماتا ہَے) مَیں تمہیں فنا نہ کرُوں گاo اَور جب وہ کہیں گے۔ کہ خُداوند ہمارے خُدا نے یہ سب کُچھ ہمارے ساتھ کیوں کیا۔ تب تُو اُن سے کہے گا۔ جس طرح تُم نے مُجھے ترک کیا اَور اپنی سرزمین میں اجنبی معبُودوں کی پرستِش کی۔ اُسی طرح اُس سرزمین میں جو تُمہاری نہیں تُم
۲۰ پردیسیوں کی خدمت کرو گےo یعقُوب کے گھرانے میں اِس
۲۱ بات کی خبر دو اَور یہُوداہ میں مشہُور کرو اَور کہوo سُن۔ اَے احمق اَور بےفہم اُمّت جس کی آنکھیں ہَیں پر دیکھتی نہیں۔ اَور
۲۲ کان ہَیں پر سُنتی نہیںo (خُداوند فرماتا ہَے)۔ کیا تُم مُجھ سے نہیں ڈرو گے؟ تُم میرے حضُور نہیں کانپو گے؟ جب مَیں نے لاتبدیل حُکم سے سمُندر کے لئے ساحِل کو حد ٹھہرایا جس سے وہ آگے نہیں بڑھتا۔ اُس کی موجیں اُچھلیں۔ تو بھی غالِب
۲۳ نہیں آئیں گی۔ وہ شور کریں تو بھی نہیں بڑھیں گیo لیکن اِس اُمّت کا دِل باغی اَور سرکش ہَے۔ وہ باغی ہوگئے اَور چلے گئےo
۲۴ اَور وہ اپنے دِل میں نہیں کہتے کہ ہم خُداوند اپنے خُدا سے ڈریں۔ جو ہمیں موسم پر پہلی اَور پچھلی بارِش دیتا ہَے اَور جو ہمارے لئے فصل کے مُقرّرہ ہفتوں کو محفُوظ رکھتا ہَےo

تُمہاری بدیوں نے یہ چیزیں تُم سے پھرائیں۔ اَور ۲۵ تُمہاری خطاؤں نے اِن اچھّی چیزوں کو تُم سے روک رکھّاo
کیونکہ میرے لوگوں کے درمیان شریر آدمی پائے جاتے ہَیں ۲۶ وہ ایسے گھات لگاتے ہَیں جیسے کہ چڑی مار لگاتے ہَیں۔ وہ پھندا لگاتے اَور آدمیوں کو پکڑتے ہَیںo جیسے پنجرا پرندوں ۲۷ سے بھرا ہو۔ ایسے ہی اُن کے گھر فریب سے بھرے ہَیں تو اِس سبب سے وہ بڑے اَور مالدار ہُوئےo وہ موٹے اَور جسیم ۲۸ ہَیں۔ وہ بدی کی حُدُود کو عبُور کرتے ہَیں۔ وہ دعویٰ کو بلکہ یتیم کے دعویٰ کو فیصل نہیں کرتے۔ وہ کامیاب ہوتے اَور مسکینوں کا اِنصاف نہیں کرتےo (خُداوند فرماتا ہَے کہ) کیا مَیں ایسی ۲۹ باتوں کی سزا نہ دُوں اَور ایسی قوم سے اِنتقام نہ لُوںo
مُلک میں مُہیب اَور مکرُوہ امر واقع ہوتا ہَےo ۳۰
انبیاء جُھوٹی نبُوّتیں کرتے ہَیں۔ اَور کاہِن اِنہی کے اِشاروں پر ۳۱ حُکمرانی کرتے ہَیں۔ اَور میری اُمّت ایسی باتوں کو پسند کرتی ہَے پر تُم آخر میں کیا کرو گے؟ +

باب ۶

اِنتقام اِلٰہی

اَے بنی بنیامین! تُم یرُوشلیم کے اندر ۱ سے بھاگ جاؤ۔ اَور تقوع میں نرسنگا پُھونکو اَور بیت کرم میں جھنڈا کھڑا کرو۔ کیونکہ شِمال کی طرف سے ایک آفت اَور بڑی ہلاکت آتی ہَےo مَیں صیہُون کی خُوبصُورت اَور نازنین ۲ بیٹی کو ہلاک کرُوں گاo تو چرواہے اپنے گلّوں کے ساتھ اُس ۳ کے پاس آئیں گے۔ اَور اُس کے اِردگرد اپنے خیمے کھڑے کریں گے۔ اَور ہر ایک اپنے سامنے کی جگہ میں چرائے گاo
تُم اُس کے مُقابلے میں لڑائی کی تیّاری کرو۔ اُٹھو دوپہر کے ۴ وقت ہم چڑھائی کریں۔ افسوس ہم پر۔ کیونکہ دِن ڈھلتا جاتا ہَے۔ اَور شام کا سایہ بڑھتا جاتا ہَےo اُٹھو ہم رات کو چڑھائی ۵ کریں۔ اَور اُس کے محلّوں کو ڈھادیںo کیونکہ ربُّ الافواج ۶ یُوں فرماتا ہَے کہ درخت کاٹو اَور یرُوشلیم کے مُقابِل دمدمہ

باندھو۔ یہ شہر جُھوٹ اَور فریب سے معمُور ہے۔ اِس کے اندر ظُلم
۷ ہی ظُلم ہےo جس طرح چشمہ پانی اُچھالتا ہے۔ اُسی طرح وہ
اپنی شرارت اُچھال رہا ہے۔ اُس میں ظُلم اَور لُوٹ کی شُہرت
ہوتی ہے۔ اَور میرے سامنے ہر وقت دُکھ دَرد اَور زخم ہےo
۸ اَے یرُوشلیِم تادِیب سِیکھ تاکہ میرا دِل تُجھ سے جُدا نہ ہو
جائے۔ ایسا نہ ہو کہ مَیں تجُھے وِیران اَور غیر آباد زمین کر دُوںo
۹ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ وہ اِسرائیل کے بقِیّے کی گویا تاک
کی خُوب خوشہ چینی کریں گے۔ انگُور جمع کرنے والے کی طرح
۱۰ بار بار اپنا ہاتھ ڈالیوں میں ڈالo مَیں کِس کے ساتھ بات
کرُوں اَور کِس پر شہادت دُوں کہ وہ سُنیں؟ دیکھو اُن کے
کان نامختُون ہیں۔ تو وہ سُن نہیں سکتے۔ دیکھو خُداوند کا کلمہ اُن
۱۱ کے لئے ننگ ہے وہ اُس سے خُوش نہیں ہوتےo اِس لئے مَیں
خُداوند کے غضب سے بھر گیا ہُوں اَور اُس کے سہنے سے تھک
گیا ہُوں۔ گُوچوں کے بچّوں پر اَور نو جوانوں کی تمام مجلِس
پر اُسے اُنڈیل۔ کیونکہ مَرد و زَن بُوڑھا اَور عُمر رسیدہ دونوں
۱۲ گِرفتار کئِے جائیں گےo اَور اُن کے گھر دُوسروں کے
ہو جائیں گے مع اُن کے کھیتوں اَور عورتوں کے۔ کیونکہ مَیں
اپنا ہاتھ مُلک کے باشِندوں پر بڑھایا چاہتا ہُوں (یُوں خُداوند
۱۳ کا فرمان ہے)o کیونکہ اُن میں سے ہر ایک کیا چھوٹا کیا بڑا
لالچی ہے۔ اَور اُن میں سے ہر ایک کیا نبی کیا کاہِن دغاباز
۱۴ ہےo وہ میری اُمّت کی بیٹی کے زخم کو بے توجّہی سے اچھّا
کرتے ہیں۔ یہ کہہ کر کہ سلامتی ہے سلامتی ہے۔ حالانکہ سلامتی
۱۵ نہیں ہےo کیا وہ شرمِندہ ہوں گے اِس لئے کہ وہ مکرُوہ کام
کرتے ہیں؟ بلکہ وہ بالکُل شرماتے نہیں۔ اَور وہ خجالت سے
ناواقِف ہیں۔ اِس لئے وہ گِر جانے والوں کے ساتھ گِر
جائیں گے۔ (خُداوند فرماتا ہے) وہ میرے سزا دینے کے
[۱۶] وقت پست کئِے جائیں گےo خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ تُم
راہوں میں کھڑے ہو اَور دیکھو۔ اَور قدیم رستوں کی بابت
پُوچھو۔ کہ نیک راہ کہاں ہے؟ اَور اُس میں چلو تو تُم اپنے لئے
آرام پاؤ گے۔ پر وہ کہتے ہیں کہ ہم نہیں چلیں گےo
۱۷ اَور مَیں نے تُم پر نِگہبان مُقرّر کئِے۔ جو کہیں کہ نرسِنگے
۱۸ کی آواز سُنو۔ پر وہ کہتے ہیں کہ ہم نہیں سُنیں گےo اِس لئے
اَے قومو تُم سُنو۔ اَور اَے اہلِ اِجتماع جانو۔ کہ اُن کے ساتھ
۱۹ کیا سلُوک کِیا جائے گاo اَے زمین! سُن۔ دیکھ مَیں اِس
اُمّت پر ایک آفت یعنی اُن کے خیالات کا ثمر لاؤُں گا۔ کیونکہ
اُنہوں نے میرا کلام نہ سُنا۔ اَور میری شریعت کی حقارت کیo
۲۰ میرے پاس سَبا سے لُوبان اَور دُور مُمالِک سے خُوشبُودار نیشکر
کیوں لایا جاتا ہے؟ تُمہاری سوختنی قُربانیاں مُجھے ناپسند ہیں
۲۱ اَور تُمہارے ذَبیحے مُجھے خُوش نہیں کرتےo اِس لئے خُداوند
یُوں فرماتا ہے دیکھ۔ مَیں اِس اُمّت کے آگے طرح طرح کی
ٹھوکریں رکھُّوں گا۔ تو باپ اَور بیٹے اَور ہمسایہ اَور رفیق سب
۲۲ اُس سے ٹھوکر کھائیں گے اَور ہلاک ہوں گےo خُداوند یُوں
فرماتا ہے۔ دیکھ۔ ایک گروہ شِمال کے مُلک سے آتا ہے۔ اَور
۲۳ ایک بڑی قوم اِنتہائے زمین سے برپا ہوگیo وہ کمان اَور نیزہ
اُٹھائے ہیں۔ وہ سخت دِل ہیں اَور رحم نہیں کریں گے۔ اُن کی
آواز سمُندر کی سی ہے۔ اَے صیہُون کی بیٹی۔ وہ گھوڑوں پر سَوار
ہو کر تیرے ساتھ لڑائی کرنے کو جنگجُو مَرد کی مانند آراستہ ہیںo
۲۴ ہم نے اُن کی شُہرت سُنی۔ تو ہمارے ہاتھ ڈِھیلے ہو گئے۔ ہمیں
اُس عورت کی طرح دُکھ اَور تکلیف ہُوئی جِسے دَردِ زِہ لگے
۲۵ ہوںo تُم میدان میں باہر نہ نِکلو۔ اَور رستے میں نہ چلو۔
۲۶ کیونکہ دُشمن کی تلوار اَور ہَول ہر طرف ہےo اَے میری اُمّت
کی بیٹی! کمر پر ٹاٹ باندھ۔ اَور راکھ میں لوٹ۔ نَوحہ بلکہ تلخ
نَوحہ شرُوع کر۔ جس طرح اِکلوتے بیٹے کے لئے ہوتا ہے۔
کیونکہ ہلاک کرنے والا ہم پر ناگہاں آئے گاo
۲۷ مَیں نے تُجھے اپنی اُمّت کے لئے مُمتحن بنایا۔ تاکہ تُو
۲۸ اُن کی راہ جانے اَور اُس کا اِمتحان لےo وہ سب کے سب
نافرمان باغی ہیں۔ وہ غِیبت کرتے پھرتے ہیں۔ وہ پیتل اَور
۲۹ لوہا ہیں۔ وہ سب کے سب مُفسِد ہیںo دھونکنی چل رہی ہے۔
سیسا آگ میں پگھل جاتا ہے۔ کسیرے نے بے فائدہ گلایا۔

باب۶:۱۶ متی ۱۱:۲۹ +

۳۰ کیونکہ شریر الگ نہ ہُوئے○ وہ مردُود چاندی کہلائیں گے۔ کیونکہ خُداوند نے اُنہیں رَدّ کِیا +

باب ۷

۱ **ہَیکل کی بابت تقریر** یہ وہ کلمہ ہَے جو اِرمیا نے خُداوند ۲ سے پایا جب اُس نے کہا کہ○ تُو خُداوند کے گھر کے پھاٹک پر کھڑا ہو۔ اَور وہاں اُس کلام کی مُنادی کر اَور کہہ۔ اَے تمام مَردانِ یہُوداہ جو خُداوند کو سجدہ کرنے کے لئے اِن پھاٹکوں ۳ سے داخِل ہوتے ہو۔ خُداوند کا کلمہ سُنو○ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔ کہ اپنی راہوں کو اَور اپنے اعمال کو دُرست کرو۔ تو مَیں اِس جگہ میں تُمہیں بساؤُں گا○ ۴ جُھوٹی باتوں پر بھروسا نہ کرو یہ کہہ کر کہ خُداوند کی ہَیکل، خُداوند ۵ کی ہَیکل، خُداوند کی ہَیکل یہ ہے○ کیونکہ اگر تُم اپنی راہوں اَور اپنے اعمال کی سَراسَر اِصلاح کرو اَور آپس میں پُورا اِنصاف ۶ کرو○ اَور پردیسی اَور یتیم اَور بیوہ پر ظُلم نہ کرو۔ اَور اِس جگہ میں بے گناہ خُون نہ بہاؤ۔ اَور اپنے نُقصان کے لئے دُوسرے ۷ مَعبُودوں کی تقلید نہ کرو○ تو مَیں اِس جگہ میں تُمہیں بساؤُں گا یعنی اِس مُلک میں جو مَیں نے تُمہارے باپ دادا کو قدیم سے ہمیشہ کے لئے عطا کِیا○

۸ دیکھ۔ تُم جُھوٹی باتوں پر بھروسا کرتے ہو جِن کا کُچھ ۹ فائدہ نہیں۔ کیا تُم چوری کرو گے اَور قتل کرو گے اَور زِنا کرو گے اَور جُھوٹی قسم کھاؤ گے اَور بَعل کے لئے خُوشبُو جلاؤ گے اَور دُوسرے مَعبُودوں کی جِنہیں تُم نے نہیں جانا تقلید کرو گے؟○ ۱۰ پھر آؤ گے اَور میرے حضُور اِس گھر میں جو میرے نام سے کہلاتا ہَے کھڑے ہو گے اَور کہو گے۔ ہم چُھوٹ گئے حالانکہ ۱۱ ہم نے یہ سب مکرُوہ کام کِئے○ تو کیا یہ گھر جو میرے نام سے کہلاتا ہَے۔ تُمہاری نِگاہ میں ڈاکُوؤں کی کھوہ بن گیا؟ پس (خُداوند فرماتا ہَے) میری نِگاہ میں بھی یُونہی ہَے○

۱۲ شیلوؔ میں میری اُس جگہ جاؤ جہاں پہلے مَیں نے اپنا نام قائم کِیا تھا اَور دیکھو کہ مَیں نے اپنی اُمّت اِسرائیل کی شرارت ۱۳ کے سبب سے اُس کے ساتھ کیا کیا کِیا○ اَور اَب چُونکہ تُم نے یہ سب کام کِئے (خُداوند فرماتا ہَے) اَور مَیں نے بروقت کلام کر کے تُمہیں تاکِید کی۔ پر تُم نے نہ سُنا۔ اَور مَیں نے تُمہیں ۱۴ بُلایا پر تُم نے جواب نہ دِیا○ اِس لئے مَیں اِس گھر سے جو میرے نام سے کہلاتا ہَے اَور جس پر تُم بھروسا رکھتے ہو اَور اُس جگہ سے جو مَیں نے تُمہیں اَور تُمہارے باپ دادا کو عطا کی وہی کرُوں گا ۱۵ جو مَیں نے شیلوؔ سے کِیا ہَے○ اَور مَیں تُمہیں اپنے حضُور سے نِکال دُوں گا۔ جیسا مَیں نے تُمہارے سب بھائیوں یعنی اِفرائیم کی ساری نسل کو نِکال دِیا○

۱۶ اَور تُو اِس اُمّت کے لئے دُعا نہ کر نہ آواز بُلند کر اَور نہ مِنّت کر۔ اَور میرے پاس سِفارِش نہ کر کیونکہ مَیں تیری نہ سُنوں ۱۷ گا○ کیا تُو نہیں دیکھتا۔ کہ وہ یہُوداہ کے شہروں بلکہ یرُوشلیم کے ۱۸ کُوچوں میں کیا کرتے ہَیں○ بچّے اِیندھن جمع کرتے ہَیں۔ اَور باپ آگ جلاتے اَور عورتیں آٹا گُوندھتی ہَیں۔ تاکہ آسمان کی مَلکہ کے لئے ٹِکیاں بنائیں۔ اَور دُوسرے مَعبُودوں کے لئے ۱۹ وہ تپاوَن تپاتے ہَیں۔ تاکہ مُجھے رنج دِلائیں○ کیا وہ مُجھے رنج دِلاتے ہَیں؟ (خُداوند فرماتا ہَے) نہیں۔ بلکہ اپنے آپ کو۔ تاکہ اپنے آپ کو رُسوا کریں○

۲۰ اِس واسطے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہَے کہ دیکھ۔ میرا غضب اَور قہر اِس مقام پر اَور اِنسان اَور حیوان پر اَور میدان کے درختوں اَور زمین کی پیداوار پر اُنڈیلا جائے گا۔ تو وہ بھڑکے گا اَور نہ بُجھے گا○

۲۱ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔ اپنے ذبیحوں اَور سوختنی قُربانیوں کو بڑھاتے جاؤ اَور اُن کا گوشت ۲۲ کھاؤ○ کیونکہ جس روز مَیں تُمہارے باپ دادا کو مُلکِ مِصر سے نِکال لایا تو مَیں نے اُنہیں سوختنی قُربانی اَور ذَبیحہ کی ۲۳ بابت کُچھ نہ کہا اَور نہ کوئی حُکم دِیا○ مگر مَیں نے اِس بات کا اُنہیں حُکم دے کر کہا۔ کہ تُم میری آواز سُنو۔ تو مَیں تُمہارا خُدا

باب ۷:۱۱ متّی ۲۱:۱۳، مرقس ۱۱:۱۷، لُوقا ۱۹:۴۶ +

ہُوں گا اَور تُم میری اُمّت ہوگے۔ اَور تُم اُس ساری راہ میں چلو
۲۴ جس کا مَیں نے حُکم دِیا۔ تا کہ تُمہارا بھلا ہو○ پر اُنہوں نے نہ سُنا اَور نہ اپنے کان لگائے۔ بلکہ اپنی مشورتوں پر اَور اپنے شریر دِلوں کی ضِد پر چلے۔ اَور پیچھے کو پھرے اَور آگے کو نہ چلے○
۲۵ جس دِن سے تُمہارے باپ دادا مُلکِ مِصر سے نِکلے آج کے دِن تک مَیں تُمہارے پاس اپنے بندوں یعنی انبیاء کو بھیجتا رہا۔
۲۶ یعنی ہمیشہ بر وقت بھیجتا رہا○ مگر اُنہوں نے میری نہ سُنی اَور نہ اپنے کان جُھکائے۔ بلکہ اپنی گردنیں سخت کیں اَور اپنے باپ دادا سے زِیادہ شرارت کی○
۲۷ اَور تُو اُن سے یہ تمام باتیں کہے گا پر وہ تیری نہ سُنیں
۲۸ گے اَور تُو اُنہیں بُلائے گا مگر وہ تُجھے جواب نہ دیں گے○ پس تو اُن سے یہ کہہ کہ یہ وہ قوم ہے۔ جو خُداوند اپنے خُدا کی آواز نہیں سُنتی۔ اَور تادِیب قبول نہیں کرتی۔ سچائی اُن سے جاتی
۲۹ رہی اَور اُن کے مُنہ سے لے لی گئی○ اپنے بال کاٹ اَور اُنہیں پھینک دے اَور بُلندیوں پر مرثیہ پڑھ کیونکہ خُداوند نے اپنے غضب کی پُشت کو رَدّ کیا اَور ترک کیا○
۳۰ کیونکہ بنی یہُوداہ نے میری آنکھوں میں شرارت کی (خُداوند فرماتا ہَے) اُنہوں نے اُس گھر میں جو میرے نام سے کہلاتا ہَے اپنے مکرُوہات نصب کِئے۔ تا کہ اُسے ناپاک
۳۱ کریں○ اَور اُنہوں نے وادی بن ہِنّوم میں توفِت کی بُلندی تعمیر کی۔ تا کہ اپنے بیٹوں اَور اپنی بیٹیوں کو آگ میں جلائیں جس کا مَیں نے اُنہیں حُکم نہ دِیا اَور نہ مَیں نے دِل میں اُس کا
۳۲ خیال کیا○ اِس لئے دیکھ (خُداوند فرماتا ہَے) وہ دِن آتے ہَیں کہ وہ توفِت اَور وادی بن ہِنّوم نہیں بلکہ وادی اُلقتل کہلائے گی۔ اَور جگہ نہ ہونے کی وجہ سے توفِت قبرستان بنے
۳۳ گا○ اَور اِس اُمّت کی لاشیں ہَوا کے پرندوں اَور زمین کے درندوں کی خُوراک ہوں گی اَور کوئی نہ ہوگا جو اُنہیں ہَنکائے○
۳۴ اَور مَیں یہُوداہ کے شہروں اَور یرُوشلیم کے کُوچوں سے خُوشی کی آواز اَور فرحت کی آواز۔ دُلہے کی آواز اَور دُلہن کی آواز بند کرا دُوں گا۔ کیونکہ مُلک وِیران ہوگا +

باب ۸

۱ اُس وقت (خُداوند فرماتا ہَے) یہُوداہ کے بادشاہوں کی ہڈّیاں اَور اُن کے اُمراء کی ہڈّیاں۔ اَور کاہنوں اَور نبیوں اَور یرُوشلیم کے باشِندوں کی ہڈّیاں اُن کی قبروں سے نِکالی
۲ جائیں گی○ اَور سُورج اَور چاند اَور آسمان کے تمام لشکر کے آگے پھیلائی جائیں گی جنہیں وہ پیار کرتے اَور جن کی وہ خدمت اَور تقلید کرتے تھے اَور جن کے وہ طالب اَور ساجد تھے۔ وہ اِکٹھی نہ کی جائیں گی اَور نہ دفنائی جائیں گی۔ بلکہ
۳ رُوئے زمین پر وہ کھاد کی طرح ہوں گی○ اَور سب جو اِس شریر گھرانے سے باقی بچیں گے۔ وہ اُن تمام جگہوں میں جہاں مَیں اُنہیں ہانک دُوں گا۔ مَوت کو زِندگی سے زیادہ چاہیں گے۔ (یُوں ربُّ الافواج کا فرمان ہَے)○

لازمی توبہ

۴ اَور تو اُن سے کہے گا کہ (خُداوند یُوں فرماتا ہَے)۔ جو گِرتا ہَے۔ کیا وہ پھر نہیں اُٹھتا اَور جو برگشتہ ہوتا ہَے۔ کیا وہ پھر رجُوع نہیں کرتا؟○
۵ تو یرُوشلیم میں یہ اُمّت کِس واسطے برگشتہ ہوتی رہتی ہَے۔ یہ فریب سے لِپٹے رہتے اَور رجُوع لانے سے اِنکار کرتے ہَیں○
۶ مَیں نے کان لگایا اَور سُنا۔ دیکھ وہ سچ نہیں بولتے۔ اَور کوئی نہیں جو اپنی بدی سے نادِم ہوکر کہے۔ کہ مَیں نے کیا کیا؟ بلکہ ہر ایک اپنی رَوِش کی طرف پھرتا ہَے جیسے گھوڑا جنگ میں دوڑتا ہَے○
۷ لق لق ہَوا میں اپنے مُقرّرہ اوقات جانتا ہَے اَور قُمری اَور ابابیل اَور کلنگ اپنے آنے کا وقت پہچانتے ہَیں مگر میری اُمّت خُداوند کا عدل نہیں پہچانتی○
۸ تُم کیسے کہتے ہو کہ ہم دانشمند ہَیں اَور خُداوند کی شریعت ہمارے پاس ہَے؟ دیکھ۔ فقیہوں کا پُر دَرُوغ قلم دَرُوغ کا سبب ہُؤا○
۹ دانشمند شرمندہ ہُوئے اَور گھبرا گئے اَور پکڑے گئے۔ دیکھ۔ اُنہوں نے خُداوند کے کلمہ کو رَدّ کیا۔ تو اُن میں کیا

باب ۸:۴ رُومیوں ۱۱:۱۱ + باب ۸:۶ ۲-پطرس ۳:۹ +
باب ۸:۸ رُومیوں ۲:۱۷-۱۸، ۱-قرنتیوں ۱:۱۹-۲۰ +

۱۰ دانائی ہَے؟○ اِس لِئے مَیں اُن کی عورتیں پردیسیوں کو اَور اُن کے کھیت دُوسروں کو وراثت میں دُوں گا۔ کیونکہ اُن میں سے ہر ایک کیا چھوٹا کیا بڑا حریص ہَے۔ اُن میں سے ہر ایک کیا نبی ۱۱ کیا کاہِن دغا بازی کرتا ہَے○ وہ میری اُمّت کی بیٹی کے زخم کو بے توجّہی سے اچھّا کرتے ہَیں یہ کہہ کر کہ سلامتی ہَے سلامتی ۱۲ ہَے حالانکہ سلامتی نہیں ہَے○ کیا وہ شرمِندہ ہوں گے اِس لِئے کہ وہ مکرُوہ کام کرتے ہَیں؟ بلکہ وہ بِالکُل نہیں شرماتے۔ اَور وہ خجالت سے ناواقِف ہَیں۔ اِس لِئے وہ گِر جانے والوں کے ساتھ گِر جائیں گے۔ (خُداوند فرماتا ہَے) وہ سزا پانے ۱۳ کے وقت پست کِئے جائیں گے○ (خُداوند فرماتا ہَے) مَیں اُنہیں سَراسَر فنا کرُوں گا۔ تاک کے خوشے میں انگُور نہیں۔ اَور انجیر کے درخت میں انجیر نہیں۔ پتّے گِر گئے اَور جو کُچھ مَیں ۱۴ نے اُنہیں دِیا، جاتا رہے گا○ ہم کیوں بیٹھے رہیں؟ تُم اِکٹھے ہو تو ہم حصِین شہروں میں داخِل ہو جائیں۔ اَور وہاں ہلاک ہو جائیں۔ کیونکہ خُداوند ہمارے خُدا نے ہمیں ہلاک ہونے دِیا۔ اَور ہمیں زہر کا پانی پلایا۔ کیونکہ ہم نے خُداوند کا گُناہ ۱۵ کِیا○ سلامتی کی اِنتظاری ہو رہی ہَے پر کُچھ فائدہ نہیں۔ شِفا ۱۶ کے وقت کی اِنتظاری۔ پر دیکھ۔ دہشت ہَے○ دان سے اُس کے گھوڑوں کے ہِنہنانے کی آواز سُنی گئی۔ اَور اُس کے جنگی مَردوں کے للکارنے کی آواز سے ساری زمین کانپ گئی۔ وہ آئے ہَیں اَور زمین مع اُس کی معمُوری اَور شہر مع اُس کے ۱۷ باشِندوں کے کھا گئے○ کیونکہ دیکھ۔ مَیں تُمہارے درمیان اَفعی سانپ بھیجُوں گا جن پر منتر نہیں چلتا اَور وہ تُمہیں ڈسیں گے۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)○

۱۸ میرا دُکھ حد سے باہر ہَے۔ میرا دِل مُجھ میں غمناک ۱۹ ہَے○ دیکھو میری اُمّت کی بیٹی کے چِلّانے کی آواز دُور کے مُلک سے آتی ہَے۔ کیا خُداوند صیہُون میں نہیں؟ کیا اُس کا بادشاہ اُس میں نہیں؟ وہ مُجھے کیوں اپنی تراشی ہُوئی مُورتوں اَور ۲۰ اجنبی بطالتوں سے غُصّہ دِلاتے ہَیں؟○ فصل کا وقت گُزر گیا۔ گرمی کا موسم ختم ہُؤا اَور ہماری رِہائی نہ ہُوئی○ اپنی اُمّت کی بیٹی ۲۱ کی شِکستگی سے مَیں شِکستہ دِل ہُؤا۔ مَیں سِیاہ پوش ہُوں اَور حیرانگی نے مُجھے دبا لِیا○ کیا جِلعاد میں بَلسان نہیں اَور وہاں ۲۲ کوئی طبیب نہیں؟ پس کِس سبب سے میری اُمّت کی بیٹی کا زخم اچھّا نہیں ہوتا؟○ کاش کہ میرا سر سیلاب اَور میری آنکھ ۲۳ آنسُوؤں کا چشمہ ہوتا۔ تو مَیں رات دِن اپنی اُمّت کی بیٹی کے قتل پر روتا رہتا +

باب ۹

لازمی نیکی

کاش کہ میرے لِئے بیابان میں راہ گِیروں کی ۱ سَرائے ہوتی۔ تو مَیں اپنی اُمّت کو چھوڑ کر اُن میں سے نِکل جاتا۔ کیونکہ وہ سب زِنا کار ہَیں اَور بے وفاؤں کی جماعت○ وہ اپنی زُبان کی کمان کو دَرُوغ گوئی کے لِئے کھینچتے ہَیں۔ وہ ۲ مُلک میں زور آور ہوتے ہَیں لیکن سچّائی کے لِئے نہیں۔ کیونکہ وہ شرارت پر شرارت بڑھاتے ہَیں اَور وہ مُجھے نہیں پہچانتے۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)○ ہر ایک اپنے رفیق سے خبردار ۳ رہے اَور کِسی بھائی پر اِعتبار نہ کرے۔ کیونکہ ہر ایک بھائی دغا باز ہَے اَور ہر ایک رفیق غیبت کرتا پھرتا ہَے○ اَور ہر ایک ۴ اپنے رفیق کو دھوکا دیتا ہَے۔ اَور سچ نہیں بولتا۔ بلکہ اپنی زُبان کو دَرُوغ گوئی سِکھاتا اَور بدی کرنے میں کوشاں ہَے○ تیرا مقام ۵ فریب کے درمیان ہَے۔ اَور فریب سے وہ مُجھے پہچاننے سے اِنکار کرتے ہَیں۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)○ اِس لِئے ۶ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہَے۔ دیکھ مَیں اُنہیں پِگھلاؤں گا اَور پرکھُوں گا۔ کیونکہ اپنی اُمّت کی بیٹی کی خاطر مَیں اَور کیا کرُوں؟○ اُن کی زُبان قاتِل تیر ہَے۔ وہ اُن کے مُنہ میں مکر کی بات بولتی ۷ ہَے۔ وہ اپنے ہمسائے سے سلامتی کی بات کرتا ہَے۔ پر باطِن میں اُس کی گھات میں لگا ہَے○ (خُداوند فرماتا ہَے کہ) کیا مَیں ۸ اَیسی باتوں کی سزا نہ دُوں۔ اَور اَیسی اُمّت سے اِنتقام نہ لُوں؟○ پہاڑوں کے لِئے زاری اَور نالہ اَور میدان کی چراگاہوں ۹

باب ۸: ۱۳ متّی ۲۱: ۱۹، لُوقا ۱۳: ۶ +

کے لئے نَوحہ کرو کیونکہ وہ جَل گئیں۔ اَور کوئی اُن میں سے نہیں
گُزرتا اَور نہ اُن میں مواشی کی آواز سُنی جاتی ہَے۔ ہَوا کے
پرندوں سے لے کر چرندوں تک سب بھاگ گئے اَور جاتے
۱۰ رہے۝ مَیں یرُوشلیِم کو پتھّروں کا ڈھیر اَور گیدڑوں کی ماند
۱۱ بناؤُں گا اَور یہُوداہ کو غیر آباد ویرانہ کرُدوں گا۝ دانشمند آدمی
کون ہَے جو اِسے سمجھے؟ اَور وہ کون ہَے جس سے خُداوند کے
مُنہ نے بات کی۔ وہ بتائے! زمین کیوں تباہ ہُوئی اَور جَل کر
بیابان کی مانند ہوگئی۔ یہاں تک کہ کوئی اُس میں سے نہیں
۱۲ گُزرتا۝ (اَور خُداوند نے کہا) اِس لئے کہ اُنہوں نے میری
اُس شریعت کو ترک کِیا جو مَیں نے اُن کے آگے رکھّی تھی۔
۱۳ اَور میری آواز کے شُنوا نہ ہُوئے اَور اُس پر نہ چلے۝ بلکہ اِس
لئے کہ اُنہوں نے اپنے دِلوں کی ضِد اَور بعلیِم کی تقلید کی۔
۱۴ جس طرح اُن کے باپ دادا نے اُنہیں سکھایا تھا۝ اِس لئے
ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔ دیکھ۔ مَیں اِس
۱۵ اُمّت کو افسنتِین کھِلاؤُں گا اَور زہرآب اُنہیں پلاؤُں گا۝ اَور
مَیں اُنہیں اُن قوموں میں پراگندہ کرُوں گا۔ جنہیں اُنہوں
نے اَور اُن کے باپ دادا نے نہ جانا۔ اَور اُن کے تعاقُب میں
تلوار بھیجُوں گا۔ یہاں تک کہ مَیں اُنہیں فنا کردُوں گا۝
۱۶ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہَے۔ سوچو اَور ماتم کرنے
والی عورتوں کو بُلاؤ کہ وہ آئیں بلکہ ماہر تر عورتوں کو بُلا بھیجو کہ وہ
۱۷ حاضِر ہوں۝ اَور وہ جلدی کریں اَور ہمارے لئے نَوحہ کریں۔
تاکہ ہماری آنکھوں سے آنسو جاری ہوں اَور ہماری پلکوں سے
۱۸ پانی ٹپکے۝ صیہُون سے نَوحہ کی آواز سُنی گئی کہ ہم کیسے تباہ
ہُوئے اَور نہایت رُسوا ہُوئے کیونکہ ہمیں مُلک کو چھوڑنا پڑا
۱۹ ہمارے مسکن ڈھا دیئے گئے۝ پس اَے عورتو! تُم خُداوند کا کلمہ
سُنو۔ اَور تُمہارے کان اُس کے مُنہ کی بات کو قبُول کریں اَور تُم
اپنی بیٹیوں کو نَوحہ کرنا۔ اَور ایک دُوسری کو ماتم کرنا سکھاؤ۝
۲۰ کیونکہ مَوت ہماری کھڑکیوں میں سے چڑھ آئی ہَے اَور ہمارے
محلّوں میں داخل ہُوئی۔ تاکہ بچّوں کو کُوچوں میں سے اَور
۲۱ نَوجوانوں کو چوکوں میں سے ہلاک کرے۝ رُوئے میدان پر
آدمی کی لاشیں کھاد کی طرح گریں گی۔ اَور لٹھّے کی مانند جو
کاٹنے والے کے پیچھے رہ جائے۔ اَور جمع کرنے والا کوئی نہ ہو۝
۲۲ بُت پرستی کی کراہت
خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ کہ دانشمند
اپنی دانش پر فخر نہ کرے۔ اَور نہ زورآور اپنے زور پر اَور نہ
دولتمند اپنی دولت پر۝ بلکہ فخر کرنے والا اِس بات پر فخر کرے ۲۳
کہ وہ فہیم ہَے اَور مُجھے جانتا ہَے۔ یعنی کہ مَیں خُداوند ہُوں۔
جو رحمت اَور عدل اَور صداقت کو زمین پر جاری رکھتا ہُوں۔
کیونکہ اِن باتوں میں میری خُوشی ہَے۔ (یُوں خُداوند کا فرمان
ہَے)۝ دیکھ۔ وہ دِن آتے ہَیں (خُداوند فرماتا ہَے) کہ مَیں ۲۴
سب مختُونوں کو اُن کی نامختُونی کے سبب سے سزا دُوں گا۝ یعنی ۲۵
مصر اَور یہُوداہ اَور ادوم اَور بنی امّون وموآب کو اَور بیابان کے
اُن سب رہنے والوں کو جو کنپٹیوں کے بال مُونڈتے ہَیں۔
کیونکہ تمام اقوام نامختُون ہَیں اَور اِسرائیل کا تمام گھرانا دِل کا
نامختُون ہَے +

باب ۱۰

۱ اَے اِسرائیل کے گھرانے! تُم وہ کلام سُنو جو خُداوند
۲ تُم سے کرتا ہَے۝ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ کہ تُم قوموں کی رَوِش
نہ سیکھو۔ اَور تُم آسمان کے نِشانوں سے نہ ڈرو۔ جن سے
۳ قومیں ڈرتی ہَیں۝ کیونکہ اقوام کا باعِثِ خوف ہیچ ہَے۔ اِس
لئے کہ ایک آدمی جنگل سے درخت کاٹتا ہَے۔ تب ترکھان کا
۴ ہاتھ تیشہ سے اُسے تراشتا ہَے۝ پھر وہ چاندی اَور سونے سے
زِینت دِیا جاتا اَور کیلوں اَور ہتھوڑوں سے مضبُوط کِیا جاتا
۵ ہَے تاکہ وہ نہ ہِلے۝ وہ خیارستان میں پُتلے کی مانند ہَیں اَور گویا
نہیں ہوتے۔ وہ اُٹھائے جاتے ہَیں کیونکہ وہ چلتے نہیں۔ پس
اُن سے نہ ڈرو۔ کیونکہ وہ بدی نہیں کرسکتے اَور نہ اُن میں نیکی
کرنے کی طاقت ہَے۝
۶ کیونکہ اَے خُداوند تیرا کوئی نظیر نہیں۔ تُو عظیم ہَے اَور

باب۹: ۲۳ ۱-قرنتیوں ۱:۳۱، ۲-قرنتیوں ۱۰:۱۷ +

۷ تیرے نام کی قُدرت عظیم ہَےo اَے قوموں کے بادشاہ! کون تُجھ سے نہ ڈرے گا؟ کیونکہ یہ تیرے شایاں ہَے۔ کیونکہ قوموں کے تمام دانشمندوں کے درمیان اُن کی کِسی مملکت میں کہیں تیرا نظیر نہیںo وہ سب بے عقل اَور احمق ہَیں۔ اُن کی ۸ تلقین باطِل ہَے۔ وہ محض لکڑی ہَےo اُس کے بنانے کے لئے ۹ ترشیش سے چاندی کا پیٹا ہُؤا پترا اَور اوفیر سے سونا لایا جاتا ہَے وہ کارِیگر کی کارِیگری اَور ٹھٹھیرے کے ہاتھوں کا کام ہَے۔ اُس کا لباس آسمانی اَور اَرغوانی ہَے۔ وہ سب دانشمندوں کی کارِیگری ہَےo لیکن خُداوند خُدا وہی الحق ہَے وہی زِندہ خُدا ۱۰ اَور ازلی بادشاہ ہَے۔ اُس کے غضب سے زمین کانپ جاتی ہَے۔ اَور قومیں اُس کے قہر کی برداشت نہیں کر سکتیںo [تُم اُن ۱۱ سے اِس طرح کہہ دو کہ جن معبُودوں نے آسمان اَور زمین کو نہیں بنایا۔ وہ زمین پر سے اَور اِس آسمان کے نیچے سے نیست ہو جائیں گے]o جس نے زمین کو اپنی قُوّت سے بنایا۔ اَور ۱۲ جہان کو اپنی حِکمت سے قائم کِیا۔ اَور افلاک کو اپنی دانش سے پھیلایاo اُس کی آواز پر آسمان میں پانی کا شور ہوتا ہَے۔ وہ ۱۳ بُخارات کو زمین کے کِناروں سے اُٹھاتا اَور مینہ کے لئے بجلیوں کو پیدا کرتا اَور ہَوا کو اپنے مخزنوں سے نِکالتا ہَےo ہر ۱۴ ایک آدمی عِلم کے لحاظ سے کُند ذہن ہَے۔ اَور ہر ایک زرگر مُورت سے شرمندہ ہوتا ہَے۔ کیونکہ اُس کی ڈھالی ہُوئی مُورت لغو ہَے اَور اُس میں جان نہیںo یہ چیزیں باطِل اَور ۱۵ قابلِ تمسخُر کارِیگری ہَیں۔ اَور سزا کے وقت وہ فنا ہو جائیں گیo یعقُوب کا بخرہ اِن کی طرح نہیں۔ بلکہ وہ سب چیزوں کا خالق ۱۶ ہَے۔ اَور اِسرائیل اُس کی میراث کا قبیلہ ہَے۔ ربُّ الافواج اُس کا نام ہَےo

۱۷ اَے تُو جو گھرے ہُوئے شہر میں رہتا ہَے۔ زمین پر ۱۸ سے اپنا دستی بُقچہ اُٹھا لےo کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ دیکھ مَیں مُلک کے باشندوں کو اَب کی دفعہ پھینک دُوں گا۔ اَور اُن پر مُصیبت لاؤں گا تاکہ وہ مُجھے پالیںo

میری ہلاکت کے لئے مُجھ پر افسوس! میرا زخم نہایت ۱۹ دردانگیز ہَے۔ گو مَیں نے کہا تھا کہ یہ تو ایک ایسی مُصیبت ہَے جِسے مُجھے برداشت کرنا ہَےo میرا خیمہ برباد کِیا گیا اَور میری ۲۰ تمام طنابیں کاٹی گئیں۔ میرے فرزند میرے پاس سے چلے گئے۔ اَور اَب نہیں ہَیں۔ اَب اَور کوئی نہیں جو میرے خیمے کو نصب کرے اَور میرے پردے لگائےo چُونکہ چرواہوں نے ۲۱ بے عقلی کی اَور خُداوند کو نہ ڈُھونڈا۔ اِس لئے وہ کامیاب نہ ہُوئے اَور اُن کے تمام گلّے پراگندہ ہو گئےo دیکھ شِمال کے ۲۲ مُلک سے شور اَور بڑے ہنگامے کی آواز آئی۔ کہ یہُوداہ کے شہر برباد اَور گیدڑوں کے غار بنائے جائیںo اَے خُداوند! ۲۳ مَیں جانتا ہُوں۔ کہ آدمی کی راہ اُس کی نہیں ہَے۔ اَور نہ اِنسان کا اِختیار ہَے کہ وہ چلے اَور اپنے قدموں کو سنبھالےo اَے خُداوند! میری تادِیب کر لیکن اَندازے سے۔ اپنے ۲۴ غضب سے نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ تُو مُجھے نابُود کرےo بلکہ اپنا ۲۵ غضب اُن قوموں پر اُنڈیل جو تُجھے نہیں پہچانتیں اَور اُن نسلوں پر جو تیرا نام نہیں لیتیں۔ کیونکہ اُنہوں نے یعقُوب کو کھا لیا۔ وہ اُسے کھا گئے اَور اُنہوں نے اُسے فنا کِیا اَور اُس کی چراگاہ کو وِیران کِیا +

باب ۱۱

خُدا سے بے وفائی یہ وہ کلمہ ہَے جو اِرمیا نے خُداوند ۱ سے پایا جب اُس نے کہا کہo تُو اِس عہد کی باتیں سُن۔ اَور ۲ مَردانِ یہُوداہ اَور باشندگانِ یرُوشلیم سے کلام کرo اَور اُن سے ۳ یہ کہہ کہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔ ملعُون ہَے وہ اِنسان جو اِس عہد کی باتوں کو نہ مانےo جس کا مَیں نے تُمہارے ۴ باپ دادا کو حُکم دِیا۔ اُس روز جب مَیں اُنہیں مُلکِ مِصر یعنی لوہے کے تنُور سے نِکال لایا اَور کہا کہ تُم میری آواز کی اطاعت کرو۔ اَور جن جن باتوں کا مَیں تُمہیں حُکم دُوں اُنہیں عمل میں لاؤ۔ یُوں تُم میری اُمّت ہو گے اَور مَیں تُمہارا خُدا ہُوں گاo

باب ۱۰: ۷ مُکاشفہ ۱۵: ۴ +

۵ تا کہ مَیں اپنی اُس قسم کو پُورا کرُوں جو مَیں نے تُمہارے باپ دادا سے کھائی کہ مَیں اُنہیں ایسا مُلک دُوں گا جس میں دُودھ اَور شہد بہتا ہَے ۔جیسا کہ آج کے دِن ہَے ۔تو مَیں نے جواب ۶ دِیا اَور کہا آمین ۔اَے خُداوند ○ تب خُداوند نے مُجھ سے کہا۔ کہ یہُوداہ کے شہروں اَور یرُوشلیم کے کُوچوں میں اُن تمام باتوں کی مُنادی کر اَور کہہ ۔کہ اِس عہد کی باتیں سُنو اَور اُن پر ۷ عمل کرو○ کیونکہ مَیں نے تُمہارے باپ دادا پر اُس دِن سے کہ مَیں اُنہیں مُلکِ مِصر سے نِکال لایا آج کے دِن تک بار بار شہادت دی ۔مَیں بروقت جتاتا اَور کہتا رہا کہ میری آواز ۸ سُنو○ پر اُنہوں نے نہ سُنا اَور نہ اپنے کان جُھکائے ۔ بلکہ اُن میں سے ہر ایک اپنے شریر دِل کی ضِد پر چلا ۔تو مَیں نے اِس عہد کی تمام باتیں اُن پر پُوری کِیں جس پر عمل کرنے کا مَیں ۹ نے اُنہیں حُکم دِیا پر اُنہوں نے عمل نہ کیا○ اَور خُداوند نے مُجھ سے کہا کہ مَردانِ یہُوداہ اَور باشِندگانِ یرُوشلیم میں فِتنہ پایا ۱۰ گیا○ وہ اپنے باپ دادا کی پہلی بدیوں کی طرف رجُوع ہُوئے ۔جنہوں نے میری باتیں سُننے سے اِنکار کیا تھا ۔اَور اُنہوں نے دُوسرے معبُودوں کی تقلید کر کے اُن کی پرستِش کی ۔اَور اِسرائیل کے گھرانے اَور یہُوداہ کے گھرانے نے میرے اُس عہد کو توڑا جو مَیں نے اُن کے باپ دادا سے باندھا ۱۱ تھا○ اِس لئے خُداوند یُوں فرماتا ہَے دیکھ مَیں اُن پر ایک آفت لاؤں گا جس سے وہ چُھوٹ نہ سکیں گے ۔تب وہ مُجھ ۱۲ سے فریاد کریں گے اَور مَیں اُن کی نہ سُنوں گا○ تب یہُوداہ کے شہر اَور یرُوشلیم کے باشِندے جائیں ۔اَور اپنے اُن معبُودوں سے فریاد کریں جن کے آگے وہ خُوشبُو جلاتے تھے ۔ پر وہ اُن ۱۳ کی مُصیبت کے وقت اُنہیں ہرگز بچا نہ سکیں گے○ کیونکہ اَے یہُوداہ! تیرے شہروں کے شُمار کے مُطابِق تیرے معبُودوں کا شُمار ہَے اَور یرُوشلیم کے کُوچوں کے شُمار کے مُطابِق تُم نے اُس شئے مکرُوہ کے لئے مذبح بنائے ۔یعنی ایسے مذبح جن پر تُم بعل کے لئے خُوشبُو جلاؤ○

۱۴ پس تُو اِس اُمّت کے لئے دُعا نہ کر اَور نہ بُلند آواز سے اُن کے لئے فریاد و اِلتجا کر ۔کیونکہ جب وہ اپنے دُکھ کے وقت میرے پاس چِلّائیں گے تو مَیں اُن کی نہ سُنوں گا○ ۱۵ میرے گھر میں میری پیاری کو کیا کام جب کہ اُس نے بُہتیروں کے ساتھ شرارت کی؟ پاک گوشت تُجھ سے جاتا رہے گا۔ جب تُو بدی کرتی ہَے تب تُو فخر کرتی ہَے○ ۱۶ خُداوند نے سبز خُوبصُورت خُوشنُما پھل والا زیتُون کا درخت تیرا نام رکھّا۔ پھر بڑے ہنگامے کی آواز کے ساتھ اُس نے اُس میں آگ سُلگائی تو اُس کی شاخیں جُھلس گئیں○ ۱۷ اَور ربُّ الافواج نے جس نے تُجھے لگایا تھا۔ تُجھ پر بلا کا حُکم صادِر کیا۔ بباعِث اِسرائیل کے گھرانے اَور یہُوداہ کے گھرانے کی شرارت کے جو وہ بعل کے آگے خُوشبُو جلا جلا کر کرتے ہَیں تا کہ مُجھے غُصّہ دِلائیں○

نبی سے بے وفائی

۱۸ خُداوند نے مُجھ پر یہ ظاہر کیا تا کہ مَیں جانوں۔ اُس وقت تُو نے اُن کے کام مُجھے دِکھائے○ ۱۹ اَور مَیں اُس غریب برّے کی مانند تھا جِسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہَیں اَور مَیں نے نہ جانا کہ اُنہوں نے میرے خلاف مشورتیں کِیں۔ کہ آؤ ہم درخت کو مع اُس کے ثمر کے نیست کریں اَور ہم اُسے اَرضِ زِندگان سے کاٹ ڈالیں اَور پھر اُس کے نام کا ذِکر نہ کیا جائے○ ۲۰ پر اَے ربُّ الافواج! اَے عادِلِ مُنصِف! تُو جو گُردوں اَور دِلوں کا پرکھنے والا ہَے ۔اُن سے اِنتقام لے کر مُجھے دِکھا۔ کیونکہ مَیں اپنا دعویٰ تیرے سپُرد کرتا ہُوں○ ۲۱ اِس لئے خُداوند فرماتا ہَے عناتوت کے اُن آدمیوں کے حق میں۔ جو تیری جان کے خواہاں ہَیں اَور کہتے ہَیں کہ خُداوند کا نام لے کر نبُوّت نہ کر۔ ایسا نہ ہو کہ تُو ہمارے ہاتھوں سے مارا جائے○ ۲۲ ہاں اِس لئے ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہَے کہ دیکھ۔ مَیں اُنہیں یہ سزا دُوں گا کہ نَو جوان تلوار سے مارے جائیں گے۔ اَور اُن کے بیٹے اَور اُن کی بیٹیاں کال سے مریں گی○ ۲۳ اَور اُن میں سے کوئی نہ بچے گا۔ کیونکہ مَیں عناتوت کے آدمیوں پر اُن کی سزا کے برس میں آفت نازِل کرُوں گا +

باب ۱۱:۱۶ رُومیوں ۱۱:۱۷-۲۰ +
باب ۱۱:۲۲ متّی ۱۳:۵۷، یُوحنّا ۷:۵ +

باب ۱۲

۱ اَے خُداوند۔ جب مَیں تیرے ساتھ بحث کرُوں تو تُو عادِل ٹھہرے گا۔ تو بھی مَیں اِس اَمر کی بابت تُجھ سے بات کرُوں گا۔ شریروں کی راہ کیوں کامیاب ہوتی ہَے اَور سب بے وفائی سے مُعاملہ کرنے والے کیوں آرام میں رہتے ۲ ہَیں؟ ۝ تُو نے اُنہیں لگایا۔ تو اُنہوں نے جَڑ پکڑی اَور بڑھے اَور پَھل لائے۔ تُو اُن کے مُنہ میں تو نزدِیک ہَے پر اُن کے [۳] باطِن سے دُور ہَے ۝ لیکن اَے خُداوند تُو مُجھے جانتا ہَے۔ تُو مُجھے دیکھتا اَور میرے دِل کو پرکھتا ہَے کہ آیا مَیں تیری طرف ہُوں یا نہیں۔ اُنہیں بھیڑوں کی مانند ذبح کے لئے جُدا کر۔ اَور ۴ قتل کے دِن کے لئے اُنہیں مخصُوص کر ۝ مُلک کب تک نَوحہ کرے اَور تمام میدان کی سبزی سُوکھ جائے۔ باشِندوں کی بدی کرنے کے سبب سے چرندے اَور پرندے ہلاک ہُوئے۔ کیونکہ وہ کہتے ہَیں کہ وہ ہمارا اَنجام نہ دیکھے گا ۝

۵ اگر تُو پیادوں کے ساتھ دوڑے تو وہ تُجھے تھکاتے ہَیں۔ تو تُو گھوڑوں کی کیسی برابری کرے گا؟ اگر تُو سلامتی کی سرزمین میں خاطِر جمع نہ رہے۔ تو تُو یردن کی جھاڑیوں میں کیا ۶ کرے گا؟ ۝ کیونکہ تیرے بھائی اَور تیرے باپ کے گھر کے لوگ تیرے ساتھ بے وفائی کرتے ہَیں۔ اَور وہ تیرے پیچھے بُلند آواز سے چِلّاتے ہَیں۔ پس تُو اُن کا اِعتبار نہ کر۔ اگرچہ وہ تیرے ساتھ نیکی کی باتیں کریں ۝

۷ **بے وفائی کی سزا** مَیں نے اپنا گھر ترک کِیا اَور مَیں نے اپنی میراث چھوڑی۔ اَور مَیں نے اپنی جان کی محبُوبہ کو اُس کے ۸ دُشمنوں کے حوالہ کِیا ۝ میری میراث میرے لئے جنگل کے شیر کی مانند ہوگئی۔ اُس نے میرے خلاف آواز بُلند کی۔ اِس ۹ لئے مَیں نے اُس سے نفرت کی ۝ میری میراث میرے لئے اَبلق پرندہ ہَے۔ شِکاری پرندے ہر طرف اُس کے گرد ہَیں۔ ۱۰ آؤ جمع ہو اَے تمام صحرائی دِرندو! کھانے کے لئے آؤ ۝ بُہت سے چرواہوں نے میرے تاکِستان کو خراب کِیا۔ اَور میرے حِصّے کو پامال کِیا۔ اَور میرے دِل پسند بخرہ کو وِیران بیابان ۱۱ بنایا ۝ اُنہوں نے اُسے وِیران کِیا۔ وِیران ہو کر وہ میرے پاس نالہ کرتی ہَے۔ تمام مُلک وِیران ہوگیا۔ تو بھی کوئی اُسے ۱۲ خاطِر میں نہیں لاتا ۝ بیابان کی تمام بُلندیوں پر غارت گر آئے ہَیں۔ کیونکہ خُداوند کی تلوار مُلک کے اِس کِنارے سے لے کر مُلک کے اُس کِنارے تک نِگل جاتی ہَے۔ اَور کسی بشر کے ۱۳ لئے سلامتی نہیں ۝ اُنہوں نے گندم بوئی پر کانٹے کاٹے۔ اُنہوں نے محنت کی پر کُچھ نفع نہ ہُوا۔ خُداوند کے غضب کے بھڑکنے کے سبب سے تُم اپنی پیداوار سے شرمندہ ہو ۝

۱۴ خُداوند یُوں فرماتا ہَے میرے سب بُرے ہمسایوں کے خلاف جو اُس میراث کو چُھوتے ہَیں جو مَیں نے اپنی اُمّت اِسرائیل کو وِراثت میں دی تھی۔ دیکھ۔ مَیں اُنہیں اُن کی سرزمین سے اُکھاڑُوں گا اَور یہُوداہ کے گھرانے کو اُن کے ۱۵ درمیان سے نِکال پھینکُوں گا ۝ اَور بعد اُس کے کہ مَیں اُنہیں اُکھاڑُوں گا مَیں پِھرُوں گا اَور اُن پر رحم کرُوں گا۔ اَور ہر ایک کو اُس کی میراث پر اَور ہر ایک کو اُس کی سرزمین میں ۱۶ واپس لاؤں گا ۝ اَور اگر وہ میری اُمّت کی راہیں سیکھیں اَور میرے نام کی قسم کھا کر کہیں کہ زِندہ خُداوند کی قسم جیسا اُنہوں نے میری اُمّت کو بعل کی قسم کھانا سِکھایا تھا۔ تو وہ میری اُمّت کے درمیان اُستوار کئے جائیں گے ۝ اَور اگر وہ نہ سُنیں۔ تو ۱۷ مَیں اُس قوم کو بالکُل اُکھاڑ ڈالُوں گا۔ اَور نابُود کرُوں گا (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) +

باب ۱۳

۱ **جلاوطنی** خُداوند نے مُجھے یُوں فرمایا۔ جا اَور اپنے لئے کتان کا ایک کمر بند مول لے۔ اَور اُسے اپنی کمر پر باندھ اَور ۲ اُسے پانی میں نہ بِھگو ۝ چُنانچہ مَیں نے خُداوند کے کلام کے

باب ۱۲:۳ ۲-پطرس ۱۲:۲ +

۳ مُطابِق ایک کَمر بند مول لِیا۔ اَور اُسے اپنی کَمر پر باندھا○ پھر
۴ دُوسری دفعہ خُداوند مُجھ سے ہم کلام ہُؤا اَور کہا○ اپنا خرِیدا ہُؤا
کَمر بند جو تیری کَمر پر ہے، لے۔ اَور اُٹھ کر فُرات کو جا۔ اَور
۵ وہاں اُسے چٹان کے سُوراخ میں چھپا دے○ تب مَیں گیا اَور
اُسے فُرات کے قریب چھپا دِیا۔ جیسا خُداوند نے مُجھے حُکم دِیا
۶ تھا○ اَور بہُت دِنوں کے بعد خُداوند نے مُجھ سے کہا۔ اُٹھ
فُرات کو جا۔ اَور وہاں سے وہ کَمر بند نِکال جس کی بابت مَیں
۷ نے تُجھے حُکم دِیا کہ وہاں اُسے چھپا دے○ پس مَیں فُرات کو گیا
اَور کھودا۔ اَور کَمر بند کو اُس جگہ سے نِکالا جہاں مَیں نے اُسے
چھپا دِیا تھا۔ تو دیکھ۔ وہ کَمر بند بوسِیدہ ہو گیا تھا اَور کِسی کام کا
۸ نہ رہا تھا○ تب میرے ساتھ خُداوند کا کلام کِیا گیا اَور اُس نے
۹ کہا○ خُداوند یُوں فرماتا ہَے کہ اِسی طرح سے مَیں یہُودہ کی
۱۰ مغرُوری اَور یرُوشلِیم کی بڑی مغرُوری کو بوسِیدہ کرُوں گا○ یہ
شریر اُمّت جو میرا کلام سُننے سے اِنکار کرتی ہَے اَور اپنے دِل کی
ضِد پر چلتی اَور دُوسرے معبُودوں کے پیچھے جاتی ہَے تاکہ اُن کی
پرستِش کرے اَور اُنہیں سجدہ کرے۔ یہ اِسی کَمر بند کی مانند ہو
۱۱ جائے گی جو کِسی کام کا نہ رہا○ کیونکہ جیسا کَمر بند اِنسان کی کَمر
سے لگا رہتا ہَے۔ اِسی طرح مَیں نے اِسرائیل کے سارے
گھرانے اَور یہُودہ کے تمام گھرانے کو اپنے ساتھ لگا لِیا تھا۔
(یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) تاکہ وہ میرے لئے اُمّت اَور نام
اَور حمد اَور فخر ہوں۔ مگر اُنہوں نے نہ سُنا○

۱۲ پر تُو اُن سے کہے گا کہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں
فرماتا ہَے۔ ہر ایک مٹکا مَے سے بھرا جاتا ہَے اَور وہ تُجھ سے کہیں
گے کیا ہم نہیں جانتے کہ ہر ایک مٹکا مے سے بھرا جاتا ہَے؟○
۱۳ چُنانچہ تُو اُن سے کہے گا۔ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ دیکھ مَیں اِس
مُلک کے سب باشِندوں اَور اُن بادشاہوں کو جو داؤد کے تخت
پر بیٹھتے ہَیں اَور کاہنوں اَور نبیوں اَور یرُوشلِیم کے تمام رہنے
۱۴ والوں کو بدمستی سے بھر دُوں گا○ اَور مَیں اُنہیں کیا باپ کیا بیٹا
سب کے سب ایک دُوسرے پر دے ماروں گا۔ (خُداوند فرماتا
ہَے) اَور مَیں شفقت نہ کرُوں گا اَور ترس نہ کھاؤُں گا۔ اَور اُن
کے ہلاک کرنے میں رحم نہ کرُوں گا○

۱۵ تُم سُنو اَور کان لگاؤ۔ مغرُوری نہ کرو۔ کیونکہ خُداوند
۱۶ ہی فرماتا ہَے○ خُداوند اپنے خُدا کی تُم تمجِید کرو پیشتر اِس سے کہ
وہ تارِیکی لائے۔ اَور پیشتر اِس سے کہ تُمہارے قدم تارِیک پہاڑوں
پر ٹھوکر کھائیں۔ اَور پیشتر اِس سے کہ جب تُم روشنی کے مُنتظِر
ہو۔ وہ اُسے مَوت کے سائے سے بدلے اَور اُسے سخت تارِیکی
۱۷ بنادے○ لیکن اگر تُم نہ سُنو گے۔ تو مَیں پوشِیدگی میں اُس مغرُوری
پر زاری کرُوں گا اَور میری آنکھ زار زار روئے گی اَور آنسُو بہائے
گی۔ اِس لئے کہ خُداوند کا گلّہ اسیر کِیا جا رہا ہوگا○

۱۸ بادشاہ اَور ملکہ سے کہہ۔ کہ فروتنی کرو اَور نیچے بیٹھو۔
۱۹ کیونکہ تُمہارے فخر کا تاج تُمہارے سروں پر سے اُتر گیا○ نجبہ
کے شہر بند کِئے گئے۔ اَور اُنہیں کھولنے والا کوئی نہیں۔ تمام
یہُودہ جلاوطن کیا جا رہا ہَے۔ ہاں تمام کا تمام اسیر کِیا جا رہا ہَے○

۲۰ تُو اپنی آنکھیں اُٹھا۔ اَور شِمال سے آنے والوں کو دیکھ۔
وہ گلّہ کہاں ہَے جو تُجھے دِیا گیا؟ تیرے فخر کا گلّہ کہاں ہَے؟○
۲۱ جب وہ تُجھ پر اُنہیں حُکمران کرے گا جنہیں تُو نے اپنے عاشِق
ہونا سِکھایا تھا۔ تو تُو کیا کہے گی۔ کیا تُو اُس عورت کی طرح جِسے
۲۲ دَردِ زِہ ہو درد میں مُبتلا نہ ہوگی○ کیا تُو اپنے دِل میں کہتی ہَے
کہ یہ باتیں مُجھ پر کیوں واقع ہُوئیں؟ تیری بَدی کی کثرت کے
باعِث تیرے دامن اُٹھائے گئے۔ اَور تیری ایڑیاں زبردستی ننگی
۲۳ کی گئیں○ کیا کُوشی اپنے چمڑے کو یا چیتا اپنے داغوں کو بدل
سکتا ہَے؟ تب تُم کیسے نیکی کر سکو گے۔ جب کہ تُمہیں بَدی کرنے
۲۴ کی عادت ہَے○ اِس لئے مَیں اُنہیں اُس بُھس کی مانند جِسے
۲۵ بیابان کی ہَوا لے جاتی ہَے پراگندہ کرُوں گا○ یہی تیرا قُرعہ اَور
میری طرف سے تیرا ناپا ہُؤا بخرہ ہَے۔ (یُوں خُداوند کا فرمان
ہَے) کیونکہ تُو نے مُجھے فراموش کِیا اَور جُھوٹ پر بھروسا رکھّا○
۲۶ پس اِس لئے مَیں تیرا دامن تیرے مُنہ تک اُٹھاؤُں گا۔ اَور تیری
۲۷ شرم ظاہر ہوگی○ تیری حرام کاری۔ تیرا ہِنہِنانا تیری زِناکاری
کی شرارت۔ خواہ ٹیلوں پر کی گئی اَور خواہ میدان میں۔ اَور

باب ۱۳: ۲۳ متّی ۱۹: ۲۴-۲۶ +

تیرے مکرُوہات مَیں نے دیکھے۔ اَے یرُوشلِیم تُجھ پر اَفسوس تُو کب تک پاک نہ ہو گی! +

باب ۱۴

۱ خُشک سالی | خُداوند کا وہ کلمہ جو خُشک سالی کے بارے میں اِرمیاؔ نے پایا ○

۲ یہُوداہ نَوحہ کرتا ہَے۔ اَور اُس کے پھاٹکوں پر اُداسی چھائی ہَے۔ وہ خاک میں سِیاہ پوش پڑے ہَیں۔ اَور یرُوشلِیم کا چِلّانا بُلند ہوتا ہَے ○ ۳ شُرفاء اَدنیٰ آدمیوں کو پانی کے لئے بھیجتے ہَیں۔ وہ کُنوؤں پر آتے ہَیں پر پانی نہیں پاتے۔ وہ اپنے برتن خالی لے کر واپس جاتے ہَیں۔ وہ شرمِندہ اَور نادم ہو کر اپنے سروں کو ڈھانپتے ہَیں ○ ۴ کھیتی باڑی بند ہو گئی کیونکہ زمین پر مینہ نہیں برستا۔ اِس لئے کِسان شرمِندہ ہو کر اپنے سروں کو ڈھانپتے ہَیں ○ ۵ ہِرنی میدان میں بچّہ دیتی ہَے اَور اُسے گھاس کے نہ ہونے کی وجہ سے چھوڑ جاتی ہَے ○ ۶ گورخر چٹانوں پر کھڑے ہو کر گیدڑوں کی مانند ہَوا کو سونگھتے ہَیں۔ اُن کی آنکھیں رہ جاتی ہَیں۔ اِس لئے کہ سبزی نہیں مِلتی ○ ۷ اگرچہ ہماری خطائیں ہمارے خلاف گواہی دیتی ہَیں۔ اَے خُداوند تُو اپنے نام کی خاطِر عمل کر۔ کیونکہ ہماری برگشتگیاں کثرت سے ہُوئیں اَور ہم نے تیرا گُناہ کِیا ○ ۸ اَے اِسرائیل کی اُمّید گاہ اَور مُصیبت کے وقت اُس کے بچانے والے! تُو کیوں مُلک میں پردیسی کی مانند بنا ہَے یا ایسے مُسافِر کی طرح جو رات کاٹنے کی جگہ میں آئے؟ ○ ۹ تُو کیوں حیران آدمی کی طرح ہَے۔ ایسے بہادُر کی مانند جو بچا نہیں سکتا۔ اَے خُداوند! تُو تو ہمارے درمیان ہَے اَور ہم تیرے نام کے کہلاتے ہَیں۔ پس تُو ہمیں ترک نہ کر ○

۱۰ خُداوند اِس اُمّت کے حق میں یُوں فرماتا ہَے۔ کہ اُنہوں نے بھٹکنا پسند کِیا اَور اپنے پاؤں کو نہ روکا۔ پس خُداوند اِن سے خُوش نہیں۔ اَور اَب وہ اِن کی بدیوں کو یاد کرے گا۔ ۱۱ اَور اِن کی خطاؤں کی سزا دے گا ○ اَور خُداوند نے مُجھ سے کہا۔ کہ اِس اُمّت کے لئے نیکی کی دُعا نہ کر ○ ۱۲ جب وہ روزہ رکھیں تو مَیں اِن کی فریاد نہ سُنوں گا۔ اَور جب یہ سوختنی قُربانی اَور نذر چڑھائیں تو مَیں اُنہیں قبُول نہ کرُوں گا۔ بلکہ تلوار اَور کال اَور وَبا سے اُنہیں فنا کرُوں گا ○ ۱۳ تب مَیں نے کہا۔ ہائے مالِک خُداوند! دیکھ۔ انبیاء اُن سے کہتے ہَیں۔ کہ تُم تلوار نہ دیکھو گے اَور نہ تُم پر کال آئے گا۔ بلکہ مَیں تُمہیں اِس جگہ میں یقینی سلامتی دُوں گا ○ ۱۴ تو خُداوند نے مُجھ سے کہا۔ کہ وہ انبیاء میرا نام لے کر جُھوٹی نبُوّت کرتے ہَیں۔ مَیں نے اُنہیں نہیں بھیجا اَور نہ اُنہیں حُکم دِیا اَور نہ مَیں نے اُن سے کلام کِیا۔ وہ جُھوٹی رُویَتوں اَور جُھوٹی غیب دانی اَور بطالت اَور اپنے دِلوں کی گُمراہی سے تُمہارے لئے نبُوّت کرتے ہَیں ○ ۱۵ اِس لئے خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ وہ انبیاء جو میرا نام لے کر نبُوّت کرتے ہَیں حالانکہ مَیں نے اُنہیں نہیں بھیجا اَور جو کہتے ہَیں کہ اِس مُلک پر تلوار اَور کال نہ ہو گا۔ یقیناً تلوار اَور کال ہی سے فنا ہوں گے ○ ۱۶ اَور یہ اُمّت جِس کے لئے وہ نبُوّت کرتے ہَیں۔ یہ کال اَور تلوار کے سبب سے یرُوشلِیم کے کُوچوں میں پھینک دی جائے گی۔ اَور کوئی اُسے نہ دفنائے گا۔ نہ اُنہیں اَور نہ اُن کی عورتوں کو اَور نہ اُن کے بیٹوں اَور بیٹیوں کو۔ مَیں اُن پر اُنہی کی بدی اُنڈیلُوں گا ○

۱۷ اَور تُو اُن سے یہ کلام کہے گا۔ کہ میری آنکھیں رات اَور دِن آنسُو بہائیں اَور نہ تھمیں کیونکہ میری اُمّت کی باکرہ بیٹی بڑی شِکستگی سے ماری گئی۔ ایسی ضرب سے جو نہایت دَرد انگیز ہَے ○ ۱۸ اگر مَیں میدان میں باہر جاؤں۔ تو دیکھ تلوار کے مقتُول ہَیں۔ اَور اگر مَیں شہر کے اندر آؤں تو دیکھ کال کے مارے ہُوئے ہَیں۔ یہاں تک کہ نبی اَور کاہِن مُلک میں پاگل بن کر آوارہ پھرتے ہَیں ○ ۱۹ آیا تُو نے یہُوداہ کو بِالکُل رَدّ کر دِیا کیا تُجھے صیہُون سے نفرت ہَے؟ تُو ہمیں کیوں مارتا ہَے ہمارے لئے شِفا کیوں نہیں۔ ہم سلامتی کے مُنتظِر ہَیں۔ پر کُچھ فائدہ نہیں۔ اَور شِفا پانے کے وقت دیکھ۔ دہشت ہَے ○ ۲۰ اَے خُداوند ہم اپنی شرارت کا اَور اپنے باپ دادا کی بدی کا اِقرار کرتے ہَیں کہ ہم نے تیرا گُناہ کِیا ○ ۲۱ اپنے نام کی خاطر ہمیں پھینک نہ دے۔ اَور

اپنے جلال کے تخت کی تحقیر نہ کر۔ اپنا جو عہد ہم سے ہے اُسے
۲۲ یاد رکھّ۔ اُسے نہ توڑ○ کیا قوموں کے بُتوں میں سے کوئی ہے
جو مینہ برسائے یا کیا آسمان تَرشّح کرے گا؟ کیا فقط تُو ہی
نہیں۔ اَے خُداوند ہمارے خُدا؟ ہم تیرے ہی مُنتظِر ہیں۔
کیونکہ تُو ہی یہ سب کُچھ کرتا ہے +

باب ۱۵

۱ لیکن خُداوند نے مُجھ سے کہا۔ اگرچہ مُوسیٰؔ اَور سموئیؔل
میرے سامنے کھڑے ہوتے۔ تو بھی میرا دِل اِس اُمّت کی
طرف مُتوجّہ نہ ہوتا۔ اِنہیں میرے سامنے سے ہٹا دے تاکہ وہ
۲ چلے جائیں○ اگر وہ تُجھ سے کہیں۔ ہم کہاں جائیں۔ تو اُن
سے کہہ۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ جو مَوت کے لئے ہیں وہ
مَوت کے۔ اَور جو تلوار کے لئے ہیں وہ تلوار کے۔ اَور جو کال
کے لئے ہیں وہ کال کے۔ اَور جو اسیری کے لئے ہیں وہ اسیری
۳ کے حوالے کِئے جائیں گے○ اَور مَیں چار قسم کی آفتیں اُن پر
بھیجُوں گا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) یعنی تلوار جو قتل کرے۔
کُتّے جو پھاڑ ڈالیں۔ ہَوا کے پرندے جو کھا جائیں۔ اَور زمین کے
درندے جو تلف کریں○
۴ مَیں اُنہیں شاہِ یہُوداؔہ منسّیؔ بن حِزقیاؔہ کے سبب اَور
اُس کے اُن کاموں کے سبب جو اُس نے یرُوشلیمؔ میں کِئے زمین
کے تمام مُمالِک کے لئے باعِثِ عبرت ٹھہراؤُں گا○
۵ پس اَے یرُوشلیمؔ! تُجھ پر کون شفقت کرے گا۔ کون
تیرا ہمدرد ہوگا۔ اَور اپنی راہ کو چھوڑ کر تیری سلامتی کون پُوچھنے
۶ آئے گا؟○ تُو نے مُجھے ترک کیا (خُداوند کا فرمان ہے) اَور تُو نے
مُجھے پیٹھ دِکھائی۔ تو مَیں اپنے ہاتھ تیرے خلاف بڑھاؤُں گا۔
اَور تُجھے تلف کرُوں گا۔ کیونکہ مَیں ترس کھا کھا کر بیزار ہو گیا○
۷ اَور مَیں اُنہیں چھاج سے مُلک کے پھاٹکوں پر پھٹکُوں گا۔ مَیں
اپنی اُمّت کو بے اولاد کر دُوں گا اَور فنا کرُوں گا۔ کیونکہ وہ اپنی
۸ راہوں سے رجُوع نہ لائے○ اُن کی بیوائیں میرے آگے ساحِل
کی ریت سے زِیادہ ہوں گی۔ مَیں اُن کے نَوجوانوں کی ماؤں
پر دوپہر کے وقت غارت گر لاؤُں گا اَور اُن پر ناگہانی ہَول اَور
۹ دہشت ڈالُوں گا○ سات بچّوں کی ماں غش کھائے گی۔ اُس کی
جان جاتی رہے گی۔ اَور اُس کا سُورج دِن ہی کو غرُوب ہو جائے
گا۔ اَور وہ شرمِندہ اَور خجل ہو گی اَور مَیں اُن کے باقی ماندوں کو
اُن کے دُشمنوں کے آگے تلوار کے حوالہ کرُوں گا (یُوں خُداوند
کا فرمان ہے)○

اِرمیاؔ کا نَوحہ

۱۰ اَے میری ماں مُجھ پر افسوس! کہ مَیں تُجھ
سے ساری دُنیا کے لئے لڑاکا آدمی اَور جھگڑالُو شخص پیدا ہُوا!
مَیں نے قرض نہیں دِیا۔ اَور نہ کِسی سے قرض لِیا۔ تو بھی ہر
۱۱ ایک مُجھے لعنت کرتا ہے○ یقیناً مَیں نیکی کے لئے تیری حوصلہ
افزائی کرُوں گا خُداوند فرماتا ہے۔ یقیناً مَیں ایسا کرُوں گا کہ
۱۲ دُکھ اَور تنگی کے وقت تیرا دُشمن تیری مِنّت کرے گا○ آیا لوہا
۱۳ بلکہ شمال کا لوہا اَور پیتل توڑا جاتا ہے؟○ [مَیں تیرے تمام
گُناہوں کے سبب سے تیری تمام حُدُود میں تیری دولت اَور
۱۴ تیرے خزانوں کو قیمت لئے بغیر غنیمت میں دُوں گا○ اَور مَیں
تُجھے ایک ایسے مُلک میں تیرے دُشمنوں کا غُلام کر دُوں گا جِسے
تُو نہیں جانتا۔ کیونکہ میرے غضب کی آگ بھڑکے گی اَور وہ
تُجھ پر جلتی رہے گی]○
۱۵ اَے خُداوند۔ تُو جانتا ہے۔ پس مُجھے یاد کر اَور میری
خبر لے۔ اَور میرے ستانے والوں سے میرا اِنتقام لے۔ تُو
برداشت کرتے کرتے مُجھے نہ اُٹھا لے۔ جان لے کہ مَیں نے
۱۶ تیری خاطِر ملامت اُٹھائی ہے○ تیری باتیں میرے پاس پُہنچیں
اَور مَیں اُنہیں نِگل گیا۔ لہٰذا تیری باتیں میرے دِل میں میرے
لئے سُرُور اَور فرحت تھیں۔ کیونکہ مَیں تیرے نام کا کہلاتا ہُوں۔
۱۷ اَے خُداوند لشکروں کے خُدا!○ مَیں کھیل کرنے والے ظریفوں
کی مجلس میں نہ بیٹھا اَور نہ مَیں خُوشی سے اُچھلا۔ بلکہ تیرے ہاتھ
کے سبب سے مَیں الگ بیٹھا رہا۔ کیونکہ تُو نے مُجھے غضب

باب ۱۵:۳ مُکاشفہ ۸:۷ + باب ۱۵:۷ متّی ۱۲:۳، لُوقا ۱۷:۳ +
باب ۱۵:۱۶ مُکاشفہ ۱۰:۹-۱۰ +

۱۸ سے بھر دِیا۝ میرے غم کا کیوں خاتمہ نہیں؟ اَور میرا زخم کیوں دَردانگیز اَور لاعِلاج ہَے؟ وہ میرے لئے نہر کا فریب کی مانند ہوگیا۔یعنی اُس پانی کی طرح جِسے قیام نہیں۝

۱۹ اِس لئے خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔اگر تُو پھرے تو مَیں تجھے پھراؤں گا۔تُو میرے سامنے کھڑا ہوگا۔اَور اگر تُو نفیس کو کثیف سے علیٰحدہ کرے تو تُو میرے مُنہ کی مانند ہوگا۔پس وہ تیری طرف پھریں گے اَور تُو اُن کی طرف نہ پھرے

۲۰ گا۝ اَور مَیں تجھے اِس اُمّت کے مُقابِل پیتل کی مضبُوط دِیوار بناؤں گا۔اَور وہ تجھ سے لڑیں گے پر تجھ پر غالب نہ آئیں گے کیونکہ تجھے بچانے اَور تجھے چُھڑانے کو مَیں تیرے ساتھ

۲۱ ہُوں (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۝ پس مَیں شریروں کے ہاتھ سے تجھے چُھڑاؤں گا۔اَور طاقتوروں کے پنجوں سے تجھے رِہائی دُوں گا +

باب ۱٦

۱ مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔جب اُس نے کہا کہ۝ تُو

۲ اپنے لئے بیوی نہ کر اَور نہ اِس جگہ میں تیرے بیٹے اَور تیری

۳ بیٹیاں ہوں ۝ کیونکہ خُداوند اُن بیٹوں اَور بیٹیوں کی بابت جو یہاں پیدا ہوتے ہَیں اَور اُن کی ماؤں کی بابت جن سے وہ پیدا ہوتے ہَیں اَور اُن کے باپوں کی بابت جو اُنہیں اِس مُلک میں

۴ پیدا کرتے ہَیں یُوں فرماتا ہَے۝ وہ دَردناک مَوت مریں گے۔اُن پر کوئی ماتم نہ کرے گا۔وہ دفن نہ کئے جائیں گے وہ سطحِ زمین پر کھاد کی مانند ہوں گے۔وہ تلوار اَور کال سے ہلاک ہوں گے۔اُن کی لاشیں ہَوا کے پرندوں اَور زمین کے درندوں کی خُوراک ہوں گی۝

۵ کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہَے کہ تُو ماتم کے گھر میں داخِل نہ ہو۔اَور رونے کے لئے وہاں نہ جا اَور نہ اُنہیں تسلّی دینے کے لئے۔کیونکہ اِس اُمّت سے مَیں نے اپنی سلامتی اَور مہربانی اَور رحمت ہٹالی ہَے۔(یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۝

٦ پس بڑے اَور چھوٹے اِس مُلک میں مَر جائیں گے۔وہ دفن نہ کئے جائیں گے اَور نہ اُن پر ماتم کیا جائے گا۔آدمی اپنے آپ کو نہ چیریں گے اَور نہ اُن کے واسطے اپنے بال مُنڈائیں گے ۝

۷ اَور ماتم زدوں کے لئے مُردوں کی بابت تسلّی دینے کے واسطے روٹی نہ توڑیں گے اَور نہ اُن کے باپ یا ماں کے واسطے اُنہیں تسکین کا پیالہ پلائیں گے۝

۸ اَور تُو ضِیافت کے گھر میں داخِل نہ ہو۔تاکہ اُن کے

۹ ساتھ بیٹھے اَور کھائے اَور پیئے ۝ کیونکہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔دیکھ۔مَیں اِس جگہ میں تُمہاری آنکھوں کے سامنے اَور تُمہارے ایّام میں خُوشی کی آواز اَور فرحت کی آواز۔دُلہے کی آواز اَور دُلہن کی آواز موقُوف کراؤں گا۝

۱۰ اَور جب تُو اُس اُمّت کو یہ تمام باتیں بتائے گا۔اَور وہ تجھ سے کہیں گے کہ خُداوند ہمارے خلاف کس لئے اِس بڑی آفت کی بات کرتا ہَے۔اَور ہماری خطا اَور ہمارا گُناہ کیا ہَے جو

۱۱ ہم نے خُداوند اپنے خُدا کے خلاف کیا؟۝ تو تُو اُن سے کہے گا کہ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) چُونکہ تُمہارے باپ دادا نے مُجھے چھوڑ دِیا اَور دُوسرے معبُودوں کے پیچھے جا کر اُن کی پرستش کی اَور اُنہیں سجدہ کیا اَور مُجھے ترک کیا اَور میری شریعت

۱۲ کو نہ مانا۝ اَور چُونکہ تُم نے اپنے باپ دادا سے بدتر شرارت کی۔کیونکہ دیکھ تُم میں سے ہر ایک اپنے دِل کی ضِد پر چلتا اَور

۱۳ میرا شُنوا نہیں ہوتا۝ اِس لئے مَیں تُمہیں اِس مُلک میں سے ایک ایسے مُلک میں پھینک دُوں گا جِسے نہ تُم اَور نہ تُمہارے باپ دادا جانتے تھے۔اَور وہاں تُم رات دِن دُوسرے معبُودوں کی پرستش

۱۴ کرو گے۔کیونکہ مَیں تُم پر رحم نہ کرُوں گا۝ [اِس لئے دیکھ۔وہ دِن آتے ہَیں۔(یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) جن میں پھر کہا نہ جائے گا کہ زندہ خُداوند کی قسم جو بنی اِسرائیل کو مُلکِ مصر

۱۵ سے نِکال لایا۝ بلکہ زندہ خُداوند کی قسم جو بنی اِسرائیل کو شِمال کے مُلک سے اَور اُن تمام مُمالِک سے نِکال لایا جہاں جہاں اُس نے اُنہیں ہانک دِیا تھا۔کیونکہ مَیں اُنہیں اُس سرزمین میں واپس لاؤں گا جو مَیں نے اُن کے باپ دادا کو عطا کی

۱۶ تھی]۝ دیکھ۔مَیں بُہت سے ماہی گِیروں کو بھیجُوں گا (یُوں
خُداوند کا فرمان ہَے) جو اُنہیں پکڑ لیں گے۔اَور بعد اِس کے،
مَیں بُہت سے شِکاریوں کو بھیجُوں گا۔جو ہر ایک پہاڑ سے اَور ہر
ایک ٹِیلے سے اَور چٹان کے سُوراخوں سے اُن کا شِکار کریں گے۝
۱۷ کیونکہ میری آنکھیں اُن کی تمام راہوں پر ہَیں۔اَور وہ میرے
حضُور سے چُھپی نہیں رہتیں۔اَور نہ اُن کی بدی میری آنکھوں
۱۸ سے پوشِیدہ ہَے۝مَیں اُن کی بدی اَور اُن کی خطاؤں کا دُگنا بدلہ
دُوں گا۔کیونکہ اُنہوں نے میرے مُلک کو ناپاک کِیا۔اَور میری
مِیراث کو اپنی مکرُوہات اَور نجاستوں کی لاشوں سے بھر دِیا۝
۱۹ [نبی کا اِصرار] اَے خُداوند تُو جو میری قُوّت اَور میرا قلعہ اَور
مُصِیبت کے دِن میری جائے پناہ ہَے۔زمین کے کناروں
سے اَقوام تیرے پاس آئیں گی اَور کہیں گی۔یقیناً ہمارے
باپ دادا نے جُھوٹ اَور بطلان کی ایسی وِراثت لی جس میں
۲۰ کُچھ فائدہ نہیں ۝ کیا بشر اپنے لئے مَعبُود بنائے۔وہ تو مَعبُود
۲۱ نہیں ہَیں ۝ پس اِس لئے دیکھ۔مَیں اِس دفعہ اُنہیں آگاہ
کرُوں گا۔مَیں اپنا ہاتھ اَور اپنا زور اُنہیں دِکھاؤُں گا۔تب وہ
جانیں گے کہ میرا نام خُداوند ہَے+

باب ۱۷

۱ یہُوداہ کا گُناہ لوہے کے قلم سے قلم بند کِیا گیا ہَے اَور
الماس کی نوک سے اُن کے دِل کی تختی پر نقش کِیا گیا۔بلکہ اُن
۲ کے مذبحوں کے سینگوں پر۝جہاں اُن کے فرزند اُن کے کھمبوں
کے مذبحوں پر یاد دِہی ٹھہرے۔سبز درختوں کے پاس اُونچے
۳ ٹِیلوں۝اَور میدان کے پہاڑوں پر۔[مَیں تیرے گُناہوں
کے سبب سے تیری تمام حُدُود میں تیری دولت اَور تیرے
۴ خزانوں کو غنیمت میں دُوں گا۝اَور تُو اپنی اُس مِیراث سے ہاتھ
اُٹھائے گا جو مَیں نے تجُھے عطا کی تھی۔اَور مَیں تجُھے ایک ایسے
مُلک میں تیرے دُشمنوں کا غُلام کر دُوں گا جِسے تُو نہیں جانتا۔
کیونکہ تُو نے میرے غضب کی آگ سُلگائی۔اَور وہ اَبد تک
جلتی رہے گی]۝
۵ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ملعُون ہَے وہ آدمی جو اِنسان
پر بھروسا رکھتا ہَے۔اَور بشر کو اپنا بازُو بناتا ہَے اَور جس کا دِل
۶ خُداوند سے پھر جاتا ہَے۝وہ بیابان کے رتمہ کی مانند ہوگا۔جو
نیکی کی آمد محسُوس نہیں کرتا بلکہ صحرا کی خُشک جگہوں میں اَور
۷ شورہ زار اَور غیر آباد زمین میں رہتا ہَے۝مُبارک ہَے وہ آدمی
جو خُداوند پر بھروسا رکھتا ہَے۔اَور خُداوند جس کی جائے توکُّل
۸ ہَے۝وہ اُس درخت کی مانند ہوگا۔جو پانی کے کنارے لگایا
گیا ہو۔جو اپنی جڑیں تری میں پھیلاتا ہَے اَور جب گرمی آئے
تو محسُوس نہیں کرتا۔بلکہ اُس کے پتّے سبز رہتے ہَیں۔اَور خُشک
سالی میں اُسے کُچھ فکر نہیں۔اَور پھل لانے سے نہیں تھمتا۝
۹ دِل تمام چیزوں سے زیادہ عمیق اَور لاعِلاج ہَے اُسے
۱۰ کون دریافت کر سکتا ہَے۝مَیں خُداوند دِل کو جانچتا اَور گُردوں
کو آزماتا ہُوں۔اَور ہر ایک اِنسان کو بمُطابِق اُس کی راہوں اَور
۱۱ کاموں کے پھل کے بدلہ دیتا ہُوں۝جس طرح تیتر انڈوں کو
جمع کرتا ہَے پر بچّے نہیں نِکالتا۔اُسی طرح جو راستی کے بغیر
دولت کو جمع کرتا ہَے وہ اُسے نِصف عُمر میں چھوڑے گا اَور اپنے
اَنجام میں احمق ٹھہرے گا۝
۱۲ ہمارے مُقدّس مقام میں اَے قدیم سے بُلند تخت
۱۳ جلالی۝اَے اِسرائیل کی اُمّید گاہ۔اَے خُداوند! جو تجُھے چھوڑ
دیتے ہَیں وہ سب شرمندہ ہوں گے۔اَور جو مُجھ سے جُدا ہو
جاتے ہَیں۔لکھا ہَے۔کہ وہ خاک میں مِل جائیں گے کیونکہ
اُنہوں نے آبِ حیات کے چشمے خُداوند کو ترک کِیا ہَے۝
۱۴ اَے خُداوند تُو مُجھے شِفا دے۔تو مَیں شِفا پاؤُں گا۔تُو
۱۵ ہی مُجھے بچا تو مَیں بچ جاؤُں گا کیونکہ تُو میرا فخر ہَے۝دیکھ۔وہ
مُجھ سے کہتے ہَیں۔کہ خُداوند کا کلمہ کہاں گیا؟ اَب وہ آئے۝
۱۶ مَیں نے بڑے مقصد سے تیرا تعاقُب نہیں کِیا اَور نہ مَیں نے
دُشوار دِن کی خواہش کی۔تُو خُود جانتا ہَے کہ جو کُچھ میرے
۱۷ ہونٹوں سے نِکلا وہ تیری طرف سے تھا۝ تُو میرے لئے
دہشت نہ ہو۔کیونکہ مُصِیبت کے دِن میں تُو میری جائے پناہ

۱۸ ہَےؔ میرے اِیذارساں رُسوا ہوں۔ پر مُجھے رُسوا نہ ہونے دے۔ وہ خوف زدہ ہوں پر مُجھے خوف زدہ نہ ہونے دے۔ مُصِیبت کا دِن اُن پر لا اَور دُگنی ہلاکت سے اُنہیں ہلاک کرؔ

۱۹ خُداوند نے مُجھ سے یُوں کلام کِیا۔ جا اَور بنی اُمّت کے پھاٹک پر کھڑا ہو جِس سے شاہانِ یہُودؔہ اندر آتے اَور باہر

۲۰ جاتے ہَیں۔ بلکہ یرُوشلِیم کے تمام پھاٹکوں پرؔ اَور اُن سے کہہ۔ اَے شاہانِ یہُودؔہ اَور تمام یہُودؔہ اَور تمام باشِندگانِ یرُوشلِیم۔ تُم جو اِن پھاٹکوں سے اندر آتے ہو خُداوند کا کلمہ

۲۱ سُنوؔ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ تُم اپنی جانوں کے لِئے خبردار رہو۔ کہ سبت کے دِن کوئی بوجھ نہ اُٹھاؤ۔ اَور اُسے لے کر

۲۲ یرُوشلِیم کے پھاٹکوں کے اندر نہ آؤؔ اَور نہ سبت کے دِن اپنے گھروں میں سے بوجھ لے کر باہر جاؤ اَور نہ کوئی اَور کام کرو۔ بلکہ سبت کے دِن کو پاک رکھّو۔ جیسا کہ مَیں نے تُمہارے

۲۳ باپ دادا کو حُکم دِیاؔ پر اُنہوں نے نہ سُنا اَور نہ اپنے کان لگائے۔ بلکہ اپنی گردنیں سخت کیں تا کہ نہ سُنیں اَور نہ تادِیب کو قبُول

۲۴ کریںؔ پس اگر تُم توجُّہ سے میری سُنو گے (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) اَور سبت کے دِن تُم اِس شہر کے پھاٹکوں میں بوجھ لے کر داخِل نہ ہو گے۔ بلکہ سبت کے دِن کو پاک رکھّو گے۔ یہاں

۲۵ تک کہ کِسی طرح کا کام کاج نہ کروؔ تو اِس شہر کے پھاٹکوں سے وہ بادشاہ جو داؔود کے تخت پر بیٹھے ہوں گے داخِل ہوں گے اَور وہ اَور اُن کے سردار اَور مَردانِ یہُودؔہ اَور باشِندگانِ یرُوشلِیم رتھوں اَور گھوڑوں پر سوار ہوں گے اَور یہ شہر اَبد تک آباد رہے

۲۶ گاؔ اَور وہ یہُودؔہ کے شہروں اَور یرُوشلِیم کی نواحی اَور بنیامِینؔ کی سرزمین اَور شفیلؔہ اَور کوہستان اَور نجبؔہ سے آئیں گے۔ اَور سوختنی قُربانیوں اَور ذبِیحوں اَور نذروں اَور لُوبان کو لائیں گے اَور خُداوند کے گھر میں شُکرانے کے ذبِیحوں کو گُزرانیں گےؔ

۲۷ لیکن اگر تُم میری نہ سُنو کہ سبت کے دِن کو پاک رکھّو اَور بوجھ نہ اُٹھاؤ اَور اُسے لے کر سبت کے دِن یرُوشلِیم کے پھاٹکوں میں داخِل نہ ہو۔ تو مَیں اُس کے پھاٹکوں میں آگ بھڑکاؤُں گا۔ تو وہ یرُوشلِیم کے محلّوں کو بھسم کرے گی اَور نہیں بُجھے گی +

باب ۱۸

کُمہار کی تمثیل

۱ یہ وہ کلمہ ہَے جو اِرمیاؔ نے خُداوند سے پایا

۲ جب اُس نے کہاؔ اُٹھ اَور کُمہار کے گھر میں جا۔ اَور وہاں مَیں

۳ اپنے کلمات تُجھے سُناؤُں گاؔ تب مَیں کُمہار کے گھر میں گیا۔ تو

۴ دیکھ۔ وہ چاک پر کام کرتا تھاؔ جب کبھی کوئی برتن جو کُمہار مٹّی سے بنا رہا تھا اُس کے ہاتھ میں بگڑ جاتا۔ تو وہ اُس سے اَور کوئی

۵ برتن بنا لیتا۔ جیسا کہ اُس کی نِگاہ میں اچھّا معلُوم ہوتاؔ تب

۶ خُداوند نے مُجھ سے کلام کِیا اَور کہاؔ اَے اِسرائیل کے گھرانے۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) کیا میرا اِختیار نہیں کہ اِس کُمہار کی مانند تُمہارے ساتھ سلُوک کرُوں؟ دیکھ۔ اَے اِسرائیل کے گھرانے! تُم میرے ہاتھ میں ایسے ہو جیسے مٹّی کُمہار کے ہاتھ

۷ میں ہَےؔ مَیں کبھی کِسی قوم اَور کِسی مملکت کے حق میں کہتا

۸ ہُوں کہ اُسے اُکھاڑُوں توڑ ڈالُوں اَور ہلاک کرُوںؔ لیکن اگر وہ قوم اپنی اُس بدی سے باز آئے جِس کے سبب سے مَیں نے اُس کے خلاف بات کی تھی۔ تو مَیں بھی اُس بدی سے

۹ پچھتاؤُں گا جو مَیں نے اُن سے کرنے کے لِئے سوچی تھیؔ اَور مَیں کبھی کِسی قوم اَور کِسی مملکت کی بابت کہتا ہُوں کہ اُسے

۱۰ بناؤُں گا اَور لگاؤُں گاؔ لیکن اگر وہ میری نِگاہ میں بدی کرے اَور میری نہ سُنے۔ تو مَیں بھی اُس کے ساتھ نیکی کرنے سے پچھتاؤُں گا۔ جو مَیں نے کہی تھی کہ اُس کے ساتھ کرُوں گاؔ

۱۱ اَور اَب مَردانِ یہُودؔہ اَور باشِندگانِ یرُوشلِیم سے کلام کر کے کہہ کہ خُداوند یُوں فرماتا ہَے دیکھ۔ مَیں تُمہارے خلاف مُصِیبت کا تصوُّر کرتا ہُوں اَور تُمہارے خلاف ایک منصُوبہ باندھتا ہُوں۔ لہٰذا تُم سب کے سب اپنی بُری رَوِش سے باز آؤ۔ اَور اپنی راہوں

۱۲ اَور اپنے اعمال کو دُرست کروؔ لیکن وہ کہتے ہَیں کہ یہ فضُول ہَے۔ ہم تو اپنے خیالات کے مُطابِق چلیں گے اَور سب کے سب اپنے شریر دِل کی ضِد پر عمل کریں گےؔ

باب ۶:۱۸ رُومیوں ۲۰:۹ +

۱۳ پس۔ اِس لئے خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔قوموں سے پُوچھو۔کِس نے کبھی اَیسی بات سُنی؟ اِسرائیل کی کُنواری نے
۱۴ ایسا کام کِیا جِس سے رونگٹے کھڑے ہوتے ہَیں ۞ کیا عظیم کوہِ لُبنان کی برف کبھی جاتی رہے گی؟ یا اُس کی پُھوٹتی ہُوئی
۱۵ ٹھنڈی جاری ندیاں جذب ہوجائیں گی؟۞لیکن میری اُمّت مُجھے بُھول گئی۔اَور بُطلان کے لئے خُوشبُو جلائی۔اُس نے اُن کی راہوں میں یعنی قدیم رستوں میں اُنہیں گُمراہ کِیا۔تاکہ
۱۶ پگڈنڈیوں میں ناہموار راہ میں چلیں۞تاکہ اپنے مُلک کو وِیران اَور ہمیشہ کی سُسکار کریں۔تو جو کوئی اُدھر سے گُزرے گا وہ حیران
۱۷ ہوگا اَور اپنا سر ہِلائے گا۞مشرقی ہَوا کی مانند مَیں اُنہیں دُشمن کے سامنے پراگندہ کرُوں گا۔اَور ہلاکت کے دِن اُنہیں چہرہ نہیں بلکہ پِیٹھ دِکھاؤُں گا ۞

۱۸ تب اُنہوں نے کہا۔آؤ ہم اِرمیا کے خلاف منصُوبے اِیجاد کریں۔کیونکہ کاہِن کے نہ ہونے کی وجہ سے شریعت ہرگز جاتی نہ رہے گی۔اَور نہ مشورت مُشیروں کے نہ ہونے سے۔اَور نہ کلام نبی کے نہ ہونے کی وجہ سے۔آؤ ہم اُسے
۱۹ زُبان سے ماریں۔اَور اُس کی کِسی بات پر توجُّہ نہ کریں۞اَے خُداوند! تُو مُجھ پر توجُّہ کر۔اَور میرے مُخالفوں کی آواز کو سُن ۞
۲۰ کیا نیکی کا بدلہ بدی سے دِیا جائے؟ کیونکہ اُنہوں نے میری جان کے لئے گڑھا کھودا۔یاد رکھ۔کہ مَیں تیرے حضُور کھڑا ہُؤا۔تاکہ اُن کے لئے نیکی کی بات کرُوں۔اَور تیرا غضب اُن
۲۱ سے پلٹ دُوں۞اِس لئے اُن کے بچّوں کو کال کے حوالے کر۔اَور اُنہیں تلوار کی دھار کے سپُرد کر۔اُن کی بیویاں بے اولاد اَور رانڈیں ہو جائیں۔اَور اُن کے آدمی وَبا کے مقتُول ہوں
۲۲ اَور اُن کے نَوجوان جنگ میں تلوار سے مارے جائیں۞اُن کے گھروں سے چِلّانے کی آواز سُنی جائے۔جب تُو اُن پر ناگہاں ڈاکُوؤں کا جتھا لائے گا۔اِس لئے کہ اُنہوں نے مُجھے پکڑنے کے لئے گڑھا کھودا۔اَور میرے پاؤں کے لئے پھندے
۲۳ لگائے۞پر تُو اَے خُداوند اُن کی تمام مشُورات قتل کو جانتا ہَے جو وہ میرے خلاف باندھتے ہَیں۔پس تُو اُن کی بدی مُعاف نہ کر۔اَور اُن کے گُناہ اپنے سامنے سے مِٹا نہ ڈال وہ تیرے سامنے ہلاک ہو جائیں۔اپنے غضب کے وقت اُن سے یہ سلُوک کر +

باب ۱۹

شِکستہ صُراحی کی تمثیل

۱ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔جا اَور کُمہار سے مٹّی کی ایک صُراحی مول لے۔اَور اُمّت کے کئی بزُرگ اَور
۲ کاہِنوں کے کئی بزُرگ تیرے ساتھ ہوں۞اَور ٹھیکروں کے پھاٹک کے مُقابِل بِن ہِنّوم کی وادی میں جاکر وہاں اُن باتوں
۳ کا اِعلان کر جو مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں۞اَور کہہ۔اَے شاہانِ یہُوداہ اَور باشِندگانِ یرُوشلیم خُداوند کا کلمہ سُنو۔ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔دیکھ مَیں اِس جگہ پر ایک آفت نازِل کرُوں گا۔کہ جو کوئی اُس کی بابت سُنے گا۔اُس کے کان
۴ سنسنا جائیں گے ۞ کیونکہ اُنہوں نے مُجھے ترک کِیا۔اَور اِس جگہ کو غیروں کی کر دِیا۔اَور اِس میں دُوسرے معبُودوں کے لئے خُوشبُو جلائی۔جنہیں نہ وہ نہ اُن کے باپ دادا اَور نہ شاہانِ یہُوداہ جانتے تھے اُنہوں نے اِس جگہ کو بے گُناہوں کے خُون
۵ سے بھر دِیا۞اَور بعل کے لئے اُونچے مقام تعمیر کئے تاکہ اپنے فرزندوں کو بعل کی سوختنی قُربانیوں کے طور پر آگ سے جلائیں۔جِس بات کی بابت مَیں نے نہ کبھی حُکم دِیا نہ کلام کِیا
۶ اَور نہ دِل میں خیال کِیا۞اِس لئے دیکھ وہ دِن آتے ہَیں (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) جِن میں یہ جگہ پھر توفِت اَور وادی بِن ہِنّوم نہیں بلکہ وادی اُلقتل کہلائے گی۞
۷ اَور اِس جگہ میں یہُوداہ اَور یرُوشلیم کی مشورت کو مَیں باطِل کرُوں گا۔اَور وہ اپنے دُشمنوں کے سامنے تلوار سے اَور اُن کے ہاتھ سے قتل کئے جائیں گے جو اُن کی جان کے خواہاں ہَیں۔اَور مَیں اُن کی لاشیں ہَوا کے پرندوں اَور زمین کے درِندوں کو کھانے کے لئے دُوں گا۞
۸ اَور مَیں اِس شہر کو وِیران اَور باعِثِ حقارت کرُوں گا۔اَور ہر ایک جو اُس کے پاس سے گُزرے گا حیران

۹ ہوگا۔اَوراُس کی سب آفتوں کے سبب پھپکارے گا۝اَورمَیں اُنہیں اُن کے بیٹوں اَوراُن کی بیٹیوں کا گوشت کِھلاؤُں گا اَور وہ اُس مُحاصرہ اَورتنگی کے وقت جس سے اُن کے دُشمن اَوراُن کی جان کے خواہاں اُنہیں تنگ کریں گے ایک دُوسرے کا گوشت کھائیں گے ۝

۱۰ تب تُو اُس صُراحی کواُن آدمیوں کے سامنے توڑے گا ۱۱ جو تیرے ساتھ گئے ۝اَوراُن سے کہے گا کہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہَے ۔جس طرح کُمہار کا برتن توڑا جاتا ہَے اَور پھر نہیں جُڑتا۔اُسی طرح مَیں اِس اُمّت اَوراِس شہرکوتوڑ ڈالُوں گا اَور ۱۲ جگہ کے نہ ہونے کی وجہ سے توفِت قبرستان بنے گا۝اِس جگہ سے اَوراُس کے باشِندوں سے مَیں یُونہی کرُوں گا۔(یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)اَورمَیں اِس شہرکوتوفِت کی مانند کردُوں ۱۳ گا۝اَوریرُوشلیم کے گھر اَورشاہانِ یہُوداہ کے محلّ توفِت کی جگہ کی طرح ہی ناپاک ہوں گے۔مع اُن سب گھروں کے جن کی چھتوں پروہ آسمان کے تمام لشکر کے لئے خُوشبُوجلاتے اَور دُوسرے مَعبُودوں کے لئے تپاوَن بہاتے رہے۝

۱۴ تب اِرمیا توفِت سے جہاں خُداوند نے اُسے نبُوّت کرنے کے لئے بھیجا تھاواپس آیا۔اَورخُداوند کے گھر کے صحن ۱۵ میں کھڑا ہُوا۔اَورتمام لوگوں سے کہا ۝ کہ ربُّ الافواج اِسرائیل کاخُدا یُوں فرماتا ہَے ۔دیکھ۔مَیں اِس شہر پراَوراِس کے تمام قصبوں پروہ سب آفتیں لاؤُں گا جن کامَیں نے اُس کے حق میں ذِکر کیا۔کیونکہ اُنہوں نے اپنی گردنیں سخت کیں تاکہ میرا کلام نہ سُنیں +

باب ۲۰

۱ اَورفشحُور بن اِمّیر کاہن نے جو خُداوند کے گھر میں ۲ سردارناظِم تھااِرمیا کواِن باتوں کی نبُوّت کرتے سُنا۝توفشحُور نے اِرمیا نبی کوکوڑے لگوائے اَوراُسے خُداوند کے گھر کے نزدِیک بنیامِین کے بالائی پھاٹک میں کاٹھ میں ڈالا۝ ۳ اَوردُوسرے دِن فشحُور نے اِرمیا کوکاٹھ سے نِکلوایا۔ تب اِرمیا نے اُس سے کہا کہ خُداوند نے فشحُور نہیں ۴ بلکہ تیرا نام ماجورمِسّابیب رکھّا ہَے ۝ کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہَے ۔دیکھ۔مَیں تُجھے تیرے اَورتیرے تمام خیرخواہوں کے لئے باعِثِ ہَول کردیتا ہُوں۔وہ اپنے دُشمن کی تلوار سے گِر جائیں گے اَورتیری ہی آنکھیں دیکھیں گی۔اَورمَیں تمام یہُوداہ کو شاہِ بابل کے حوالہ کرتا ہُوں۔ وہ اُنہیں بابل میں ۵ جلاوطن کرے گا اَورتلوار سے قتل کرے گا۝اَورمَیں اِس شہر کی ساری دولت اَوراُس کی سب محنت اَورتمام نفیس چیزیں اَور شاہانِ یہُوداہ کے سب خزانے اُن کے دُشمنوں کے ہاتھ میں دے دُوں گا تو وہ اُنہیں لُوٹیں گے اَورپکڑیں گے اَور بابل کو لے جائیں گے۝

۶ اَورتُو اَے فشحُور اپنے تمام گھرانے سمیت جلاوطن ہوگا۔اَورتُو بابل میں پہُنچ کر وہاں مَرے گا اَور دفن کیا جائے گا۔یعنی تُو اَورتیرے وہ تمام رفیق بھی جن کے لئے تُو جُھوٹی نبُوّت کرتارہا۝

۷ اَے خُداوند! تُو نے مُجھے مُغالطہ دِیا تو مَیں نے مُغالطہ کھایا۔تُو نے میرے ساتھ اِصرار کیا اَورتُو غالِب آیا۔ مَیں دِن بھر باعِثِ تمسخُر ہُوں۔اَور ہرایک میری توہِین کرتا ۸ ہَے ۝ کیونکہ جب بھی مَیں کلام کرتا ہُوں۔توچِلّاتا ہُوں۔مَیں ظُلم اَورغنیمت کی پُکار کرتا ہُوں۔تو خُداوند کا کلام دِن بھر ۹ میرے لئے ننگ اَورتمسخُر کا باعِث ہوتا ہَے۝ جب مَیں کہتا ہُوں کہ مَیں اِس پر پھر نہ سوچُوں گا۔اَور پھراُس کے نام سے کلام نہ کرُوں گا۔تو میرے دِل میں گویا جلتی ہُوئی آگ آتی ہَے ۔جومیری ہڈّیوں کے اندر پوشِیدہ ہَے ۔اَورمَیں اُسے ضبط ۱۰ کرنے کی کوشِش کرتا ہُوں۔لیکن کرنہیں سکتا ۝ کیونکہ مَیں بُہتیروں کا اَورماجورمِسّابیب کابھی پھُسپھُسانا سُنتا رہتا ہُوں کہ اِس کی شِکایت کرو۔ہم اِس کی شِکایت کریں گے۔میرے قریب تر دوست سب کے سب میرے ٹھوکر کھانے کی تاک

باب ۲۰:۳ ’’ماجورمِسّابیب‘‘ یعنی ہرطرف سے ہَول +

میں ہَیں اَور کہتے ہَیں کہ شاید وہ دھوکا کھائے تو ہم اُس پر ۱۱ غالِب آئیں گے۔اَور اُس سے اِنتقام لیں گے○ لیکن خُداوند میرے ساتھ ایک زبردست بہادُر کی مانند ہَے۔ اِس لئے میرے ستانے والے گِر جائیں گے اَور غالِب نہ آئیں گے۔ وہ نہایت شرمِندہ ہوں گے۔ کیونکہ وہ کامیاب نہ ہوں گے اَور ۱۲ اُن کی شرمِندگی اَبد تک باقی رہے گی اَور فراموش نہ ہوگی○ پس اَے ربُّ الافواج صادِق کے جانچنے والے۔ گُردوں اَور دِلوں کے دیکھنے والے! مَیں تیرا اِنتقام اُن سے دیکھُوں۔ کیونکہ ۱۳ مَیں نے اپنا دعویٰ تیرے سپُرد کِیا ہَے○ خُداوند کے لئے گیت گاؤ۔ خُداوند کی تمجِید کرو۔ کیونکہ اُس نے مِسکین کی جان کو ۱۴ بدکرداروں کے ہاتھ سے چُھڑایا○ ملعُون ہو وہ دِن جس میں مَیں پیدا ہُوا۔ اَور وہ روز جس میں میری ماں نے مُجھے وِلادت ۱۵ دی ہرگز مُبارَک نہ ہو○ مَلعُون ہو وہ آدمی جس نے میرے باپ کو خبر دے کر کہا۔ کہ تیرے لئے فرزندِ نرینہ پیدا ہُوا۔ اَور ۱۶ اُسے نہایت خُوش کِیا○ وہ آدمی اُن شہروں کی مانند ہو جنہیں خُداوند نے اُلٹ دِیا اَور نہ پچھتایا۔ وہ صُبح للکار اَور دوپہر کے ۱۷ وقت غوغا سُنے!○ کیونکہ رِحم میں اُس نے مُجھے قتل نہ کِیا۔ کہ میری ماں ہی میری قبر ہوتی۔ اَور اُس کا رِحم ہمیشہ تک حامِلہ ۱۸ رہتا○ مَیں کیوں رِحم سے باہر نِکلا تاکہ مُشقّت اَور رنج دیکھُوں۔ اَور میرے ایّام شرمِندگی میں گُزریں +

باب ۲۱

۱ **صدقیاہ کی سِفارَت** یہ وہ کلمہ ہَے جو اِرمیاہ نے خُداوند سے پایا۔ جب صدقیاہ بادشاہ نے فشحُور بِن ملکیاہ اَور صِفنیاہ ۲ بِن معسیاہ کاہِن کو اُس کے پاس بھیجا تاکہ کہیں○ کہ ہمارے لئے خُداوند سے پُوچھ۔ کیونکہ نبُوکدنضّر شاہِ بابل ہم سے لڑائی کرتا ہَے۔ شاید کہ خُداوند ہمارے ساتھ اپنے تمام عجیب کاموں ۳ کی طرح کرے۔ تاکہ وہ ہمارے پاس سے چلا جائے○ تب ۴ اِرمیاہ نے اُن سے کہا تُم صدقیاہ سے یُوں کہو گے○ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے دیکھ۔ لڑائی کے جو ہتھیار تُمہارے ہاتھ میں ہَیں۔ اَور جن سے تُم اپنے مُحاصرین شاہِ بابل اَور گلدانیوں سے جنگ کرتے ہو۔ مَیں اُنہیں فصِیل سے باہر پھیر دُوں گا۔ اَور اِس شہر کے بِیچ میں جمع کرُوں گا○ ۵ اَور مَیں اپنے بڑھائے ہُوئے ہاتھ اَور قوی بازُو اَور غُصّے اَور غضب اَور بڑے قہر سے تُم سے لڑُوں گا○ ۶ اَور مَیں اِس شہر کے رہنے والوں کو کِیا اِنسان کیا حیوان دونوں کو مارُوں گا۔ تو وہ بُری وَبا سے مَر جائیں گے○ ۷ اَور اُس کے بعد (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) مَیں شاہِ یہُوداہ صدقیاہ کو مع اُس کے مُلازِمین اَور رعایا کے اَور مع اُن کے جو وَبا اَور تلوار اَور کال سے بچ جائیں گے۔ نبُوکدنضّر شاہِ بابل۔ اَور اُن کے دُشمنوں اَور اُن کی جان چاہنے والوں کے حوالہ کر دُوں گا۔ تو وہ اُنہیں تلوار کی دھار سے قتل کرے گا۔ اَور اُن کے لئے غمگین نہ ہوگا۔ اَور نہ ترس کھائے گا اَور نہ رحم کرے گا○ ۸ اَور تُو اِس اُمّت سے کہے گا کہ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ دیکھ۔ مَیں تُمہارے سامنے راہِ حیات اَور راہِ وفات دونوں رکھتا ہُوں○ ۹ جو کوئی اِس شہر میں رہے گا تو تلوار اَور کال اَور وَبا سے مَرے گا۔ لیکن جو نِکل جائے گا اَور تُمہارے مُحاصرین گلدانیوں کی پناہ لے گا وہ زِندہ رہے گا۔ اُس کی جان اُسی کی غنیمت ہوگی○ ۱۰ کیونکہ مَیں نے اپنا چہرہ اِس شہر کے خلاف بھلائی کے لئے نہیں پر بُرائی کرنے کے لئے کِیا ہَے۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) تو وہ شاہِ بابل کے ہاتھ میں دِیا جائے گا۔ اَور وہ اُسے آگ سے جَلا دے گا○

۱۱ اَور شاہِ یہُوداہ کے گھرانے کے حَق میں خُداوند کا کلمہ ۱۲ سُنو○ اَے داؤد کے گھرانے! خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ تُم صُبح کے وقت اِنصاف کرو۔ اَور مظلُوم کو ظالِم کے ہاتھ سے چُھڑاؤ۔ مَبادا میرا غضب آگ کی طرح بھڑکے اَور ایسی تیزی سے جَل اُٹھے کہ تُمہارے اَعمال کی بَدی کے سبب سے نہ بُجھے○ ۱۳ دیکھ۔ اَے وادی میں بسنے والی اَے میدان کی چٹّان! (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) مَیں تُمہیں جو کہتے ہو کہ کون ہم پر حملہ کرے گا۔ اَور کون ہمارے مَسکِنوں میں داخِل ہوگا؟○ ۱۴ مَیں تُمہارے اعمال

کے پھلوں کے مُطابِق تُمہیں سزا دُوں گا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) اَور مَیں اُس کے جنگل میں آگ جلاؤُں گا تو وہ اُس کی تمام نواحی کو بھسم کرے گی +

باب ۲۲

۱ شاہ و رعایا رجُوع لائیں خُداوند یُوں فرماتا ہے۔
۲ شاہِ یہُوداہ کے گھر کو جا۔ اَور وہاں یہ کلام کر○ اَور کہہ اَے شاہِ یہُوداہ جو داؤد کے تخت پر بیٹھا ہے۔ تُو مع اپنے مُلازِمین اَور اپنی رعایا کے جو اِن پھاٹکوں سے داخِل ہوتے ہیں خُداوند
۳ کا کلمہ سُن○ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ تُم عدل وصداقت عمل میں لاؤ۔ اَور مظلُوم کو ظالِم کے ہاتھ سے چُھڑاؤ اَور پردیسی اَور یتیم اَور بیواؤں کو نہ ستاؤ اَور نہ اُن پر ظُلم کرو اَور اِس جگہ میں
۴ بے گُناہ خُون مت بہاؤ○ کیونکہ اگر تُم اِس کلام کے مُطابِق عمل کرو گے۔ تو داؤد کے تخت پر بیٹھنے والے بادشاہ یعنی وہ مع اُن کے مُلازِمین اَور اُن کی رعایا کے رتھوں اَور گھوڑوں پر سوار ہو کر
۵ اِس گھر کے پھاٹکوں سے داخِل ہُؤا کریں گے○ پر اگر تُم نے اِس کلام کو نہ سُنا۔ تو مَیں اپنی ذات کی قسم کھاتا ہُوں (یُوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ کہ یہ گھر ایک وِیرانہ ہو جائے گا○
۶ کیونکہ شاہِ یہُوداہ کے گھرانے کے حق میں خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ گو تُو میرے لئے جلعاد اَور لُبنان کی چوٹی ہے۔ تو بھی مَیں تُجھے یقیناً بیابان اَور غیر آباد وِیرانہ بناؤُں گا○
۷ کیونکہ مَیں تیرے خلاف غارت گروں کو اَور اُن میں سے ہر ایک کو اُس کے ہتھیاروں کے ساتھ تیّار کرُوں گا۔ تو وہ تیرے عُمدہ دیوداروں کو کاٹیں گے اَور اُنہیں آگ میں ڈالیں گے○
۸ اَور بہُت سے لوگ اِس شہر کے پاس سے گُزریں گے۔ اَور ایک دُوسرے سے کہیں گے کہ خُداوند نے اِس بڑے شہر کے
۹ ساتھ ایسا کیوں کِیا؟○ تب کہا جائے گا کہ اِس لئے کہ اُنہوں نے خُداوند اپنے خُدا کے عہد کو ترک کِیا۔ اَور دُوسرے معبُودوں کو سجدہ کِیا اَور اُن کی پرستش کی○

۱۰ تُم مُردے پر نہ روؤ اَور نہ اُس کے لئے نَوحہ کرو۔ پر اُس کے لئے جو چلا جاتا ہے بڑی زاری کرو۔ کیونکہ وہ پھر واپس نہ آئے گا۔ اَور نہ اپنی پیدائش کی سرزمین کو دیکھے گا○
۱۱ کیونکہ شاہِ یہُوداہ شلُوم بن یوشیاہ کے حق میں جس نے اپنے باپ یوشیاہ کے بعد سلطنت کی۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ
۱۲ جو اِس جگہ سے چلا گیا وہ پھر کبھی یہاں نہ لَوٹے گا○ بلکہ وہ اُس جگہ میں مَرے گا جہاں وہ اسیر ہو کر لے جایا گیا۔ اَور وہ اِس سرزمین کو پھر کبھی نہ دیکھے گا○
۱۳ واویلا اُس پر جو اپنے گھر کو بے اِنصافی سے اَور اپنے بالا خانے کو بغیر راستی کے بناتا ہے اَور اپنے ہمسائے سے بِلا اُجرت خدمت کرواتا ہے اَور اُس کے کام کی مزدُوری اُسے
۱۴ نہیں دیتا○ اَور جو کہتا ہے کہ مَیں اپنے لئے ایک وسیع گھر اَور ایک فراخ بالا خانہ بناؤُں گا۔ اَور جو اپنے لئے کھڑکیاں کھولتا
۱۵ اَور دیودار کی چھت بناتا اَور شنگرفی روغن چڑھاتا ہے○ کیا تُو اِس لئے سلطنت کرے گا کہ تُو دیودار کے کام کا شوقین ہے؟ کیا تیرا باپ کھاتا پیتا بلکہ ساتھ ہی عدل اَور صداقت کا کام کرتا
۱۶ نہ رہا۔ تو اُس کا بھلا ہوتا تھا○ اُس نے غریب اَور مسکین کا اِنصاف کِیا تب بھلا ہُؤا۔ کیا یہی میری معرفت نہ تھی؟ (یُوں
۱۷ خُداوند کا فرمان ہے)○ مگر تیری نِگاہ اَور تیرا دِل لالچ پر اَور
۱۸ بے گُناہ خُون بہانے پر اَور ظُلم پر اَور سختی پر لگا ہے○ اِس لئے خُداوند شاہِ یہُوداہ یہُویقیم بن یوشیاہ کے حق میں یُوں فرماتا ہے اُس پر یہ ماتم نہ کِیا جائے گا کہ ہائے میرے بھائی! یا ہائے میری بہن! اَور نہ یہ نَوحہ کِیا جائے گا کہ ہائے آقا! یا ہائے
۱۹ اُس کی شوکت!○ بلکہ اُس کا دفن گدھے کا سا ہوگا وہ گھسیٹا جائے گا اَور یرُوشلیم کے پھاٹکوں سے دُور پھینکا جائے گا○
۲۰ لُبنان پر چڑھ جا اَور چلّا۔ اَور باشان میں اپنی آواز بُلند کر۔ اَور عباریم پر سے چلّا۔ کیونکہ تیرے سب چاہنے
۲۱ والے مارے گئے○ تیری اِقبال مندی میں مَیں نے تُجھ سے بات کی۔ پر تُو نے کہا کہ مَیں نہیں سُنوں گی۔ تیرے لڑکپن ہی
۲۲ سے تیرا یہی ڈھنگ ہے۔ کہ تُو میری آواز نہیں سُنتی○ تیرے

تمام چرواہوں کو ہَوا چرائے گی۔ اَور تیرے عاشق جلا وطنی میں جائیں گے۔ تب درحقیقت تُو اپنی ساری شرارت کے باعِث

۲۳ شرمندہ اَور خجِل ہوگی۞ اَے تُو جو اِس وقت لُبنان میں بستی اَور دیوداروں پر آشیانہ بناتی ہَے۔ تُو کس قدر کراہے گی جب تجھے اُس عورت کی سی تکلیف ہوگی جِسے دَردِ زِہ لگا ہو۞

۲۴ میری حیات کی قسم (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) کہ اگرچہ شاہِ یہُودہ کُنیاہ بن یویاقیم میرے دہنے ہاتھ کی خاتم

۲۵ ہوتا۔ تو بھی مَیں تجھے وہاں سے نِکال پھینکتا۞ مَیں تجھے اُن کے حوالہ کرُوں گا جو تیری جان کے خواہاں ہَیں اَور جن کے چہرے سے تُو خوف کھاتا ہَے یعنی شاہِ بابِل نبُوکدنضّر اَور کلدانیوں

۲۶ کے حوالہ۞ اَور مَیں تجھے اَور تیری ماں کو جس سے تُو پیدا ہُوا۔ ایک غیر مُلک میں ہانک دُوں گا۔ اَور جہاں تُم پیدا نہ ہُوئے

۲۷ وہاں تُم مرو گے۞ اَور جس سرزمین میں واپس آنے کے لئے اُن کے دِل خواہشمند ہوں گے۔ وہاں وہ لَوٹ کر نہ آئیں گے۞

۲۸ کیا یہ مَرد کُنیاہ مٹّی کا حقیر ٹُوٹا ہُوا برتن ہَے یا ناپسند باسَن ہَے؟ کس سبب سے وہ اَور اُس کی اولاد نِکالے جاتے اَور اُس مُلک

۲۹ میں پھینکے جاتے ہَیں جِسے وہ نہیں جانتے؟۞ سرزمین۔ سرزمین۔

۳۰ اَے سرزمین! خُداوند کا کلمہ سُن ۞ (خُداوند یُوں فرماتا ہَے) کہ اِس آدمی کو بے اولاد لکھو۔ ایسا آدمی جو اپنے دِنوں میں کامیاب نہ ہوگا۔ کیونکہ اُس کی نسل میں سے کوئی کامیاب نہ ہوگا کہ داؤد کے تخت پر بیٹھے اَور پھر یہُودہ پر حکُومت کرے+

باب ۲۳

۱ [عادِل چوپان کا وعدہ] اُن چرواہوں پر افسوس! جو میری چراگاہ کی بھیڑوں کو ہلاک کرتے اَور پراگندہ کرتے ہَیں (یُوں

۲ خُداوند کا فرمان ہَے) ۞ اِس لئے خُداوند اِسرائیل کا خُدا اُن چرواہوں کے حق میں جو میری اُمّت کو چَراتے ہَیں یُوں فرماتا ہَے کہ تُم نے میرے گلّے کو پراگندہ کیا۔ اَور اُسے ہانک کر نِکال دِیا اَور اُس کی خبرگیری نہ کی۔ اِس لئے مَیں تُمہارے کاموں کی بدی کی وجہ سے تُمہاری خبر لُوں گا (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) ۞

۳ اَور مَیں اُن تمام ممالِک میں سے جہاں جہاں مَیں نے اُنہیں ہانک دِیا تھا اپنے گلّے کا بقیہ خود جمع کرُوں گا۔ اَور اُنہیں اُن کی چراگاہ میں واپس لاؤں گا۔ اَور وہ پھلیں گے اَور بڑھیں گے۞

۴ اَور مَیں اُن پر ایسے چرواہے مُقرّر کرُوں گا جو اُنہیں چَرائیں گے تو وہ پھر نہ ڈریں گے اَور نہ خوف کھائیں گے اَور نہ کوئی اُن میں سے گُم ہوگا (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) ۞ دیکھ۔ (یُوں

۵ خُداوند کا فرمان ہَے)۔ وہ دِن آتے ہَیں جن میں مَیں داؤد کے لئے ایک صادِق کونپل پیدا کرُوں گا۔ جو بادشاہ ہو کر سلطنت کرے گا۔ وہ دانشمند ہوگا اَور زمین پر عدل اَور صداقت کا

۶ کام کرے گا۞ اُسی کے ایّام میں۔ یہُودہ نجات پائے گا اَور اِسرائیل اِطمینان سے سکُونت کرے گا۔ اَور جس نام سے وہ

۷ پُکارا جائے گا وہ یہ ہوگا کہ خُداوند ہماری صداقت ۞ اِس لئے دیکھ۔ وہ دِن آتے ہَیں (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) جن میں پھر نہ کہا جائے گا کہ زِندہ خُداوند کی قسم جو بنی اِسرائیل کو مُلکِ

۸ مِصر سے نِکال لایا ۞ بلکہ زِندہ خُداوند کی قسم جو اِسرائیل کے گھرانے کی اولاد کو شِمال کے مُلک سے اَور اُن تمام ممالِک سے نِکال لایا جہاں جہاں اُس نے اُنہیں ہانک دِیا تھا اَور وہ اپنے ہی مُلک میں بسیں گے ۞

۹ [جھوٹے انبیاء کی بابت] انبیاء کے حق میں۔
میرا دِل میرے اندر ٹُوٹ گیا۔ اَور میری سب ہڈّیاں کانپتی ہَیں اَور خُداوند کے سبب سے اَور اُس کے پاک کلام کے سبب سے مَیں مخمُور شخص اَور اُس آدمی کی مانند ہو گیا جو مَے

۱۰ سے مغلُوب ہو ۞ کیونکہ مُلک زِناکاروں سے بھر گیا اَور لعنت کے باعِث ماتم کرتا ہَے۔ بیابان کی چراگاہیں سُوکھ گئیں۔ اِس

۱۱ لئے کہ اُن کی رَوِش بُری اَور اُن کی قُوّت ناراست ہَے ۞ کیونکہ نبی اَور کاہن دونوں مکّار ہَیں۔ مَیں اپنے ہی گھر میں اُن کی

۱۲ شرارت پاتا ہُوں (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) ۞ اِس لئے اُن کی راہ اندھیرے کی پھسلنی جگہ کی طرح ہوگی۔ اَور وہ اُس کی طرف ہانکے جائیں گے اَور وہاں گریں گے۔ کیونکہ مَیں اُن

سے اِنتقام لینے کے برس میں اُن پر آفت لاؤں گا۔ (یُوں
خُداوند کا فرمان ہَے) ○

۱۳ مَیں نے سامرہ کے نبیوں میں ایک حماقت دیکھی
ہَے۔ یعنی یہ کہ وہ بَعل کا نام لے کر نبُوّت کرتے اَور میری
۱۴ اُمّت اِسرائیل کو گُمراہ کرتے تھے ○ لیکن یرُوشلِیم کے نبیوں
میں مَیں کراہت دیکھتا ہُوں۔ وہ زِنا کرتے اَور جُھوٹ سے
مِلاپ رکھتے۔ اَور بد کرداروں کی حمایت کرتے ہَیں۔ یہاں
تک کہ اُن میں سے کوئی اپنی بدی سے باز نہیں آتا۔ پس
میرے نزدِیک وہ سب سدُوم کی مانند اَور اُن کے باشِندے
۱۵ عمُورہ کی طرح ہو گئے ○ اِس لئے ربُّ الافواج اُن نبیوں کے
حق میں یُوں فرماتا ہَے۔ دیکھ۔ مَیں اُنہیں افسنتین کِھلاؤں گا
اَور زہر کا پانی پلاؤں گا۔ کیونکہ یرُوشلِیم کے نبیوں ہی سے تمام
مُلک میں بے دینی پھیلی ○

۱۶ اِس لئے ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہَے کہ تُم اُن نبیوں
کی باتیں نہ سُنو۔ جو تُمہارے لئے نبُوّت کرتے اَور تُمہیں دھوکا
دیتے ہَیں۔ وہ خُداوند کے مُنہ کی بات نہیں پر اپنے دِل کے
۱۷ تصوُّر کی بات کرتے ہَیں ○ وہ میری توہین کرنے والوں سے
ہر وقت کہتے ہَیں کہ خُداوند نے فرمایا ہَے۔ تُمہاری سلامتی
ہوگی۔ اَور وہ اپنے دِل کی ضِد پر چلنے والے ہر ایک سے کہتے
۱۸ ہَیں کہ تُجھ پر کوئی آفت نہ آئے گی ○ کیونکہ کِس نے خُداوند کی
مجلِس میں کھڑے ہو کر اُس کا کلام سُنا اَور سمجھا۔ کِس نے اُس
۱۹ کے کلام پر غور کِیا اَور اُس پر کان لگایا؟ ○ [دیکھ۔ خُداوند کے
قہرِ شدید کا طُوفان اُٹھے گا۔ اَور بگُولا بے دِینوں کے سر پر ٹُوٹ
۲۰ پڑے گا ○ کیونکہ خُداوند کا غضب موقُوف نہ ہوگا۔ جب تک
کہ وہ اُسے اَنجام تک نہ پُہنچائے اَور اپنے دِل کا مقصد پُورا نہ
۲۱ کرے۔ تُم آخری ایّام میں اُسے خُوب سمجھو گے] ○ مَیں نے
اِن نبیوں کو نہیں بھیجا۔ تو بھی وہ دوڑتے ہَیں۔ مَیں نے اِن
۲۲ سے کلام نہیں کِیا۔ تو بھی وہ نبُوّت کرتے ہَیں ○ پر اگر وہ میری
مجلِس میں کھڑے ہوتے تو وہ میری اُمّت کو میرا کلام سُناتے۔
اَور وہ اپنی بُری راہ سے اَور اپنے اَعمال کی بُرائی سے باز آتے ○

۲۳ کیا مَیں نزدِیک ہی سے خُدا ہُوں۔ (یُوں خُداوند کا
۲۴ فرمان ہَے) اَور دُور سے خُدا نہیں؟ ○ کیا اِنسان پوشِیدہ
جگہوں میں چُھپے گا اَور مَیں اُسے نہ دیکھُوں گا؟ (یُوں خُداوند
کا فرمان ہَے) کیا آسمان و زمین مُجھ سے معمُور نہیں؟ (یُوں خُداوند
۲۵ کا فرمان ہَے) ○ مَیں نے سُنا کہ اُن نبیوں نے کیا کیا کہا جو میرا
نام لے کر جُھوٹی نبُوّت کرتے ہُوئے کہتے ہَیں کہ مَیں نے خواب
۲۶ دیکھا۔ مَیں نے خواب دیکھا! ○ کب تک یہ بات اُن نبیوں
کے دِل میں ہوگی جو جُھوٹی نبُوّت کرتے اَور جو اپنے دِل کے
۲۷ دھوکے کے نبی ہَیں ○ اَور جو قصد کرتے ہَیں کہ میری اُمّت کو
میرا نام اپنے اُن خوابوں کی وجہ سے فراموش کرا دیں۔ جو وہ ایک
دُوسرے سے بیان کرتے ہَیں۔ جس طرح اُن کے باپ دادا
۲۸ نے بَعل کی خاطِر میرے نام کو فراموش کر دِیا ○ جس نبی کے پاس
خواب ہَے تو وہ خواب بیان کرے۔ اَور جس کے پاس میرا
کلام ہَے تو راستی سے میرا کلام بیان کرے بُھوسے کو گیہُوں
۲۹ سے کیا واسطہ؟ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) ○ کیا میرا کلام آگ
کی مانند نہیں؟ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ اَور ہتھوڑے کی
۳۰ طرح جو چٹان کو توڑ کر ٹُکڑے ٹُکڑے کرتا ہَے ○ اِس لئے دیکھ۔
(یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ مَیں اُن نبیوں کا مُخالِف ہُوں
۳۱ جو ایک دُوسرے سے میرے کلام کو چُراتے ہَیں ○ دیکھ۔ (یُوں
خُداوند کا فرمان ہَے) مَیں اُن نبیوں کا مُخالِف ہُوں جو اپنی
۳۲ زُبان اِستعمال کر کے کہتے ہَیں کہ یہ اُسی کا کلام ہَے ○ دیکھ۔
(یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ مَیں اُن کا مُخالِف ہُوں جو
جُھوٹے خوابوں سے نبُوّت کرتے ہَیں اَور اُن کی تفسیر کر کے
میری اُمّت کو اپنی دَرُوغ گوئی اَور اپنی شیخی سے گُمراہ کرتے
ہَیں۔ حالانکہ مَیں نے اُنہیں نہیں بھیجا اَور نہ اُنہیں حُکم دِیا۔
اِس لئے اُن سے اِس اُمّت کو کِسی بات کا ہرگز فائدہ نہ ہوگا
(یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) ○

۳۳ پس جب یہ اُمّت یا کوئی نبی یا کاہِن تُجھ سے یُوں کہہ
کر پُوچھے کہ خُداوند کی طرف سے بارِ نبُوّت کیا ہَے۔ تو اُن
سے کہہ کہ کون سا بارِ نبُوّت؟ یہ کہ مَیں تُجھے ترک کرُوں گا (یُوں

۳۴ خُداوند کا فرمان ہَے)○اَور اگر نبی یا کاہِن یا عوام میں سے
کوئی کہے کہ ''خُداوند کی طرف سے بارِنبُوّت'' تو مَیں اُس
۳۵ شخص کو اَور اُس کے خاندان کو سزا دُوں گا○تُم سب کے سب
آپس میں ایک دُوسرے سے کہا کرو کہ ''خُداوند نے کیا جَواب
۳۶ دِیا'' یا ''خُداوند نے کیا فرمایا''○لیکن تُو ''خُداوند کی طرف سے
بارِنبُوّت'' کا پِھر ذِکر نہ کرے گا۔ کیونکہ ہر ایک کے لئے اُس
کی اپنی بات اُس پر بار ہَے۔ کیونکہ تُم نے زِندہ خُدا ربُّ الافواج
۳۷ ہمارے خُدا کا کلام بِگاڑ ڈالا○تُو نبی سے یُوں کہا کرے گا۔
کہ خُداوند نے تُجھے کیا جَواب دِیا۔ یا خُداوند نے کیا فرمایا○
۳۸ پس چُونکہ تُو کہتا ہَے کہ ''خُداوند کی طرف سے بارِنبُوّت۔'' اِس
لئے خُداوند یُوں فرماتا ہَے کہ چُونکہ تُو یہ قول کہ ''خُداوند کی طرف
سے بارِنبُوّت'' کہتا ہَے۔ حالانکہ مَیں نے تُمہارے پاس کہلا
۳۹ بھیجا کہ تُم ''خُداوند کی طرف سے بارِنبُوّت'' نہ کہا کرنا○اِسی
لئے دیکھ مَیں تُجھے بالکُل بُھول جاؤں گا اَور تُجھے مع اُس شہر کے
جو مَیں نے تُجھے اَور تیرے باپ دادا کو دِیا۔ اپنی حضُوری سے
۴۰ پھینک ڈالُوں گا○اَور تُجھ پر اَبدی شرم اَور اَبدی خجالت لاؤُں
گا۔ جو ہرگز فراموش نہ ہوگی +

باب ۲۴

۱ انجیروں کی تمثیل | بعد اُس کے کہ شاہِ بابل نبُوکدنضر
شاہِ یہُوداہ یکُونیاہ بن یُویقیم کو مع یہُوداہ کے سرداروں کے اَور
مع پیشہ وروں اَور لُوہاروں کے یرُوشلیم سے جَلاوطن کر کے
بابل کو لے گیا تو خُداوند نے مُجھے ایک رُویا دِکھایا۔ تو کیا دیکھتا
ہُوں کہ خُداوند کی ہیکل کے سامنے انجیروں کی دو ٹوکریاں
۲ دھری ہَیں○ایک ٹوکری میں پہلے پکّے ہُوئے انجیروں کی مانند
نہایت عُمدہ انجیر تھے۔ اَور دُوسری میں نہایت خراب انجیر ایسے
۳ خراب کہ کھانے کے لائق نہ تھے○اَور خُداوند نے مُجھ سے کہا
کہ اَے ارمیا! تُو کیا دیکھتا ہَے۔ تو مَیں نے کہا کہ انجیر۔ اچھّے
انجیر بہُت ہی اچھّے ہَیں اَور خراب انجیر بہُت ہی خراب۔ اِتنے
خراب کہ کھانے کے لائق نہیں○تب مَیں نے خُداوند کا کلمہ
۴ پایا۔ اَور اُس نے کہا کہ○خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا
۵ ہَے کہ اِن عُمدہ انجیروں کی مانند مَیں یہُوداہ کے جَلاوطنوں پر
نِگاہ کرتا ہُوں۔ جنہیں مَیں نے اِس جگہ سے اُن کی بھلائی کے
لئے کلدانیوں کی سرزمین میں بھیجا ہَے○اَور مَیں نیکی کے
۶ لئے اُن پر اپنی نِگاہ کرُوں گا۔ اَور اُنہیں اِس سرزمین میں
واپس لاؤُں گا۔ اَور اُنہیں بناؤُں گا اَور نہ ڈھاؤُں گا اَور اُنہیں
لگاؤُں گا اَور نہ اُکھاڑُوں گا○اَور مَیں اُنہیں ایسا دِل دُوں گا
۷ کہ وہ مُجھے پہچانیں۔ یعنی یہ کہ مَیں خُداوند ہُوں۔ تو وہ میری
اُمّت ہوں گے اَور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا۔ کیونکہ وہ اپنے
سارے دِل سے میری طرف رجُوع کریں گے○لیکن اُن
۸ خراب انجیروں کی بابت جو ایسے خراب ہَیں کہ کھانے کے
لائق نہیں خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ کہ شاہِ یہُوداہ صِدقیاہ کے
ساتھ اَور اُس کے سرداروں اَور یرُوشلیم کے اُن پس ماندوں
کے ساتھ جو اِس سرزمین میں رہ جائیں گے یا مُلکِ مِصر میں
بستے ہوں گے۔ مَیں ایسا ہی کرُوں گا○اَور مَیں اُنہیں زمین کی
۹ تمام مملکتوں کے نزدیک اُن سب جگہوں میں جہاں جہاں
مَیں اُنہیں ہانکُوں گا، باعِثِ ہَول اَور خجالت اَور ضربُ المثل
اَور توہین و تکفیر کا باعِث کردُوں گا○اَور مَیں اُن میں تلوار اَور
۱۰ کال اَور وَبا بھیجُوں گا یہاں تک کہ وہ اُس سرزمین سے جو مَیں
نے اُنہیں اَور اُن کے باپ دادا کو عطا کی فنا ہو جائیں گے +

باب ۲۵

۱ بابل کی برتری | یہ وہ کلمہ ہَے جو یہُوداہ کی تمام اُمّت کے
حق میں ارمیا نے شاہِ یہُوداہ یُویقیم بن یُوسیاہ کے چوتھے
برس میں پایا (یعنی شاہِ بابل نبُوکدنضر کے پہلے برس میں)○
۲ اَور جو ارمیا نبی نے یہُوداہ کی تمام اُمّت اَور یرُوشلیم کے تمام
باشندوں کو یُوں کہہ کر بتایا کہ○
۳ شاہِ یہُوداہ یُوسیاہ بن آمون کے تیرھویں برس سے

لے کرآج کے دِن تک (اَور یہ تیئیسواں برس ہَے) مَیں خُداوند کا کلمہ پاتا رہا۔ اَور مَیں بروقت کلام کرتے ہُوئے تُمہیں بتاتا رہا۔ پر تُم شُنَوا نہ ہُوئے۝ ۴ اَور خُداوند بروقت اپنے تمام بندوں یعنی انِبیاء کو یہ کہہ کر بھیجتا رہا (پر تُم شُنَوا نہ ہُوئے اَور نہ سُننے کے لئے اپنے کان کھولے)۝ ۵ کہ تُم میں سے ہر ایک اپنی بُری راہ اَور اپنے اَعمال کی شرارت سے باز آئے۔ اَور تُم اُس سَر زمین میں بستے رہو جو خُداوند نے قدیم سے ہمیشہ کے لئے تُمہیں اَور تُمہارے باپ دادا کو عطا کی۝ ۶ اَور دُوسرے مَعبُودوں کی تقلید نہ کرو۔ کہ اُن کی پرستِش کرو اَور اُنہیں سجدَہ کرو۔ اَور اپنے ہاتھ کے کام سے مُجھے غُصّہ نہ دِلاؤ۔ تو مَیں تُمہیں دُکھ نہ دُوں گا۝ ۷ لیکن (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) تُم نے میری نہ سُنی یہاں تک کہ تُم نے اپنے ہاتھ کے کام سے اپنے زیاں کے لئے مُجھے غُصّہ دِلایا۝

۸ اِس لئے ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہَے چُونکہ تُم نے میرا کلام نہ سُنا۝ ۹ دیکھ۔ مَیں اپنے خادِم شاہِ بابلؔ نبُوکدؔنضّر کو بُلا بھیجُوں گا (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) اَور شِمال کے تمام قبائل کو لے کر اِس مُلک اَور اِس کے تمام باشِندوں پر اَور اِرد گِرد کی اِن تمام قوموں پر چڑھا لاؤُں گا۔ مَیں اِنہیں نیست و نابُود کرُوں گا۔ اَور اِنہیں باعِثِ عِبرت اَور باعِثِ تمسخُر اَور دائمی وِیرانہ بنادُوں گا۝ ۱۰ اَور اِن میں سے خُوشی کی آواز اَور فرحت کی آواز اَور دُلہے کی آواز اَور دُلہن کی آواز اَور چکّی کی آواز اَور چراغ کی روشنی دُور کرُوں گا۝ ۱۱ اَور یہ ساری سَر زمین وِیرانہ اَور باعِثِ حیرت ہوگی۔ اَور یہ قومیں ستّر برس تک شاہِ بابلؔ کی خدمت گُزار ہوں گی۝ ۱۲ [اَور ستّر برس ختم ہونے کے بعد (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) مَیں شاہِ بابلؔ کو اَور اُس قوم کو اُن کی بَدی کے باعِث اَور کلدانیوں کے مُلک کو سزا دُوں گا۔ اَور اُسے اَبدی وِیرانہ بناؤُں گا۝ ۱۳ اَور اُس مُلک پر وہ سارا کلام پُورا کرُوں گا جو مَیں نے اُس کی بابت کہا۔ سب کُچھ جو اِس کِتاب میں لِکھا گیا اَور جس کی اِرمیاؔ نبی نے ساری قوموں کی بابت نبُوّت کی۝ ۱۴ کیونکہ یہ بھی زبردست قوموں اَور عظیم بادشاہوں کی خدمت گُزاری کریں گے اَور مَیں اِن کے اَعمال اَور اِن کے ہاتھ کے کام کے مُطابِق اِنہیں بدلہ دُوں گا]۝

جامِ غضب

۱۵ کیونکہ خُداوند اِسرائیلؔ کے خُدا نے مُجھ سے یُوں کہا کہ میرے غضب کی مَے کا یہ پیالہ میرے ہاتھ سے لے اَور اُن سب قوموں کو پِلا جِن جِن کے پاس مَیں تُجھے بھیجُوں۝ ۱۶ تاکہ وہ پِئیں اَور لڑکھڑائیں اَور پاگل ہو جائیں بباعِث اُس تلوار کے جو مَیں اُن پر بھیجُوں گا۝ ۱۷ تب مَیں نے خُداوند کے ہاتھ سے وہ پیالہ لِیا اَور اُن سب قوموں کو پِلایا جِن جِن کے پاس خُداوند نے مُجھے بھیجا تھا۝ ۱۸ یعنی یرُوشلیمؔ اَور یہُوداہ کے شہروں اَور اُس کے بادشاہوں اَور سرداروں کو تاکہ وہ وِیرانہ اَور باعِثِ عِبرت اَور باعِثِ تمسخُر و تکفیر ٹھہریں جیسا کہ آج کے دِن ہَے۝ ۱۹ اَور شاہِ مِصرؔ فرِعوؔن کو مع اُس کے درباریوں اَور امیروں اَور اُس کی تمام رعایا کے۝ ۲۰ اَور سب مخلُوط اَنبوہ کو اَور عُوصؔ کی سَر زمین کے تمام بادشاہوں کو اَور مُلک فِلسطِینؔ کے تمام بادشاہوں کو اَور اشقلوؔن اَور غزّہؔ اَور عقروؔن اَور اشدودؔ کے بقیّہ کو۝ ۲۱ اَور اِدوؔم اَور موآبؔ اَور بنی عمّوؔن کو۝ ۲۲ اَور تمام شاہانِ صُورؔ کو اَور تمام شاہانِ صیدُوؔن کو اَور سمُندر کے پار کے جزائر کے بادشاہوں کو۝ ۲۳ اَور دِداؔن اَور تیماؔ اَور بوزؔ اَور اُن سب کو جو کنپٹیوں کے بال مُونڈتے ہَیں۝ ۲۴ اَور تمام شاہانِ عربؔ کو اَور اُن سب مخلُوط لوگوں کے بادشاہوں کو جو بیابان میں بستے ہَیں۝ ۲۵ اَور تمام شاہانِ زمری اَور تمام شاہانِ عیلاؔم اَور تمام شاہانِ مادائیؔ کو۝ ۲۶ اَور قریب و بعید کے تمام شاہانِ شِمال کو یہ سب کے سب بلکہ دُنیا کے اُن تمام مُمالِک کو جو رُوئے زمین پر موجُود ہوں۔ [اَور اِن کے بعد شاہِ شیشاک پیئے گا]۝

۲۷ اَور تُو اُن سے کہے گا کہ ربُّ الافواج اِسرائیلؔ کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔ پِیئو اَور مَست ہو اَور قَے کرو اَور گِر پڑو۔ اَور اُس تلوار کے سبب سے پھر نہ اُٹھو جو مَیں تُمہارے درمیان بھیجُوں گا۝ ۲۸ جب وہ پینے کے لئے تیرے ہاتھ سے پیالہ لینے کا اِنکار کریں گے۔ تو تُو اُن سے کہے گا۔ ربُّ الافواج یوں فرماتا ہَے۔ کہ تُم ضرُور پِیئو گے۝ ۲۹ کیونکہ دیکھ۔ جو شہر میرے نام کا کہلاتا ہَے مَیں اُس پر آفت لانا شرُوع کرتا ہُوں۔ تو کیا تُم کہیں

بے سزا چھُوٹو گے؟ تُم بے سزا نہ چھُوٹو گے۔ کیونکہ مَیں زمین کے سب رہنے والوں پر تلوار کو بُلاؤُں گا۔ یُوں ربُّ الافواج کا فرمان ہَے○

۳۰ عدالت عام — تُو اِن تمام باتوں کی نبُوّت اُن سے کرے گا اَور اُن سے کہے گا۔

خُداوند بُلندی پر سے گرجے گا۔
اَور اپنے مُقدّس مسکن سے آواز بُلند کرے گا۔
وہ اپنی جائے سکُونت پر زور سے گرجے گا۔
اَور انگُور کے لتاڑنے والوں کی مانند۔
تمام باشندگانِ زمین پر للکارے گا۔
۳۱ اِنتہائے زمین تک ایک غوغا پُہنچا ہَے۔
کیونکہ خُداوند کا قوموں سے جھگڑا ہَے۔
وہ تمام بشر کی عدالت کرے گا۔
اَور شریروں کو تلوار کے حوالے کرے گا۔
یُوں خُداوند کا فرمان ہَے۔
۳۲ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہَے۔
دیکھو قوم سے قوم تک ایک آفت جاتی ہَے۔
اَور حُدُودِ زمین سے ایک سخت طُوفان اُٹھے گا۔
۳۳ اَور اُس روز خُداوند کے مقتُول۔
زمین کی ایک حد سے دُوسری حد تک پڑے ہوں گے۔
اُن پر نَوحہ نہ کیا جائے گا۔
اَور نہ اِکٹھے کِئے جائیں گے۔
اَور نہ دفن کِئے جائیں گے۔
بلکہ کھاد کی طرح زمین پر پڑے رہیں گے۔
۳۴ اَے چرواہو! واویلا کرو اَور چلّاؤ۔
اَے گلّے کے رہبرو راکھ میں لَوٹو۔
کیونکہ تُمہارے ذبح کے ایّام پُورے ہُوئے۔
مَیں تُمہیں چکنا چُور کرُوں گا۔
تم چُنے ہُوئے بکروں کی طرح قتل کِئے جاؤ گے۔
۳۵ اَور چرواہوں سے سب جائے پناہ۔
اَور گلّے کے رہبروں سے سب رِہائی جاتی رہے گی۔
۳۶ چرواہوں کے نالے کی آواز۔
اَور گلّے کے رہبروں کا واویلا۔
کیونکہ خُداوند نے اُن کی چراگاہوں کو برباد کیا ہَے۔
۳۷ اَور خُداوند کے غضب کی تُندی سے۔
سلامتی کی چراگاہیں تباہ ہُوئیں۔
۳۸ وہ شیر بچّے کی مانند اپنی ماند سے نِکلا۔
کیونکہ ستم گر کے ظُلم سے۔
اَور اُس کے قہر کی شِدّت سے۔
اُن کی سرزمین وِیران ہوگئی +

باب ۲۶

۱ اِرمیا کی گرفتاری — شاہِ یہُوداہ یویقیم بن یوشیاہ کے عہدِ سلطنت کے شرُوع میں اِرمیا نے خُداوند سے یہ کلمہ پایا
۲ جب اُس نے کہا کہ○ (خُداوند یُوں فرماتا ہَے)۔ خُداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا ہو۔ اَور جن باتوں کے اُن سے کہنے کا مَیں نے تجھے حُکم دیا۔ وہ سب اُن لوگوں سے کہہ جو یہُوداہ کے تمام شہروں سے سجدہ کرنے کے لئے خُداوند کے گھر میں آتے ہَیں۔ اَور اُن باتوں میں سے ایک بھی فروگزاشت نہ کر○ ۳ شاید کہ وہ سُنیں اَور اُن میں سے ہر ایک اپنی بُری راہ سے باز آئے تو مَیں بھی اُس بدی سے رُک جاؤں۔ جو مَیں اُن کے بُرے اَعمال کے باعِث اُن سے کرنے کا اِرادہ کرتا ہُوں○ ۴ پس۔ تُو اُن سے کہہ کہ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ اگر تُم میری نہ سُنو۔ کہ اُس شریعت پر چلو جو مَیں نے تُمہارے سامنے رکھّی ہَے○ ۵ اَور میرے اُن بندوں یعنی انبیاء کی باتیں سُنو جنہیں مَیں بروقت تُمہاری طرف بھیجتا رہا۔ پر جن کے تُم شنوا نہ ہُوئے○ ۶ تو مَیں اِس گھر کو شیلو کی مانند کرُوں گا۔ اَور اِس شہر کو زمین کی تمام قوموں کے لئے باعِثِ لعنت ٹھہراؤُں گا○ ۷ اَور کاہنوں اَور نبیوں اَور عوام نے اِرمیا کو خُداوند کے گھر میں یہ باتیں کہتے سُنا○

۸ جب اِرمیا اُن سب باتوں کے کہنے سے فارِغ ہُؤا۔ جِن کا خُداوند نے اُسے حُکم دِیا تھا کہ ساری اُمّت سے کہے۔ تو کاہِنوں اَور نبیوں اَور عوام نے اُسے پکڑا اَور کہا تُو یقیناً مَرے گا ○ ۹ تُو نے خُداوند کے نام سے کیوں نبُوّت کر کے کہا۔ کہ یہ گھر شیلوکی مانند ہو جائے گا۔ اَور یہ شہر وِیران کِیا جائے گا۔ اَور کہ اِس میں کوئی بسنے والا نہ ہوگا۔ اَور سب لوگ اِرمیا کی مُخالِفت ۱۰ پر خُداوند کے گھر میں جمع ہُوئے ○ اَور یہُوداہ کے سرداروں نے یہ باتیں سُنیں۔ تو وہ بادشاہ کے گھر سے خُداوند کے گھر کو ۱۱ آئے۔ اَور خُداوند کے گھر کے نئے پھاٹک کے مدخل میں بیٹھے ○ تب کاہِنوں اَور نبیوں نے سرداروں اَور عوام سے بات کر کے کہا۔ کہ اِس آدمی پر قتل کا فتویٰ ہَے۔ کیونکہ اُس نے اِس شہر کے خلاف نبُوّت کی۔ جیسا کہ تُم نے اپنے کانوں سے سُنا ○

۱۲ تب اِرمیا نے سب سرداروں اَور عوام سے بات کر کے کہا۔ کہ خُداوند نے مُجھے بھیجا تا کہ اِس گھر کے خلاف اَور اِس شہر کے خلاف اُن سب باتوں کی نبُوّت کرُوں جو تُم نے ۱۳ سُنیں ○ پس اَب تُم اپنی راہوں اَور اپنے اَعمال کو سُدھارو۔ اَور خُداوند اپنے خُدا کی سُنو۔ اَور خُداوند اُس بَدی سے جو اُس نے ۱۴ تُمہارے خلاف کہی رُک جائے گا ○ اَور مَیں دیکھو۔ مَیں تُمہارے ہاتھ میں ہُوں۔ پس جو تُمہیں پسند ہو اَور تُمہارے [۱۵] نزدِیک مُناسِب ہو تُم میرے ساتھ کرو ○ لیکن یقین جانو۔ کہ اگر تُم مُجھے قتل کرو گے۔ تو تُم بے گُناہ خُون اپنے آپ پر اَور اِس شہر پر اَور اِس کے باشِندوں پر لاؤ گے۔ کیونکہ درحقیقت خُداوند نے مُجھے تُمہارے پاس بھیجا ہَے تا کہ یہ سب باتیں تُمہارے کانوں میں کہُوں ○

۱۶ تب سرداروں اَور عوام نے کاہِنوں اَور نبیوں سے کہا۔ کہ اِس آدمی پر قتل کا فتویٰ نہیں۔ کیونکہ اُس نے خُداوند ۱۷ ہمارے خُدا کے نام سے ہم سے بات کی ○ تب مُلک کے بعض بزُرگ لوگ اُٹھے اَور لوگوں کی ساری جماعت سے بات کر کے ۱۸ کہا ○ کہ مِیکا موراشتی نے شاہِ یہُوداہ حزقی یاہ کے ایّام میں

باب۲۶ ۱۵:۲۶ متّی ۲۴:۲۷ +

نبُوّت کی اَور یہُوداہ کے تمام لوگوں سے کلام کر کے کہا۔ کہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہَے کہ صیہُون میں کھیت کی طرح ہَل چلایا جائے گا۔ اَور یرُوشلیم پتّھروں کا ڈھیر ہوگا۔ اَور گھر کا پہاڑ جنگل کا ٹِیلہ ہوگا ○ ۱۹ تو کیا شاہِ یہُوداہ حزقی یاہ یا یہُوداہ میں سے کِسی نے اُسے قتل کِیا؟ کیا وہ خُداوند سے نہ ڈرا اَور خُداوند کے حضُور مِنّت نہ کی؟ تب خُداوند اُس عذاب سے جو اُس نے اُن کے خلاف کہا تھا رُک گیا۔ اِس لئے ہم اپنے آپ پر بڑی آفت لا رہے ہَیں ○

۲۰ اَور ایک آدمی اَور بھی تھا۔ جو خُداوند کے نام سے نبُوّت کرتا رہا۔ یعنی قِریَت یعاریم کا اُوری یاہ بِن شمع یاہ۔ اُس نے اِس شہر کے خلاف اَور اِس سَرزمین کے خلاف اِرمیا کے ۲۱ تمام کلام کے مُطابِق نبُوّت کی ○ اَور یہویاقیم بادشاہ اَور تمام بہادُروں اَور سرداروں نے اُس کی باتیں سُنیں۔ تو بادشاہ نے اُسے قتل کرنے کا اِرادہ کِیا۔ جب اُوری یاہ نے یہ سُنا تو ڈر کر ۲۲ بھاگا اَور مِصر میں چلا گیا ○ تو یہویاقیم بادشاہ نے مِصر میں آدمی بھیجے۔ یعنی اِلناتان بِن عکبور اَور اُس کے ساتھ کئی اَور آدمی ○ [۲۳] وہ اُوری یاہ کو مِصر سے نِکال لائے اَور اُسے یہویاقیم بادشاہ کے سامنے پیش کِیا۔ جس نے اُسے تلوار سے قتل کِیا اَور اُس کی نعش کو عوام کے قبرستان میں پھینکوا دِیا ○

۲۴ پر اَحیقام بِن شافان کا ہاتھ اِرمیا کے ساتھ تھا۔ تا کہ وہ قتل کِئے جانے کے لئے لوگوں کے حوالے نہ کِیا جائے +

باب ۲۷

بابل کا جُؤا

۱ شاہِ یہُوداہ صِدقی یاہ بِن یوشی یاہ کے عہدِ سلطنت کے شرُوع میں اِرمیا نے خُداوند سے یہ کلمہ پایا ۲ جب اُس نے کہا کہ ○ خُداوند نے مُجھے یُوں فرمایا۔ کہ اپنے لئے بندھن اَور جُؤا بنا۔ اَور اُنہیں اپنی گردن پر ڈال ○ ۳ اَور اُنہیں شاہِ اِدوم اَور شاہِ موآب اَور شاہِ بنی عمّون اَور شاہِ صُور اَور

باب۲۶ ۲۳:۲۶ متّی ۳۵:۲۱ +

شاہِ صیدُون کے پاس اُن قاصِدوں کے ہاتھ بھیج جو یرُوشلیم
۴ میں شاہِ یہُوداہ صِدقیاہ کے پاس آئے ہیں○ اَور اُنہیں حُکم دے۔ کہ اپنے آقاؤں سے کہیں کہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔ تُم اپنے آقاؤں سے اِس طرح کہو گے○
۵ زمین کو اَور رُوئے زمین پر کے اِنسان وحیوان کو مَیں نے اپنی بڑی قُدرت اَور بڑھائے ہُوئے بازُو سے بنایا۔ اَور جِسے مَیں
۶ مُناسِب سمجھتا ہُوں اُسے دیتا ہُوں○ پس اَب مَیں نے اِن تمام مُلکوں کو اپنے خادِم نبُوکدنضّر شاہِ بابل کے ہاتھ میں دے دِیا ہَے۔ بلکہ مَیں نے میدان کے حیوان بھی اُسے دیئے تاکہ اُس
۷ کی خدمت کریں○ تو سب قومیں اُس کی اَور اُس کے بیٹے اَور اُس کے پوتے کی خدمت کریں گی۔ جب تک کہ اُس کی اپنی سَرزمین کا وقت نہ آئے۔ تب زبردست قومیں اَور عظیم بادشاہ
۸ اُس سے اپنی خدمت کرائیں گے○ اَور جو قوم اَور مملکت شاہِ بابل نبُوکدنضّر کی خدمت گُزار نہ ہو۔ اَور جو کوئی اپنی گردن کو شاہِ بابل کے جُوئے کے نیچے نہ رکھّے۔ مَیں اُس قوم کو تلوار اَور کال اَور وَبا سے سزا دُوں گا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) جب تک کہ
۹ مَیں اُنہیں اُس کے ہاتھ سے فنا نہ کرُوں○ پس تُم اپنے اُن نبیوں اَور غیب دانوں اَور خواب بِینوں اَور شگونیوں اَور فال گیروں کی نہ سُنو۔ جو تُم سے بات کرکے کہتے ہیں۔ کہ تُم شاہِ بابل
۱۰ کی خدمت گُزاری نہ کرو گے○ کیونکہ وہ تُم سے جُھوٹی نبُوّت کرتے ہیں۔ تاکہ تُمہیں تُمہاری سَرزمین سے آوارہ کریں۔
۱۱ اَور تاکہ مَیں تُمہیں ہانک نِکالُوں اَور تُم ہلاک ہو جاؤ○ لیکن جو قوم اپنی گردن کو شاہِ بابل کے جُوئے کے نیچے رکھّے گی اَور اُس کی خدمت گُزار بنے گی۔ مَیں اُسے اُس کی اپنی سَرزمین میں رہنے دُوں گا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ تو وہ اُسی کی کھیتی کرے گی اَور وَہیں بسے گی○
۱۲ اَور مَیں نے اِن تمام باتوں کے مُطابِق شاہِ یہُوداہ صِدقیاہ سے کلام کرکے کہا کہ اپنی گردنوں کو شاہِ بابل کے جُوئے کے نیچے رکھّو۔ اَور اُس کے اَور اُس کی قوم کے خدمت
۱۳ گُزار بنو۔ تو تُم جیتے رہو گے○ کِس واسطے تُو مع اپنی رعایا کے تلوار اَور کال اَور وَبا سے مَرے گا؟ جیسا کہ خُداوند نے اُس قوم کے حق میں فرمایا۔ جو شاہِ بابل کی خدمت گُزار نہ ہوگی○
۱۴ پس تُم اُن نبیوں کی باتیں نہ سُنو۔ جو تُم سے بات کرکے کہتے ہیں۔ کہ تُم شاہِ بابل کی خدمت نہ کرو گے۔ کیونکہ وہ تُمہارے
۱۵ لئے جُھوٹی نبُوّت کرتے ہیں○ کیونکہ مَیں نے اُنہیں نہیں بھیجا (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) اَور وہ میرا نام لے کر جُھوٹی نبُوّت کرتے ہیں۔ تاکہ مَیں تُمہیں نِکال دُوں اَور تُم اَور وہ نبی جو تُمہارے لئے نبُوّت کرتے ہیں ہلاک ہو جاؤ○
۱۶ اَور مَیں نے کاہنوں اَور اِس تمام اُمّت سے کلام کرکے کہا۔ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ کہ اپنے اُن نبیوں کی باتیں نہ سُنو۔ جو تُمہارے لئے نبُوّت کرکے کہتے ہیں۔ دیکھ۔ خُداوند کے گھر کے ظرُوف تھوڑے دِنوں میں بابل سے لائے جائیں گے۔ کیونکہ وہ تُمہارے لئے جُھوٹی نبُوّت کرتے ہیں○
۱۷ تُم اُن کی نہ سُنو۔ بلکہ بابل کے بادشاہ کے خدمت گُزار بنو اَور جیتے رہو۔ یہ شہر کِس واسطے وِیران ہو جائے؟○
۱۸ پر اگر وہ نبی ہوں۔ اَور خُداوند کا کلمہ اُن کے پاس ہو۔ تو وہ ربُّ الافواج سے سِفارِش کریں۔ کہ جو ظرُوف خُداوند کے گھر میں اَور بادشاہ کے گھر میں اَور یرُوشلیم میں باقی رہ گئے ہیں۔ وہ بابل کو نہ جائیں○
۱۹ کیونکہ ربُّ الافواج ستُونوں اَور بُحیرہ اَور چوکیوں اَور اُن باقی ظرُوف کی بابت یُوں فرماتا ہَے جو اُس شہر میں رہ گئے○ اَور جنہیں شاہِ بابل نبُوکدنضّر نہیں لے گیا۔ جب وہ [۲۰] شاہِ یہُوداہ یکُنیاہ بِن یہُویاقیم کو مع یہُوداہ اَور یرُوشلیم کے تمام شُرفاء کے یرُوشلیم سے بابل کو اسیر کرکے لے گیا○
۲۱ ہاں۔ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا اُن ظرُوف کی بابت جو خُداوند کے گھر میں اَور شاہِ یہُوداہ کے گھر میں اَور یرُوشلیم میں
۲۲ باقی رہ گئے ہیں یُوں فرماتا ہَے○ کہ وہ بابل میں لے جائے جائیں گے اَور اُن کے یاد کیئے جانے کے دِن تک وَہیں رہیں گے۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ تب مَیں اُنہیں اُٹھا لاؤُں گا اَور اُس مقام میں واپس پُہنچاؤُں گا +

باب ۲۷:۲۰ متّی ۱:۱۱، ۱۲ +

باب ۲۸

۱ حننیاہ کی جُھوٹی نبُوّت اُسی سال میں یعنی شاہِ یہُوداہ صِدقیاہ کے عہدِ سلطنت کے شرُوع میں۔ چوتھے برس کے پانچویں مہینے میں حننیاہ بن عزور جبعُونی نبی نے خُداوند کے گھر میں کاہنوں اَور تمام لوگوں کے سامنے مُجھ سے بات ۲ کرکے کہا٥ کہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے ۳ کہ مَیں نے شاہِ بابل کے جُوئے کو توڑ دِیا٥اَور دو برس کے عرصہ کے بعد مَیں خُداوند کے گھر کے اُن سب ظرُوف کو جو شاہِ بابل نبُوکدنضّر نے اِس جگہ سے لئے اَور بابل کو لے گیا۔ ۴ اِس جگہ میں واپس لاؤُں گا٥اَور مَیں شاہِ یہُوداہ یکُنیاہ بن یویاقیم کو مع یہُوداہ کے اُن تمام جلاوطنوں کے جو بابل میں گئے اِس جگہ میں واپس لاؤُں گا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) کیونکہ مَیں شاہِ بابل کے جُوئے کو توڑ ڈالُوں گا٥

۵ تب اِرمیا نبی نے کاہنوں اَور اُن تمام لوگوں کے سامنے جو خُداوند کے گھر میں کھڑے تھے حننیاہ نبی سے کلام ۶ کیا٥اِرمیا نبی نے کہا آمین خُداوند ایسا ہی کرے خُداوند تیری اِن باتوں کو جن کی تُو نے نبُوّت کی پُورا کرے اَور خُداوند کے گھر کے ظرُوف اَور سب جلاوطنوں کو بابل سے اِس جگہ میں ۷ واپس لائے٥لیکن تُو یہ کلمہ سُن جو مَیں تیرے کانوں میں اَور ۸ تمام لوگوں کے کانوں میں کہتا ہُوں٥جو نبی مُجھ سے اَور تُجھ سے پہلے قدیم زمانے سے ہوتے آئے اُنہوں نے بہُت سے مُلکوں اَور بڑی مملکتوں کے خلاف جنگ اَور بلا اَور وَبا کی ۹ نبُوّت کی ٥لیکن جو نبی سلامتی کی نبُوّت کرتا ہَے۔ جب اُس نبی کا کلام پُورا ہوگا تو جانا جائے گا کہ درحقیقت خُداوند نے ۱۰ اُس نبی کو بھیجا٥تب حننیاہ نبی نے اِرمیا نبی کی گردن پر سے ۱۱ جُوا اُتارا اَور اُسے توڑ ڈالا٥اَور حننیاہ نے سب لوگوں کے سامنے کہا۔ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ کہ اِس وقت سے دو برس کے بعد شاہِ بابل نبُوکدنضّر کا جُوا سب قوموں کی گردن پر سے مَیں اِسی طرح توڑ ڈالُوں گا۔ اَور اِرمیا نبی اپنی راہ چلا گیا٥

۱۲ لیکن بعد اِس کے حننیاہ نبی نے اِرمیا نبی کی گردن پر سے جُوا توڑ ڈالا تو اِرمیا نے خُداوند کا کلمہ پایا اَور اُس نے کہا٥

۱۳ جا اَور حننیاہ سے کہہ۔ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ کہ تُو نے لکڑی کے جُوئے کو توڑا۔ پر اُس کے عوض مَیں لوہے کا جُوا ۱۴ بناؤُں گا٥ کیونکہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔ کہ مَیں اِن سب قوموں کی گردن پر لوہے کا جُوا رکھُوں گا۔ تاکہ وہ شاہِ بابل نبُوکدنضّر کی خدمت گُزاری کریں۔ چُنانچہ وہ اُس کی خدمت گُزاری کریں گے۔ اَور مَیں نے اُسے میدان کے حیوان بھی دے دیئے ہَیں٥ ۱۵ تب اِرمیا نبی نے حننیاہ نبی سے کہا۔ سُن اَے حننیاہ! کہ خُداوند نے تُجھے نہیں بھیجا۔ اَور تُو نے اِن لوگوں کو جُھوٹ پر بھروسا دِلایا ہَے٥ ۱۶ اِس لئے خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ دیکھ۔ مَیں تُجھے رُوئے زمین پر سے دُور کرُوں گا۔ اَور تُو اِسی برس میں مَر جائے گا۔ کیونکہ تُو نے خُداوند کے خلاف سرکشی کی بات کہی٥ ۱۷ چُنانچہ اُسی برس کے ساتویں مہینے میں حننیاہ نبی مَر گیا +

باب ۲۹

۱ اِرمیا کا خط جلاوطنوں کے نام یہ اُس خط کا مضمُون ہَے جو اِرمیا نے یرُوشلیم سے اُن پس ماندہ بزُرگوں کو جو اسیری میں گئے اَور اُن کاہنوں اَور نبیوں اَور عام لوگوں کو جنہیں۔ نبُوکدنضّر ۲ نے یرُوشلیم سے جلاوطن کیا٥ بعد اُس کے کہ یکُنیاہ بادشاہ اَور مَلکہ اَور خواجہ سرائے اَور یہُوداہ اَور یرُوشلیم کے سردار اَور پیشہ ور ۳ اَور لوہار یرُوشلیم سے نِکل گئے ٥ العاسہ بن شافان اَور جمریاہ بن حلقیاہ کے ہاتھ ارسال کیا۔ جنہیں شاہِ یہُوداہ صِدقیاہ نے بابل میں شاہِ بابل نبُوکدنضّر کے پاس بھیجا تھا اَور کہا٥

۴ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا اُن سب اسیروں سے جنہیں مَیں نے یرُوشلیم سے اسیر کروا کر بابل بھیجا ہَے یُوں ۵ فرماتا ہَے ٥ کہ تُم گھر بناؤ اَور بسو اَور باغ لگاؤ اَور اُن کے پھل

۶ کھاؤ؏ بیویاں کرو۔ کہ تُمہارے بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہوں اَور اپنے بیٹوں کے لئے بیویاں لو۔ اَور اپنی بیٹیاں شوہروں کو دو اَور وہ بیٹے اَور بیٹیاں پیدا کریں۔ اَور تُم وہاں پر بڑھ جاؤ اَور نہ ۷ گھٹو؏ اَور اُس شہر کی سلامتی چاہو۔ جس میں مَیں نے تُمہیں اسیر کروا کر بھیجا ہَے۔ اَور اُس کے واسطے خُداوند سے دُعا کرو۔ کیونکہ ۸ اُس کی سلامتی میں تُمہاری سلامتی ہوگی؏ کیونکہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔ کہ تُمہارے نبی جو تُمہارے درمیان ہَیں اَور غیب دان تُمہیں گُمراہ نہ کریں۔ اَور اپنے خواب دیکھنے ۹ والوں کی نہ سُنو۔ اُنہیں خواب ہی دیکھنے دو؏ کیونکہ وہ میرا نام لے کر تُم سے جُھوٹی نبُوّت کرتے ہَیں مگر مَیں نے اُنہیں نہیں بھیجا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)؏

۱۰ کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ کہ بابل میں ستّر برس گُزر جانے کے بعد مَیں تُمہاری خبر گیری کرُوں گا۔ اَور اِس جگہ میں تُمہیں واپس لا کر اپنا نیک سُخن تُمہارے لئے پُورا کرُوں گا؏ ۱۱ کیونکہ مَیں اپنے اُن خیالات سے واقف ہُوں جو تُمہاری بابت کرتا ہُوں۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ سلامتی کے خیالات۔ ۱۲ نہ کہ آفات کے یعنی یہ کہ تُمہیں اَنجام اَور اُمّید بخشُوں؏ تب تُم مُجھے پُکارو گے اَور جا کر مُجھ سے دُعا کرو گے تو مَیں تُمہاری سُنوں ۱۳ گا؏ اَور تُم مُجھے ڈُھونڈو گے اَور پالو گے جب کہ تُم اپنے سارے ۱۴ دِل سے میری تلاش کرو گے؏ ہاں۔ تُم مُجھے پالو گے (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ اَور مَیں ہی تُمہارا زِندان ہُوں گا۔ اَور مَیں تُمہاری اسیری کو موقُوف کراؤں گا۔ اَور تُمہیں اُن تمام قوموں کے درمیان سے اَور اُن تمام جگہوں سے جہاں جہاں مَیں نے تُمہیں ہانک دِیا تھا۔ جمع کراؤں گا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) اَور مَیں تُمہیں اُس جگہ میں پھر لاؤں گا جہاں سے مَیں نے ۱۵ تُمہیں اسیر کروا کر بھیجا تھا؏ چُونکہ تُم نے کہا کہ خُداوند نے ۱۶ ہمارے لئے بابل میں نبی برپا کِئے؏ اِس لئے خُداوند اُس بادشاہ کے حق میں جو داؤد کے تخت پر بیٹھا ہَے اَور اُن سب لوگوں کے حق میں جو اِس شہر میں ہَیں یعنی تُمہارے اُن بھائیوں کے حق میں جو تُمہارے ساتھ جلاوطنی میں نہ گئے یُوں فرماتا ہَے؏

(ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہَے)۔ دیکھ۔ مَیں اُن پر تلوار اَور ۱۷ کال اَور وَبا بھیجُوں گا۔ اَور اُنہیں خراب اِنجیروں کی طرح کرُوں گا۔ ایسے خراب کہ کھانے کے لائق نہ ہوں؏ اَور مَیں ۱۸ تلوار اَور کال اَور وَبا سے اُن کا تعاقُب کرُوں گا اَور مَیں اُنہیں رُوئے زمین کے تمام مُمالِک کے نزدیک باعِثِ عِبرت ٹھہراؤں گا۔ اَور اُن تمام اقوام کے نزدیک جہاں جہاں مَیں اُنہیں ہانکُوں گا۔ تکفیر اَور ہول اَور تمسخُر اَور توہین کا باعِث کر دُوں گا؏ کیونکہ اُنہوں نے میری باتیں نہ سُنیں (یُوں خُداوند کا فرمان ۱۹ ہَے) جب مَیں اپنے بندوں یعنی انبیاء کو بَر وقت اُن کے پاس بھیجتا رہا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) ؏

پس اَے سب اسیرو۔ جنہیں مَیں نے یرُوشلیم سے ۲۰ بابل کو بھیجا۔ خُداوند کا کلام سُنو؏ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا ۲۱ آحاب بن قولایا اَور صِدقیاہ بن معسیاہ کے حق میں جو میرا نام لے کر جُھوٹی نبُوّت کرتے ہَیں یُوں فرماتا ہَے۔ دیکھ۔ مَیں اِن دونوں کو شاہِ بابل نبُوکدنضر کے حوالے کرُوں گا۔ تو وہ اِن کو تُمہاری آنکھوں کے سامنے قتل کرے گا؏ اَور یہ یہُوداہ کے ۲۲ اُن تمام اسیروں میں جو بابل میں ہَیں لعنت کی مثل ٹھہریں گے۔ جب کہا جائے گا کہ ”خُداوند تُجھ سے صِدقیاہ اَور آحاب کا سا سلُوک کرے جنہیں شاہِ بابل نے آگ پر بھُونا“؏ کیونکہ ۲۳ اُنہوں نے اِسرائیل میں بدکاری کی اَور اپنے ہمسایوں کی بیویوں کے ساتھ زِنا کیا۔ اَور میرا نام لے کر جُھوٹی باتیں کہیں جن کا مَیں نے اُنہیں حُکم نہ دِیا۔ مَیں جانتا ہُوں اَور گواہی دیتا ہُوں (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) ؏

اَور شمعیاہ نحلامی سے بات کر کے کہہ کہ؏ ربُّ الافواج ۲۴،۲۵ اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔ چُونکہ تُو نے اپنی طرف سے یرُوشلیم کے تمام لوگوں اَور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن اَور تمام کاہنوں کے نام خط لکھ کر کہا کہ؏ خُداوند نے یویاداع کاہن ۲۶ کی جگہ تُجھے کاہن مُقرّر کیا۔ تا کہ تُو خُداوند کے گھر میں ہر ایک مجنُون شخص پر ناظِر ہو۔ جو اپنے آپ کو نبی بناتا ہَے۔ اَور ایسے شخص کو قید اَور کاٹھ میں ڈالے؏ اَور اَب تُو نے اِرمیا عناتوتی ۲۷

کو جو تُمہارے درمیان نبُوّت کرتا ہَے کیوں دھمکی نہیں دی؟ ۲۸ کیونکہ اُس نے بابل میں ہمارے پاس کہلا بھیجا۔ کہ اِس پر مُدّت گُزر جائے گی۔ تُم گھر بناؤ اَور بسو اَور باغ لگاؤ اَور اُن کے پھل کھاؤ ۲۹ اَور صفنیاہ کاہن نے یہ خط اِرمیا کے سُنتے ہُوئے پڑھا ۳۰ تب خُداوند نے اِرمیا سے ہم کلام ہو کر کہا کہ ۳۱ تمام اسیروں کے پاس یہ خبر بھیج کر کہہ دے کہ شمعیاہ نحلامی کے حق میں خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ چُونکہ شمعیاہ نے تُمہارے لئے نبُوّت کی درحالیکہ مَیں نے اُسے نہیں بھیجا۔ اَور اُس نے ۳۲ تُمہیں جُھوٹ پر بھروسا دِلایا اِس لئے خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ دیکھ۔ مَیں شمعیاہ نحلامی اَور اُس کی نسل کو سزا دُوں گا۔ اَور اُس کا کوئی نہ رہے گا جو اِس اُمّت کے درمیان کھڑا ہو اَور وہ اُس نیکی کو جو مَیں اپنی اُمّت سے کرُوں گا نہ دیکھے گا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) کیونکہ اُس نے خُداوند کے خلاف بغاوت کی بات کہی +

باب ۳۰

۱ | یہُوداہ کی بحالی | یہ وہ کلمہ ہَے جو اِرمیا نے خُداوند سے پایا ۲ جب اُس نے کہا کہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے کہ جتنی باتیں مَیں نے تُجھ سے کہیں اُن سب کو ایک کتاب ۳ میں قلم بند کر کیونکہ دیکھ۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ وہ دِن آتے ہَیں کہ مَیں اپنی اُمّت اِسرائیل و یہُوداہ کی قِسمت بدل دُوں گا۔ (خُداوند فرماتا ہَے)۔ اَور اُنہیں اُس سرزمین میں واپس لاؤں گا۔ جو مَیں نے اُن کے باپ دادا کو عطا کی۔ ۴ تو وہ اُس کے وارِث ہوں گے اَور یہ وہ باتیں ہَیں جو خُداوند ۵ نے اِسرائیل اَور یہُوداہ کے حق میں کہیں خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ ہم تھرتھرانے کی آواز سُنتے ہَیں۔ دہشت ہَے اَور سلامتی ۶ نہیں پُوچھو اَور دیکھو۔ آیا کبھی مَرد کو دَردِ زِہ لگتا ہَے؟ لیکن کیا سبب ہے کہ مَیں ہر ایک مَرد کو دَردِ زِہ والی عورت کی طرح اپنے ہاتھ کمر پر رکھّے ہُوئے دیکھتا ہُوں۔ اَور سب چہرے زَرد ہو گئے ہَیں ہائے! وہ دِن عظیم ہَے اَور اُس کی مانند کوئی نہیں۔ اَور وہ ۷ یعقُوب کے لئے مُصیبت کا وقت ہَے لیکن وہ اُس سے رِہائی پائے گا ۸ اَور (ربُّ الافواج کا فرمان ہَے) اُس روز مَیں اُس کی گردن پر سے اُس کا جُوا توڑ دُوں گا۔ اَور اُس کے بندھن کاٹ ڈالُوں گا۔ اَور پھر پردیسی اُس سے خدمت نہ لیں گے ۹ بلکہ وہ خُداوند اپنے خُدا کی اَور اپنے بادشاہ داؤد کی جسے مَیں اُن کے لئے برپا کرُوں گا، خدمت گُزاری کریں گے ۱۰ پس (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ اَے میرے بندے یعقُوب! خوف نہ کھا۔ اَور اَے اِسرائیل! نہ ڈر کیونکہ مَیں تُجھے دُور دراز مُلکوں سے اَور تیری نسل کو جَلاوطنی کی سرزمین سے رِہائی دُوں گا۔ تو یعقُوب واپس آئے گا اَور آرام اَور آسُودگی میں قرار پکڑے گا۔ اَور اُسے کوئی نہ ڈرائے گا ۱۱ کیونکہ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ مَیں تیرے ساتھ ہُوں تاکہ تُجھے بچاؤں۔ کیونکہ مَیں اُن تمام قوموں کو جن کے درمیان مَیں نے تُجھے پراگندہ کیا فنا کرُوں گا۔ تُجھے نابُود نہ کرُوں گا۔ بلکہ اِنصاف سے تیری تادِیب کرُوں گا۔ اَور ہرگز تُجھے بےسزا قرار نہ دُوں گا

۱۲ کیونکہ (خُداوند یُوں فرماتا ہَے) تیری ضَرب شدید اَور تیرا زخم لاعلاج ہَے ۱۳ اَور کوئی نہیں جو تیرے لئے اِنصاف کرے کہ وہ تُجھے باندھے۔ اَور پٹّی لگانے سے بھی تیرا علاج نہیں ہوتا ۱۴ تیرے سب عاشق بھی تُجھے بُھول گئے اَور تُجھے نہیں پُوچھتے۔ کیونکہ مَیں نے تیری بڑی خطا اَور بہُت سے گُناہوں کے سبب سے دُشمن کی طرح سخت دِلی سے تُجھے مارا ۱۵ تُو اپنے زخم اَور سخت مُصیبت کی وجہ سے کیوں چِلّاتی ہَے؟ کیونکہ تیری بڑی خطا اَور بہُت سے گُناہوں کے سبب سے مَیں نے تیرے ساتھ یُوں کیا ۱۶ یقیناً جو تُجھے نِگلتے ہَیں وہ نِگلے جائیں گے اَور تیرے سب تنگ کرنے والے جَلاوطنی میں جائیں گے اَور تیرے لُوٹنے والے لُوٹے جائیں گے۔ اَور مَیں تیرے غارت کرنے والوں کو غارت کرُوں گا ۱۷ اَور مَیں تُجھے صحت بخشُوں گا اَور تیرے زخموں سے شِفا دُوں گا (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ کیونکہ اَے صیہُون! اُنہوں نے تُجھے مردُودہ کہا

یعنی جِسے کوئی نہیں پُوچھتا○

۱۸ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ۔ مَیں یعقُوبؔ کے خیموں کی قِسمت بدل دُوں گا۔ اور اُس کے مسکنوں پر رحم کرُوں گا اور شہر اپنے ٹِیلے پر بنایا جائے گا۔ اور ہیکل کی اُس کے دستُور کے ۱۹ مُوافِق بُنیاد رکھّی جائے گی○ اور اُن کے درمیان سے شُکرگُزاری اور خُوشی کرنے والوں کی آواز اُٹھے گی۔ اور مَیں اُنہیں بڑھاؤُں گا اور وہ نہیں گھٹیں گے۔ اور مَیں اُنہیں عِزّت بخشُوں گا اور وہ ۲۰ ذلیل نہ ہوں گے○ اور اُن کی اولاد ایسی ہوگی جیسے قدیم میں تھی اور اُن کی جماعت میرے حضُور قائم رہے گی۔ اور مَیں ۲۱ اُن کے سب مُخالِفوں کو سزا دُوں گا○ اور اُن کا پیشوا اُن ہی میں سے ہوگا۔ اور اُن کا حاکِم اُن ہی میں سے نِکلے گا۔ اور مَیں اُسے نزدِیک لاؤُں گا اور وہ میرے پاس آئے گا۔ کیونکہ کون ہے جو میرے نزدِیک آنے کے لئے جُرأت کرتا ہے؟ ۲۲ (یُوں خُداوند کا فرمان ہے)○ اور تُم میری اُمّت ہوگے اور مَیں تُمہارا خُدا ہُوں گا○

۲۳ دیکھ۔ خُداوند کے قہرِ شدید کا طُوفان اُٹھے گا۔ ایک ۲۴ لگاتار طُوفان جو بے دِینوں کے سر پر پڑا رہے گا○ کیونکہ خُداوند کے غضب کی شِدّت اُس وقت تک موقُوف نہ ہوگی۔ جب تک کہ وہ اُسے انجام تک نہ پُہنچائے۔ اور اپنے دِل کا مقصد پُورا نہ کرے۔ تُم آخری ایّام میں اُسے سمجھو گے +

باب ۳۱

۱ **اِسرائیل کی بحالی** اُس وقت (یُوں خُداوند کا فرمان ہے) مَیں اِسرائیل کے تمام قبائل کا خُدا ہُوں گا۔ اور وہ میری اُمّت ۲ ہوں گے○ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ جو لوگ تلوار سے بچ گئے۔ وہ بیابان میں مقبُولیّت پائیں گے اور اِسرائیل اپنے ۳ آرام کو جائے گا○ خُداوند دُور سے اُس پر ظاہر ہُؤا۔ یقیناً مَیں نے ابدی عِشق سے تُجھے پیار کیا۔ اور اِسی باعِث رحمت سے ۴ تُجھے کھینچ لایا○ مَیں تُجھے پھر تعمیر کرُوں گا اور تُو تعمیر کی جائے گی۔ اَے اِسرائیل کی کُنواری! پھر تُجھے تیری خنجریوں کے ساتھ زِینت دی جائے گی۔ اور تُو شادمانی کرنے والوں کے رقص میں شامِل ہوگی○ ۵ تُو پھر سامریہ کے پہاڑوں میں تاکستان لگائے گی۔ اور لگانے والے لگا کر پھل کھائیں گے○ ۶ کیونکہ ایک دِن ایسا آئے گا جس میں نگہبان اِفرائیم کے پہاڑ پر پُکاریں گے۔ اُٹھو۔ ہم صیہُون میں خُداوند اپنے خُدا کے پاس جائیں○ ۷ کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ یعقُوب کے لئے خُوشی سے گیت گاؤ۔ اور قوموں کی سرتاج کے لئے للکارو۔ للکارو اور حمد کرو اور کہو۔ اَے خُداوند اپنی اُمّت اِسرائیل کے بقیہ کو بچا○ ۸ دیکھ۔ مَیں اُنہیں شِمال کے مُلک سے واپس لاؤُں گا۔ اور زمین کے کناروں سے اُنہیں جمع کرُوں گا۔ اور اُن میں اندھے اور لنگڑے اور حامِلہ عورتیں اور دردِزہ والیاں سب شامِل ہوں گی۔ ایک بڑا انبوہ یہاں واپس آئے گا○ ۹ وہ رورو کر آئیں گے پر مَیں مہربان ہو کر اُن کی ہدایت کرُوں گا۔ مَیں اُنہیں ہموار راہوں سے جن میں وہ ٹھوکر نہ کھائیں گے۔ پانی کی نہروں کے پاس لے آؤُں گا۔ کیونکہ مَیں اِسرائیل کا باپ ہُوں اور اِفرائیم میرا پہلوٹھا ہے○

۱۰ اَے قومو! خُداوند کا کلمہ سُنو۔
اور دُور کے جزائر میں اِعلان کرو۔
جس نے اِسرائیل کو پراگندہ کیا۔
وہ اُسے پھر فراہم کرتا ہے۔
اور اُن کی یُوں حفاظت کرتا ہے۔
جیسے چرواہا اپنے ریوڑ کی کرتا ہے۔
۱۱ کیونکہ خُداوند نے یعقُوب کا فِدیہ دِیا ہے
اور اُسے اُس کے ہاتھ سے چُھڑایا ہے۔
جو اُس سے زِیادہ زورآور تھا○
۱۲ وہ للکار کر صیہُون کی بُلندی کو جاتے ہیں۔
اور خُداوند کی نعمتوں کی طرف رواں ہوتے ہیں
یعنی غلّے اور مَے اور تیل کی طرف۔

باب ۳۱:۹ رُومیوں ۸:۱۵، ۲-کرنتھیوں ۶:۱۷، ۱۸ +

اَور بھیڑ بکری اَور گائے بَیل کی اولاد کی طرف ۔
اُن کی جان سَیراب باغ کی مانند ہَے ۔
وہ کبھی نہیں مُرجھائیں گے ۔
۱۳ اُس وقت دوشیزہ رقص کر کے خُوش ہوگی ۔
اَور دونوں نَوجوان اَور بزُرگ ۔
اُن کا نَوحہ مَیں خُوشی سے بدلُوں گا ۔
اَور اُن کے غم سے اُنہیں تسلّی اَور شادمانی بخشُوں گا ۔
۱۴ مَیں کاہنوں کی جان کو فرحت سے تازہ کرُوں گا ۔
اَور میری اُمّت میری نعمتوں سے آسُودہ ہوگی ۔
(یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۝

۱۵ خُداوند یُوں فرماتا ہَے ۔ رامہ میں نَوحہ اَور تلخ زاری کی ایک آواز سُنائی دے گی ۔ راخِل اپنے بچّوں پر رو رہی ہَے اَور اُن کی بابت تسلّی پذیر ہونے سے اِنکاری ہَے ۔ کیونکہ وہ ۱۶ ہَیں نہیں ۝ خُداوند یُوں فرماتا ہَے ۔ کہ اپنی آواز کو رونے سے اَور اپنی آنکھوں کو آنسُوؤں سے روک کیونکہ تیرے کام کے لئے اَجر ہَے ۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ اَور وہ دُشمن کی ۱۷ سَرزمین سے واپس آئیں گے ۝ اَور تیری عاقبت میں اُمّید ہَے ۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ کیونکہ فرزند اپنی حُدُود ۱۸ میں لَوٹیں گے ۝ مَیں نے اِفرائیم کو نَوحہ کر کے یہ کہتے ہُوئے سُنا ۔ تُو نے میری تادِیب کی ۔ تو مَیں نے اُس بچھڑے کی مانند جو سِدھایا نہیں گیا تادِیب پائی ۔ مُجھے توبہ کی توفیق عطا فرما تو ۱۹ مَیں توبہ کرُوں گا ۔ کیونکہ تُو خُداوند میرا خُدا ہَے ۝ مَیں اپنی سرکشی کے بعد رجُوع لایا اَور سمجھ کر اپنی ران پر ہاتھ مارا ۔ مَیں شرمندہ اَور خجل ہُوا ۔ کیونکہ مَیں اپنی جوانی کی ملامت اُٹھاتا ۲۰ ہُوں ۝ کیا اِفرائیم میرا پیارا بیٹا میرا عزیز فرزند نہیں؟ کیونکہ جب بھی مَیں اُس کے حق میں کُچھ کہتا ہُوں ۔ تو مَیں اُسے یاد کرتا ہُوں ۔ اِس لئے میرا باطِن اُس کا مُشتاق ہَے ۔ مَیں یقیناً ۲۱ اُس پر رحم کرُوں گا ۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۝ اپنے لئے ستُون نَصب کر ۔ اپنے لئے نِشان لگا ۔ شاہراہ کی طرف یعنی اُس رستے کی طرف اپنا دِل مائل کر جس میں تُو چلے گی ۔ لَوٹ آ ۔ اَے اِسرائیل کی کُنواری اپنے اِن شہروں کی طرف لَوٹ ۲۲ آ ۝ کب تک تو اِدھر اُدھر پھرے گی ۔ اَے برگشتہ بیٹی ۔ کیونکہ خُداوند زمین پر ایک نئی بات پیدا کرے گا ۔ کہ عورت مَرد کو گھیر لے گی ۝

۲۳ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے ۔ کہ جب مَیں اُن کی قسمت بدلُوں گا تو یہُودہ کی سَرزمین اَور اُس کے شہروں میں وہ پھر یہ بات کہیں گے ۔ خُداوند تُجھے برکت دے ۔ ۲۴ اَے صداقت کے مَسکن ! اَے کوہِ مُقدّس !۝ اَور اُس میں یہُودہ سکُونت کرے گا مع اُس کے تمام شہریوں اَور کِسانوں اَور گلّوں ۲۵ کے چوپانوں کے ۝ کیونکہ مَیں نے تھکی جان کو آسُودہ کیا ۔ ۲۶ اَور ہر ایک غمگین دِل کو بھر دِیا ۝ اِس پر مَیں جاگ اُٹھا اَور نظر کی اَور میری نیند مُجھے میٹھی معلُوم ہُوئی ۝

۲۷ دیکھ ۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ وہ دِن آتے ہَیں ۔ کہ مَیں اِسرائیل کے گھرانے اَور یہُودہ کے گھرانے میں ۲۸ اِنسان کا بیج اَور حیوان کا بیج بوؤُں گا ۝ اَور جیسا کہ اُکھاڑنے اَور ڈھادینے اَور توڑنے اَور ہلاک کرنے اَور دُکھ دینے کے لئے مَیں اُن پر جاگتا رہا ۔ اِسی طرح بنانے اَور لگانے کے لئے ۲۹ مَیں اُن پر بیدار رہُوں گا ۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۝ اُن دِنوں میں پھر نہ کہا جائے گا ۔ کہ باپ دادا نے کچّے انگُور کھائے ۳۰ اَور بیٹوں کے دانت کھٹّے ہو گئے ۝ بلکہ ہر ایک اپنی ہی بدی کے واسطے مَرے گا ۔ جو اِنسان کچّے انگُور کھائے گا اُسی کے دانت کھٹّے ہوں گے ۝

۳۱ دیکھ ۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ وہ دِن آتے ہَیں کہ مَیں اِسرائیل کے گھرانے سے اَور یہُودہ کے گھرانے ۳۲ سے ایک نیا عہد باندُھوں گا ۝ اُس عہد کی مانند نہیں جو مَیں نے اُن کے باپ دادا سے اُس روز باندھا تھا جب مَیں نے اُن کا ہاتھ پکڑا تھا تا کہ اُنہیں مُلکِ مِصر سے نِکال لاؤں جس عہد کو

باب ۱۵:۳۱ متّی ۱۸:۲ +

باب ۳۱:۳۱ ۳۱ عبرانیوں ۸:۸-۱۲ +

باب ۳۲:۳۱ ۳۲ لُوقا ۲۰:۲۲، رومیوں ۲۷:۱۱، ۲-قرنتیوں ۶:۳ +

اُنہوں نے توڑا۔ حالانکہ مَیں اُن کا خاوند تھا۔ (یُوں خُداوند کا
۳۳ فرمان ہَے) ٥ لیکن یہ وہ عہد ہَے جو مَیں اُن دِنوں کے بعد
اِسرائیل کے گھرانے کے ساتھ باندھوں گا۔ (یُوں خُداوند کا
فرمان ہَے)۔ مَیں اپنی شریعت اُن کے ذہن میں ڈالُوں گا۔
اَور اُن کے دِل پر اُسے نقش کرُوں گا۔ اَور مَیں اُن کا خُدا ہُوں
۳۴ گا۔ اَور وہ میری اُمّت ہوں گے٥ اَور کوئی اپنے ہم وطن کو تعلیم
نہ دے گا۔ اَور نہ کوئی اپنے بھائی سے کہے گا کہ خُداوند کو پہچان
لو۔ کیونکہ اُن میں سے کیا چھوٹے کیا بڑے سب مُجھے پہچانیں
گے۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ کیونکہ مَیں اُن کی
ناراستیوں پر رحم کرُوں گا اَور اُن کے گُناہوں کو پھر کبھی یاد نہ
۳۵ کرُوں گا٥ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ وہ جس نے سُورج کو دِن
کی روشنی کے لئے اَور چاند اَور سِتاروں کے نظام کو رات کی
روشنی کے لئے مُقرّر کیا۔ وہ جو سمُندر کو حرکت دیتا ہَے تو اُس کی
موجیں جوش مارتی ہَیں۔ ربُّ الافواج اُس کا نام ہَے٥ اگر یہ
۳۶ نظام میرے آگے سے جاتے رہیں۔ (یُوں خُداوند کا فرمان
ہَے)۔ تو اِسرائیل کی نسل بھی موقُوف ہوجائے گی۔ اَور
۳۷ میرے سامنے ہمیشہ کے لئے اُمّت نہ رہے گی٥ خُداوند یُوں
فرماتا ہَے کہ اگر اُوپر آسمان کی پیمائش اَور نیچے زمین کی بُنیادوں
کی دریافت مُمکن ہو۔ تو مَیں بھی اِسرائیل کی تمام نسل کو اُن
کے تمام کاموں کے باعِث رَدّ کرُوں گا۔ (یُوں خُداوند کا
۳۸ فرمان ہَے)٥ دیکھ۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ وہ دِن
آتے ہَیں۔ کہ حننِ ایل کے بُرج سے لے کر کونے کے پھاٹک
۳۹ تک یہ شہر تعمیر کِیا جائے گا٥ اَور ناپنے کا دھاگا جاریب پہاڑی
۴۰ کے مُقابِل سے ہوکر جَوعہ کو گھُومے گا٥ اَور نعشوں اَور راکھ کی
ساری وادی اَور سب کھیت وادی قِدرُون تک اَور مشرق کی
طرف گھوڑے پھاٹک کے کونے تک خُداوند کے لئے مخصُوص
ہوں گے تو وہ اَبد تک نہ اُکھاڑا اَور نہ گرایا جائے گا +

باب ۳۱: ۳۳ عبرانیوں ۱۰: ۱۶ +
باب ۳۱: ۳۴ اعمال ۱۰: ۴۳، رومیوں ۱۱: ۲۷، عبرانیوں ۱۰: ۱۷ +
باب ۳۱: ۳۷ رُومیوں ۱۱: ۱ +

باب ۳۲

کھیت کی خرید یہ وہ کلمہ ہَے جو شاہِ یہُوداہ صِدقیاہ کے ۱
دسویں برس اَور نبُوکدنضر کے اَٹھارھویں برس میں اِرمیا نے
خُداوند سے پایا٥
اُس وقت شاہِ بابل کا لشکر یرُوشلیم کا مُحاصرہ کئے تھا۔ ۲
اَور اِرمیا نبی شاہِ یہُوداہ کے گھر کے قید خانے کے صحن میں مُقیّد
تھا٥ کیونکہ شاہِ یہُوداہ صِدقیاہ نے اُسے یہ کہہ کر قید کیا۔ کہ تُو ۳
کیوں نبُوّت کر کے کہتا ہَے؟ کہ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ دیکھ۔
مَیں اِس شہر کو شاہِ بابل کے ہاتھ میں دیتا ہوں۔ اَور وہ اُسے
لے لے گا٥ اَور شاہِ یہُوداہ صِدقیاہ کلدانیوں کے ہاتھ سے نہ ۴
بچے گا۔ بلکہ ضرُور شاہِ بابل کے حوالہ کِیا جائے گا۔ اَور اُس سے
رُوبرُو باتیں کرے گا اَور دونوں کی آنکھیں مُقابِل ہوں گی٥ اَور ۵
وہ صِدقیاہ کو بابل میں لے جائے گا۔ اَور وہ وَہیں رہے گا جب
تک کہ مَیں اُس کی خبر نہ لُوں۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔
اَور اگر تُم کلدانیوں سے لڑائی کرو گے تو تُم کامیاب نہ ہو گے٥
تب اِرمیا نے کہا۔ مَیں نے خُداوند سے ایک کلمہ پایا ۶
جب اُس نے کہا٥ دیکھ۔ تیرے چچا شلّوم کا بیٹا حنمِ ایل تیرے ۷
پاس آ کر کہے گا کہ میرا کھیت جو عناتوت میں ہَے تُو اُسے خرید
لے کیونکہ تُو وَلی ہو کر خرید کا حق رکھتا ہَے٥ تب میرے چچا کا بیٹا ۸
حنمِ ایل خُداوند کے کہنے کے مُطابِق قید خانے کے صحن میں میرے
پاس آیا اَور مُجھ سے کہا کہ۔ بنیامین کی سرزمین کے عناتوت
میں جو میرا کھیت ہَے تُو اُسے خرید لے کیونکہ وِراثت کا حق اَور
وِلایت کا حق تیرا ہی ہَے۔ پس تُو خرید لے۔ تب مَیں نے سمجھا
کہ یہ خُداوند کا کلمہ ہَے٥
تو جو کھیت عناتوت میں تھا مَیں نے اُسے اپنے ۹
چچیرے بھائی حنمِ ایل سے خرید لیا۔ اَور سترہ مِثقال چاندی
تول کر اُسے دی٥ اَور مَیں نے قبالہ لِکھا اَور اُس پر مُہر کی۔ ۱۰
اَور گواہ ٹھہرائے۔ اَور ترازُو میں چاندی تولی٥ اَور مَیں نے وہ ۱۱

مُہر شدہ قَبالۂ خرِید لِیا۔ جس میں قراراَور شرائط قلم بند تھے مع کُھلے
۱۲ قَبالۂ خرِید کے ○ اَور اُسے اپنے چچیرے بھائی حَنَم ایلؔ اَور اُن
گواہوں کے سامنے جنہوں نے قَبالۂ خرِید پر دستخط کِئے تھے اَور
اُن تمام یہُودیوں کے سامنے جو قید خانے کے صحن میں تھے۔
۱۳ بارُوکؔ بِن نیری یاہ بِن محسے یاہ کے سپُرد کِیا ○ اَور مَیں نے
۱۴ اُنہی کے سامنے بارُوکؔ کو حُکم دے کر کہا کہ ○ ربُّ الافواج
اِسرائیلؔ کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ تُو یہ دونوں مکتُوب یعنی مُہر شدہ
قَبالۂ خرِید اَور کُھلا قَبالۂ لے۔ اَور اُنہیں مٹّی کے لفافے میں
۱۵ رکھّ تا کہ وہ بہُت عرصے تک محفُوظ رہیں ○ کیونکہ ربُّ الافواج
اِسرائیلؔ کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ اِس سر زمین کے گھر اَور کھیت
اَور تاکِستان پھِر خرِیدے جائیں گے ○
۱۶ اَور بعد اِس کے کہ مَیں نے خرِید کا قَبالۂ بارُوکؔ بِن
نیری یاہ کے سپُرد کِیا۔ مَیں نے خُداوند سے دُعا کی اَور کہا ○
۱۷ ہائے۔ اَے مالِک خُداوند! دیکھ۔ تُو نے آسمان کو اَور زمین کو
اپنی عظیم قُوّت اَور بڑھائے ہُوئے بازُو سے بنایا۔ اَور تیرے
۱۸ آگے کوئی اَمر مُشکل نہیں ○ تُو ہزاروں پر مہربانی کرتا اَور باپ دادا
کی بَدیوں کا بدلہ اُن کے بعد اُن کے فرزندوں کی گود میں رکھّ دیتا
۱۹ ہَے۔ اَے خُدائے عظیم وجبّار جس کا نام ربُّ الافواج ہَے ○ تُو
مصلحت میں عظیم اَور اَعمال میں قدیر ہَے۔ اَور تیری آنکھیں
ہر وقت بنی آدم کی تمام راہوں پر نظر کرتی ہَیں۔ اَور تُو ہر ایک کو
بمُطابِق اُس کی راہوں اَور کاموں کے پھَل کے بدلہ دیتا ہَے ○
۲۰ تُو نے مُلکِ مِصرؔ میں کرشمے اَور مُعجزے دِکھائے۔ بلکہ آج
کے دِن تک اِسرائیلؔ میں اَور باقی نوعِ بشر میں بھی۔ اَور تُو نے
۲۱ اپنے لئے نام پیدا کِیا۔ جیسا کہ آج کے دِن ہَے ○ تُو اپنی اُمّت
اِسرائیلؔ کو کرشموں اَور مُعجزوں کے ساتھ دستِ قادِر اَور بڑھائے
ہُوئے بازُو سے اَور عظیم رُعب سے مُلکِ مِصرؔ میں سے نِکال
۲۲ لایا ○ تُو نے اُنہیں یہ مُلک عطا کِیا جس کی بابت تُو نے اُن
کے باپ دادا سے قسم کھائی تھی کہ مَیں تُمہیں دُوں گا۔ یعنی ایسا
۲۳ مُلک جس میں دُودھ اَور شہد بہتا ہَے ○ وہ اُس میں داخِل ہُوئے
اَور اُس کے مالِک بنے۔ پر وہ تیری آواز کے شنوا نہ ہُوئے

اَور تیری شریعت پر عمل نہیں کِیا۔ جو کُچھ کہ کرنے کا تُو نے
اُنہیں حُکم دِیا تھا اُس میں سے اُنہوں نے کُچھ نہیں کِیا۔ تو اِس
لئے تُو نے یہ تمام آفات اُن پر نازِل فرمائیں ○ دیکھ۔ شہر تک ۲۴
اُس کے لینے کے لئے دَمدَمے باندھے گئے۔ اَور شہر اُن
گلدانیوں کے ہاتھ میں دِیا گیا۔ جو اُس سے تلوار اَور کال اَور
وَبا سے لڑائی کرتے ہَیں اَور جو کُچھ تُو نے کہا وہ واقع ہُؤا۔ دیکھ
تُو آپ دیکھتا ہَے ○ تو بھی اَے مالِک خُداوند۔ تُو نے مُجھ سے ۲۵
کہا کہ چاندی دے کر کھیت خرِید لے اَور گواہوں کی گواہی
کرا۔ حالانکہ شہرِ گلدانیوں کے ہاتھ میں دِیا گیا ○
تب اِرمیاؔ نے خُداوند سے کلمہ پایا۔ جب اُس نے کہا ۲۶
کہ ○ دیکھ مَیں خُداوند تمام نوعِ بشر کا خُدا ہُوں۔ کیا میرے ۲۷
لئے کوئی اَمر مُشکل ہَے؟ ○ اِس لئے خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ ۲۸
دیکھ مَیں اِس شہر کو گلدانیوں کے ہاتھ میں اَور شاہِ بابلؔ نبُوکدنِضّر
کے ہاتھ میں دیتا ہُوں۔ تو وہ اِسے لے لے گا ○ اَور جو گلدانی ۲۹
اِس شہر سے لڑتے ہَیں وہ اُس میں داخِل ہوں گے وہ اِس شہر کو
آگ لگا دیں گے۔ اَور اِسے جَلا دیں گے۔ مع اُن گھروں
کے جِن کے چھتوں پر مُجھے غُصّہ دِلا کر وہ بعلؔ کے لئے خُوشبُو
جَلایا اَور دُوسرے معبُودوں کے لئے تپاوَن بہایا کرتے تھے ○
کیونکہ بنی اِسرائیلؔ اَور بنی یہُوداہؔ بچپن ہی سے وہ کام کرتے ۳۰
آئے ہَیں جو میری نِگاہ میں بُرا ہَے۔ ہاں بنی اِسرائیلؔ فقط
اپنے ہاتھوں کے کام سے مُجھے غُصّہ دِلاتے رہے۔ (یُوں خُداوند
کا فرمان ہَے) ○ کیونکہ یہ شہر اپنے بِنا کِئے جانے کے دِن سے ۳۱
لے کر آج کے دِن تک میرے غضب اَور غُصّے کا نِشانہ رہا
ہَے۔ یہاں تک کہ مَیں اُسے اپنے سامنے سے دُور کر دُوں گا ○
بنی اِسرائیلؔ اَور بنی یہُوداہؔ کی اُس تمام شرارت کے سبب سے جو ۳۲
وہ مُجھے غُصّہ دِلانے کے لئے کرتے رہے۔ یعنی وہ اَور اُن کے
بادشاہ اَور سردار اَور کاہِن اَور نبی اَور مَردانِ یہُوداہؔ اَور
باشِندگانِ یرُوشلِیمؔ ○ اُنہوں نے مُجھے مُنہ نہیں بلکہ پیٹھ دِکھائی ۳۳
حالانکہ مَیں اُنہیں بروقت سِکھاتا رہا۔ پر وہ شنوا نہ ہُوئے اَور
نہ تادِیب قبُول کی ○ اُنہوں نے اُس گھر میں جو میرے نام کا ۳۴

کہلاتا ہَے اپنی مکرُوہات نصب کیں۔تا کہ اُسے ناپاک کریں٥
۳۵ اَور اُنہوں نے بعل کے وہ اُونچے مقام تعمیر کئے جو وادی بن ہنّوم
میں ہیں۔تا کہ مولک کے لئے اپنے بیٹوں اَور بیٹیوں کو آگ
میں سے گُزاریں۔جس بات کا مَیں نے نہ اُنہیں حُکم دِیا نہ
اپنے دِل میں خیال کیا یعنی کہ وہ اَیسی مکرُوہیّت کر کے یہُودہ
۳۶ سے گُناہ کروائیں٥پس اَب اِسی سبب سے خُداوند اِسرائیل کا
خُدا اِس شہر کے بارے میں (جس کی بابت تُم کہتے ہو کہ یہ تلوار
اَور کال اَور وَبا سے شاہِ بابل کے ہاتھ میں دِیا گیا) یُوں فرماتا
۳۷ ہَے٥دیکھ مَیں اُنہیں اُن تمام مُمالِک سے جمع کراؤں گا۔
جہاں کہیں مَیں نے اپنے غضب اَور غُصّے اَور قہرِ شدید کے سبب
سے اُنہیں ہانک دِیا ہوگا۔اَور مَیں اُنہیں اِس جگہ میں واپس
۳۸ لاؤں گا اَور یہیں اِطمینان سے بساؤں گا٥تو وہ میری اُمّت
۳۹ ہوں گے اَور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا٥اَور مَیں اُنہیں ایک ہی
دِل اَور ایک ہی راہ عطا کرُوں گا۔تا کہ وہ اپنی بھلائی کے لئے
اَور اپنے پیچھے اپنی اولاد کی بھلائی کے لئے تمام ایّام مُجھ سے
۴۰ ڈرتے رہیں٥اَور مَیں اُن سے اَبدی عہد باندُھوں گا کہ اُن
سے نہ پھرُوں گا بلکہ اُن کے ساتھ بھلائی کرُوں گا۔اَور اپنا
خوف اُن کے دِلوں میں ڈالُوں گا۔تا کہ وہ مُجھ سے برگشتہ نہ
۴۱ ہوں٥اَور اُن سے نیکی کرنا میری خُوشی ہوگی۔اَور مَیں اپنے
سارے دِل اَور ساری جان سے یقیناً اِس سَرزمین میں اُنہیں
۴۲ لگاؤں گا٥کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہَے کہ جس طرح مَیں
نے اِس اُمّت پر یہ تمام بڑی آفت نازِل کی۔اِسی طرح مَیں
وہ سب بھلائی جس کی بابت مَیں اُن سے کہتا ہُوں۔اُن پر
۴۳ نازِل کرُوں گا٥تو اِسی سَرزمین میں کھیت خرِیدے جائیں گے
جس کی بابت تُم کہتے ہو۔کہ وہ وِیران ہَے۔وہاں نہ کوئی
اِنسان اَور نہ حیوان ہَے اَور کہ وہ کلدانیوں کے ہاتھ میں دی گئی
۴۴ ہَے٥بِنیامین کی سَرزمین اَور یرُوشلیم کی نواحی اَور یہُودہ کے
شہروں میں کوہستان اَور شفیلہ اَور نجب کے شہروں میں چاندی
کے عِوض کھیت خرِیدے جائیں گے۔اَور اِس کی بابت قبالے
لکھیں گے اَور اُن پر مُہر کی جائے گی اَور گواہان گواہی لکھیں
گے۔کیونکہ مَیں اُن کی قِسمت بدل دُوں گا۔(یُوں خُداوند کا
فرمان ہَے) +

باب ۳۳

کامِل بحالی جس وقت اِرمیاہ ہنُوز قید خانے کے صحن میں ۱
مُقیّد تھا اُس نے دوبارہ خُداوند سے کلمہ پایا۔جب اُس نے کہا
کہ٥خُداوند یُوں فرماتا ہَے جس نے زمین کو خلق کیا اَور ۲
اُسے بنایا اَور قائم کیا ہَے۔اُس کا نام خُداوند ہَے٥مُجھے پُکار ۳
اَور مَیں تُجھے جواب دُوں گا۔اَور وہ بڑی اَور مُشکل باتیں تُجھے
بتاؤں گا۔جنہیں تُو نہیں جانتا٥کیونکہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا ۴
اِس شہر کے گھروں کی بابت اَور یہُودہ کے بادشاہوں کے اُن
گھروں کی بابت جو دَمدموں اَور تلوار کے مُقابلے میں مِسمار
کئے گئے۔یُوں فرماتا ہَے٥حالانکہ کلدانی اِس میں لڑنے ۵
آئے ہیں۔تو یہ اِس لئے ہَے کہ یہ اُن آدمیوں کی نعشوں سے
بھر جائے جنہیں مَیں نے اپنے غضب اَور قہر سے قتل کیا ہَے
اَور اِس لئے کہ مَیں نے اِس شہر سے اُن کی تمام شرارت کے
باعِث اپنا مُنہ موڑا ہَے٥
دیکھ۔مَیں اُسے صحت اَور شِفا بخشُوں گا۔اَور مَیں اُن ۶
پر سلامتی اَور صداقت کی فراوانی ظاہر کرُوں گا٥اَور یہُودہ کی ۷
اسیری اَور اِسرائیل کی قِسمت بدل دُوں گا۔اَور اُنہیں پہلے کی
مانند بناؤں گا٥اَور اُنہیں اُس تمام بے دِینی سے پاک کرُوں ۸
گا جس سے اُنہوں نے میرا گُناہ کیا ہَے۔اَور اُنہیں اُن کے
وہ تمام گُناہ مُعاف کرُوں گا جن سے اُنہوں نے میرے خلاف
خطا کی ہَے اَور مُجھ سے سرکش ہُوئے ہیں٥اَور یہ زمین کی تمام ۹
قوموں کے نزدِیک جو اُس تمام نیکی کی خبر سُنیں گی جو مَیں اُن
سے کرُوں گا میرے لئے خُوشی اَور ستائش اَور فخر کا باعِث
ہوگا۔تو وہ اُس تمام نیکی اَور سلامتی کے سبب سے جو مَیں اُن
کے لئے مُہیّا کرُوں گا خوف زدہ اَور لرزاں ہوں گی٥خُداوند ۱۰
یُوں فرماتا ہَے۔اِس جگہ میں (جس کی بابت تُم کہتے ہو کہ وہ

ویران ہَے نہ اُس میں اِنسان ہَے اَور نہ حیوان ہَے) یعنی یہُوداہ
کے شہروں اَور یرُوشلیم کے کُوچوں میں (جو تباہ شُدہ ہَیں اَور
۱۱ جن میں نہ کوئی اِنسان نہ باشِندہ اَور نہ حیوان ہَے)○ خُوشی کی
آواز اَور فرحت کی آواز اَور دُلہے کی آواز اَور دُلہن کی آواز
بلکہ اُن کی آواز سُنائی دے گی جو کہتے ہَیں ”ربُّ الافواج کا
شُکر کرو کیونکہ خُداوند نیک ہَے اَور اُس کی رحمت اَبد تک قائم
ہَے۔“ اَور اُن کی بھی جو خُداوند کے گھر میں شُکر گُزاری کی
نذریں لائیں گے۔ کیونکہ مَیں اِس سر زمین کی قِسمت کو پہلے
۱۲ کی طرح بدلُوں گا (خُداوند فرماتا ہَے)○ ربُّ الافواج یُوں
فرماتا ہَے۔ کہ اِس وِیران جگہ میں جس میں نہ اِنسان ہَے اَور
نہ حیوان ہَے اَور اُس کے سب شہروں میں پھر اُن چرواہوں
۱۳ کے مسکن ہوں گے جو اپنے گلّوں کو بٹھائیں گے○ کوہِستان
اَور شفیلہ اَور نجب کے شہروں میں اَور بِنیامین کی سر زمین اَور
یرُوشلیم کی نواحی اَور یہُوداہ کے شہروں میں گننے والے کے ہاتھ
کے نیچے سے پھر گلّے گُزریں گے (خُداوند فرماتا ہَے)○
۱۴ مسیح مَوعُود — دیکھ۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ وہ دِن
آتے ہَیں کہ مَیں اُس نیک کلمہ کو پُورا کرُوں گا جو مَیں نے
اِسرائیل کے گھرانے اَور یہُوداہ کے گھرانے کے حق میں کہا
۱۵ تھا○ اُن دنوں میں اَور اُس وقت میں مَیں داؤد کے لئے ایک
صادِق کونپل پیدا کرُوں گا اَور وہ زمین پر عدل اَور صداقت کا
۱۶ کام کرے گا○ اُنہی ایّام میں یہُوداہ نجات پائے گا اَور یرُوشلیم
اِطمینان سے سکُونت کرے گا۔ اُس کا نام یہ ہوگا کہ ”خُداوند
۱۷ ہماری صداقت“○ کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ کہ داؤد
کے لئے اِسرائیل کے گھرانے کے تخت پر بیٹھنے کے لئے مَرد کی
۱۸ کمی نہ ہوگی○ اَور نہ لاوی کاہنوں کے لئے میرے حضُور ایسے
مَرد کی کمی ہوگی جو سوختنی قُربانی چڑھائے اَور نذروں کی خُوشبُو
جلائے اَور ہمیشہ کے لئے ذبیحہ ذبح کیا کرے○
۱۹،۲۰ اَور خُداوند اِرمیا سے ہم کلام ہُؤا اَور کہا○ خُداوند
یُوں فرماتا ہَے کہ اگر یہ مُمکن ہو کہ جو میرا عہد دِن کے ساتھ ہَے
اَور جو میرا عہد رات کے ساتھ ہَے تُم اُسے توڑو۔ ایسے کہ دِن

۲۱ اَور رات اپنے اپنے وقت پر نہ ہوں○ تو یہ بھی مُمکن ہَے کہ جو
میرا عہد میرے بندے داؤد کے ساتھ ہَے وہ ٹُوٹ جائے۔
ایسے کہ اُس کے تخت پر سلطنت کرنے کے لئے بیٹا نہ ہو۔ اَور
۲۲ یُوں ہی میرے خدمت گُزار لاوی کاہنوں کے ساتھ○ جس
طرح کہ آسمانی لشکر کا شُمار نہیں ہوسکتا اَور ساحِل کی ریت ناپی
نہیں جاسکتی۔ اِسی طرح مَیں اپنے بندے داؤد کی نسل کو بڑھاؤں
گا۔ اَور لاویوں کو بھی جو میری خدمت کرتے ہَیں○
۲۳،۲۴ اَور خُداوند اِرمیا سے ہم کلام ہُؤا اَور کہا○ کیا تُو نے
نہیں دیکھا۔ کہ یہ لوگ بات کر کے کیا کہتے ہَیں۔ یعنی یہ کہ اُن
دو خاندانوں کو جنہیں خُداوند نے چُنا۔ اُس نے اُنہیں رَدّ
کیا۔ تو وہ میری اُمّت کی حقارت کرتے ہَیں یہاں تک کہ اُن
۲۵ کے نزدیک پھر وہ قوم نہیں رہی○ خُداوند یُوں فرماتا ہَے کہ اگر
میرا دِن اَور رات کے ساتھ عہد نہ ہو اَور اگر مَیں نے آسمان
۲۶ اَور زمین کے لئے نظام مُقرّر نہ کیا ہو○ تو مَیں یعقُوب اَور
اپنے بندے داؤد کی نسل کو بھی رَدّ کرُوں گا۔ کہ مَیں اِبراہیم اَور
اِضحاق اَور یعقُوب کی نسل پر حاکم ہونے کے لئے اُس کی
اولاد میں سے کسی کو نہ لُوں۔ کیونکہ مَیں اُن کی قِسمت بدلُوں گا
اَور اُن پر رحم کرُوں گا +

باب ۳۴

۱ صِدقیاہ کو تاکید — یہ وہ کلمہ ہَے جو اِرمیا نے اُس وقت
خُداوند سے پایا جب شاہِ بابل نبُوکدنضر مع اپنے تمام لشکر اَور
دُنیا کے اُن تمام مُمالک جو اُس کے ماتحت تھے اَور سب
قوموں کے یرُوشلیم اَور اُس کے سب قصبوں سے جنگ کرتا
تھا۔ اَور اُس نے کہا○
۲ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔ کہ جا اَور
شاہِ یہُوداہ صدقیاہ سے بات کر اَور اُس سے کہہ۔ خُداوند
یُوں فرماتا ہَے۔ دیکھ۔ مَیں اِس شہر کو شاہِ بابل کے ہاتھ میں
۳ دیتا ہُوں اَور وہ اُسے آگ سے جلا دے گا○ اَور تُو اُس کے

ہاتھ سے نہ بچے گا بلکہ پکڑا جائے گا۔ اَور اُس کے حوالہ کِیا جائے گا۔ اَور تیری آنکھیں شاہِ بابل کی آنکھوں کو دیکھیں گی اَور تُو اُس سے رُوبرُو بات کرے گا۔ اَور تُو بابل میں جائے گا○

۴ اَے شاہِ یہُوداہ صِدقیاہ! خُداوند کا کلمہ سُن ۔ خُداوند تیرے ۵ حَق میں یُوں فرماتا ہَے۔ کہ تُو تلوار سے نہ مَرے گا○ پر تُو اَمن میں مَرے گا۔ اَور جس طرح تیرے باپ دادا یعنی اُن اگلے بادشاہوں کے لئے جو تُجھ سے پیشتر تھے خُوشبُوئیں جلائی گئیں اُسی طرح تیرے لئے بھی جلائی جائیں گی۔ اَور تُجھ پر یُوں کہہ کر نَوحہ کِیا جائے گا کہ ہائے آقا۔ کیونکہ مَیں نے یہ کلمہ کہا ۶ ہَے (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)○ اَور اِرمیاہ نبی نے یہ تمام ۷ باتیں یرُوشلِیم میں شاہِ یہُوداہ صِدقیاہ کو بتائیں ○ جس وقت شاہِ بابل کی فوج یرُوشلِیم اَور یہُوداہ کے باقی ماندہ شہروں سے یعنی لاکِیش اَور عزیقہ سے لڑائی کرتی تھی کیونکہ یہُوداہ کے شہروں میں سے فَقط یہ دونوں فصِیل دار شہر باقی رہے○

۸ غُلاموں کی آزادی

یہ وہ کلمہ ہَے جو اِرمیاہ نے اُس وقت خُداوند سے پایا۔ جب صِدقیاہ بادشاہ نے مع یرُوشلِیم کے تمام لوگوں کے ساتھ عہد باندھا تھا کہ آزادی کا اِعلان کِیا ۹ جائے○ یعنی کہ ہرایک اپنے اُس غُلام اَور لونڈی کو جو عِبرانی یا عِبرانن ہو آزاد کرکے رُخصت کرے۔ ایسا کہ اُن میں سے کوئی ۱۰ اپنے یہُودی بھائی سے غُلامی نہ کرائے○ تو سب سرداروں اَور کُل عوام نے اُس عہد میں شامِل ہوکر اُس پر عمل کِیا اَور ہر ایک نے اپنے غُلام یا لونڈی کو آزاد کرکے جانے دِیا۔ اَور پھر اُن سے غُلامی نہ کرائی۔ پس اُنہوں نے مان لِیا اَور اُنہیں ۱۱ جانے دِیا○ لیکن بعد اُس کے وہ پِھر گئے ۔ اَور اُن غُلاموں اَور لونڈیوں کو جنہیں اُنہوں نے جانے دِیا تھا پھر پکڑ لائے اَور اُنہیں غُلام اَور لونڈیاں بننے کے لئے تابع کِیا○

۱۲ اِس پر اِرمیاہ نے خُداوند کا کلمہ پایا جب اُس نے کہا ۱۳ کہ○ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے کہ جس روز مَیں تُمہارے باپ دادا کو مُلکِ مصر یعنی جائے غُلامی سے نِکال لایا ۱۴ تو مَیں نے اُن سے یُوں کہہ کر عہد باندھا کہ○ سات برس ختم ہونے پر تُم ہر ایک اپنے اُس عِبرانی بھائی کو جانے دو جس نے اپنے آپ کو تیرے پاس بیچا اَور جس نے چھ برس تیری خدمت کی ہو۔ تو تُو اُسے اپنے پاس سے آزاد کرکے جانے دے۔ پر تُمہارے باپ دادا نے میری نہ سُنی ۔ اَور نہ اپنے کان لگائے○

۱۵ اَور تُم آج کے دِن رجُوع ہُوئے اَور جو کُچھ میری آنکھوں میں راست تھا تُم نے وہ کِیا یعنی کہ ہر ایک نے اپنے بھائی کو آزادی کی خبر دی۔ اَور تُم نے اُس گھر میں جو میرے نام کا کہلاتا ہَے میرے حضُور عہد باندھا○ ۱۶ لیکن تُم پھر برگشتہ ہُوئے اَور میرے نام کو ناپاک کِیا اَور ہر ایک نے اپنے غُلام کو اَور ہر ایک نے اپنی لونڈی کو یعنی اُنہیں جنہیں تُم نے آزاد کرکے جانے دِیا تھا اپنے لئے پکڑا۔ اَور اُنہیں اپنے تابع کِیا تاکہ وہ تُمہارے غُلام اَور لونڈیاں بنیں○ ۱۷ اِس لئے خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ چُونکہ تُم نے میری نہ سُنی کہ ہر ایک اپنے بھائی کو اَور ہر ایک اپنے پڑوسی کو آزادی کی خبر دے۔ تو دیکھ۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ مَیں تُمہارے لئے تلوار اَور وَبا اَور کال کو آزادی کی خبر دُوں گا۔ اَور زمین کی تمام مملُکتوں میں مَیں تُمہیں ۱۸ باعِثِ حیرت کر دُوں گا○ اَور اُن آدمیوں کو جنہوں نے میرے عہد کی نافرمانی کی اَور جو اُس عہد کی باتوں پر جو اُنہوں نے میرے حضُور باندھا۔ قائم نہ رہے۔ جب اُنہوں نے بچھڑے کو دو حِصّوں میں کاٹا۔ اَور اُن حِصّوں کے درمیان سے گزُرے○ ۱۹ یعنی یہُوداہ کے سرداروں اَور یرُوشلِیم کے سرداروں اَور خواجہ سراؤں اَور کاہِنوں اَور مُلک کے اُن تمام لوگوں کو جو بچھڑے کے دو ۲۰ حِصّوں کے درمیان سے گزُرے○ مَیں اُنہیں اُن کے دُشمنوں کے ہاتھ میں اَور اُن کے ہاتھ میں دے دُوں گا جو اُن کی جان کے خواہاں ہَیں ۔ تو اُن کی لاشیں ہَوا کے پرندوں اَور زمین کے ۲۱ درِندوں کی خُوراک ہوں گی○ اَور مَیں شاہِ یہُوداہ صِدقیاہ کو مع اُس کے سرداروں کے اُن کے دُشمنوں کے ہاتھ میں اَور اُن کے ہاتھ میں دے دُوں گا جو اُن کی جان کے خواہاں ہَیں ۔ بلکہ شاہِ بابل کے لشکر کے ہاتھ میں حالانکہ وہ تُمہارے پاس سے

باب ۳۴: ۱۷ متّی ۲:۷ +

۲۲ چلے گئے○ دیکھ۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) مَیں حُکم دُوں گا اَور اُنہیں اِس شہر پر دوبارہ لاؤں گا۔ تو وہ اُس سے جنگ کریں گے اَور اُسے لے لیں گے اَور آگ سے اُسے جلا دیں گے۔ اَور مَیں یہُوداہ کے شہروں کو وِیران کرُوں گا۔ کہ اُن میں بسنے والا کوئی نہ ہوگا +

باب ۳۵

۱ ریکابیوں کا نیک نمُونہ — یہ وہ کلمہ ہَے جو اِرمیا نے شاہِ یہُوداہ یویاقیم بِن یوسیاہ کے ایّام میں خُداوند سے پایا جب اُس نے کہا کہ○
۲ تُو ریکابیوں کے گھر جا اَور اُن سے کلام کر۔ اَور اُنہیں خُداوند کے گھر کی ایک کوٹھڑی کے اندر لا اَور اُنہیں مے پِلا○
۳ تب مَیں نے یازنیاہ بِن اَمریاہ بِن حبصنیاہ اَور اُس کے بھائیوں اَور اُس کے تمام بیٹوں اَور ریکابیوں کے سارے گھرانے
۴ کو لیا○ اَور مَیں اُنہیں خُداوند کے گھر میں یونان بِن حانان بِن یجدلیاہ مردِ خُدا کی کوٹھڑی کے اندر لایا جو سرداروں کی کوٹھڑی کے نزدیک معسیاہ بِن شلّوم دربان کی کوٹھڑی کے
۵ اُوپر تھی○ اَور مَیں نے ریکابیوں کے گھرانے کے بیٹوں کے آگے مے سے بھری ہُوئی صُراحیاں اَور پیالے رکھّ دیئے اَور اُن
۶ سے کہا کہ مے پیو○ تو اُنہوں نے کہا ہم مے نہیں پیئیں گے۔ کیونکہ یوناداب بِن ریکاب ہمارے باپ نے ہمیں حُکم دے
۷ کر کہا۔ کہ تُم اَور تُمہارے بیٹے ہرگز مے نہ پیئیں○ اَور تُم گھر نہ بناؤ اَور نہ کھیت بوؤ۔ اَور نہ تاکستان لگاؤ۔ اَور نہ اُن کے مالِک ہو۔ بلکہ تُم اپنے تمام ایّام خیموں میں رہو۔ تاکہ تُم رُوئے زمین
۸ پر جس میں تُم مُسافِر ہو بُہت دِنوں تک جیتے رہو○ چُنانچہ ہم نے اپنے باپ یوناداب بِن ریکاب کے حُکم کی ہر ایک بات میں اُس کی سُنی۔ ہم اَور ہماری بیویاں اَور ہمارے بیٹے اَور
۹ بیٹیاں عُمر بھر کبھی مے نہیں پیتے○ اَور ہم اپنے رہنے کے لئے نہ گھر
۱۰ بناتے۔ اَور نہ تاکستان اَور نہ کھیت اَور نہ بیج رکھتے ہَیں○ اَور ہم خیموں میں رہتے ہَیں۔ اَور سب کُچھ جس کا ہمارے باپ یوناداب نے ہمیں حُکم دِیا ہم نے مانا اَور اُس پر عمل کیا○
۱۱ لیکن جب شاہِ بابل نبُوکدنضر اِس مُلک پر چڑھ آیا۔ تو ہم نے کہا۔ آؤ ہم کلدانیوں کے لشکر کے سامنے سے اَور اَرام کے لشکر کے سامنے سے یرُوشلیم کو جائیں۔ لہٰذا ہم یرُوشلیم میں بسنے لگے○
۱۲، ۱۳ تب خُداوند اِرمیا سے ہم کلام ہُوا اَور کہا○ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے کہ جا اَور مردانِ یہُوداہ اَور باشندگانِ یرُوشلیم سے کہہ۔ کیا تُم تادِیب قبُول نہ کرو گے کہ تُم میری باتیں سُنو؟ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)○
۱۴ یوناداب بِن ریکاب کی باتیں قائم رکھّی گئیں۔ جس نے اپنی اولاد کو حُکم دِیا تھا کہ مے نہ پیئیں۔ پس اُنہوں نے آج کے دِن تک نہیں پی۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنے باپ کا حُکم مانا۔ پر مَیں تُم سے بروقت ہمیشہ کہتا رہا اَور تُم شنوا نہ ہُوئے○
۱۵ اَور مَیں اپنے تمام بندوں یعنی انبیاء کو تُمہارے پاس بروقت بھیجتا رہا۔ تاکہ کہا کریں کہ تُم ہر ایک اپنی بُری راہ سے باز آؤ۔ اَور اپنے اعمال کو سُدھارو۔ پرستش کرنے کے لئے دُوسرے معبُودوں کی تقلید نہ کرو۔ تو تُم اِس مُلک میں بستے رہو گے جو مَیں نے تُمہیں اَور تُمہارے باپ دادا کو عطا کیا۔ پر تُم نے اپنے کان نہ لگائے اَور میرے شنوا نہ ہُوئے○
۱۶ جب کہ بنی یوناداب بِن ریکاب اُس حُکم پر قائم رہے جو اُن کے باپ نے اُنہیں دِیا تھا۔ پر یہ اُمّت میری نہیں سُنتی○
۱۷ اِس لئے خُداوند لشکروں کا خُدا۔ اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔ کہ مَیں یہُوداہ پر اَور تمام باشندگانِ یرُوشلیم پر وہ پُوری آفت لاؤں گا جس سے مَیں نے اُنہیں پہلے آگاہ کیا تھا۔ کیونکہ مَیں نے اُن سے کلام کیا پر اُنہوں نے نہ سُنا اَور مَیں نے اُنہیں بُلایا۔ پر اُنہوں نے جواب نہ دِیا○
۱۸ اَور اِرمیا نے ریکابیوں کے گھرانے سے کہا ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔ چُونکہ تُم نے اپنے باپ یوناداب کا حُکم سُنا اَور اُس کے سب حُکموں کو مانا۔ اَور اُس سب پر جس کا اُس نے تُمہیں حُکم دِیا تُم نے عمل کیا○
۱۹ اِس لئے ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے کہ یوناداب بِن ریکاب کے لئے ایسے

مَرد کی کبھی کمی نہ ہوگی جو میرے حضُور کھڑا ہو +

باب ۳۶

۱ طُومارِ نبُوّت | شاہِ یہُودہ یہُویاقیم بن یوشیاہ کے چوتھے برس میں اِرمیا نے یہ کلمہ خُداوند سے پایا۔ جب اُس نے کہا کہ ۞
۲ اپنے لئے کِتاب کا ایک طُومار لے ۔ اور اُس میں وہ تمام باتیں قلم بند کر جو مَیں نے اُس دِن سے کہ مَیں تُجھ سے ہم کلام ہُوا یعنی یوشیاہ کے ایّام سے لے کر آج کے دِن تک اِسرائیل
۳ اور یہُودہ اور تمام اقوام کے حق میں تُجھ سے کہیں ۞ شاید کہ یہُودہ کا گھرانہ اُس ساری آفت کو سُنے جو مَیں اُس پر نازِل کرنے کا قصد کرتا ہُوں۔ تاکہ وہ سب کے سب اپنی بُری راہوں سے پھریں۔ تو مَیں اُن کی بدی اور اُن کے گُناہوں کو مُعاف
۴ کرُوں گا ۞ تب اِرمیا نے بارُوک بن نیریاہ کو بُلایا۔ تو بارُوک نے اِرمیا کے مُنہ سے خُداوند کا سارا کلام جو اُس نے اُسے فرمایا
۵ تھا کِتاب کے طُومار میں قلم بند کِیا ۞ اور اِرمیا نے بارُوک کو حُکم دے کر کہا۔ کہ مَیں مجبُور ہُوں اور خُداوند کے گھر میں جا نہیں
۶ سکتا ۞ پس تُو جا اور خُداوند کا کلام جو تُو نے میرے مُنہ سے لکھا خُداوند کے گھر میں روزے کے دِن لوگوں کے کانوں میں پڑھ کر سُنا۔ بلکہ اُن تمام اہلِ یہُودہ کے کانوں میں بھی پڑھ کر سُنا
۷ جو اپنے اپنے شہروں سے آئے ہوں ۞ شاید کہ وہ خُداوند کے سامنے گِڑگِڑا کر زاری کریں۔ اور ہر ایک اپنی بُری راہ سے باز آئے۔ کیونکہ خُداوند کا وہ غضب اور قہرِ عظیم ہے جس کی بابت اُس نے
۸ اِس اُمّت کے خلاف کلام کِیا ہے ۞ اور بارُوک بن نیریاہ نے جو کُچھ اِرمیا نے اُسے حُکم کر کے کہا تھا وہی کِیا۔ اور خُداوند کے گھر میں خُداوند کا کلام اُس کِتاب سے پڑھ کر سُنایا ۞
۹ پس شاہِ یہُودہ یہُویاقیم بن یوشیاہ کے پانچویں برس کے نویں مہینے میں تمام اہلِ یرُوشلیم اور اُن تمام لوگوں کے لئے جو یہُودہ کے شہروں سے یرُوشلیم میں آئے تھے خُداوند کے
۱۰ حضُور روزہ رکھنے کا اِعلان کِیا گیا ۞ تو بارُوک نے خُداوند کے گھر کے اندر جمریاہ بن شافان کی کوٹھڑی میں اُوپر کے صحن کے درمیان خُداوند کے گھر کے نئے پھاٹک کے قریب اِرمیا کی باتیں اُس کِتاب میں سے سب لوگوں کے سامنے پڑھ کر سُنائیں ۞
۱۱ جب میکا بن جمریاہ بن شافان نے خُداوند کا سارا
۱۲ کلام کِتاب میں سے سُنا ۞ تو وہ بادشاہ کے گھر کے اندر کاتب کی کوٹھڑی میں گیا۔ اور دیکھ۔ تمام سردار یعنی اِلی شاماع کاتب اور دلایاہ بن شمعیاہ اور الناتان بن عکبور اور جمریاہ بن شافان
۱۳ اور صدقیاہ بن حننیاہ اور تمام سردار وہاں بیٹھے تھے ۞ تو میکا نے اُنہیں وہ تمام باتیں بتا دیں جو اُس نے سُنی تھیں۔ یعنی جو بارُوک نے کِتاب میں سے لوگوں کو پڑھ کر سُنائی تھیں ۞
۱۴ تب سب سرداروں نے یہُودی بن نتنیاہ بن شلمیاہ بن کُوشی کو بارُوک کے پاس کہلا بھیجا کہ اپنے ہاتھ میں وہ طُومار لے جس میں سے تُو نے لوگوں کو پڑھ کر سُنایا اور آ۔ تب بارُوک بن نیریاہ نے وہ طُومار اپنے ہاتھ میں لِیا۔
۱۵ اور اُن کے پاس آیا ۞ تو اُنہوں نے اُس سے کہا۔ کہ بیٹھ اور اِسے ہمیں پڑھ کر سُنا۔ تب بارُوک نے اُنہیں پڑھ کر سُنایا ۞
۱۶ جب اُنہوں نے وہ سارا کلام سُنا۔ تو حیران ہو کر ایک دُوسرے کو دیکھنے لگے اور اُنہوں نے بارُوک سے کہا کہ ہم ضرُور یہ
۱۷ سب باتیں بادشاہ کو بتائیں گے ۞ اور اُنہوں نے بارُوک سے پُوچھا اور کہا۔ ہمیں بتا۔ کہ تُو نے یہ سب باتیں اُس کے مُنہ سے
۱۸ کیسے لکھیں ؟ ۞ بارُوک نے اُن سے کہا۔ کہ اُس نے یہ سب باتیں مُجھ سے کہیں اور مَیں نے کِتاب میں سیاہی سے لکھیں ۞
۱۹ تب سرداروں نے بارُوک سے کہا۔ کہ جا اور اپنے آپ کو مع اِرمیا کے چُھپا۔ اور کوئی نہ جانے کہ تُم کہاں ہو ۞
۲۰ اور وہ بادشاہ کے پاس حُجرے میں گئے۔ مگر اُنہوں نے طُومار کو اِلی شاماع کاتب کی کوٹھڑی میں رکھ دِیا اور سب
۲۱ باتیں بادشاہ کے کانوں میں بیان کیں ۞ تب بادشاہ نے یہُودی کو بھیجا کہ طُومار لائے اور وہ اُسے اِلی شاماع کاتب کی کوٹھڑی سے لے آیا۔ اور یہُودی نے اُسے بادشاہ اور سب سرداروں کو
۲۲ جو بادشاہ کے پاس کھڑے تھے پڑھ کر سُنایا ۞ اور بادشاہ زمستانی

محلّ میں بیٹھا تھا۔ کیونکہ نواں مہینہ تھا۔ اَور اُس کے آگے ۲۳ انگیٹھی جَل رہی تھی۝ جب یہُودی نے تین یا چار وَرق پڑھے تو اُس نے طُومار کو کاتِب کے چاقُو سے کاٹا اَور آگ میں جو انگیٹھی میں تھی ڈال دِیا۔ یہاں تک کہ انگیٹھی کی آگ میں ۲۴ سارا طُومار فنا ہو گیا۝ اَور وہ نہ ڈرے اَور نہ اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے۔ نہ بادشاہ نے اَور نہ اُس کے خادِموں میں ۲۵ سے کِسی نے جِنہوں نے وہ تمام باتیں سُنیں۝ لیکن اِلناتان اَور دِلایاہ اَور جِمَریاہ نے بادشاہ سے شِفاعت کی۔ کہ طُومار نہ ۲۶ جَلایا جائے۔ تو بھی اُس نے اُن کی نہ سُنی۝ پِھر بادشاہ نے یرحمی ایل شہزادے اَور سِرایاہ بِن عزری ایل اَور شالِمیاہ بِن عبدایل کو حُکم دِیا کہ بارُوک کاتِب اَور اِرمیا نبی کو گِرفتار کریں۔ مگر خُداوند نے اُنہیں چُھپا دِیا۝

۲۷ اَور بعد اُس کے بادشاہ نے طُومار اَور اُس کلام کو جو بارُوک نے اِرمیا کے مُنہ سے لِکھا تھا جَلا دِیا۔ اِرمیا نے خُداوند ۲۸ کا کلمہ پایا جب اُس نے کہا کہ۝ اپنے لئے ایک اَور طُومار لے اَور اُس میں وہ سب پہلی باتیں لِکھ جو پہلے طُومار میں تھیں جِسے ۲۹ شاہِ یہُوداہ یویاقیم نے جَلا دِیا۝ اَور تُو شاہِ یہُوداہ یویاقیم سے کہے گا کہ خُداوند یُوں فرماتا ہَے تُو نے اِس طُومار کو یُوں کہہ کر جَلا دِیا کہ تُو نے اُس میں کیوں لِکھا اَور کہا۔ کہ شاہِ بابل ضرُور آئے گا اَور اِس سَر زمین کو برباد کرے گا۔ اَور اِنسان اَور حیوان ۳۰ سے اُسے خالی کر دے گا۝ اِس لئے خُداوند شاہِ یہُوداہ یویاقیم کے حَق میں یُوں فرماتا ہَے۔ کہ اُس کا کوئی نہ رہے گا جو داوٗد کے تخت پر بیٹھے اَور اُس کی نعش دِن کی گرمی میں اَور رات کی ۳۱ سردی میں پڑی رہے گی۝ اَور مَیں اُسے اَور اُس کی نسل کو اَور اُس کے خادِموں کو اُن کی بَدی کی سزا دُوں گا۔ اَور اُن پر اَور باشِندگانِ یرُوشلیم اَور مَردانِ یہُوداہ پر وہ پُوری آفت لاؤں گا ۳۲ جِس کی بابت مَیں نے اُن سے کہا۔ پر وہ شُنوا نہ ہُوئے۝ تب اِرمیا نے ایک اَور طُومار لے کر بارُوک بِن نیریاہ کاتِب کو دِیا۔ تو اُس نے اُس میں اِرمیا کے مُنہ سے اُس کِتاب کی تمام باتیں لِکھیں۔ جِسے شاہِ یہُوداہ یویاقیم نے آگ میں جَلا دِیا تھا۔ اَور اُس میں ویسی ہی بہت سی باتیں ایزاد بھی کر دیں +

باب ۳۷

اِرمیا کی گِرفتاری

۱ اَور صِدقیاہ بِن یوشیاہ جِسے شاہِ بابل نبُوکدنضّر نے یہُوداہ کی سَر زمین میں شاہِ مُقرّر کِیا تھا۔ کُنیاہ ۲ بِن یویاقیم کی جگہ مُسلّط ہُوا۝ مگر نہ وہ نہ اُس کے درباری اَور نہ مُلک کے عوام خُداوند کی اُن باتوں کے شُنوا ہُوئے جو وہ اِرمیا کی زُبانی فرماتا رہا۝

۳ تاہم صِدقیاہ بادشاہ نے یُوکل بِن شالِمیاہ اَور صفنیاہ بِن مَعسیاہ کاہِن کی معرفت اِرمیا نبی کے پاس کہلا بھیجا کہ ۴ ہمارے واسطے خُداوند ہمارے خُدا سے دُعا کر۝ (اِرمیا ہنُوز لوگوں کے درمیان آیا جایا کرتا تھا کیونکہ وہ ابھی تک قیدخانے ۵ میں نہیں ڈالا گیا تھا۝ فرِعُون کی فوج مِصر سے نِکلی تھی۔ اَور گلدانی۔ جو یرُوشلیم کا مُحاصرہ کر رہے تھے۔ اُن کی خبر سُن کر ۶ یرُوشلیم سے چلے گئے تھے)۝ تب خُداوند اِرمیا نبی سے ہم کلام ۷ ہُوا اَور کہا کہ۝ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے کہ تُم شاہِ یہُوداہ سے جِس نے تُمہیں میرے پاس دریافت کرنے کو بھیجا۔ یُوں کہو گے۔ دیکھ۔ فرِعُون کی فوج جو تُمہاری مدد کو نِکلی ہَے وہ ۸ اپنے مُلک یعنی مِصر کو لَوٹ جائے گی۝ اَور گلدانی واپس آئیں گے اَور اِس شہر سے لڑائی کریں گے اَور اِسے لے لیں گے اَور ۹ اِسے آگ سے جَلا دیں گے۝ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ تُم اپنے آپ کو یہ کہہ کر فریب نہ دو۔ کہ گلدانی ہمارے پاس سے ۱۰ چلے جائیں گے کیونکہ وہ نہیں جائیں گے۝ اَور اگر تُم گلدانیوں کے تمام لشکر کو جو تُم سے جنگ کرتا ہَے قتل کر دو۔ اَور اُن میں سے چند زخمی مَرد باقی رہ جائیں تو بھی وہ سب اپنے اپنے خیمے سے اُٹھیں گے اَور اِس شہر کو آگ سے جَلا دیں گے۝

۱۱ اَور جب گلدانیوں کا لشکر بباعِث فرِعُون کے لشکر کے ۱۲ یرُوشلیم سے چلا گیا۝ تو اِرمیا یرُوشلیم سے نِکلا تا کہ بِنیامِین کی سَر زمین کو جائے۔ تا کہ وہاں لوگوں کے سامنے اپنا حِصّہ

۱۳ لے ○جب وہ بِنیامِین کے پھاٹک پر آیا۔تو وہاں پہرہ داروں
کا ایک سردار تھا۔جس کا نام یرِئی یاہ بِن شالم یاہ بِن حنَن یاہ
تھا۔تو اُس نے اِرمیا نبی کو پکڑا اَور کہا۔کہ تُو گلدانیوں کے
۱۴ پاس بھاگ کر جاتا ہَے ○ اِرمیا نے کہا۔جُھوٹ ہے۔مَیں
گلدانیوں کے پاس بھاگ کرنہیں جاتا۔پر اُس نے اُس کی نہ
سُنی۔چُنانچہ یرِئی یاہ نے اِرمیا کو پکڑا اَور اُسے سرداروں کے
۱۵ پاس لایا○اَور سردار اِرمیا پر نہایت غُصّے ہُوئے اَور اُسے کوڑے
لگوائے۔اَور یوناتان کاتِب کے گھر کے اندر بندی خانے میں
ڈالا کیونکہ اُنہوں نے اُسے قید خانہ بنایا تھا○
۱۶ پس اِرمیا زِندان کے تہہ خانے میں داخِل ہُوا۔اَور
۱۷ وہاں بہُت دِنوں تک رہا○تب صِدقی یاہ بادشاہ نے آدمی بھیج
کر اُسے نِکلوایا اَور بادشاہ نے اپنے گھر کے اندر پوشِیدگی میں
اُس سے پُوچھا اَور کہا۔کیا خُداوند کی طرف سے کوئی کلمہ ہَے؟
اِرمیا نے کہا۔ہَے۔اَور کہا۔کہ تُو شاہِ بابل کے حوالے کِیا
۱۸ جائے گا○اَور اِرمیا نے صِدقی یاہ بادشاہ سے کہا۔کہ مَیں نے
تیرا اَور تیرے درباریوں اَور اِن عوام کا کیا گُناہ کِیا ہَے۔کہ تُو
۱۹ نے مُجھے قید خانے میں ڈال دِیا○اَور تُمہارے وہ نبی کہاں ہَیں
جِنہوں نے تُم سے نبُوّت کر کے کہا۔کہ شاہِ بابل تُم پر اَور اِس
۲۰ سَرزمین پر نہ آئے گا؟○اَب اَے میرے آقا بادشاہ! سُن۔
میری مَنّت تیرے سامنے منظُور ہو۔کہ تُو مُجھے یوناتان کاتِب
۲۱ کے گھر واپس نہ بھیج ایسا نہ ہو کہ مَیں وہاں مَر جاؤں ○تب
صِدقی یاہ بادشاہ نے حُکم دِیا۔کہ اِرمیا قید خانے کے صحن میں
رکھّا جائے۔اَور ہر روز اُسے نان بائیوں کے بازار سے روٹی
کی ایک ٹِکیا دی جائے۔اُس وقت تک کہ شہر سے سب روٹی
ختم نہ ہو جائے۔لہٰذا اِرمیا قید خانے کے صحن میں رہا +

باب ۳۸

۱ | اِرمیا مُقیّد | جب شِفطیاہ بِن متّان اَور جِدلیاہ بِن فشحُور
اَور یُوکل بِن شالم یاہ اَور فشحُور بِن ملکی یاہ نے وہ باتیں سُنیں جو
۲ اِرمیا نے تمام لوگوں سے مُخاطِب ہو کر کہیں○(یعنی کہ خُداوند
یُوں فرماتا ہَے۔کہ جو کوئی اِس شہر میں رہے گا وہ تلوار اَور کال
اَور وَبا سے مَرے گا۔اَور جو گلدانیوں کے پاس چلا جائے گا وہ
جِیتا رہے گا۔اُس کی جان اُس کے لئے غنیمت ہوگی اَور وہ جِیتا
۳ رہے گا○خُداوند یُوں فرماتا ہَے کہ یہ شہر ضرُور شاہِ بابل کے
۴ لشکر کے حوالہ کِیا جائے گا۔اَور وہ اُسے لے لے گا)○تب
سرداروں نے بادشاہ سے کہا۔کہ یہ آدمی قتل کِیا جائے کیونکہ وہ
اُن جنگی مَردوں کے ہاتھوں کو جو اِس شہر میں باقی ہَیں بلکہ تمام
لوگوں کے ہاتھوں کو اُن سے ایسی باتیں کہہ کر سُست کر دیتا
ہَے۔اِس لئے کہ وہ اِن لوگوں کی سلامتی کا نہیں بلکہ بَدی کا
۵ خواہاں ہَے○تب صِدقی یاہ بادشاہ نے کہا۔دیکھ۔وہ تُمہارے
ہاتھ میں ہَے کیونکہ بادشاہ تُمہاری رائے کے خلاف کُچھ کر نہیں
۶ سکتا○تب اُنہوں نے اِرمیا کو پکڑا۔اَور قید خانے کے صحن کے
اَندر ملکی یاہ شہزادہ کے گہرے حوض میں ڈال دِیا۔اَور اُنہوں
نے اِرمیا کو رسّوں سے اُس میں لٹکا دِیا۔اَور حوض میں پانی نہ تھا
۷ پر کِیچڑ تھا۔سو اِرمیا کِیچڑ میں دھنس گیا○اَور عبدمالک کُوشی
ایک خواجہ سرائے نے جو بادشاہ کے گھر میں تھا سُنا کہ اُنہوں نے
اِرمیا کو حوض میں ڈالا۔(اَور بادشاہ بِنیامِین کے پھاٹک پر بیٹھا
۸ ہُوا تھا)○تو عبدمالک بادشاہ کے گھر سے نِکلا۔اَور بادشاہ
۹ سے بات کر کے کہا○اَے میرے آقا بادشاہ! اِن آدمیوں نے
جو کُچھ اِرمیا نبی سے کِیا ہَے۔وہ بُرا کِیا ہَے جِسے حوض میں
ڈال دِیا ہَے۔وہ وہاں بھُوک سے مَر جائے گا۔کیونکہ شہر میں
۱۰ روٹی نہیں ہَے○تو بادشاہ نے عبدمالک کُوشی کو حُکم دے کر کہا۔
کہ یہاں سے تین آدمی اپنے ساتھ لے۔اَور اِرمیا کو حوض
۱۱ میں سے نِکال پیشتر اِس سے کہ وہ مَر جائے○تب عبدمالک
نے اپنے ساتھ آدمی لئے اَور بادشاہ کے گھر میں خزانے کے نیچے
گیا۔اَور وہاں سے پُرانے کپڑے اَور سڑے ہُوئے چیتھڑے
لئے۔اَور اُنہیں رسّوں سے اِرمیا کے پاس حوض میں لٹکایا○
۱۲ اَور عبدمالک کُوشی نے اِرمیا سے کہا۔کہ اِن پُرانے کپڑوں
اَور سڑے ہُوئے چیتھڑوں کو اپنی بغلوں کے نیچے رسّوں کے

۱۳ اُوپر رکھّو۔ تو اِرمیاؔ نے ایسا ہی کِیا○ اَور اُنہوں نے اِرمیاؔ کو رسّوں سے کھینچا اَور حوض سے باہر نِکالا۔ اَور اِرمیاؔ قید خانے کے صحن میں رہا○

۱۴ پھر صِدقیاؔہ بادشاہ نے آدمی بھیجے اَور اِرمیاؔ نبی کو خُداوند کے گھر کے تیسرے مدخل میں اپنے پاس منگوایا۔ اَور بادشاہ نے اِرمیاؔ سے کہا۔ مَیں تُجھ سے ایک بات پُوچھتا ۱۵ ہُوں۔ لہٰذا تُو مُجھ سے کُچھ نہ چھپا○ اِرمیاؔ نے صِدقیاؔہ سے کہا اگر مَیں تُجھے بتا دُوں۔ تو کیا تُو ضرُور مُجھے قتل نہ کرے گا؟ اَور ۱۶ اگر مَیں تُجھے صلاح دُوں۔ تو تُو میری نہ سُنے گا○ تب صِدقیاؔہ بادشاہ نے اِرمیاؔ کے سامنے مخفیاً قسم کھا کر کہا۔ زِندہ خُداوند کی قسم جس نے ہماری یہ جان بنائی۔ کہ مَیں تُجھے قتل نہ کرُوں گا۔ اَور نہ تُجھے اُن آدمیوں کے حوالے کرُوں گا جو تیری جان کے ۱۷ خواہاں ہَیں○ تب اِرمیاؔ نے صِدقیاؔہ سے کہا۔ خُداوند لشکروں کا خُدا اِسرائیلؔ کا خُدا یُوں فرماتا ہَے اگر تُو شاہِ بابلؔ کے سرداروں کے پاس نِکل کر جائے۔ تو تیری جان زِندہ رہے گی۔ اَور یہ شہر آگ سے نہ جلایا جائے گا۔ اَور تُو اپنے گھرانے ۱۸ سمیت سلامت رہے گا○ لیکن اگر تُو شاہِ بابلؔ کے سرداروں کے پاس نِکل کر نہ جائے تو یہ شہر گلدانیوں کے ہاتھ میں دے دِیا جائے گا۔ اَور وہ اِسے آگ سے جلا دیں گے اَور تُو اُن کے ۱۹ ہاتھ سے نہ چھُوٹے گا○ صِدقیاؔہ بادشاہ نے اِرمیاؔ سے کہا۔ کہ مَیں اُن یہُودیوں سے جو بھاگ کر گلدانیوں کے پاس گئے ہُوئے ہَیں ڈرتا ہُوں۔ ایسا نہ ہو کہ مَیں اُن کے ہاتھ میں دِیا ۲۰ جاؤں۔ تو وہ مُجھ سے ٹھٹّھا کریں گے○ اِرمیاؔ نے کہا۔ کہ تُو اُن کے ہاتھ میں نہ دِیا جائے گا۔ پس تُو خُداوند کی بات سُن جو مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں۔ تاکہ تیرا بھلا ہو اَور تیری جان جیتی رہے○ ۲۱ پر اگر تُو اِنکار کرے تو یہ وہ کلمہ ہَے جو خُداوند نے مُجھے دِکھایا○ ۲۲ دیکھ۔ جِتنی عورتیں شاہِ یہُوداؔہ کے گھر میں رہ گئی ہَیں وہ شاہِ بابلؔ کے سرداروں کے پاس پہُنچائی جائیں گی اَور کہیں گی کہ "تیرے خیر خواہوں نے تُجھے دھوکا دِیا اَور تُجھ پر غالب آئے۔ پس تیرے پاؤں کیچڑ میں پھنس گئے۔ اَور وہ تیرے پاس سے ۲۳ چلے گئے"○ اَور وہ تیری تمام بیویوں اَور تیرے بیٹوں کو گلدانیوں کے پاس نِکال لے جائیں گے۔ اَور تُو بھی اُن کے ہاتھ سے بچا نہ رہے گا بلکہ شاہِ بابلؔ کے ہاتھ میں گرفتار کِیا جائے گا۔ اَور یہ شہر آگ سے جلایا جائے گا○

۲۴ تب صِدقیاؔہ نے اِرمیاؔ سے کہا۔ کہ یہ باتیں کوئی نہ جانے تاکہ تُو نہ مَرے○ ۲۵ اَور اگر سردار سُنیں کہ مَیں نے تُجھ سے باتیں کیں اَور تیرے پاس آ کر کہیں۔ ہمیں بتا کہ تُو نے بادشاہ سے کیا کہا اَور کہ بادشاہ نے تُجھ سے کیا کہا۔ اَور اُسے ہم سے نہ چھپا۔ تو ہم تُجھے قتل نہ کریں گے○ ۲۶ تو اُن سے تُو کہنا۔ کہ مَیں نے بادشاہ کے حضُور مِنّت کی کہ مُجھے یوناتانؔ کے گھر میں واپس نہ بھیجے کہ مَیں وہاں مَر جاؤں گا○

۲۷ پس۔ جب سب سردار اِرمیاؔ کے پاس آئے اَور اُس سے پُوچھا۔ تو اُس نے وہ سب باتیں جن کا بادشاہ نے اُسے حُکم دِیا تھا اُن سے کہیں۔ تو وہ اُسے چھوڑ گئے۔ کیونکہ اُس اَمر کی بابت کوئی بات نہ سُنی○ ۲۸ اَور اِرمیاؔ قید خانے کے صحن میں رہا۔ جس دِن تک کہ یرُوشلیمؔ نہ لے لِیا گیا +

باب ۳۹

یرُوشلیمؔ کی تباہی

۱ جب یرُوشلیمؔ لے لِیا گیا۔ (شاہِ یہُوداہؔ صِدقیاؔہ کے نَویں برس کے دسویں مہینے میں شاہِ بابلؔ نبُوکدنضرؔ اپنا تمام لشکر لے کر یرُوشلیمؔ پر چڑھ آیا اَور اُس کا مُحاصرہ کِیا تھا○ ۲ اَور صِدقیاؔہ کے گیارھویں برس کے چوتھے مہینے کے نَویں دِن شہر کی فصیل میں رخنہ ہو گیا تھا)○ ۳ تب شاہِ بابلؔ کے تمام سردار داخل ہُوئے اَور درمیانی پھاٹک میں بیٹھے۔ یعنی نبُوزرادانؔ جلوداروں کا سردار اَور نبُوشزبانؔ خواجہ سراؤں کا سردار اَور نیرجلؔ سراصر سردار مجُوسؔ اَور شاہِ بابلؔ کے باقی سردار○ ۴ جب شاہِ یہُوداؔہ صِدقیاؔہ اَور تمام جنگی مَردوں نے اُنہیں دیکھا۔ تو وہ بھاگے۔ اَور رات کے وقت بادشاہ کے باغ کی راہ اُس پھاٹک سے جو دو دِیواروں کے درمیان ہَے شہر سے باہر نِکلے۔ اَور عرابہؔ کی راہ

۵ میں چلے○ تب گلدانیوں کا لشکر اُن کے تعاقُب میں گیا۔ اَور یریحو کے بیابان میں صِدقیاہ کو جا لیا۔ اَور اُسے پکڑ کر رِبلہ میں جو حمات کے علاقے میں تھا شاہِ بابل نبُوکدنضر کے پاس
۶ لے آئے۔ تو اُس نے اُس پر فتویٰ دِیا○ اَور شاہِ بابل نے رِبلہ میں صِدقیاہ کے بیٹوں کو اُس کی آنکھوں کے سامنے ذبح کِیا۔
۷ اَور شاہِ بابل نے یہُوداہ کے سب سرداروں کو بھی ذبح کِیا○ اَور اُس نے صِدقیاہ کی آنکھیں نِکلوا ڈالیں۔ اَور اُسے زنجیروں
۸ سے باندھا۔ تا کہ اُسے بابل میں لے جائے○ اَور گلدانیوں نے بادشاہ کا محل اَور لوگوں کے گھر آگ سے جلا دِیئے۔ اَور
۹ یرُوشلیم کی فصِیلوں کو ڈھا دِیا○ اَور فوج کا سِپہ سالار نبُوزرادان اُن تمام لوگوں کو جو شہر میں باقی تھے اَور اُن بھاگنے والوں کو جو بھاگ کر اُس کے پاس آئے تھے اَور اُن باقی لوگوں کو جو رہ گئے
۱۰ تھے اسیر کر کے بابل کو لے گیا○ لیکن بعض ایسے مسکین لوگوں کو جن کے پاس مُطلق کُچھ نہ تھا۔ فوج کے سِپہ سالار نبُوزرادان نے یہُوداہ کی سرزمین میں چھوڑا۔ اَور اُسی دِن اُس نے اُنہیں تاکستان اَور کھیت عطا کِئے○
۱۱ اَور شاہِ بابل نبُوکدنضر نے فوج کے سِپہ سالار
۱۲ نبُوزرادان کو اِرمیا کی بابت حُکم دے کر کہا○ اُسے لے اَور اُس پر اپنی آنکھ رکھ۔ اَور اُس سے کُچھ بدی نہ کر۔ بلکہ جیسا وہ تُجھ
۱۳ سے کہے۔ تُو اُس سے ویسا ہی کر○ تب جلوداروں کے سردار نبُوزرادان نے بھیجا اَور خواجہ سراؤں کے سردار نبوشزبان اَور سردار مجُوسِ نیرجل سراصر اَور شاہِ بابل کے تمام سرداروں نے○
۱۴ آدمیوں کو بھیجا اَور قید خانے کے صحن سے اِرمیا کو لِیا۔ اَور جدلیاہ بن اَحیقام بن شافان کے سپُرد کِیا۔ کہ وہ اُسے گھر
۱۵ لے جائے۔ چُنانچہ وہ لوگوں کے درمیان رہا○ اَور جس وقت اِرمیا قید خانے کے صحن میں مُقیّد تھا تو خُداوند اُس سے ہم کلام
۱۶ ہُوا تھا اَور کہا○ کہ جا اَور عبد ملک کُوشی سے کلام کر کے کہہ۔ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔ دیکھ۔ مَیں اپنا کلام اِس شہر پر بدی کے لئے لاؤُں گا نہ کہ نیکی کے لئے۔ تو
۱۷ اُس روز تیرے سامنے ہی وہ پُورا ہوگا○ اَور اُس روز (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) مَیں تُجھے رِہائی دُوں گا۔ پس تُو اُن آدمیوں کے ہاتھ میں دِیا نہ جائے گا جن سے تُو ڈرتا ہَے○
۱۸ بلکہ مَیں تُجھے ضرُور چھُڑاؤُں گا۔ تو تُو تلوار سے نہ گرے گا۔ اَور تیری جان تیرے لئے غنیمت ہوگی۔ کیونکہ تُو نے مُجھ پر توکّل کِیا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) +

باب ۴۰

اِرمیا کی رِہائی

۱ یہ وہ کلمہ ہَے جو اِرمیا نے خُداوند سے پایا۔ بعد اُس کے کہ جلوداروں کے سردار نبُوزرادان نے اُسے رامہ سے جانے دِیا۔ جہاں سے اُس نے اُسے منگوایا۔ کیونکہ وہ یرُوشلیم اَور یہُوداہ کے اُن تمام سرداروں کے درمیان جو اسیر ہو کر بابل کو جانے کو تھے زنجیروں سے باندھا ہُؤا پایا گیا○
۲ تو جلوداروں کے سردار نے اِرمیا کو منگوایا۔ اَور اُس سے کہا۔ کہ خُداوند تیرے خُدا نے اِس جگہ پر اِس آفت کے بارے میں کلام کِیا○
۳ اَور خُداوند نے نازِل کی اَور ویسا ہی کِیا جیسا کہا تھا۔ کیونکہ تُم نے خُداوند کے خلاف گُناہ کِیا۔ اَور اُس کی نہ سُنی۔ چُنانچہ یہ اَمر تُم پر واقع ہُؤا○
۴ اَور اَب دیکھ۔ مَیں تُجھے اِن زنجیروں سے جو تیرے ہاتھوں پر ہَیں۔ رِہائی دیتا ہُوں۔ اگر تیری آنکھوں میں اچھّا معلُوم ہو کہ تُو میرے ساتھ بابل چلے۔ تو آ اَور مَیں اپنی نِگاہ تُجھ پر رکھُّوں گا اَور اگر میرے ساتھ بابل کو جانا تیری آنکھوں میں بُرا لگے تو یہیں رہ۔ دیکھ۔ تمام مُلک تیرے سامنے ہَے۔ تو جہاں کہیں تیری آنکھوں میں اچھّا لگے اَور تُو جانا مُناسب سمجھے تو چلا جا○
۵ پس چُونکہ تُو آنے سے اِنکار کرتا ہَے۔ تُو جدلیاہ بن اَحیقام بن شافان کے پاس چلا جا۔ جسے شاہِ بابل نے یہُوداہ کے شہروں پر حاکم مُقرّر کِیا ہَے۔ اَور لوگوں کے درمیان اُس کے ساتھ رہ۔ یا جہاں کہیں تُو جانا مُناسب سمجھے چلا جا۔ اَور جلوداروں کے سردار نے اُسے رسد اَور اِنعام دِیا اَور رُخصت کِیا○
۶ تب اِرمیا جدلیاہ بن اَحیقام کے پاس مصفاہ میں گیا اَور اُس کے ساتھ اُن لوگوں کے

درمیان رہا جو مُلک میں باقی رہ گئے تھے۝

۷ جِدَلیاہ حاکم — جب لشکروں کے سب سرداروں نے اَور اُن کے آدمیوں نے ۔ جو میدان میں رہ گئے تھے ۔ سُنا کہ شاہِ بابل نے جِدَلیاہ بن اخِیقام کو مُلک کا حاکم مُقرّر کیا ہَے ۔ اَور کہ جو آدمی اَور عورتیں اَور بچّے اَور مُلک کے مسکین اسیر ہو کر

۸ بابل نہیں گئے ۔ وہ اُس کے سپُرد کِیئے گئے ہیں۝ تو وہ جِدَلیاہ کے پاس مِصفَہ میں آئے یعنی اِسماعیل بن نتن یاہ اَور قاریح کے بیٹے یوحانان اَور یونا تان اَور سرایاہ بن تنحُومت اَور بنی عیفائی

۹ نطوفتی اَور معکتی کا بیٹا یزن یاہ اَور اُن کے آدمی۝ اَور جِدَلیاہ بن اخِیقام بن شافان نے اُن کے پاس اَور اُن کے آدمیوں کے سامنے قسم کھا کر کہا ۔ کہ کلدانیوں کی خدمت گُزاری کرنے سے تُم نہ ڈرو ۔ تُم مُلک میں بسو ۔ اَور شاہِ بابل کے تابع رہو ۔ تو

۱۰ تُمہارا بھلا ہوگا۝ دیکھو مَیں مِصفَہ میں رہتا ہُوں ۔ تاکہ اُن کلدانیوں کے سامنے جو ہمارے پاس آئیں کھڑا ہُوں ۔ لیکن تُم مَے اَور تابستانی میوے اَور تیل جمع کر کے اپنے برتنوں میں اُن کا ذخیرہ کرو ۔ اَور جو شہر تُم نے لے لئے ہیں اُن میں بسو۝

۱۱ اَور اِسی طرح اُن سب یہُودیوں نے جو موآب اَور بنی عمّون کے درمیان اَور ادوم میں اَور باقی علاقوں میں تھے سُنا ۔ کہ شاہِ بابل نے یہُودہ کے ایک بقیّہ کو رہنے دِیا ہَے اَور

۱۲ جِدَلیاہ بن اخِیقام بن شافان کو اُن پر حاکم مُقرّر کیا ہَے۝ تو سب یہُودی اُن تمام جگہوں سے جہاں وہ بھاگ گئے تھے لَوٹے اَور یہُودہ کے مُلک میں مِصفَہ میں جِدَلیاہ کے پاس آئے ۔ اَور مَے اَور تابستانی میوے فراوانی سے جمع کِیئے۝

۱۳ اَور یوحانان بن قاریح اَور لشکر کے وہ تمام سردار جو

۱۴ میدان میں تھے جِدَلیاہ کے پاس مِصفَہ میں آئے۝ اَور اُس سے کہا ۔ کیا تُو جانتا ہَے کہ بنی عمّون کے بادشاہ بعلیس نے اِسماعیل بن نتن یاہ کو بھیجا ہَے کہ تجھے قتل کرے؟ پر جِدَلیاہ

۱۵ بن اخِیقام نے اُن کا اِعتبار نہ کیا۝ تب یوحانان بن قاریح نے مِصفَہ میں جِدَلیاہ سے پوشیدہ بات کر کے کہا ۔ مُجھے جانے دے ۔ اَور مَیں اِسماعیل بن نتن یاہ کو قتل کرُوں گا اَور کوئی نہ

جانے گا ۔ وہ تجھے کِس لئے قتل کرے ۔ اَور کِس واسطے وہ سب یہُودی جو تیرے پاس جمع ہُوئے ہیں پراگندہ ہو جائیں گے اَور یہُودہ کا بقیّہ ہلاک ہو جائے گا۝

۱۶ جِدَلیاہ بن اخِیقام نے یوحانان بن قاریح سے کہا ۔ تُو یہ کام نہ کر ۔ کیونکہ تُو اِسماعیل کے خلاف جُھوٹی بات کہتا ہَے +

باب ۴۱

۱ اَور ساتویں مہینے میں اِسماعیل بن نتن یاہ بن الی شامع جو شاہی نسل سے تھا ۔ اَور شاہی سرداروں میں سے دس آدمی مِصفَہ میں جِدَلیاہ بن اخِیقام کے پاس آئے اَور مِصفَہ میں اُس کے ساتھ روٹی کھائی۝

۲ تب اِسماعیل بن نتن یاہ اَور اُس کے ساتھ کے دس آدمی اُٹھے اَور اُنہوں نے جِدَلیاہ بن اخِیقام بن شافان کو تلوار سے مارا اَور اُسے قتل کیا ۔ جسے شاہِ بابل نے مُلک کا حاکم مُقرّر کیا تھا۝

۳ اَور اِسماعیل نے اُن سب یہُودیوں کو جو اُس کے ساتھ تھے یعنی جو جِدَلیاہ کے ساتھ مِصفَہ میں تھے اَور اُن کلدانی جنگی مَردوں کو بھی جو وہاں پائے گئے تھے، قتل کیا۝

۴ اَور دُوسرے دِن جِدَلیاہ کے قتل کے بعد جب کہ کوئی اِس بات کو نہ جانتا تھا۝

۵ شکیم اَور شیلو اَور سامرہ سے اَسّی آدمی داڑھی مُنڈائے ہُوئے اَور کپڑے پھاڑے ہُوئے اَور اپنے آپ کو زخمی کِیئے ہُوئے آئے ۔ اَور اُن کے پاس ہدیہ اَور لُوبان تھا ۔ تاکہ خُداوند کے گھر میں گُزرانیں۝

۶ تب اِسماعیل بن نتن یاہ اُنہیں مِلنے کے لئے مِصفَہ سے باہر نِکلا ۔ جو روتے ہُوئے جا رہے تھے ۔ اَور جب اُنہیں مِلا ۔ تو اُن سے کہا ۔ کہ جِدَلیاہ بن اخِیقام کے پاس آؤ۝

۷ جب وہ شہر کے درمیان میں پُہنچے ۔ تو اِسماعیل بن نتن یاہ نے اُنہیں قتل کیا ۔ اَور اُس نے اَور اُس کے ساتھ کے آدمیوں نے اُنہیں حوض میں ڈال دِیا۝

۸ اَور اُن کے درمیان دس آدمی تھے جو اِسماعیل سے کہنے لگے کہ ہمیں قتل نہ کر ۔ کیونکہ میدان میں ہمارے گیہوں اَور جَو اَور تیل اَور شہد کے ذخیرے پوشیدہ ہیں ۔ پس وہ رُک گیا ۔ اَور اُنہیں

۹ اُن کے بھائیوں کے ساتھ قتل نہ کِیا۝ اَور یہ حَوض جِس میں اِسمٰعیل نے اُن سب آدمیوں کی لاشیں ڈال دی تھیں جنہیں اُس نے قتل کِیا تھا۔ وُہی تھا جو آسا بادشاہ نے شاہِ اِسرائیل بعشا کے بچنے کے لئے بنوایا تھا۔ چُنانچہ اِسمٰعیل بِن نتن یاہ نے اُسے مقتُولوں سے بھر دِیا۝

۱۰ اَور اِسمٰعیل نے اُن سب باقی لوگوں کو جو مِصفّاہ میں تھے اَور بادشاہ کی بیٹیوں کو اَور مِصفّاہ کے تمام بسنے والوں کو جنہیں نبُوزرادان جلوداروں کے سردار نے جِدلیاہ بِن اَخِیقام کے سپُرد کِیا تھا قید کِیا۔ اَور اِسمٰعیل بِن نتن یاہ اُنہیں قید کر کے لے گیا۔ اَور پار ہو کر بنی عمّون کی طرف روانہ ہُؤا۝
۱۱ جب یوحانان بِن قاریح اَور لشکر کے اُن سب سرداروں نے جو اُس کے ساتھ تھے۔ اِس ساری شرارت کی بابت سُنا جو اِسمٰعیل
۱۲ بِن نتن یاہ نے کی تھی۝ تو اُنہوں نے سب آدمیوں کو لِیا۔ اَور اِسمٰعیل بِن نتن یاہ سے لڑائی کرنے کو روانہ ہُوئے۔ اَور آبِ عظیم
۱۳ کے پاس جو جِبعُون میں ہَے اُسے جا لِیا۝ جب اُن سب لوگوں نے جو اِسمٰعیل کے ساتھ تھے۔ یوحانان بِن قاریح کو اَور لشکر کے اُن تمام سرداروں کو دیکھا جو اُس کے ساتھ تھے تو خُوش ہُوئے۝
۱۴ اَور سب لوگ جنہیں اِسمٰعیل مِصفّاہ سے قید کر کے لے گیا تھا
۱۵ پلٹے اَور پھرے اَور یوحانان بِن قاریح کے پاس آ گئے۝ لیکن اِسمٰعیل بِن نتن یاہ آٹھ آدمیوں کے ساتھ یوحانان کے سامنے سے بھاگا۔ اَور بنی عمّون کی طرف گیا۝
۱۶ [مِصر کو کُوچ] تب یوحانان بِن قاریح اَور اُس کے ساتھ کے سب سرداروں نے اُن سب پس ماندوں کو جنہیں اِسمٰعیل بِن نتن یاہ مِصفّاہ سے (بعد اُس کے کہ اُس نے جِدلیاہ بِن اَخِیقام کو قتل کِیا تھا) لے گیا تھا۔ اَور جنہیں یوحانان جِبعُون سے پھیر لایا تھا۔ یعنی جنگی مَردوں اَور عورتوں اَور بچّوں اَور
۱۷ خواجہ سراؤں کو فراہم کِیا۝ اَور وہ چل پڑے اَور بیت لحم کے پاس جیروت کِمہام میں آ ٹھہرے تا کہ روانہ ہو کر مِصر کو ۝
۱۸ کلدانیوں کے سامنے سے بھاگ جائیں۔ کیونکہ وہ اُن سے ڈرے۔ اِس لئے کہ اِسمٰعیل بِن نتن یاہ نے جِدلیاہ بِن اَخِیقام کو قتل کِیا تھا۔ جِسے شاہِ بابل نے تمام سر زمین کا حاکِم مُقرّر کِیا تھا+

باب ۴۲

۱ تب لشکر کے سب سردار اَور یوحانان بِن قاریح اَور عزریاہ بِن ہوسعیاہ بلکہ سب لوگ کیا چھوٹے کیا بڑے نزدِیک
۲ آ کر۝ اِرمیا نبی سے کہنے لگے کہ ہماری مِنّت تیرے سامنے منظُور ہو۔ تُو ہمارے لئے یعنی اِس تمام بقیّہ کے لئے خُداوند اپنے خُدا سے دُعا کر۔ (کیونکہ بُہتیروں میں سے ہم تھوڑے ہی رہ گئے ہَیں۔ جِس طرح تُو خُود اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتا ہَے)۝
۳ تا کہ خُداوند تیرا خُدا وہ راہ جِس میں ہمیں چلنا ہَے۔ اَور وہ کام
۴ جو ہمیں کرنا ہَے۔ ہمیں بتائے۝ اِرمیا نے اُن سے کہا۔ مَیں نے تُمہاری سُنی۔ دیکھ۔ مَیں تُمہارے کہنے کے مُطابِق خُداوند تُمہارے خُدا سے دُعا کرُوں گا۔ اَور مَیں وہ پُورا کلام جو خُداوند تُم سے جواب میں کہے گا تُمہیں بتاؤں گا اَور تُم سے ایک بات
۵ بھی نہ چھپاؤں گا۝ اُنہوں نے اِرمیا سے کہا۔ کہ خُداوند سچّا اَور وفادار گواہ ہمارے درمیان ہو۔ ہم بمُطابِق اُس سب کلام کے کریں گے جو خُداوند تیرا خُدا تیری معرفت ہم پر ظاہر کرے
۶ گا۝ خواہ وہ بھلا ہو خواہ بُرا ہو۔ ہم خُداوند اپنے خُدا کی آواز سُنیں گے جِس کے پاس ہم تُجھے بھیجتے ہَیں۔ تا کہ جب ہم خُداوند اپنے خُدا کی آواز سُنیں تو ہمارا بھلا ہو۝
۷، ۸ اَور دس دِن کے بعد خُداوند اِرمیا سے ہم کلام ہُؤا۝ تو اُس نے یوحانان بِن قاریح اَور لشکر کے اُن تمام سرداروں کو جو اُس کے ساتھ تھے اَور سب لوگوں کو کیا چھوٹے کیا بڑے بُلایا۝
۹ اَور اُن سے کہا کہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا جِس کے پاس تُم نے مُجھے بھیجا۔ کہ اُس کے حضُور تُمہاری مِنّت پیش کرُوں یُوں فرماتا ہَے۝
۱۰ اگر تُم اِس مُلک میں ٹھہرے رہو تو مَیں تُمہیں اُستوار کرُوں گا اَور نہیں ڈھاؤں گا اَور مَیں تُمہیں لگاؤں گا اَور نہیں اُکھاڑُوں گا۔ کیونکہ مَیں اُس بدی سے جو مَیں نے تُم سے کی

۱۱ پچھتارہا ہُوں ۞ تُم شاہِ بابل سے جس سے تُم ڈرتے ہو خوف نہ
کرو۔ تُم اُس سے نہ ڈرو (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ کیونکہ
مَیں تُمہارے ساتھ ہُوں۔ تاکہ تُمہیں بچاؤں۔ اَور اُس کے
۱۲ ہاتھ سے تُمہیں چُھڑاؤں ۞ اَور مَیں تُم پر مہربانی کرُوں گا۔ تاکہ
وہ تُم پر مہربانی کرے اَور تُمہیں تُمہارے اپنے مُلک میں بسنے
۱۳ دے ۞ لیکن اگر تُم خُداوند اپنے خُدا کی نہ سُنو گے۔ اَور کہو گے
۱۴ کہ ہم اِس مُلک میں نہیں رہیں گے ۞ ہرگز نہیں۔ بلکہ ہم مُلکِ
مِصر کو جائیں گے۔ جہاں ہم لڑائی نہ دیکھیں گے۔ اَور نرسنگے
کی آواز نہ سُنیں گے۔ اَور روٹی کے بُھوکے نہ رہیں گے۔ اِس
۱۵ لئے ہم وہاں پر بسیں گے ۞ تو اَے یہُودہ کے بقیّہ! خُداوند کا
کلام سُنو۔ لشکروں کا خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔
کہ اگر تُم اپنے مشورے میں قائم رہو گے کہ تُم مِصر کو جاؤ گے۔
۱۶ اَور تُم جا کر وہاں بسو گے ۞ تو جس تلوار سے تُم ڈرتے ہو وہ
وَہیں مُلکِ مِصر ہی میں تُمہیں جا لے گی اَور جس کال سے تُم
خوف کرتے ہو وہ وَہیں مِصر ہی میں تُمہارا پیچھا کرے گا۔ اَور
۱۷ وَہیں تُم مَر جاؤ گے ۞ پس جِتنے آدمی اپنے مشورے میں قائم
رہیں گے کہ مِصر کو جائیں اَور وہاں قیام کریں۔ وہ تلوار اَور
کال اَور وَبا سے مَر جائیں گے۔ اَور کوئی بھاگنے والا باقی نہ رہے
گا۔ اَور اُس آفت سے جو مَیں اُن پر نازِل کرُوں گا کوئی نہ
۱۸ بچے گا ۞ کیونکہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔
کہ جس طرح میرا غضب اَور قہر یرُوشلیِم کے رہنے والوں پر
اُنڈیلا گیا۔ اُسی طرح میرا قہر تُم پر اُنڈیلا جائے گا۔ جب تُم
مِصر کو جاؤ گے۔ اَور تُم کراہت اَور باعِثِ عبرت اَور باعِثِ تکفیر
۱۹ اَور خجالت ہو گے۔ اَور اِس جگہ کو تُم پھر نہ دیکھو گے ۞ اَے یہُودہ
کے بقیّہ! خُداوند نے تُم سے کلام کِیا۔ تُم مِصر کو نہ جاؤ۔ اَور
۲۰ یقین جانو۔ کہ آج کے دِن مَیں نے تُمہیں مُتنبّہ کر دِیا ہَے ۞ تُم
نے درحقیقت اپنی جانوں کو دھوکا دِیا۔ کیونکہ تُم نے مُجھے خُداوند
اپنے خُدا کے پاس بھیج کر کہا کہ خُداوند ہمارے خُدا سے ہمارے
واسطے دُعا کر۔ اَور جو کُچھ خُداوند ہمارا خُدا کہے ہمیں بتا تو ہم
۲۱ اُس پر عمل کریں گے ۞ اَور آج کے دِن مَیں نے تُمہیں بتایا پر تُم
خُداوند اپنے خُدا کے شُنوا نہ ہُوئے۔ اَور نہ کِسی ایسی بات کے
جو اُس نے میری معرفت تُم پر ظاہر کی ۞ ۲۲ پس اَب یقین جانو کہ تُم
تلوار اَور کال اَور وَبا سے اُسی جگہ مَر جاؤ گے جہاں تُم جانا
چاہتے ہو۔ تاکہ وہاں قیام کرو +

باب ۴۳

اِرمیا مِصر میں

۱ اَور جب اِرمیا یہ تمام باتیں یعنی خُداوند اُن
کے خُدا کا وہ کلام تمام لوگوں سے کہہ چُکا جو خُداوند اُن کے خُدا
نے اُس کی معرفت اُن پر ظاہر کِیا ۞ ۲ تو عزریاہ بن ہوشعیاہ اَور
یوحانان بن قاریح اَور اُن تمام مغرُور آدمیوں نے اِرمیا سے کہا
کہ تُو نے جُھوٹ کہا ہَے۔ خُداوند ہمارے خُدا نے تُجھے کہنے
کو نہیں بھیجا کہ تُو کہے کہ تُم مِصر کو نہ جانا۔ تاکہ وہاں قیام کرو ۞
۳ لیکن بارُوک بن نیریاہ نے تُجھے ہمارے خلاف اُبھارا ہَے۔
تاکہ ہمیں کلدانیوں کے ہاتھ میں گرفتار کرے جو ہمیں قتل
کریں اَور اسیر کر کے بابل کو لے جائیں ۞
۴ پس یوحانان بن قاریح اَور لشکر کے سب سردار مع
تمام لوگوں کے خُداوند کی آواز کے۔ کہ یہُودہ کی سرزمین میں
رہیں نافرمان ہُوئے ۞ ۵ بلکہ یوحانان بن قاریح اَور لشکر کے
سب سرداروں نے یہُودہ کے اُن سب پس ماندوں کو لِیا جو اُن
تمام قوموں کے درمیان سے جہاں جہاں وہ ہانکے گئے تھے
واپس آئے تھے تاکہ یہُودہ کی سرزمین میں بسیں ۞ ۶ یعنی اُن
مَردوں اَور عورتوں اَور بچّوں اَور شہزادیوں بلکہ اُن تمام جانوں
کو جنہیں نبُوزرادان جلو داروں کا سردار جِدلیاہ بن اخیقام
بن شافان کے پاس چھوڑ گیا تھا۔ اَور اِرمیا نبی اَور بارُوک بن
نیریاہ کو بھی ۞ ۷ اَور وہ مُلکِ مِصر کو روانہ ہُوئے۔ کیونکہ وہ
خُداوند کی آواز کے شُنوا نہ ہُوئے۔ اَور وہ تحفنحیس میں پہنچے ۞
۸،۹ اَور تحفنحیس میں خُداوند نے اِرمیا سے ہم کلام ہو کر کہا ۞ بڑے
بڑے پتّھر اُٹھا کر اُنہیں یہُودہ کے آدمیوں کے رُوبرُو چُونے
سے تحفنحیس میں فرعون کے محل کے مدخل کے سامنے کے

۱۰ فرش میں لگاؤ ○ اَور اُن سے کہہ کہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔ دیکھ مَیں اپنے بندے شاہِ بابل نبُوکدنضر کو بُلا بھیجُوں گا۔ اَور مَیں اُس کا تخت اِن پتّھروں پر رکھُّوں گا جو مَیں ۱۱ نے لگوائے۔ اَور وہ اپنا قالین اُس پر بچھائے گا ○ اَور وہ آئے گا اَور مُلکِ مِصر کو شِکست دے گا۔ تو جو مَوت کے لئے ہَیں وہ مَوت کے۔ اَور جو اسیری کے لئے ہَیں وہ اسیری کے۔ اَور جو ۱۲ تلوار کے لئے ہَیں وہ تلوار کے حوالے ہو جائیں گے ○ اَور مَیں مِصر کے مَعبُودوں کے گھروں میں آگ بھڑکاؤُں گا۔ اَور وہ اُنہیں جلائے گا۔ اَور اُنہیں اسیر کر کے لے جائے گا اَور وہ مُلک مِصر کو لپیٹے گا جیسے کہ چرواہا اپنا کپڑا لپیٹتا ہَے۔ اَور وہاں سے سلامتی ۱۳ کے ساتھ چلا جائے گا ○ اَور وہ بَیت شمس کے اُن ستُونوں کو جو مُلکِ مِصر میں ہَیں توڑے گا۔ اَور مِصر کے مَعبُودوں کے گھروں کو آگ سے جلائے گا +

باب ۴۴

بُت پرستی کی بابت نصیحت

۱ یہ وہ کلمہ ہَے جو اِرمیا نے اُن تمام یہُودیوں کے حق میں پایا جو مُلکِ مِصر میں یعنی مجدول اَور تحفنحیس اَور نوف اَور فتروس کے علاقے میں رہتے تھے ○

۲ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔ تُم نے وہ پُوری آفت دیکھی ہَے جو مَیں نے یرُوشلیم اَور یہُودہ کے تمام شہروں پر نازِل کی ہَے۔ تو دیکھ وہ آج کے دِن وِیران ہَیں ۳ اَور اُن میں کوئی بسنے والا نہیں ○ بباعِث اُس شرارت کے جو اُنہوں نے کی تا کہ مُجھے غُصّہ دلائیں۔ کہ اُنہوں نے دُوسرے مَعبُودوں کے آگے جنہیں نہ تُم اَور نہ تُمہارے باپ دادا جانتے ۴ تھے خُوشبُو جلائی اَور اُن کی پرستش کی ○ اَور مَیں تُمہارے پاس اپنے سب بندے یعنی انبیاء ہمیشہ بروقت بھیجتا رہا۔ جو کہا کریں کہ تُم اِس طرح کا مکرُوہ کام نہ کرو۔ کیونکہ مَیں اُس سے ۵ نفرت کرتا ہُوں ○ پر اُنہوں نے نہ سُنا اَور نہ اپنے کان لگائے تا کہ اپنی بدی سے باز آئیں۔ اَور دُوسرے مَعبُودوں کے لئے خُوشبُو نہ جلائیں ○ ۶ تب میرا قہر اَور غضب اُنڈیلا گیا۔ اَور یہُودہ کے شہروں اَور یرُوشلیم کے کُوچوں میں بھڑکا۔ یہاں تک کہ وہ وِیران اَور سُنسان ہُوئے جیسا کہ آج کے دِن ہَے ○

۷ اَور اَب خُداوند لشکروں کا خُدا اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے کہ تُم کِس لئے یہ بڑی شرارت اپنے خلاف کرتے ہو۔ کہ تُم میں سے مَرد اَور عورت اَور بچّہ اَور شِیر خوار یہُودہ کے درمیان سے کاٹا جائے۔ یہاں تک کہ تُمہارا کُچھ بقیّہ باقی نہ رہے ○ ۸ کہ تُم مُلکِ مِصر میں جہاں تُم قیام کرنے کے لئے آئے دُوسرے مَعبُودوں کے آگے خُوشبُو جلا کر اپنے ہاتھوں کے کاموں سے مُجھے غُصّہ دلاتے ہو۔ کہ تُم کاٹے جاؤ۔ اَور زمین کی تمام قوموں میں لعنت اَور ملامت کا باعِث ہو ○ ۹ کیا تُم اپنے باپ دادا کی بدیاں اَور شاہانِ یہُودہ کی بدیاں اَور اُن کی عورتوں کی بدیاں اَور اپنی بدیاں اَور اپنی عورتوں کی بدیاں جو اُنہوں نے یہُودہ کے مُلک میں اَور یرُوشلیم کے کُوچوں میں کیں بُھول گئے ہو؟ ○

۱۰ اَور اُنہوں نے آج کے دِن تک فروتنی نہ کی اَور نہ ڈرے۔ اَور وہ میری شریعت پر اَور میرے قوانین پر جو مَیں نے تُمہارے سامنے اَور تُمہارے باپ دادا کے سامنے رکھّے نہ چلے ○

۱۱ اِس لئے ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے دیکھ۔ مَیں اپنا مُنہ تُمہارے خلاف بدی کرنے کے لئے اَور سارے یہُودہ کو کاٹ دینے کے لئے کرُوں گا ○ ۱۲ اَور مَیں یہُودہ کے اُن پس ماندوں کو اُٹھاؤُں گا جو اپنے مشورے میں قائم رہے کہ مُلکِ مِصر میں جائیں اَور وہاں قیام کریں۔ پس وہ سب مُلکِ مِصر میں فنا ہو جائیں گے۔ اَور تلوار اَور کال سے مَر جائیں گے۔ اَور کراہت اَور باعِثِ عبرت اَور باعِثِ تکفیر اَور خجالت ہوں گے ○ ۱۳ اَور مَیں مُلکِ مِصر کے رہنے والوں کو سزا دُوں گا۔ جیسے مَیں نے یرُوشلیم کو تلوار اَور کال اَور وبا سے سزا دی ○ ۱۴ اَور یہُودہ کے اُن پس ماندوں سے جو مُلکِ مِصر کو گئے۔ کہ وہاں قیام کریں کوئی نہ بھاگے گا اَور کوئی نہ بچے گا۔ کہ وہ یہُودہ کے مُلک کو واپس جائیں۔ جس میں لَوٹنے اَور قیام کرنے کے لئے اُن کا دِل خواہش مند ہَے۔ کیونکہ چند مفرُوروں کے سِوا

کوئی نہیں لَوٹے گا۝

۱۵ تب اُن سب مَردوں نے جو جانتے تھے کہ ہماری بیویاں دُوسرے معبُودوں کے آگے خُوشبُو جلاتی ہیں۔ اَور اُن سب عورتوں نے جو بڑا انبوہ بن کر وہاں کھڑی تھیں۔ اَور اُن تمام لوگوں نے جو مُلکِ مِصر میں یعنی فتروس میں رہتے تھے

۱۶ یُوں کہہ کر اِرمیاؔ کو جواب دِیا کہ۝ یہ بات جو تُو نے خُداوند

۱۷ کے نام سے ہم سے کہی۔ ہم اِسے ہرگز نہ مانیں گے۝ بلکہ ہم اُس بات کے مُطابِق جو ہمارے مُنہ سے نِکلی ہے عمل کریں گے کہ ہم آسمان کی مَلکہ کے لِئے خُوشبُو جلائیں گے اَور اُس کے لِئے تپاوَن اُنڈیلیں گے۔ جیسے کہ ہم نے اَور ہمارے باپ دادا نے اَور ہمارے بادشاہوں اَور ہمارے سرداروں نے یہُوداہ کے شہروں اَور یرُوشلیِم کے کُوچوں میں کِیا۔ تب ہم روٹی سے سیر ہوتے تھے اَور خُوشحال تھے اَور بدی نہ دیکھتے تھے۝

۱۸ لیکن جب سے ہم نے آسمان کی ملکہ کے لِئے خُوشبُو جلانا اَور تپاوَن بہانا چھوڑ دِیا ہے۔ ہم ہر ایک چیز کے مُحتاج ہو گئے ہیں۔

۱۹ اَور تلوار اَور کال سے فنا ہو گئے ہیں۝ اَور جب ہم نے آسمان کی ملکہ کے لِئے خُوشبُو جلائی اَور تپاوَن بہائے۔ تو کیا ہم نے اپنے شوہروں کے بغیر اُس کی خدمت کے لِئے کُلچے پکائے اَور اُس کے لِئے تپاوَن اُنڈیلا؟۝

۲۰ تب اِرمیاؔ نے سب لوگوں، مَردوں اَور عورتوں سے یعنی اُن تمام لوگوں سے جِنہوں نے اُسے جواب دِیا تھا بات

۲۱ کر کے کہا۝ کیا وہ خُوشبُو جو تُم نے اَور تُمہارے باپ دادا اَور تُمہارے بادشاہوں اَور تُمہارے سرداروں اَور مُلک کے عوام نے یہُوداہ کے شہروں اَور یرُوشلیِم کے کُوچوں میں جلائی خُداوند

۲۲ نے اُسے یاد نہ کِیا اَور اپنے دِل میں نہ سوچا؟۝ یہاں تک کہ خُداوند تُمہارے کاموں کی بُرائی کے باعِث اَور اُن مکرُوہات کے سبب سے جو تُم کرتے تھے اُس کی اَور برداشت نہ کر سکا۔ اِس لِئے تُمہارا مُلک وِیران اَور حیرت ولعنت کا باعِث ہُؤا۔ یہاں

۲۳ تک کہ اُس میں کوئی نہیں بستا۔ جیسے کہ آج کے دِن ہے۝ پس چونکہ تُم نے خُوشبُو جلائی اَور خُداوند کا گُناہ کِیا۔ اَور خُداوند کی آواز نہ سُنی۔ اَور اُس کی شریعت۔ اُس کے قوانین اَور اُس کی شہادتوں پر نہ چلے۔ اِس لِئے یہ سب آفت تُم پر نازِل ہُوئی جیسا کہ آج کے دِن ہے۝

۲۴ پِھر اِرمیاؔ نے سب لوگوں اَور سب عورتوں سے یُوں کہا۔ اَے تمام بنی یہُوداہ جو مُلکِ مِصر میں ہو۔ خُداوند کا کلام سُنو۝

۲۵ رَبُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے۔ کہ تُم عورتیں اپنے مُنہ سے بولتی اَور اپنے ہاتھ سے پُورا کرتی ہو اَور تُم کہتی ہو کہ جو مَنتّیں ہم نے مانیں ہم اُنہیں پُورا کریں گی۔ ہم آسمان کی ملکہ کے لِئے خُوشبُو جلائیں گی اَور تپاوَن اُنڈیلیں گی پس تُم اپنی مَنتّیں پُوری کرو۔ اپنے تپاوَن ادا کرو۝

۲۶ اِس لِئے اَے تمام اہلِ یہُوداہ جو مُلکِ مِصر میں رہتے ہو خُداوند کا کلمہ سُنو۔ دیکھ۔ (خُداوند فرماتا ہے)۔ مَیں اپنے عظیم نام کی قَسم کھاتا ہُوں۔ کہ تمام مُلکِ مِصر میں اہلِ یہُوداہ میں سے کِسی کے مُنہ سے پِھر میرا نام نہ نِکلے گا کہ وہ کہے کہ ''زِندہ خُداوند کی قَسم''۝

۲۷ دیکھ۔ مَیں اُن سے نیکی کرنے کے لِئے نہیں۔ پر بدی کرنے کے لِئے بیدار ہُوں گا۔ اَور یہُوداہ کے جو آدمی مُلکِ مِصر میں ہیں۔ وہ سب تلوار اَور کال سے فنا ہوں گے یہاں تک کہ وہ خَتم ہو جائیں گے۝

۲۸ پر جو تلوار سے بچے رہیں گے وہ مُلکِ مِصر سے یہُوداہ کی سرزمین کو واپس جائیں گے۔ اَور وہ تھوڑے ہی ہوں گے۔ تب یہُوداہ کے جو پس ماندے مُلکِ مِصر میں آئے تھے تاکہ وہاں قیام کریں۔ وہ سب معلُوم کریں گے۔ کہ کِس کا کلام قائم رہا؟ میرا یا اُن کا؟۝

۲۹ اَور تُمہارے لِئے یہ نِشان ہے (یُوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ کہ مَیں تُمہیں اِسی جگہ میں سزا دُوں گا۔ تاکہ تُم جانو۔ کہ میرا کلام تُمہارے خلاف بدی کے لِئے ضرُور قائم رہے گا۝

۳۰ (خُداوند یُوں فرماتا ہے)۔ دیکھ۔ مَیں شاہِ مِصر حُفرع فرعُون کو اُس کے مُخالِفوں اَور اُس کے جانی دُشمنوں کے حوالہ کر دُوں گا۔ جِس طرح مَیں نے شاہِ یہُوداہ صِدقیاہ کو اُس کے دُشمن اَور اُس کی جان کے خواہاں یعنی شاہِ بابلؔ نبُوکدنضر کے ہاتھ میں کر دِیا+

باب ۴۵

۱ **بارُوک کے لئے پیغام** یہ وہ کلمہ ہَے جو اِرمیا نبی نے اُس وقت بارُوک بِن نیری یاہ سے کہا۔ جب اُس نے شاہِ یہُودہ یویاقیم بِن یوشی یاہ کے چوتھے برس میں اِرمیا کے مُنہ سے وہ کلمات کِتاب میں قلم بند کِئے۔

۲ اُس نے کہا ○ اَے بارُوک خُداوند اِسرائیل کا خُدا ۳ تیرے حَق میں اِس طرح کہتا ہَے ○ تُو کہتا ہَے کہ مُجھ پر اَفسوس۔ کیونکہ خُداوند نے میری بَد حالی پر غم بڑھایا ہَے۔ مَیں نالہ ۴ کرتے کرتے تھک گیا اَور مَیں آرام نہیں پاتا ○ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ کہ جِسے مَیں نے بنایا۔ مَیں اُسے ڈھا دیتا ہُوں۔ ۵ اَور جِسے مَیں نے لگایا۔ مَیں اُسے اُکھاڑ ڈالتا ہُوں ○ تو کیا تُو اپنے لئے عُمدہ چیزیں ڈُھونڈتا ہَے؟ نہ ڈُھونڈ۔ کیونکہ دیکھ۔ مَیں تمام نوعِ بشر پر آفت لاتا ہُوں۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ لیکن مَیں ہر جگہ جہاں کہیں تُو جائے تیری جان غنیمت کے طور پر تُجھے بخشُوں گا +

باب ۴۶

۱ **مِصر کے حَق میں** قوموں کے حَق میں خُداوند کا وہ کلمہ جو ۲ اِرمیا نبی نے پایا ○ یعنی مِصر کے حَق میں۔ شاہِ مِصر نِکوفِرعَون کے اُس لشکر کے حَق میں۔ جو دریائے فُرات کے پاس کرکِمِش میں تھا۔ اَور جِسے شاہِ بابل نبُوکدنضّر نے شاہِ یہُودہ یویاقیم بِن یوشی یاہ کے چوتھے برس میں شِکَست دی ○

۳ سِپر اَور ڈھال کو تیّار کرو اَور جنگ کے لئے چلو ○ ۴ گھوڑوں پر ساز لگاؤ۔ اَے سَوارو! چڑھو۔ اپنے خود پہن کر ۵ کھڑے ہو۔ بَرچھوں کو تیز کرو اَور بکتر پہنو ○ مَیں کِس لئے دیکھتا ہُوں کہ وہ گھبرائے اَور پیچھے کی طرف پلٹے۔ اُن کے بہادُروں نے شِکَست کھائی۔ وہ جلدی سے بھاگتے ہَیں۔ اَور پیچھے کو نہیں دیکھتے۔ ہر طرف سے ہَول ہَے۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) ○ ۶ تیز رَو بھاگ نہ سکے۔ بہادُر نہ بچے۔ شِمال میں دریائے فُرات کے کِنارے پر وہ ٹھوکر کھاتے اَور گِرتے ہَیں ○

۷ یہ کون ہَے جو نِیل کی طرح بڑھتا آتا ہَے۔ اَور جس کی موجیں ۸ دریاؤں کی مانند اُچھلتی ہَیں؟ ○ مِصر نِیل کی طرح اُٹھتا ہَے اور دریاؤں کی مانند اُس کی موجیں اُچھلتی ہَیں۔ اَور وہ کہتا ہَے۔ مَیں بڑھُوں گا اَور زمین کو چُھپا لُوں گا۔ اَور شہر کو اَور اُس کے ۹ باشِندوں کو نیست کرُوں گا ○ اَے گھوڑو! چڑھ جاؤ۔ اَور اَے رتھو! جوش مارو۔ بہادُر خرُوج کریں یعنی کُوشی اَور فُوطی سِپر ۱۰ لئے ہُوئے۔ اَور لُودی کمانیں پکڑے اَور کھینچے ہُوئے ○ کیونکہ یہ دِن خُداوند ربُّ الافواج کا دِن ہَے یعنی اِنتقام کا دِن جس میں وہ اپنے مُخالِفوں سے اِنتقام لے۔ پس تلوار کھاتی اَور سیر ہوتی ہَے۔ اَور اُن کے خُون سے مخمُور رہوتی ہَے کیونکہ شِمال کے مُلک میں دریائے فُرات کے پاس خُداوند ربُّ الافواج کا ذَبیحہ ۱۱ ہَے ○ اَے مِصر کی باکرہ بیٹی! جِلعاد کو جا اَور بَلسان لے آ۔ تُو بے فائدہ طرح طرح کی دوائیں اِستعمال کرتی ہَے۔ کیونکہ ۱۲ تیرے لئے شِفا نہیں ○ قومیں تیری رُسوائی کی خبر سُنتی ہَیں۔ تیرے نَوحہ سے مُلک معمُور رہے۔ کیونکہ بہادُروں نے ایک دُوسرے سے ٹھوکر کھائی تو دونوں باہم گِر پڑے ○

۱۳ مُلکِ مِصر کو شِکَست دینے کے لئے شاہِ بابل نبُوکدنضّر کی یُورش کی بابت وہ کلمہ جو خُداوند نے اِرمیا نبی کو فرمایا ○

۱۴ مِصر میں خبر دو۔ مجدول میں مشہُور کرو۔ اَور نوف اَور تحفنِحیس میں مُنادی کی جائے۔ تُم کہو۔ کھڑے ہو۔ اَور تیّار ۱۵ ہو جاؤ۔ کیونکہ تلوار تیری چاروں طرف کھائے جاتی ہَے ○ حَف کیوں پچھاڑا گیا۔ تیرا زورآور کیوں کھڑا نہ رہا؟ اِس لئے کہ ۱۶ خُداوند نے اُنہیں ہانک دِیا ○ اُس نے ٹھوکر کھانے والوں کا شُمار بڑھایا۔ ایک دُوسرے پر گِر پڑتا ہَے۔ اَور وہ کہتے ہَیں کہ اُٹھو کہ ظالِم کی تلوار کے سامنے سے ہم اپنے لوگوں کے پاس ۱۷ اپنے وطن میں واپس جائیں ○ شاہِ مِصر فِرعَون کا نام کڑک ۱۸ رکھّو۔ اُس نے مُقرّرہ وقت کو گُزر جانے دِیا ○ میری زِندگی کی

قسم۔جس بادشاہ کا نام ربُّ الافواج ہے۔اُس کا فرمان یہ ہے کہ وہ پہاڑوں میں سے تبور کی طرح اَور سمُندر کے قریب
۱۹ کے کرمِل کی طرح آئے گا٥اَے بیٹی جو مِصر میں بستی ہے۔ جَلاوطنی کے لئے اپنے واسطے سامان تیّار کر۔کیونکہ نوف وِیران
۲۰ ہوگا۔اَور بسنے والے کے بغیر خالی پڑا رہے گا٥مِصر ایک اچھّی اَور خُوبصورت بچھیا ہَے مگر شِمال کی طرف سے اُس پر زنبُور آگئے٥
۲۱ اُس کے اُجورہ دار اُس کے درمیان موٹے بچھڑوں کی طرح ہیں۔وہ پھرے اَور اِکٹھے بھاگ گئے اَور نہ ٹھہرے۔کیونکہ اُن کی
۲۲ سزا کے وقت ہلاکت اُن پر نازِل ہُوئی٥اُس کی آواز سِسکارتے ہُوئے سانپ کی سی ہوگی۔کیونکہ وہ اپنے لشکر کے ساتھ چلیں گے۔اَور درخت کاٹنے والوں کی مانند اُس کے خلاف کُلہاڑے
۲۳ لے کر آئیں گے٥اَور وہ اُس کا جنگل کاٹیں گے (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔خواہ کِتنا گھنا کیوں نہ ہو۔کیونکہ وہ ٹِڈّیوں
۲۴ سے زیادہ ہیں اَور اُن کا شُمار نہیں ہوسکتا٥مِصر کی بیٹی شرمندہ کی جاتی ہَے اَور شِمال کے لوگوں کے ہاتھ میں دی جاتی ہَے٥
۲۵ ربُّ الافواج اِسرائیل کے خُدا نے فرمایا ہَے۔دیکھ۔مَیں نو کے آمون اَور فرِعون کو اَور اُنہیں سزا دُوں گا جو اُس پر بھروسا رکھتے
۲۶ ہیں٥اَور اُنہیں اُن کے جانی دُشمنوں۔اَور شاہِ بابل نبُوکدنضّر اَور اُس کے خادِموں کے حوالہ کردُوں گا۔پر اُس کے بعد وہ پھر آباد ہوگا جس طرح گُزشتہ ایّام میں تھا۔(یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)٥

۲۷ پر تُو اَے میرے بندے یعقُوب خوف نہ کھا۔اَور اَے اِسرائیل نہ ڈر۔کیونکہ مَیں تُجھے دُور دراز مُلکوں سے اَور تیری نسل کو جَلاوطنی کی سرزمین سے رِہائی دُوں گا۔تو یعقُوب واپس آئے گا۔اَور آرام اَور آسُودگی میں قرار پکڑے گا۔اَور
۲۸ اُسے کوئی نہ ڈرائے گا٥پس اَے میرے بندے۔یعقُوب! خوف نہ کر۔(یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہُوں۔اَور اُن سب قوموں کو جن میں مَیں نے تُجھے ہانک دِیا ہوگا، فنا کردُوں گا لیکن تُجھے فنا نہ کرُوں گا۔ بلکہ اندازے سے تیری تادِیب کرُوں گا۔پر تُجھے بِالکُل بے سزا نہ چھوڑُوں گا+

باب ۴۷

فِلسطین کے حق میں

۱ فِلسطینیوں کے حق میں وہ کلمہ جو اِرمیا نبی نے خُداوند سے پایا۔اِس سے پیشتر کہ فرِعون نے غزہ کو شِکست دی٥
۲ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔دیکھ۔شِمال سے پانی طُغیانی کرتا ہَے۔اَور طُوفانی سیلاب بن جاتا ہَے۔اَور مُلک کو اَور جو کُچھ اُس میں ہَے اَور شہر کو اَور اُس کے باشِندوں کو ڈھانپ لیتا ہَے۔آدمی چِلّاتے ہیں۔اَور مُلک کے تمام باشِندے واویلا
۳ کرتے ہیں٥اُس کے زورآوروں کے سُموں کی ٹاپ کی آواز۔اَور اُس کی رتھوں کی دھڑ دھڑ اَور اُس کے پہیّوں کی گھڑگھڑ کے باعِث باپ ہاتھوں کی کمزوری کے سبب سے بیٹوں
۴ کی طرف لَوٹ کر نہیں دیکھتے٥اُس دِن کے باعِث جو تمام فِلسطینیوں کے ہلاک کرنے اَور صُور اَور صیدُون اَور ہر ایک بھاگنے والے اَور مددگار کے نابُود کرنے کو آتا ہَے کیونکہ خُداوند فِلسطینیوں کو اَور کفتُور کے جزائر کے باقی ماندوں کو ہلاک کرتا
۵ ہَے٥غزہ پر چندلاپن آیا ہَے۔اشقلون مِسمار ہُوا۔اَے عِقرون کے بقیّہ کب تک اپنے آپ کو چیرتا جائے گا٥
۶ اَے خُداوند کی تلوار! تُو کب تک بس نہ کرے گی؟ تُو اپنے مِیان کے اندر چلی جا۔آرام کر اَور قرار پکڑ۔وہ کیسے بس کرے گی جب کہ خُداوند نے اشقلون کے خلاف اَور سمُندر کے ساحِل کے خلاف حُکم دِیا ہَے۔اَور وہاں کے لئے اُسے مُقرّر کیا ہَے+

باب ۴۸

موآب کے حق میں

۱ موآب کے حق میں۔ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔نبو پر

واویلا کیونکہ وہ برباد ہُؤا۔ اَور قِریتائم شرمِندہ ہُؤا اَور لے لِیا
۲ گیا۔ اَور مضبُوط شہر شرمِندہ ہُؤا اَور کانپ گیا ○ موآب کا فخر
جاتا رہا۔ حِشبُون میں اُس کے خلاف بدی کا قصد کِیا گیا یعنی
کہ آؤ قوموں کے درمیان سے اُسے نابُود کریں۔ اَور اَے
مدمین! تُو بھی چُپ کرایا جائے گا اَور تلوار تیرا پِیچھا کرے گی ○
۳ حورونائم سے چِلّانے کی آواز آتی ہے۔ ''وِیرانی اَور بڑی
۴ تباہی'' ○ موآب برباد ہُؤا۔ اُس کے چِلّانے کی آواز صوغر تک
۵ سُنائی دیتی ہے ○ کیونکہ لُوحیت کی چڑھائی پر لوگ روتے
روتے چڑھتے ہیں کیونکہ حورونائم کی اُترائی پر ہلاکت کا نالہ
۶ بُلند ہوتا ہے ○ بھاگو اَور اپنی جانیں بچاؤ۔ اَور بیابان میں رَتمہ
کے درخت کی مانند ہو جاؤ ○

۷ چُونکہ تُم نے اپنی فصِیلوں پر اَور اپنے خزانوں پر بھروسا
کِیا۔ لہٰذا تُو بھی پکڑا جاتا ہے۔ اَور کموس جلاوطنی میں جائے گا
۸ مع اُس کے کاہنوں اَور اُس کے تمام سرداروں کے ○ اَور
غارت گر ہر ایک شہر پر آئے گا اَور کوئی شہر نہ بچے گا۔ اَور وادی
وِیران اَور میدان تباہ ہو جائے گا۔ کیونکہ خُداوند نے فرمایا
۹ ہے ○ موآب کو پَر لگا دو تا کہ جلد اُڑ جائے۔ کیونکہ اُس کے شہر
۱۰ وِیران ہوں گے۔ اُن میں کوئی بسنے والا نہ ہوگا ○ [ملعُون ہے
وہ جو خُداوند کا کام غفلت سے کرتا ہے۔ اَور ملعُون ہے وہ جو
۱۱ اپنی تلوار کو خُون سے روک رکھتا ہے] ○ موآب اپنے لڑکپن
سے آسُودگی میں ہے اَور اپنی تلچھٹ پر قرار پکڑے ہُوئے
ہے۔ وہ ایک برتن سے دُوسرے برتن میں اُنڈیلا نہیں گیا اَور نہ
جلاوطنی میں گیا۔ اِس لئے اُس کا مزہ اُس میں باقی ہے اَور
۱۲ اُس کی بُو نہیں بدلی ○ اِس لئے دیکھو۔ وہ دِن آتے ہیں۔
(یُوں خُداوند کا فرمان ہے)۔ کہ مَیں اُس کے پاس اُنڈیلنے
والوں کو بھیجُوں گا سو وہ اُسے اُنڈیلیں گے اَور اُس کے برتنوں کو
خالی کریں گے۔ اَور اُس کے مٹکوں کو توڑ ڈالیں گے ○

۱۳ تب موآب کموس کے سبب سے شرمِندہ ہوگا جس
طرح اِسرائیل کا گھرانا اپنی جائے توکُّل بیت ایل کے سبب سے
۱۴ شرمِندہ ہُؤا ○ تُم کیسے کہتے ہو؟ کہ ہم شُجاع اَور لڑائی میں بہادُر
مرد ہیں ○ موآب پر غارت گر چڑھ آئے ہیں۔ اَور اُس کے ۱۵
مُنتخب جوان ذبح ہونے کے لئے نیچے اُترے ہیں (یہ اُس بادشاہ
کا فرمان ہے جس کا نام ربُّ الافواج ہے) ○ موآب کی ہلاکت ۱۶
نزدِیک آئی۔ اَور اُس کی بربادی نہایت جلد چلی آتی ہے ○
اَے تُم سب جو اُس کے اِردگرد ہو اُس پر گریہ کرو۔ اَور سب جو ۱۷
اُس کے نام کو جانتے ہو کہو۔ کہ یہ مضبُوط لاٹھی اَور خُوبصُورت
چھڑی کیسے ٹُوٹ گئی؟ ○ اَے بیٹی جو دیبون میں بستی ہے۔ اپنی ۱۸
شوکت سے نیچے اُتر آ اَور خُشکی پر بیٹھ کیونکہ موآب کا غارت گر
تُجھ پر چڑھ آیا۔ اَور اُس نے تیرے قلعوں کو ڈھا دِیا ہے ○
اَے عروعیر کی رہنے والی! رستے میں کھڑی ہو۔ اَور دیکھتی رہ۔ ۱۹
بھاگنے والے سے اَور اُس سے جو بچ گئی ہے پُوچھ۔ کہہ کیا ماجرا
ہے؟ ○ موآب شرمِندہ ہُؤا کیونکہ وہ وِیران کِیا گیا۔ پس واویلا ۲۰
کرو اَور چِلّاؤ۔ ارنون میں خبر دو۔ کہ موآب برباد کِیا گیا ○ اَور ۲۱
میدانی علاقے میں حولون اَور یہصہ اَور میفاعت پر قضا آئی
ہے ○ اَور دیبون اَور نبو اَور بیت دِبلاتائم پر ○ اَور قِریتائم اَور ۲۲،۲۳
بیت جامول اَور بیت معون پر ○ اَور قِریوت اَور بُصرہ بلکہ ۲۴
مُلکِ موآب کے تمام قریب و بعید شہروں پر ○ موآب کا سینگ ۲۵
کاٹا گیا۔ اَور اُس کا بازُو توڑا گیا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان
ہے) ○ اُسے مدہوش کرو کیونکہ اُس نے اپنے آپ کو خُداوند ۲۶
کے خلاف بُلند کِیا۔ اَور موآب اپنی قَے میں لوٹے گا۔ اَور
قابلِ تمسخُر بنے گا ○ کیا اِسرائیل تیرے آگے قابلِ تمسخُر نہ تھا؟ کیا ۲۷
وہ چوروں کے درمیان نہ پایا گیا؟ یہاں تک کہ جب تُو نے اُس
کی بابت بات کی۔ تو تُو نے اپنا سر ہلایا ○ اَے موآب کے باشِندو! ۲۸
شہروں کو چھوڑو اَور چٹانوں کے درمیان قیام کرو۔ اَور کبُوتری
کی مانند ہو جو غار کے مُنہ کے کناروں پر گھونسلا بناتی ہے ○

ہم نے موآب کے تکبُّر کی خبر سُنی۔ کہ وہ سخت مغرُور ۲۹
ہے۔ اَور اُس کی گُستاخی اَور مغرُوری اَور نخوت اَور دِل کے
گھمنڈ کی خبر ○ مَیں اُس کا غُصّہ جانتا ہُوں (یُوں خُداوند کا ۳۰
فرمان ہے) اَور اُس کی لاف جس میں اُستواری نہیں۔ اَور اُس
کے کام جو باطِل ہیں ○ اِس واسطے مَیں موآب پر واویلا کرُوں ۳۱

گا۔ہاں تمام موآبؔ پر نَوحہ کرُوں گا۔اَور قیر حارِؔص کے آدمیوں
۳۲ پر گریہ کرُوں گا○ اَے سِبمہؔ کے تاکِستان ! جس کی شاخیں
سمُندر تک پھیلیِ ہُوئی تھیں اَور یعزیرؔ کے ساحِل تک پہُنچتی
تھیں۔مَیں یعزیر پر رونے کی نِسبت تجُھ پر زِیادہ روؤں گا۔
کیونکہ تیرے تابِستانی میوؤں اَور تیرے تاکستان کی فصل پر
۳۳ غارت گر آپڑا ہَے○ زرخیز سَر زمین سے یعنی موآبؔ کے مُلک
سے خُوشی اَور شادمانی جاتی رہی۔مَیں نے کولھوؤں میں سے مَے
موقُوف کردی۔اَب کوئی للکار کر نہ روندے گا۔اُن کا للکارنا
۳۴ للکارنا نہ ہوگا○ حشبوؔن اَور اِلعالہؔ چِلاّتے ہَیں۔ ہاں یاہصؔ
تک وہ اپنی آواز اُٹھاتے ہَیں۔صوؔعر سے حورونائمؔ اَور تیسرے
۳۵ عِجلَتؔ تک۔کیونکہ نمِریؔم کا چشمہ بھی جذب ہوگیا○ اَور مَیں
موآبؔ سے۔(یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔اُونچے مقاموں
پر قُربانی چڑھانے والے کو اَور اُن کے مَعبُودوں کے لئے خُوشبُو
۳۶ جَلانے والے کو دُور کرُوں گا○ اِس لئے میرا دِل موآبؔ پر
بانسری کی طرح آواز نِکالتا ہَے۔اَور میرا جِگر قیر حارِؔص کے
آدمیوں پر شہنائی کی مانند روتا ہَے۔کیونکہ جو فراوانی اُسے
حاصِل تھی وہ فنا ہوگئی○
۳۷ پس ہر ایک سر گنجا ہَے اَور ہر ایک داڑھی مُنڈی ہُوئی
ہَے۔ہر ایک کے ہاتھ پر چِیر ہَے اَور کَمروں پر ٹاٹ ہَے○
۳۸ موآبؔ کے سب چھتوں پر اَور اُس کے تمام گُوچوں میں نَوحہ
ہَے۔کیونکہ مَیں نے اُسے ناپسندیدہ برتن کی مانند توڑ ڈالا۔
۳۹ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)○ وہ کیسے برباد ہُوا؟ وہ واویلا
کرتے ہَیں اَور کہتے ہَیں کہ موآبؔ نے کیسے شرمِندگی کے
سبب سے مُنہ موڑا ہَے۔موآبؔ اُن سب کے لئے جو اُس کے
۴۰ اِردگِرد ہَیں کیسے قابِلِ تمسخُر اَور باعِثِ عِبرت ٹھہرا○ کیونکہ
(خُداوند فرماتا ہَے) دیکھ۔وہ عُقاب کی مانند اُڑتا ہَے اَور اپنے
۴۱ پَروں کو موآبؔ کی طرف پھیلاتا ہَے○ شہر لئے جاتے ہَیں۔
قِلعہ جات فتح کئِے جاتے ہَیں۔اور اُس روز موآبؔ کے
بہادُروں کا دِل اُس عورت کے دِل کی مانند ہوگا جِسے دَردِزِہ لگا
۴۲ ہو○ موآبؔ نیست اَور غیر آباد کیا جاتا ہَے۔کیونکہ اُس نے
خُداوند کے خلاف اپنے آپ کو بڑا کِیا○ اَے موآبؔ کے ۴۳
رہنے والے! دہشت اَور گڑھا اَور جال تیرے اُوپر آئے گا۔
(یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)○ پس جو دہشت سے بھاگے گا وہ ۴۴
گڑھے میں گرے گا۔اَور جو گڑھے میں سے نِکل آئے۔وہ
جال میں پھنس جائے گا۔کیونکہ مَیں اُس پر یعنی موآبؔ پر
اُس کی سِزا کا برس لاؤُں گا۔(یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)○
تب حِشبوؔن کے سائے میں مفرُور بیتاب کھڑے ہوں گے۔ ۴۵
تب حِشبوؔن سے آگ اَور سیحوؔن کے گھر سے شُعلہ نِکلے گا۔جو
موآبؔ کے سر کی کنپٹیوں کو اَور شورِش کے فرزندوں کے سر کی
چاند کو بھسم کرے گا○ اَے موآبؔ تجُھ پر واویلا۔اَے کمُوشؔ کی ۴۶
اُمّت تُو ہلاک ہُوئی۔کیونکہ تیرے بیٹے جَلاوطنی میں اَور تیری
بیٹیاں اسیری میں چلی جاتی ہَیں○ لیکن مَیں آخری دِنوں میں ۴۷
موآبؔ کی قِسمت بدلُوں گا۔(یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔
یہاں تک موآبؔ پر فتویٰ +

باب ۴۹

بنی عمّوؔن کے حق میں

۱ بنی عمّوؔن کے حق میں۔
خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔کیا اِسرائیؔل کے بیٹے نہیں؟
کیا اُس کا کوئی وارِث نہیں؟ پس کِس لئے مِلکوؔم نے جادؔ کو
میراث میں لِیا اَور اُس کی اُمّت اُس کے شہروں میں بسی؟○
۲ اِس لئے دیکھ۔وہ دِن آتے ہَیں۔(یُوں خُداوند کا فرمان
ہَے)۔کہ مَیں ایسا کرُوں گا۔کہ بنی عمّوؔن کے رَبّہؔ میں لڑائی
کی للکار سُنی جائے گی اَور وہ بربادی کا ڈھیر ہوجائے گا۔اَور
اُس کی بستیاں آگ سے جَلائی جائیں گی اَور اِسرائیؔل اُس
۳ کے وارِثوں کا وارِث ہوگا۔خُداوند فرماتا ہَے○ اَے حِشبوؔن
واویلا کر کیونکہ غارت گر آپہُنچا۔اَے رَبّہؔ کی بستیو۔چِلاّؤ اَور
کَمر پر ٹاٹ باندھو۔اَور نَوحہ کرو اَور باڑوں میں اِدھر اُدھر
گھُومو۔کیونکہ مِلکوؔم جَلاوطنی میں جائے گا مع اپنے کاہِنوں
۴ اَور اپنے تمام سرداروں کے○ تُو کیوں وادیوں پر فخر کرتی ہَے؟

تیری وادی بہہ گئی۔اَے برگشتہ بیٹی! جو اپنے خزانوں پر بھروسا
۵ کرکے کہتی ہَے۔میرے خلاف کون آئے گا؟○مَیں تُجھ پر۔
(یُوں خُداوند ربُّ الافواج کا فرمان ہَے) اُن کی طرف سے
جو تیرے اِردگرد ہَیں ہَول لاؤُں گا پس تُم سب ایک ایک
کرکے ہانکے جاؤ گے۔اَور کوئی نہ ہوگا جو بھاگنے والوں کو جمع
۶ کرے○بعد اُس کے مَیں بنی عمّون کی قِسمت بدلُوں گا۔
(یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)○

۷ اِدوم کے حق میں ۔ اِدوم کے حق میں۔
ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہَے۔کیا تیمان میں عقل باقی
نہیں رہی؟ کیا دانِشمندوں سے مشورت نابُود ہُوئی اَور اُن کی
۸ حِکمت جاتی رہی؟○اَے دِدان کے باشِندو! بھاگو۔لَوٹ جاؤ۔
گہری جگہوں میں جا بسو کیونکہ مَیں عیسَو پر اُس کی سزا کے وقت
۹ ہلاکت لاتا ہُوں○اگر انگُور توڑنے والے تیرے پاس آئیں تو
ایک بھی گُچھا باقی نہ چھوڑیں گے۔یا اگر رات کو چور آئیں تو
۱۰ حسبِ خواہش ہی توڑیں گے○مگر مَیں نے عیسَو کو ننگا کِیا۔اَور
اُس کے پوشِیدہ مقاموں کو ظاہر کِیا۔تو وہ چُھپ نہیں سکتا۔
اُس کی نسل بلکہ اُس کے بھائی اَور ہمسائے بھی ہلاک ہُوئے۔
۱۱ اَور وہ ہے ہی نہیں○تُو اپنے یتیموں کو چھوڑ دے۔کیونکہ مَیں
اُنہیں زِندہ رکھُّوں گا۔اَور تیری بیوائیں مُجھ پر توکُّل کریں○
۱۲ کیونکہ خُداوند فرماتا ہَے دیکھ۔جِن کا حق نہ تھا۔کہ پیالہ پیئیں
اُنہوں نے خُوب پِیا۔تو کیا تُو بےسزا رہے گا؟ تُو بےسزا نہ رہے
۱۳ گا۔بلکہ ضرُور پیئے گا○کیونکہ مَیں نے اپنی ذات کی قسم کھائی
ہَے۔(یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) کہ بُصرہ باعِثِ عِبرت اَور
باعِثِ ہَول اَور وِیرانہ اَور باعِثِ تکفیر ہوگا۔اَور اُس کے تمام
شہر اَبدی وِیرانے ہوں گے○
۱۴ مَیں نے خُداوند سے ایک خبر سُنی ہَے بلکہ قوموں کے
پاس ایلچی بھیجا گیا۔کہ تُم اِکٹھے ہو۔اَور اُس پر چڑھ آؤ۔اَور
۱۵ لڑائی کے لئے اُٹھو○کیونکہ دیکھ مَیں نے تُجھے قوموں کے
۱۶ درمیان چھوٹا اَور آدمیوں کے درمیان حقِیر کِیا○تیرے رُعب
نے اَور تیرے دِل کے تکبُّر نے تُجھے بہکایا ہَے۔اَے تُو جو
چٹان کی شِگافوں میں سکُونت کرتا اَور پہاڑی کی بُلندی کو
پکڑے ہے۔اَور اگرچہ تُو عُقاب کی مانند اپنا آشیانہ اُونچا
بنائے۔تو بھی مَیں تُجھے وہاں سے نیچے لاؤُں گا۔(یُوں خُداوند
۱۷ کا فرمان ہَے)○پس۔اِدوم باعِثِ عِبرت ٹھہرے گا۔تو ہر
ایک جو اُس کے پاس سے گُزرے گا حیران ہوگا۔اَور اُس کی
۱۸ سب آفتوں پر پھپکارے گا○جیسے کہ سدُوم اَور عمُورہ اَور اُن کے
قُرب و جوار اُلٹائے گئے۔خُداوند فرماتا ہَے۔اُس میں کوئی
اِنسان نہ بسے گا۔اَور کوئی آدم زاد اُس میں قیام نہ کرے گا○
۱۹ دیکھ۔وہ اُردن کی جھاڑیوں سے شیر کی مانند دائمی چراگاہوں
میں چڑھے گا۔کیونکہ مَیں ناگہاں اُنہیں اُس سے دُور بھگاؤُں
گا۔اَور جو کوئی برگُزیدہ ہو مَیں اُسے اُس پر مُقرّر کرُوں گا۔
کیونکہ کون میری مانند ہَے؟ اَور کون میرے لئے وقت ٹھہرائے
۲۰ گا؟ اَور کون وہ چرواہا ہَے جو میرے سامنے کھڑا رہے گا؟○اِس
لئے تُم خُداوند کی اُس مشورت کو سُنو۔جو اُس نے اِدوم کی
بابت کی ہَے۔اَور اُس کے اُن خیالات کو جو اُس نے تیمان
کے باشِندوں کی بابت سوچے ہَیں۔یقیناً۔وہ گلّے کے چھوٹوں
کو گھسیٹ لے جاتے ہَیں۔یقیناً اُن کا مَسکن اُن کے سبب
۲۱ سے ہَیبت زدہ ہوگا○اُن کے گِرنے کی آواز سے زمین لرزاں
ہَے۔اَور اُن کے چِلّانے کی آواز بُحیرہ قُلزم تک سُنائی دیتی
۲۲ ہَے○دیکھ وہ عُقاب کی طرح اُڑتا ہَے۔اَور بُصرہ کی طرف
اپنے پَروں کو پھیلاتا ہَے۔تو اُس روز اِدوم کے بہادُروں کا
دِل اُس عورت کے دِل کی مانند ہوگا۔جِسے دَردِزِہ لگا ہو○

دَمِشق کے حق میں ۔ دَمِشق کے حق میں۔
۲۳ حمات اَور اَرفد شرمِندہ ہُوئے۔کیونکہ اُنہوں نے
ہَولناک خبر سُنی۔وہ سمُندر کی طرح فِکر کی وجہ سے آرام نہیں
۲۴ کرسکتے○دَمِشق کمزور ہوگیا اَور بھاگنے کے لئے مُڑا۔اُسے
کپکپی لگی۔اَور اُسے دَردِزِہ والی عورت کی طرح دُکھ اَور دَرد
۲۵ لگے ہَیں○کیسے اُس مشہُور شہر یعنی میری شادمانی کے شہر میں
۲۶ کوئی باقی نہیں رہا○اِس لئے اُس کے نَوجوان اُس کے کُوچوں
میں گِر جائیں گے۔اَور اُس روز تمام جنگی مَرد قتل کِئے جائیں

۲۷ گے۔ (یُوں خُدا ربُّ الافواج کا فرمان ہَے)۵ مَیں دَمشق کی دِیوار میں آگ بھڑکاؤُں گا۔ اَور وہ بِن ہدد کے محلّوں کو بھسم کرے گی۵

۲۸ **بداوی کے حَق میں** قیدار اَور حاصُور کی مملکتوں کے حَق میں جِنہیں شاہِ بابل نبُوکدنضّر نے شِکَست دی۔

خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ اُٹھو قیدار پر چڑھائی کرو۔ ۲۹ اَور مشرق کے بیٹوں کو ہلاک کرو۵ وہ اُن کے خیموں اَور اُن کے گلّوں کو لے لیں گے۔ اَور اُن کے پردوں اَور اُن کے تمام سامان اَور اُن کے اُونٹوں کو اپنے لئے لے جائیں گے۔ اَور ۳۰ للکاریں گے۔ ''ہر طرف سے ہَول'' ۵ بھاگو۔ دُور چلے جاؤ۔ گہرائیوں میں بسو۔ اَے حاصُور کے باشندو! (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ کیونکہ شاہِ بابل نبُوکدنضّر نے تُمہارے خلاف ۳۱ مشورت کی اَور منصوبہ باندھا ہَے۵ اُٹھو۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) اَور اُس قوم پر چڑھائی کرو۔ جو بے فِکری اَور اِطمینان سے رہتی ہَے۔ اَور جس کے نہ پھاٹک ہَیں اَور نہ ۳۲ اڑبنگے۔ اَور جو تنہائی میں بستی ہَے۵ تو اُن کے اُونٹ لُوٹ کے لئے اَور اُن کے بہُت سے مواشی غنیمت کے لئے ہوں گے اَور مَیں اُنہیں جو اپنی کنپٹیوں کو مُنڈاتے ہَیں چاروں طرف پراگندہ کرڈوں گا اَور ہر جانِب سے اُن پر ہلاکت لاؤُں گا۔ ۳۳ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۵ اَور حاصُور گیدڑوں کا مسکن اَور اَبدی وِیرانہ ہوگا۔ اُس میں اِنسان نہ بسے گا اَور نہ آدم زاد اُس میں قیام کرے گا۵

۳۴ **عیلام کے حَق میں** عیلام کے حَق میں خُداوند کا وہ کلمہ جو اِرمیا نے شاہِ یہُوداہ صدقیاہ کے عہدِ سلطنت کے شرُوع میں پایا۔

۳۵ اُس نے کہا۵ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہَے۔ دیکھ۔ مَیں عیلام کی کمان جس میں اُن کی خاص طاقت ہَے توڑ ڈالتا ۳۶ ہُوں۵ اَور مَیں آسمان کی چاروں طرف سے چاروں ہواؤں کو عیلام پر لاؤُں گا۔ اَور اُن تمام ہواؤں میں اُنہیں پراگندہ کرُوں گا۔ اَور کوئی ایسی قوم نہ ہوگی کہ جس میں عیلام کے فراری نہ جائیں گے۵ ۳۷ اَور مَیں عیلام پر اُن کے دُشمنوں کے سامنے اَور اُن کے سامنے جو اُن کی جان کے خواہاں ہَیں خوف نازِل کرُوں گا۔ اَور مَیں اُن پر آفت اَور اپنا شدید غضب لاؤُں گا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ اَور اُن کے پیچھے تلوار کو بھیجُوں گا۔ جب تک کہ مَیں اُنہیں فنا نہ کرُوں۵ ۳۸ اَور مَیں اپنا تخت عیلام میں رکھُوں گا۔ اَور وہاں سے بادشاہ اَور سرداروں کو ہلاک کرُوں گا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۵ ۳۹ لیکن آخری دِنوں میں مَیں عیلام کی قِسمت بدلُوں گا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) +

باب ۵۰

۱ **بابل کے حَق میں** بابل اَور کلدانیوں کی سَرزمین کے حَق میں اِرمیا نبی کی معرفت خُداوند کا کلمہ۵

۲ قوموں میں خبر دو اَور سُناؤ۔ اَور جھنڈا کھڑا کرو۔ مشہُور کرو اَور نہ چُھپاؤ۔ کہو بابل لے لِیا گیا۔ اَور بعل شرم زدہ کیا گیا اَور مرودک برباد کِیا گیا۔ اُن کی مُورتیں شرمندہ کی گئیں اَور اُس کے مکرُوہات توڑے گئے۵ ۳ کیونکہ شِمال کی طرف سے اُن پر ایک قوم چڑھ آتی ہَے جو اُس کی سَرزمین کو وِیران کرے گی۔ اُس میں کوئی بسنے والا نہ ہوگا۔ وہ بھاگ گئے۔ کیا اِنسان کیا حیوان سب چلے گئے۵ ۴ اُن دِنوں میں بلکہ اُسی وقت۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ بنی اِسرائیل مع بنی یہُوداہ کے آئیں گے اَور گریہ وزاری کرتے پھریں گے۔ اَور خُداوند اپنے خُدا کی تلاش کریں گے۵ ۵ وہ صیہُون کی راہ کی بابت دریافت کریں گے۔ اُن کا رُخ اُسی طرف ہوگا۔ ''آؤ۔ ہم خُداوند کے ساتھ اَبدی عہد باندھیں۔ جسے کبھی بُھول نہ سکیں''۵ ۶ میری اُمّت کے لوگ بھٹکی ہُوئی بھیڑیں تھیں۔ اُن کے چرواہوں نے اُنہیں گُمراہ کیا۔ اَور پہاڑوں پر اُنہیں آوارہ پھرنے دِیا۔ وہ پہاڑ پہاڑ اَور ٹیلا ٹیلا پھرتے رہے اَور اپنی آرام گاہ کو بھُول گئے ہَیں۵ ۷ جو بھی اُنہیں پاتا تھا وہ اُنہیں نِگل لیتا تھا اُس کے مخالِف

کہتے تھے کہ ہمارا کُچھ قصور نہیں۔کیونکہ اُنہوں نے صداقت کی قرارگاہ خُداوند بلکہ اپنے باپ دادا کی جائے توکُّل خُداوند کا گُناہ کِیا۝

۸ بابلؔ کے درمیان سے روانہ ہو اَور گلدانیوں کی سَرزمین سے نِکل چلو۔اَور اُس بکرے کی مانند ہو جو گلّے کے آگے آگے ۹ جاتا ہَے۝ کیونکہ دیکھ۔مَیں شِمال کے مُلک سے بڑی بڑی قوموں کا ایک گروہ اُبھارُوں گا اَور بابلؔ پر لاؤُں گا۔تو وہ اُس کے سامنے پَرّے باندھیں گے۔اَور وہاں سے وہ لے لیا جائے گا۔اُن کے تیر اُس ہوشیار بہادُر کی مانند ہوں گے جو خالی ۱۰ ہاتھ واپس نہیں آتا۝اَور گلدانؔ لُوٹا جائے گا اَور سب لُوٹنے ۱۱ والے سیر ہوں گے۔(یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۝اَے میری میِراث کے لُوٹنے والو۔چُونکہ تُم شادمان ہو اَور خُوش ہوتے ہو۔اَور بچھڑوں کی طرح چراگاہ میں کُودتے ہو۔اَور زور ۱۲ آوروں کی مانند ہِنہناتے ہو۝اِس لئے تُمہاری ماں شرمندہ ہُوئی۔اَور تُمہاری والدہ رُسوا ہُوئی۔دیکھ۔وہ قوموں میں پچھلی ۱۳ ہوگی۔بلکہ دشت اَور خُشک زمین اَور صحرا۝اَور خُداوند کے قہر کے باعِث وہ آباد نہ ہوگی۔بلکہ بِالکُل اُجاڑ ہوگی۔اَور جو کوئی بابلؔ کے پاس سے گُزرے گا وہ حیران ہوگا۔اَور اُس کی سب ۱۴ آفتوں پر پھپکارے گا۝تُم بابلؔ کے خلاف ہر طرف سے صف باندھو۔اَے تمام تیراندازو! اُس پر تیر چلاؤ۔کوئی تیر باقی نہ ۱۵ چھوڑو کیونکہ اُس نے خُداوند کا گُناہ کِیا ہَے۝ ہر طرف سے اُس کے خلاف للکارو۔اُس نے اپنے ہاتھ سپُرد کردیئے۔اُس کی بُنیادیں دھنس جاتی ہَیں اَور اُس کی دِیواریں ڈھائی جاتی ہَیں کیونکہ یہ خُداوند کا اِنتقام ہَے۔پس اُس سے اِنتقام لو۔اَور ۱۶ جیسا اُس نے کِیا تُم اُس کے ساتھ ویسا ہی کرو۝بیج بونے والے کو اَور فصل کے وقت درانتی پکڑنے والے کو بابلؔ میں نابُود کرو۔ظالِم کی تلوار کے سامنے سے ہر ایک اپنے لوگوں کی طرف رُخ کرے اَور اپنی سَرزمین کو بھاگے۝

۱۷ اِسرائیلؔ ایک ہانکا ہُؤا احلوان ہَے شیر اُس کا تعاقُب کرتے ہَیں۔پہلے شاہِ اشُّورؔ نے اُسے پھاڑا۔اَور آخر میں ۱۸ شاہِ بابلؔ نبُوکدنضرؔ نے اُس کی ہڈّیاں توڑ ڈالیں۝اِس لئے ربُّ الافواج اِسرائیلؔ کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔دیکھ۔مَیں شاہِ بابلؔ اَور اُس کے مُلک کو اُسی طرح سزا دُوں گا جس طرح ۱۹ مَیں نے شاہِ اشُّورؔ کو سزا دی۝اَور مَیں اِسرائیلؔ کو اُس کی چراگاہ میں واپس لاؤُں گا۔تو وہ کرمِلؔ اَور باشانؔ میں چَرے ۲۰ گا اَور اِفرائیمؔ اَور جِلعادؔ کے پہاڑ میں آسُودہ ہوگا۝اُن دِنوں میں بلکہ اُسی وقت۔(یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔اِسرائیلؔ کی بدی کی تلاش کی جائے گی پر نہ ہوگی۔اَور یہُوداہؔ کی خطا کی بھی۔پر نہ پائی جائے گی۔کیونکہ جنہیں مَیں باقی رکھُّوں گا۔اُنہیں مَیں مُعاف کردُوں گا۝

۲۱ مراتائمؔ کے مُلک پر چڑھائی کر۔اُس پر اَور فقودؔ کے باشِندوں پر چڑھائی کر۔اُسے وِیران کر۔اُسے نیست و نابُود کر۔(یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔اَور جو کُچھ مَیں نے تُجھ ۲۲ سے کہا۔اُس کے مُطابِق عمل کر۝ مُلک میں جنگ کی شورِش ۲۳ اَور بڑی بربادی ہَے۝تمام دُنیا کا ہتھوڑا کیسے توڑا گیا۔اَور ٹُکڑے ٹُکڑے کِیا گیا۔اَور بابلؔ قوموں میں کِس طرح باعِثِ عِبرت ۲۴ ہُؤا۝تیرے لئے پھندا لگایا گیا اَور تُو پکڑی گئی اَور تُو نے نہ جانا۔تو پائی گئی اَور پکڑ لی گئی۔کیونکہ تُو نے خُداوند کو غُصّہ دِلایا۝ ۲۵ خُداوند نے اپنا سلاح خانہ کھولا اَور اپنے غُصّہ کے ہتھیار نِکالے۔کیونکہ خُداوند ربُّ الافواج کا گلدانیوں کے مُلک میں ایک ۲۶ کام ہَے۝دُور دُور سے اُس کے خلاف آؤ۔اُس کے اَنبار خانوں کو کھولو۔اُسے تودوں کی مانند ڈھیر بناؤ اَور اُسے نیست و نابُود ۲۷ کرو۔اُس کا کُچھ باقی نہ رہنے دو۝اُس کے تمام جوان سانڈوں کو ہلاک کرو۔وہ ذبح کے لئے اُتریں۔اُن پر واویلا کیونکہ اُن ۲۸ کا دِن یعنی اُن کی سزا کا وقت آ گیا۝مُلکِ بابلؔ کے مفرُوروں اَور پناہ گزینوں کی آواز ہَے تاکہ خُداوند ہمارے خُدا کے اِنتقام کی یعنی صیُّونؔ میں اُس کی ہَیکل کے اِنتقام کی خبر دیں۝ ۲۹ بابلؔ کے مُقابلے میں تیراندازوں اَور تمام کمان کشوں کو فراہم کرو۔اُس کے اِردگرد خیمہ زن ہو۔اُس میں سے کوئی نہ بچ جائے۔اُس کے کام کے مُطابِق اُسے بدلہ دو۔جو کُچھ اُس

نے کِیا۔ وہی اُس کے ساتھ کرو۔ کیونکہ اُس نے خُداوند اسرائیل
۳۰ کے قُدُّوس کے خلاف شیخی کی۝ اِس لئے اُس کے نَوجوان اُس
کے کُوچوں میں گر جائیں گے۔ اَور اُس روز اُس کے تمام جنگی
۳۱ مَرد فنا کئِے جائیں گے۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۝ دیکھ۔
اَے شیخی باز! مَیں تیرے خلاف ہُوں۔ یُوں خُداوند ربُّ الافواج
۳۲ کا فرمان ہَے۔ کیونکہ تیرا دِن یعنی تیری سزا کا وقت آ گیا۝ اِس
لئے شیخی باز ٹھوکر کھا کر گر پڑتا ہَے۔ اَور کوئی نہیں جو اُسے کھڑا
کرے۔ مَیں اُس کے شہروں میں آگ بھڑکاتا ہُوں۔ اَور یہ
اُس کے اِردگرد سب کُچھ بھسم کرتی ہَے۝
۳۳ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہَے۔ کہ بنی اسرائیل اَور
بنی یہُوداہ دونوں مظلُوم ہَیں۔ اَور سب جنہوں نے اُنہیں قید
کِیا اُنہیں پکڑے رکھتے ہَیں۔ وہ اُنہیں چھوڑ دینے سے اِنکار
۳۴ کرتے ہَیں۝ لیکن اُن کا وَلی زور آور ہَے۔ اُس کا نام
ربُّ الافواج ہَے۔ اَور وہ اُن کے مُقدّمے کے لئے ضرُور
جھگڑے گا۔ تاکہ مُلک کو آرام دے۔ اَور بابل کے باشندوں
۳۵ کو بے چین کرے۝ کلدانیوں پر تلوار! (یُوں خُداوند کا فرمان
ہَے) اَور باشندگانِ بابل پر اَور اُس کے سرداروں اَور دانشمندوں
۳۶ پر!۝ اُس کے غیب دانوں پر تلوار! تو وہ بے وقُوف بن
جائیں گے۔ اُس کے بہادُروں پر تلوار! تو وہ گھبرا جائیں
۳۷ گے۝ اُس کے گھوڑوں اَور رتھوں پر تلوار ہَے۔ اَور اُس کے
اندر کے تمام مخلُوط لوگوں پر تلوار ہَے! تو وہ عورتوں کی مانند بن
جائیں گے اُن کے خزانوں پر تلوار ہَے! تو وہ لُوٹے جائیں
۳۸ گے۝ اُس کی ندیوں پر تلوار ہَے! تو وہ خُشک ہو جائیں گی۔
کیونکہ وہ تراشی ہُوئی مُورتوں کا مُلک ہَے اَور وہ مکرُوہات پر
۳۹ ناز کرتے ہَیں۝ اِس لئے جنگلی بلّیاں اَور گیدڑ وہاں رہیں
گے۔ اَور شُتر مُرغ وہاں بسیں گے۔ اَور وہ اَبد تک پھر کبھی آباد
۴۰ نہ ہوگی اَور پُشت در پُشت اُس میں کوئی نہ بسے گا۝ جس طرح
کہ خُداوند نے سدُوم اَور عمُورہ اَور اُن کے قُرب وجوار کو اُلٹا
دِیا۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۔ اُسی طرح اُس میں کوئی
اِنسان نہ بسے گا اَور کوئی آدم زاد اُس میں قیام نہ کرے گا۝

دیکھ۔ شمال سے ایک گروہ اَور ایک بڑی قوم آتی ہَے اَور زمین ۴۱
کے کِناروں سے زبردست بادشاہ اُٹھتے ہَیں۝ وہ کمان اَور ۴۲
نیزے اُٹھائے ہَیں۔ وہ سخت دِل ہَیں اَور رحم نہیں کریں گے
اُن کی آواز سمُندر کی سی ہَے۔ اَور وہ گھوڑوں پر سوار ہو کر تیرے
ساتھ لڑائی کرنے کو۔ اَے بابل کی بیٹی! جنگی مَرد کی مانند
آراستہ ہَیں۝ شاہِ بابل نے اُن کی شُہرت سُنی۔ تو اُس کے ۴۳
ہاتھ ڈھیلے ہوگئے۔ اُسے اُس عورت کی طرح دُکھ اَور تکلیف
ہُوئی جسے دَردِ زِہ لگے ہوں۝ دیکھ۔ وہ اُردن کی جھاڑیوں سے ۴۴
شیر کی مانند دائمی چراگاہ میں اُوپر چڑھے گا۔ کیونکہ مَیں ناگہاں
اُنہیں اُس سے دُور بھگاؤں گا اَور جو کوئی برگزیدہ ہو۔ مَیں
اُسے اُس پر مُقرّر کرُوں گا۔ کیونکہ کون میری مانند ہَے۔ اَور
کون میرے لئے وقت ٹھہرائے گا۔ اَور کون وہ چرواہا ہَے۔ جو
میرے سامنے کھڑا ہوگا۝ اِس لئے خُداوند کی اُس مشورت کو ۴۵
سُنو جو اُس نے بابل کی بابت کی۔ اَور اُس کے اُن خیالات کو
جو اُس نے کلدانیوں کے مُلک کی بابت سوچے ہَیں۔ یقیناً وہ
گلّے کے چھوٹوں کو گھسیٹ لے جاتے ہَیں۔ یقیناً مسکن اُن
کے سبب سے ہیبت زدہ ہوگا۝ بابل کی شِکست کی آواز سے ۴۶
زمین لرزاں ہَے۔ اَور قوموں میں فریاد سُنائی دیتی ہَے +

باب ۵۱

خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ دیکھ۔ مَیں بابل پر اَور ۱
لیب قامائی کے باشندوں پر ایک ہلاک کرنے والے کی رُوح
اُبھارا چاہتا ہُوں۝ اَور مَیں بابل پر پھٹکنے والوں کو بھیجُوں گا۔ تو ۲
وہ اُسے پھٹکیں گے اَور اُس کے مُلک کو خالی کریں گے۔ کیونکہ
وہ اُس کی مُصیبت کے دِن اُس کی چاروں طرف اُس کے
خلاف ہوں گے۝ کمان کش اپنی کمان کھینچے۔ اَور اپنی زِرّہ ۳
کے ساتھ آئے۔ تُم اُس کے جوانوں کو باقی نہ رہنے دو۔ اُس
کے سارے لشکر کو ہلاک کرو۝ دیکھ۔ کلدانیوں کے مُلک میں ۴
مقتُول اَور اُس کے کُوچوں میں چھِدے ہُوئے پڑے ہَیں۝

۵ کیونکہ اِسرائیل اَور یہُوداہ اپنے خُدا سے یعنی
ربُّ الافواج سے رنڈاپے میں نہیں چھوڑے جاتے ہَیں
حالانکہ اُن کا مُلک اِسرائیل کے قُدُّوس کی نافرمانی سے بھرا
ہَے۞ ۶ بابل کے درمیان سے بھاگو۔ اَور ہر ایک اپنی جان کو
بچائے۔ اُس کی بدی میں شریک ہوکر ہلاک نہ ہو۔ کیونکہ یہ
[۷] خُداوند کے اِنتقام کا وقت ہَے پس وہ اُسے بدلہ دے گا۞ بابل
خُداوند کے ہاتھ میں ایک سونے کا پیالہ تھا۔ جو تمام دُنیا کو متوالا
کرتا تھا۔ قوموں نے اُس کی مَے میں سے پِیا! اِس لئے وہ
[۸] دیوانے ہَیں۞ بابل ناگہاں گِر گئی اَور برباد ہُوئی۔ اُس پر واویلا
کرو۔ اُس کے دَرد کے لئے بَلسان لو۔ شاید اُسے شِفا ہو جائے۞
[۹] ہم نے بابل کا عِلاج کِیا۔ پر وہ اچھّی نہ ہُوئی۔ اُسے چھوڑ دو
اَور ہم ہر ایک اپنے مُلک کو چلے جائیں کیونکہ اُس کی سزا
۱۰ اَفلاک تک پُہنچتی ہَے۔ اَور بادِلوں تک بُلند ہَے۞ خُداوند نے
ہماری صداقت کو آشکارا کِیا۔ پس آؤ ہم صیہُون میں خُداوند
اپنے خُدا کے کام کا بیان کریں۞
۱۱ تِیروں کو تیز کرو۔ ترکشوں کو بھر لو۔ کیونکہ خُداوند نے
شاہِ مادائی کی رُوح کو اُبھارا ہَے۔ اَور بابل کے خلاف اِرادہ
کِیا کہ اُسے برباد کرے کیونکہ یہ خُداوند کا اِنتقام یعنی اُس کی
۱۲ ہَیکل کا اِنتقام ہَے۞ بابل کی فِصیلوں کے مُقابِل جھنڈا کھڑا
کرو۔ پہرے کی چوکیوں کو مضبُوط کرو۔ نِگہبان مُقرّر کرو کمِین
گاہیں تیّار کرو۔ کیونکہ خُداوند نے جو اِرادہ کِیا یعنی جو قصد
۱۳ باشِندگانِ بابل کے خلاف کِیا وہ پُورا کرتا ہَے۞ اَے تُو جو
نہروں پر رہنے والی اَور بھاری خزانوں والی ہَے تیرا اَنجام آ پُہنچا۔
۱۴ اَور تیری حرام خوری حد تک پُہنچی۞ ربُّ الافواج نے اپنی ذات
کی قَسم کھائی ہَے۔ کہ حالانکہ مَیں نے ملخ کی مانند تُجھے آدمیوں
۱۵ سے بھر دِیا۔ تو بھی تیرے خلاف للکارا جائے گا۞ وہ جس نے
زمین کو اپنی قُدرت سے بنایا۔ اَور جہان کو اپنی حِکمت سے قائم
۱۶ کِیا۔ اَور اَفلاک کو اپنی دانِش سے پھیلایا۞ اُس کی آواز پر آسمان
میں بہُت پانی کا شور ہوتا ہَے۔ وہ بُخارات کو زمین کے کِناروں
سے اُٹھاتا۔ اَور مِینہ کے لئے بجلیوں کو پیدا کرتا۔ اَور ہَوا کو اپنے
مخزنوں سے نِکالتا ہَے۞ ۱۷ ہر ایک آدمی عِلم کے لحاظ سے کُند ذہن
ہو گیا۔ اَور ہر ایک زرگر اپنی مُورت سے شرمِندہ ہوتا ہَے۔ کیونکہ
اُس کی ڈھالی ہُوئی مُورت جُھوٹ ہَے اَور اُس میں جان نہیں۞
۱۸ یہ چیزیں باطِل اَور یہ کارِیگری قابِلِ تمسخُر ہَے۔ اَور اُن کی سزا
کے وقت میں وہ فنا ہو جائیں گی۞ ۱۹ یعقُوب کا بخرہ اُن کی طرح
نہیں۔ کیونکہ وہ سب چیزوں کا خالِق ہَے۔ اَور اِسرائیل اُس
کی مِیراث کا قبیلہ ہَے۔ ربُّ الافواج اُس کا نام ہَے۞
۲۰ تُو میرا ہتھوڑا اَور جنگی ہتھیار رہے۔ پس مَیں قوموں
کو تُجھ سے توڑ ڈالتا ہُوں۔ اَور مملکتوں کو تُجھ سے برباد کرتا
ہُوں۞ ۲۱ اَور مَیں تُجھ سے گھوڑے اَور سوار کو توڑ ڈالتا ہُوں۔ اَور
تُجھ سے رتھ اَور اُس کی سواری کو توڑ ڈالتا ہُوں۞ ۲۲ اَور مَیں تُجھ
سے مَرد و زَن کو توڑ ڈالتا ہُوں۔ اَور تُجھ سے بُوڑھے اَور بچّے کو
توڑ ڈالتا ہُوں۔ اَور تُجھ سے لڑکے اَور لڑکی کو توڑ ڈالتا ہُوں۞
۲۳ اَور تُجھ سے چرواہے اَور اُس کے گلّے کو توڑ ڈالتا ہُوں۔ اَور تُجھ
سے کِسان اَور اُس کے جوڑی بَیل کو توڑ ڈالتا ہُوں۔ اَور تُجھ
سے سرداروں اَور حاکِموں کو توڑ ڈالتا ہُوں۞ ۲۴ یُوں مَیں بابل کو
اَور تمام باشِندگانِ گلدان کو اُس ساری بدی کا بدلہ دُوں گا۔ جو
اُنہوں نے تُمہاری آنکھوں کے سامنے صیہُون سے کی تھی (یُوں
خُداوند کا فرمان ہَے)۞ ۲۵ دیکھ۔ مَیں تیرے خلاف ہُوں۔ اَے
مُفسِد پہاڑ۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) جو ساری زمین کو بِگاڑتا
ہَے۔ مَیں اپنا ہاتھ تُجھ پر بڑھاتا ہُوں۔ اَور چٹانوں پر سے تُجھے
لُڑھکا کر تُجھے جلا ہُؤا پہاڑ کر دیتا ہُوں۞ ۲۶ تو تُجھ سے کوئی پتّھر
کونے کے لئے اَور کوئی پتّھر بُنیاد کے لئے نہ لِیا جائے گا بلکہ
تُو اَبدی وِیرانہ ہو گا (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۞
۲۷ مُلک میں جھنڈا نَصب کرو۔ اَور قوموں کے درمیان
نرسِنگا پُھونکو۔ قوموں کو اُس کے خلاف تیّار کرو۔ اَور اراراط
اَور مِنّی اَور اشکناز کی مملکتوں کو اُس کے خلاف بُلاؤ۔ اُس کے
خلاف سِپہ سالار مُقرّر کرو۔ اَور ڈسنے والی ملخ کی مانند گھوڑوں

باب۵۱:۷ مُکاشفہ ۱۴:۸ + باب۵۱:۸ مُکاشفہ ۱۸:۹، ۱۱، ۱۹ +
باب۵۱:۹ مُکاشفہ ۱۸:۵ +

۲۸ کو چڑھالاؤ ۞اُس کے خلاف قوموں کومخصُوص کروشاہِ مادائی
اَور اُس کے سرداروں کواَور اُس کے سب حاکموں اَور اُس کی
۲۹ سَلطنَت کی ساری سَر زمین کو۞اَور زمین ہِلتی اَور کانپتی ہَے
کیونکہ بابل کے خلاف خُداوند کا ہر اِرادہ قائم رہتا ہَے کہ
بابل کی سَر زمین کو وِیران کرے۔اَور اُس میں کوئی بسنے والا نہ
۳۰ ہو۞بابل کے بہادُر لڑائی سے باز رہے۔اَور قلعوں میں جا
بیٹھے اَور اُن کی دلیری جاتی رہی وہ عورتوں کی مانند ہو گئے۔اَور
اُن کے مسکن جلائے گئے اَور اُن کے اَڑبنگے توڑے گئے۞
۳۱ ایک ہرکارہ دُوسرے ہرکارے سے ملِنے کو اَور ایک قاصِد
دُوسرے قاصِد سے ملِنے کو دوڑتا ہَے۔تاکہ بابل کے بادشاہ کو
خبر دے کہ اُس کا شہر ایک کِنارے سے دُوسرے کِنارے تک
۳۲ لے لِیا گیا۞حتّٰی کہ گھاٹ پکڑ لئے گئے۔اَور جنگل آگ سے
جَلائے گئے۔اَور جنگجُو مرد ہیبت زَدہ ہُوئے۞

[۳۳] کیونکہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہَے کہ
بابل کی بیٹی گاہنے کے وقت کے کھلیان کی مانند ہَے۔اَور
تھوڑی مُدّت بعد اُس کی فصل کے کاٹے جانے کا وقت آ
۳۴ جائے گا۞شاہِ بابل نبُوکدنضّر نے مُجھے کھالِیا اَور مُجھے بےچَین
کر دِیا۔اَور مُجھے خالی برتن بنایا۔وہ مُجھے اَژدہا کی مانند نِگل گیا
اَور میری لذیذ چیزوں سے اپنا پیٹ بھر لِیا۔پھر مُجھے باہر پھینک
۳۵ دِیا۞صیہُون کی رہنے والی کہے کہ میرا مظلُوم گوشت بابل پر
پڑے۔اَور یرُوشلیم کہے کہ میرا خُون باشندگانِ کلدآن پر ہو۞
۳۶ اِس لئے ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہَے۔دیکھ۔مَیں تیرے مُقدّمے
کے لئے جھگڑُوں گا۔اَور تیرا اِنتقام لُوں گا۔اَور اُس کے سُمندر
۳۷ کو سُکھا دُوں گا۔اَور اُس کے چشمے کو خُشک کرُوں گا۞اَور بابل
کھنڈر اَور گیدڑوں کا مسکن اَور باعِثِ عِبرت اَور باعِثِ تمسخر
۳۸ ہو جائے گا۔اَور اُس میں کوئی بسنے والا نہ ہو گا۞وہ جوان شیروں
کی مانند اِکٹھے گرجیں گے۔اَور شیر بچّوں کی طرح غُرّائیں گے۞
۳۹ اُن کی حالتِ طیش میں مَیں اُن کی ضِیافت کرکے اُنہیں مَست
کرُوں گا۔تاکہ وہ وجد میں آئیں اَور اَبدی نیند میں سو جائیں
اَور پھر نہ جاگیں۔(یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۞اَور مَیں ۴۰
اُنہیں برّوں کی طرح اَور مینڈھوں کی مانند مع بکروں کے مسلخ
پر اُتار لاؤُں گا۞

شیشاک کِس طرح لے لِیا گیا اَور تمام دُنیا کا فخر پکڑا ۴۱
گیا؟ قوموں کے درمیان بابل کیسے باعِثِ عِبرت بن گیا؟۞
سُمندر بابل پر چڑھ آیا تو وہ اُس کی موجوں کی کثرت سے ۴۲
چُھپ گیا۞اُس کے شہر دشت اَور خُشک زمین اَور صحرا بن گئے ۴۳
جس میں کوئی اِنسان نہیں بستا۔اَور جس میں سے کوئی آدم زادہ
نہیں گُزرتا۞مَیں بابل میں بعل کو سزا دُوں گا۔اَور جو کُچھ اُس ۴۴
نے نِگلا ہَے اُس کے مُنہ سے نِکالُوں گا۔اَور پھر قومیں اُس
کے پاس رواں نہ ہوں گی۔کیونکہ بابل کی فصیل پڑی رہے گی۞
اَے میری اُمّت۔اُس کے درمیان سے نِکل آ اَور خُداوند کے ۴۵
غضب کی تیزی سے ہر ایک اپنی جان بچائے۞اَور تُمہارا دِل ۴۶
نہ گھبرائے اَور تُم اُس خبر کو سُن کر خوف زَدہ نہ ہو۔جو مُلک میں
سُنی جائے گی۔کیونکہ ایک برس ایک افواہ آئے گی اَور اُس کے
بعد کے برس میں دُوسری اَفواہ اَور مُلک میں ایک حاکم دُوسرے
حاکم پر زور آوری کرے گا۞اِس لئے دیکھ۔وہ دِن آتے ہَیں ۴۷
کہ مَیں بابل کی تراشی ہُوئی مُورتوں کو سزا دُوں گا۔اَور اُس کی
تمام سَر زمین گھبرا جائے گی۔اَور اُس کے سب مقتُول اُس کے
اندر پڑے رہیں گے۞اَور آسمان اَور زمین اَور جو کُچھ اُن میں ۴۸
ہَے بابل پر گیت گائیں گے۔کیونکہ غارت گر اُس پر شِمال
سے آئیں گے۔(یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)۞

ہاں۔بابل گرے گا۔اَے اِسرائیل کے مقتُولو۔یقیناً۔ ۴۹
تمام دُنیا کے مقتُول بابل کے سبب سے قتل ہُوئے۞اَے تُم جو ۵۰
تلوار سے بچ گئے ہو چلے آؤ مت کھڑے ہو۔دُور دراز مُلکوں
میں خُداوند کو یاد رکھو۔اَور اپنے دِل میں یرُوشلیم کا خیال کرو۞
ہم شرمندہ ہَیں کیونکہ ہم ملامت سُنتے ہَیں۔اَور خجالت ہمارے ۵۱
چہروں کو ڈھانپ لیتی ہَے۔کیونکہ خُداوند کے گھر کے مَقدِس
میں اجنبی لوگ گُھس آئے۞اِس لئے دیکھ۔(یُوں خُداوند کا ۵۲
فرمان ہَے)۔وہ دِن آتے ہَیں کہ مَیں اُس کی تراشی ہُوئی

باب۵۱: ۳۳ مُکاشفہ ۱۴: ۱۵ +

مُورتوں کو سزا دُوں گا۔ اَور اُس کے تمام مُلک میں زخمی کراہیں
۵۳ گے ○ اگرچہ بابل آسمان تک بُلند ہو جائے۔ اَور اپنی قُوّت کی
بُلندی کو مضبُوط کرے تو بھی میری طرف سے اُس پر غارت گر
آئیں گے۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے) ○
۵۴ بابل سے چِلّانے کی اَور گلدانیوں کے مُلک سے
۵۵ بڑی ہلاکت کی آواز ہَے ○ کیونکہ خُداوند نے بابل کو برباد
کِیا۔ اَور اُس میں سے تمام غُلغُلہ کو نابُود کِیا۔ اُن کی موجیں
بحرِ مُحیط کی طرح شور کرتی ہَیں۔ اَور اُن کی للکار اُٹھتی ہَے ○
۵۶ کیونکہ غارت گر اُس پر یعنی بابل پر آتا ہَے۔ اَور اُس کے
بہادُر پکڑے جاتے اَور اُن کی کمانیں توڑی جاتی ہَیں۔ کیونکہ
۵۷ خُداوند خُدائے مُنتقم اُسے ضرُور بدلہ دیتا ہَے ○ اَور مَیں اُس
کے سرداروں اَور عقلمندوں اَور اُس کے حاکموں اَور اُس کے
سپہ سالاروں اَور اُس کے بہادُروں کو مدہوش کرُوں گا۔
چُنانچہ وہ ابدی نیند میں سو جائیں گے۔ اَور نہ جاگیں گے۔
(یُوں اُس بادشاہ کا فرمان ہَے جس کا نام ربُّ الافواج ہَے) ○
۵۸ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہَے۔ کہ بابل کی چوڑی فصِیل بالکُل گرا
دی جاتی ہَے۔ اَور اُس کے اُونچے پھاٹک آگ سے جلائے
جاتے ہَیں۔ یُوں قوموں کی محنت بے فائدہ ٹھہرتی ہَے۔ اَور
اُمّتوں کی مُشقّت آگ کے لئے ہوتی ہَے ○
۵۹ **بابل ملعُون** یہ وہ بات ہَے جس کا حُکم اِرمیا نبی نے سرایاہ
بن نیریاہ بن محسیاہ کو اُس وقت دِیا جب وہ شاہِ یہُوداہ
صِدقیاہ کے ہمراہ اُس کے عہدِ سلطنت کے چوتھے برس میں
بابل کو گیا۔ (سرایاہ آرام گاہ کا سردار تھا) ○
۶۰ اِرمیا نے اُس پُوری آفت کو جو بابل پر آنے والی تھی
ایک کتاب میں قلم بند کِیا تھا۔ یعنی یہ تمام باتیں جو بابل کے
۶۱ حق میں لکھی گئیں ○ اَور اِرمیا نے سرایاہ سے کہا۔ جب تُو بابل
۶۲ میں آئے۔ تو دیکھ۔ اِن تمام باتوں کو پڑھ ○ اَور کہہ اَے خُداوند!
تُو نے اِس جگہ کے حق میں فرمایا کہ تُو اُسے برباد کرے گا۔ تو اُس
میں کوئی رہنے والا نہ ہوگا۔ نہ اِنسان اَور نہ حیوان بلکہ وہ ابدی
۶۳ ویرانہ ہوگا ○ اَور جب تُو اِس کتاب کے پڑھنے سے فارِغ ہو۔
تو اُس کے ساتھ ایک پتّھر باندھ۔ اَور اُسے فُرات کے میان
میں پھینک دے ○ اَور کہہ اِسی طرح بابل ڈُوب جائے گی۔ ۶۴
اَور اُس آفت سے جو مَیں اُس پر ڈالُوں گا۔ پھر نہ اُٹھے گی۔
یہاں تک اِرمیا کا کلام ہَے +

باب ۵۲

تواریخی ضمیمہ صِدقیاہ اکیس برس کی عُمر کا تھا جب وہ ۱
بادشاہی کرنے لگا۔ اَور اُس نے یرُوشلیم میں گیارہ برس سلطنت
کی۔ اَور اُس کی ماں کا نام حموطل تھا۔ جو لِبنہ کے رہنے والے
یرمیاہ کی بیٹی تھی ○ اَور اُس نے خُداوند کی نِگاہ میں بدی کی ۲
بمُطابق اُس سب کے جو یہویاقیم نے کِیا ○ کیونکہ خُداوند کا ۳
غضب یرُوشلیم پر اَور یہُوداہ پر رہا۔ جب تک کہ اُس نے اپنے
سامنے سے اُنہیں دُور نہ کِیا۔ اَور صِدقیاہ نے شاہِ بابل کے
خلاف بغاوت کی ○ اَور اُس کی سلطنت کے نَویں برس کے ۴
دسویں مہینے کے دسویں دِن شاہِ بابل نبُوکدنضر اَور اُس کا تمام
لشکر یرُوشلیم پر چڑھ آیا۔ اَور اُس کے مُقابل ڈیرا کِیا۔ اَور اُس
کے گِرد دمدمے باندھے ○ اَور صِدقیاہ بادشاہ کے گیارھویں ۵
برس تک شہر زیرِ مُحاصرہ رہا ○ اَور چوتھے مہینے کے نَویں دِن شہر ۶
میں کال کی شِدّت ہُوئی۔ اَور مُلک کے لوگوں کے لئے روٹی
نہ تھی ○ تو شہر پناہ میں رخنہ ہو گیا۔ اَور سب جنگی مرد اُس دروازے ۷
کی راہ سے جو دو دِیواروں کے درمیان بادشاہ کے باغ کے
قریب تھا رات کے وقت نِکل کر بھاگ گئے (اَور گلدانی شہر
کو گھیرے ہُوئے تھے) اَور عرابہ کی راہ میں گئے ○ تب گلدانیوں ۸
کا لشکر بادشاہ کے تعاقُب میں گیا۔ اَور یریحو کے میدان میں
صِدقیاہ کو جا لیا۔ اَور اُس کا تمام لشکر اُس کے پاس سے پراگندہ
ہو گیا ○ تو اُنہوں نے بادشاہ کو پکڑا۔ اَور حمات کے علاقے کے ۹
رِبلہ میں اُسے شاہِ بابل کے پاس لے گئے۔ اَور اُس نے اُس
پر فتویٰ دِیا ○ اَور شاہِ بابل نے صِدقیاہ کے بیٹوں کو اُس کی ۱۰

باب ۵۱: ۶۳ مُکاشفہ ۱۸: ۲۱ +

آنکھوں کے سامنے ذَبح کِیا۔ اَور اُس نے رِبلہ میں یہُوداہ کے
۱۱ سب سرداروں کو بھی ذَبح کِیا○ اَور اُس نے صِدقیاہ کی آنکھیں نِکلوا ڈالیں اَور زنجیروں سے اُسے باندھا۔ اَور شاہِ بابل اُسے بابل میں لایا۔ اَور اُس کی مَوت کے دِن تک اُسے حراست خانہ میں رکھّا○

۱۲ اَور شاہِ بابل نبُوکدنضّر کے اُنیسویں برس کے پانچویں مہینے کے دسویں دِن تک نبُوزرادان جِلو داروں کا سردار جو بابل
۱۳ کے بادشاہ کے آگے کھڑا ہوتا تھا یرُوشلیم میں آیا○ اَور اُس نے خُداوند کا گھر اَور بادشاہ کا گھر اَور یرُوشلیم کے تمام گھر جلائے۔
۱۴ اَور سرداروں کے سب گھر آگ سے جَلا دِیئے○ اَور کلدانیوں کے سارے لشکر نے جو جِلو داروں کے سردار کے ساتھ تھا یرُوشلیم
۱۵ کی تمام دِیواروں کو جو اُس کے گِرد تھیں ڈھا دِیا○ اَور مُلک کے بعض مِسکینوں اَور تمام لوگوں کو جو شہر میں باقی رہے اَور بھاگنے والوں کو جو بابل کے بادشاہ کے پاس بھاگ گئے تھے اَور تمام جماعت کو نبُوزرادان جِلو داروں کے سردار نے جَلاوطن کر دِیا○
۱۶ اَور نبُوزرادان جِلو داروں کے سردار نے مُلک کے مِسکینوں میں سے بعض انگور لگانے والوں اَور کھیتی کرنے والوں کو چھوڑ دِیا○

۱۷ اَور پیتل کے ستُونوں کو جو خُداوند کے گھر میں تھے اَور چوکیوں اَور پیتل کے بحُیرہ کو جو خُداوند کے گھر میں تھا کلدانیوں
۱۸ نے توڑا۔ اَور اُس کا سارا پیتل بابل کو اُٹھا لے گئے○ اَور دیگیں اَور بیلچے اَور پیالے اَور گُلگیر اَور چمچے اَور پیتل کے سب برتن جن
۱۹ سے وہ خدمت کرتے تھے اُنہوں نے لے لئے○ اَور جِلو داروں کے سردار نے طاس اَور انگیٹھیاں اَور گُلگیر اَور دیگیں اَور شمعدان اَور چمچے اَور پیالے جو سونے کے تھے اُن کا سونا اَور جو چاندی کے تھے اُن کی چاندی لے لی○

۲۰ اَور دونوں ستُون اَور بحُیرہ اَور پیتل کے بارہ بَیل جو پایوں کے نیچے تھے جو سُلیمان بادشاہ نے خُداوند کے گھر کے لئے بنوائے تھے اُس نے لے لئے۔ اَور اُن برتنوں کے پیتل
۲۱ کا وزن نہیں ہُؤا تھا○ لیکن دو ستُون تھے۔ ہر ایک ستُون کا طُول اٹھارہ ہاتھ اَور مُحیط کا دھاگا بارہ ہاتھ اَور موٹائی چار اُنگل
۲۲ تھی اَور وہ کھوکھلا تھا○ اَور اُس پر پیتل کا ٹوپ تھا اَور ہر ایک ٹوپ پانچ ہاتھ اُونچا تھا۔ اَور ٹوپ پر اُس کے گِرداگِرد جالیاں اَور انار سب پیتل کے تھے۔ اَور ایسا ہی دُوسرا ستُون اَور اُس
۲۳ کے انار تھے○ اَور ایک طرف کو چھیانوے انار تھے اَور جالیوں پر اُس کے گِرداگِرد کُل سَو انار تھے○

۲۴ اَور جِلو داروں کے سردار نے سردار کاہِن سرایاہ کو اَور
۲۵ دُوسرے کاہِن صِفَنیاہ کو اَور تین دربانوں کو پکڑ لِیا○ اَور شہر میں سے ایک خواجہ سرائے کو جو جنگی آدمیوں پر مامُور تھا اَور سات آدمیوں کو جو بادشاہ کے سامنے موجُود رہتے تھے جو شہر میں پائے گئے اَور لشکر کے رئیس کے کاتِب کو جو مُلک کے لوگوں کو جمع کرتا تھا اَور مُلک کے لوگوں میں سے ساٹھ آدمی جو
۲۶ شہر کے اندر پائے گئے پکڑ لئے○ جِلو داروں کا سردار نبُوزرادان
۲۷ اُنہیں پکڑ کر شاہِ بابل کے پاس رِبلہ میں لے گیا○ تو شاہِ بابل نے اُنہیں مارا اَور حمات کے علاقے کے رِبلہ میں اُنہیں قتل کِیا۔ اَور یہُوداہ اپنی سَرزمین میں سے اسیر ہو کر چلا گیا○

۲۸ جِن یہُودیوں کو نبُوکدنضّر اسیر کر کے لے گیا وہ نبُوکدنضّر
۲۹ کے ساتویں برس میں تین ہزار تیئیس لوگ تھے○ اَور نبُوکدنضّر کے اٹھارھویں برس میں یرُوشلیم سے آٹھ سَو بتّیس جانیں جَلاوطن
۳۰ کی گئیں○ اَور نبُوکدنضّر کے تیئیسویں برس میں جِلو داروں کے سردار نبُوزرادان نے یہُودیوں میں سے سات سَو پینتالیس کو جَلاوطن کِیا۔ اِس طرح سب جانیں چار ہزار چھ سَو تھیں○

۳۱ شاہِ یہُوداہ یویاکین کی جَلاوطنی کے سینتیسویں برس کے بارھویں مہینے کے ستائیسویں دِن شاہِ بابل اویل مرودک نے شاہِ یہُوداہ یویاکین کو سرفراز کِیا۔ اَور اُسے قید خانے سے نِکالا○
۳۲ اَور اُس سے مہربانی کی باتیں کیں اَور اُس کی کُرسی اُن بادشاہوں کی کُرسیوں سے اُونچی کی جو بابل میں اُس کے ساتھ تھے○
۳۳ اَور اُس کے قید خانے کے کپڑے بدلوائے۔ اَور وہ اپنی زِندگی کے
۳۴ تمام دِن ہمیشہ اُس کے حضُور کھانا کھاتا رہا○ اَور اُس کی زِندگی کے تمام ایّام میں اُس کی مَوت کے دِن تک روزمرّہ کی رسَد کے لئے بادشاہ کی طرف سے اُس کے لئے دائمی وظیفہ مُقرّر کِیا گیا +

مَرِثیے

جب یرُوشلیِم برباد ہوا اور بنی اسرائیل اسیری میں گئے تو یِرمیاہ نبی نے یرُوشلیِم پر روتے اور نوحہ کرتے ہُوئے نہایت غمگین دِل سے آہ بھر کر یہ مَرثِیے کہے۔

مَرثِیہ ۱

الف

۱ وہ بستی جو لوگوں سے بھری تھی۔
اَب کیسی اکیلی بیٹھی ہَے۔
جو قوموں میں عظمت رکھتی تھی۔
وہ بیوہ کی مانند ہو گئی۔
جو صُوبوں میں شہزادی تھی۔
وہ خراج گُزار بن گئی۔

ب

۲ وہ رات بھر رو رو کر۔
آنسُوؤں سے گال بھگوتی ہَے۔
اُس کے تمام عاشقوں میں۔
کوئی نہیں جو اُسے تسلّی دے۔
اُس کے تمام رفیقوں نے اُس سے بے وفائی کی۔
اَور اُس کے دُشمن ہو گئے۔

ج

۳ ظُلم اَور سخت خدمت کے سبب سے۔
یہُوداہ جلا وطن ہُوا۔
وہ غیر قوموں کے درمیان بستا ہَے۔
اُسے راحت حاصِل نہیں ہوتی۔
اُس کے تمام عقُوبت رساں۔
اُسے تنگنائیوں میں جا لیتے تھے۔

ل

۴ صیہُون کی راہیں نَوحہ کرتی ہَیں۔
اِس لئے کہ عید کے لئے کوئی نہیں آتا۔
اُس کے سب پھاٹک وِیران ہو گئے۔
اُس کے کاہن آہیں بھرتے ہَیں۔
اُس کی کُنواریاں حسرت کرتی ہَیں۔
اَور وہ خُود بھی تلخی سے معمُور ہَے۔

ہ

۵ اُس کے مُخالِف غالِب ہَیں۔
اُس کے دُشمن توَنگر بنے۔
کیونکہ اُس کے گناہوں کی کثرت کے سبب سے۔
خُداوند نے اُسے دُکھ میں ڈالا ہَے۔
اُس کے بچّے دُشمن کے آگے۔
اسیر ہو کر چلے گئے ہیں۔

و

۶ اَور صیہُون کی بیٹی سے۔
اُس کی تمام شوکت جاتی رہی ہَے۔
اُس کے سرداراُن ہِرنوں کی مانند ہو گئے ہَیں۔

جو چراگاہ نہیں پاتے۔
وہ اپنے تعاقُب کرنے والے کے آگے آگے۔
ناتواں ہوکر چلتے ہیں۔

ز

۷ یرُوشلیِم اپنی مُصیبت اَور آوارہ گردی کے ایّام۔
ہر وقت یاد کرتی ہَے۔
جب اُس کے لوگ مُخالِف کے ہاتھ میں پڑے۔
اَور کوئی نہ تھا جو اُس کی مدد کرے۔
جب اُس کے مُخالِف ہنس ہنس کر۔
اُس کے زوال کو دیکھتے تھے۔

ح

۸ یرُوشلیِم نے نہایت سخت گُناہ کِیا ہَے۔
اِس لئے وہ ناپاک عورت کی طرح ہوگئی ہَے۔
اُس کے تمام عِزّت کرنے والے اُس کی برہنگی دیکھ کر۔
اُس کی تحقیر کرتے ہیں۔
اِس لئے وہ مُنہ پھیر کر۔
آہیں مارتی رہتی ہَے۔

ط

۹ اُس کی نجاست اُس کے دامن میں ہَے۔
اُس نے اپنے انجام کا خیال نہ کِیا۔
اِس لئے وہ تعجُّب انگیز طور پر پست ہوگئی ہَے۔
اُس کا کوئی تسلّی دینے والا نہیں رہا۔
''اَے خُداوند میری مُصیبت پر نِگاہ کر۔
کیونکہ دُشمن سرفراز ہوگیا ہَے۔''

ی

۱۰ اُس کی تمام مرغُوب چیزوں پر۔
مُخالِف نے اپنا ہاتھ پھیلایا ہَے۔
بلکہ اُس نے یہ بھی دیکھ لِیا ہَے۔
کہ غیر قومیں اُس کے مَقدِس میں داخِل ہوگئی ہیں۔
جِن کی بابت تُو نے حُکم فرمایا تھا۔
کہ وہ تیرے مجمع میں داخِل نہ ہوں۔

ک

۱۱ اُس کے سب لوگ آہیں بھر بھر کر۔
روٹی کی تلاش کرتے ہیں۔
وہ اپنی مرغُوب چیزیں خُوراک کے لئے دے ڈالتے ہیں۔
تا کہ اپنی جان کو سنبھالیں۔
''اَے خُداوند نِگاہ کر کے دیکھ۔
کہ مَیں کِس قدر ذلیل ہوگئی۔''

ل

۱۲ ہائے تمام راہ چلنے والو۔
کیا تُمہارے نزدِیک یہ کُچھ نہیں؟
غور کر کے دیکھو کہ آیا کسی کا غم۔
اُس غم کی طرح ہَے جو مُجھ پر غالب آیا ہَے۔
اَور جِس سے اپنے غضب کی شدّت کے دِن۔
خُداوند نے مُجھے دُکھ میں ڈالا ہَے۔

م

۱۳ اُس نے بُلندی پر سے آگ بھیجی ہَے۔
جو میری ہڈّیوں کے اندر گُھس گئی ہَے۔
اُس نے میرے قدموں کے لئے جال بِچھایا ہَے۔
اُس نے مُجھے پیچھے کو پھیر دِیا ہَے۔
اُس نے مُجھے وِیران کر دِیا ہَے۔
اَور دِن بھر کے مرض میں ڈال دِیا ہَے۔

ن

۱۴ میری خطاؤں کا جُوا مُجھ پر باندھا گیا ہَے ۔
اُسی کے ہاتھ سے وہ گھٹی ہُوئی ہیں ۔
وہ میری گردن پر رکھّی گئی ہَیں ۔
اُس نے میری طاقت کو معدُوم کر دِیا ہَے ۔
خُداوند نے مُجھے اُن کے ہاتھ میں کر دِیا ہَے ۔
مُجھ سے اُٹھا نہیں جاتا ۔

س

۱۵ میرے تمام بہادُروں کی خُداوند نے ۔
میرے درمیان توہین کی ہَے ۔
اُس نے میری مُخالفت میں محفِل کا اِعلان کِیا ہَے ۔
تاکہ میرے نَوجوانوں کو ہلاک کرے ۔
خُداوند نے کُنواری بیٹی یہُوداہ کے لئے ۔
کولھو میں انگور روندے ہیں ۔

ع

۱۶ اِس سبب سے مَیں روتی ہُوں ۔
اَور میری آنکھوں سے اشک رواں ہَیں ۔
کیونکہ جو تسلّی دینے والا میری جان کو تسکین دے ۔
وہ مُجھ سے دُور ہَے ۔
میرے فرزند پریشان ہوگئے ۔
اِس لئے کہ دُشمن غالب آ گیا ہَے ۔

ف

۱۷ (صیہُون اپنے ہاتھ پسارتی ہَے ۔
اُس کا کوئی تسلّی دہندہ نہیں ۔
خُداوند نے یعقُوب کی بابت حُکم صادِر فرمایا ہَے ۔
کہ اُس کے اِردگرد کے لوگ اُس کی مُخالفت کریں ۔
یرُوشلیِم اُن کے درمیان ۔
ناپاک عورت کی مانند ہَے)

۱۸ خُداوند عادِل ہَے ۔
کیونکہ مَیں نے اُس کے حُکم کی نافرمانی کی ہَے ۔
اَے تمام قومو ۔ سُنو تو ۔
اَور میرے غم کو دیکھو ۔
میری کُنواریاں اَور میرے نَوجوان ۔
اسیری میں چلے گئے ہیں ۔

ق

۱۹ مَیں نے اپنے عاشقوں کو بُلایا ۔
پر اُنہوں نے مُجھے دھوکا دِیا ۔
میرے کاہنوں اَور بزُرگوں نے
شہر میں اپنی جان دے دی ۔
جب اپنے لئے خُوراک کی تلاش میں تھے ۔
تاکہ اپنی جان کو سنبھالیں ۔

ر

۲۰ اَے خُداوند دیکھ کہ مَیں کِس قدر رنجیدہ ہُوں ۔
میرا باطن جوش مارتا ہَے ۔
میرا دِل مُجھ میں پریشان ہَے ۔
کیونکہ مَیں نے سخت بغاوت کی ہَے ۔
باہر تلوار بے اولاد کرتی ہَے ۔
اَور گھر میں مَوت کا سامنا ہَے ۔

ش

۲۱ میرا آہ مارنا سُنا تو جاتا ہَے ۔
پر کوئی نہیں جو مُجھے تسلّی دے ۔
میرے تمام دُشمن میری مُصیبت کی خبر سُن کر ۔
خُوش ہوتے ہیں کہ تُو نے یُوں کِیا ہَے ۔

کاش کہ تُو اِنتقام کا وہ دِن لائے۔
جِس میں وہ بھی میری مانند ہو جائیں گے۔

ت

۲۲ کاش کہ اُن کی تمام شرارت۔
تیرے حضُور پیش ہو۔
میری سب خطاؤں کے سبب سے۔
جِس طرح تُو نے مُجھ سے کِیا ہے اُسی طرح اُن سے بھی کر۔
درحقیقت میری آہیں کثیر ہیں۔
اَور میرا دِل غم ناک ہے۔

مَرثیہ ۲

الف

۱ خُداوند نے اپنے غضب میں۔
بیٹی صیہُون کو بادِل سے کیسے چُھپا دِیا ہے۔
اُس نے اِسرائیل کے جمال کو آسمان سے۔
زمین پر کیسے گرا دِیا ہے۔
اَور اپنے قہر کے دِن۔
اپنے پاؤں رکھنے کی چوکی کو فراموش کر دِیا ہے۔

ب

۲ خُداوند نے یعقُوب کے تمام مَساکن کو مِٹا دِیا ہے۔
اَور اُن پر رحم نہیں کِیا۔
اُس نے اپنے غضب سے بیٹی یہُودہ کے قِلعوں کو۔
ڈھا دِیا ہے اَور خاک میں مِلا دِیا ہے۔
اُس نے اُس کے بادشاہ اَور سرداروں کو۔
غیر مخصُوص کرا دِیا ہے۔

ج

۳ اُس نے اپنے غضب کی شِدّت میں۔
اِسرائیل کے پُورے سینگ کو توڑ ڈالا ہے۔
اُس نے دُشمن کے آتے وقت۔
اپنا دستِ راست پیچھے ہٹا لِیا ہے۔
اَور اُس نے یعقُوب میں گویا آگ بھڑکا دی ہے۔
جو چاروں طرف بھسم کرتی ہے۔

د

۴ اُس نے دُشمن کی مانند کمان کھینچی ہے۔
اَور اپنے دستِ راست کو مضبُوط کِیا ہے۔
اُس نے مُخالِف کی طرح۔
جو کُچھ آنکھوں کے لئے مرغُوب تھا قتل کر دِیا ہے۔
اُس نے صیہُون بیٹی کے خیمے میں۔
آگ کی مانند اپنا غضب بھڑکایا ہے۔

ہ

۵ خُداوند دُشمن کی طرح ہو گیا ہے۔
وہ اِسرائیل کو نِگل گیا ہے۔
وہ اُس کے تمام محلّوں کو نِگل گیا ہے۔
اَور اُس کے قِلعوں کو برباد کر دِیا ہے۔
اَور اُس نے بیٹی یہُودہ میں۔
نَوحہ اَور ماتم کو بڑھا دِیا ہے۔

و

۶ اُس نے باغ کی طرح اپنی ہیکل کے صحن کو خالی کر دِیا ہے۔
اُس نے اپنے دارِ اجتماع کو برباد کر دِیا ہے۔
خُداوند نے صیہُون میں۔
عید اَور سبت کو فراموش کرا دِیا ہے۔

اَور اُس نے اپنے قہر کے غضب میں ۔
بادشاہ اَور کاہِن کو ذلیل کر دِیا ہَے ۔

ز

۷ خُداوند نے اپنے مَذبح کو رَدّ کر دِیا ہَے ۔
اَور اپنے مَقدِس کو غیر مخصُوص کرا دِیا ہَے ۔
اُس نے اُس کے محلّوں کی دِیواروں کو ۔
دُشمن کے ہاتھ میں دے دِیا ہَے ۔
اَور خُداوند کے گھر میں عید کے دِن کی طرح ۔
آوازیں اُٹھائی گئی ہَیں ۔

ح

۸ خُداوند نے قَصد کِیا ہَے ۔
کہ بیٹی صیہُونؔ کی دِیوار کو برباد کر دے ۔
اُس نے ڈوری کھینچی ہَے اَور اُس کی تباہی کے کام سے ۔
اپنا ہاتھ پیچھے نہیں ہٹایا ۔
اُس نے دِیوار و فصِیل کو ماتم زَدہ کر دِیا ہَے ۔
اَور دونوں باہم مُرجھا جاتی ہَیں ۔

ط

۹ اُس کے پھاٹک زمین میں دھنس گئے ہیں ۔
اُس نے اُس کی سلاخوں کو توڑ کر برباد کر دِیا ہَے ۔
اُس کا بادشاہ اَور اُس کے سردار ۔
غیر قوموں کے بیچ میں ہیں ۔ شریعت موقُوف ہوگئی ہَے ۔
خُداوند کی طرف سے ۔
اُس کے اَنبیاء بھی کوئی رُویا نہیں پاتے ۔

ی

۱۰ بیٹی صیہُونؔ کے بزُرگ ۔
خاموش ہو کر زمین پر بیٹھے ہیں ۔
اُنہوں نے اپنے سر پر راکھ ڈالی ہَے ۔
اَور کمر پر ٹاٹ باندھا ہَے ۔
یرُوشلیمؔ کی کُنواریاں ۔
زمین تک اپنے سر جُھکائے ہَیں ۔

ک

۱۱ میری آنکھیں آنسو بہا بہا کر دُھندلا گئی ہَیں ۔
میرا باطِن جوش مارتا ہَے ۔
میری اُمّت کی بیٹی کی چوٹ کے سبب ۔
میرا جگر زمین پر بہہ گیا ہَے ۔
جب کہ بچّہ اَور شِیرخوار ۔
قصبے کے کُوچوں میں غش کھاتے ہیں ۔

ل

۱۲ وہ اپنی ماؤں سے پُوچھتے رہے ۔
کہ گیہُوں اَور مَے کہاں ہَے ۔
وہ شہر کے کُوچوں میں
زخمی کی مانند غش کھاتے ہَیں ۔
جب اُن کی ماؤں کی گود میں ۔
اُن کی جان نِکلتی ہَے ۔

م

۱۳ کِس سے مَیں تجُھے نِسبت دُوں ۔ اَور کِس سے تشبیہ دُوں ۔
اَے بیٹی یرُوشلیمؔ !
مَیں تجُھے کِس کے برابر کہُوں ۔ تا کہ تجُھے تسلّی دُوں ۔
اَے کُنواری بیٹی صیہُونؔ !
کیونکہ تیری چوٹ سمُندر کی طرح عظیم ہَے ۔
تیرا عِلاج کون کرے !

ن

۱۴ تیرے نبیوں نے تیرے لئے ۔

بطالت اَور حماقت کی رُؤیتیں دیکھی ہَیں۔
اُنہوں نے تیری بَدی کو ظاہر نہیں کِیا۔
تاکہ تیری قِسمت بدلائیں۔
بلکہ اُنہوں نے تیرے لِئے۔
باطِل اَور گُمراہ کُن بارِ نبُوّت پایا ہَے۔

س

۱۵ تمام راہ گیر۔
تُجھ پر تالیاں بجاتے ہَیں۔
وہ بیٹی یرُوشلیِم پر۔
پھکارتے اَور سر ہِلاتے ہَیں۔
''کیا یہ وہی شہر ہَے جِسے لوگ۔
کمالِ حُسن اَور فرحتِ جہان کہتے تھے۔''

ف

۱۶ تیرے تمام دُشمن۔
تُجھ پر مُنہ پسارتے ہَیں۔
وہ پھکارتے اَور دانت پِیستے ہَیں۔
اَور کہتے ہَیں کہ ''ہم اُسے نِگل گئے ہَیں۔
یہ وُہی دِن ہَے جِس کے ہم مُنتظِر تھے۔
ہم نے اُسے پالِیا اَور دیکھ لِیا ہَے۔''

ع

۱۷ خُداوند نے اپنے قَصد کے مُطابِق کر لِیا ہَے۔
اَور اپنے اُس قَول کو پُورا کِیا ہَے۔
جو اُس نے قدیم ایّام سے فرمایا تھا۔
اُس نے ڈھا دِیا ہَے اَور رحم نہیں کِیا۔
اُس نے دُشمن کو تُجھ پر خُوش ہونے دِیا ہَے۔
اَور تیرے مُخالِفوں کے سِینگ کو بُلند کر دِیا ہَے۔

ص

۱۸ اَے کُنواری بیٹی صِیُّون۔
خُداوند سے فریاد کر۔
رات دِن تیرے آنسُو۔
دریا کی طرح بہتے رہیں۔
تُو آرام نہ کر۔
تیری آنکھ کی پُتلی باز نہ آئے۔

ق

۱۹ اُٹھ اَور رات کو۔
پَہروں کے شرُوع سے فریاد کر۔
اپنا دِل خُداوند کے سامنے۔
پانی کی طرح اُنڈیل دے۔
اپنے بچّوں کی جانوں کے لِئے۔
اُس کی طرف اپنا ہاتھ پھیلا۔

ر

۲۰ اَے خُداوند۔ دیکھ اَور توجُّہ کر۔
کہ تُو نے کِس سے یہ سلُوک کِیا ہَے۔
کیا عورتیں اپنے ہی پَھل کو۔
یعنی گود کے بچّوں کو کھا جائیں؟
کیا خُداوند کے مَقدِس میں۔
کاہِن اَور نبی قتل کِئے جائیں۔

ش

۲۱ کُوچوں میں زمین پر۔
لڑکے اَور بُوڑھے پڑے ہَیں۔
میری کُنواریاں اَور میرے نَوجوان۔
تلوار کا شِکار ہو گئے ہیں۔

تُو نے اپنے غضب کے دِن میں اُنہیں قتل کیا ہَے۔
تُو نے اُنہیں ذَبح کر دِیا ہَے اَور رحم نہیں کیا۔

ت

۲۲ تُو نے گویا عید کے دِن کے لئے۔
ہر طرف سے میرے ہَول بُلائے ہیں۔
اَور خُداوند کے غضب کے دِن میں۔
نہ کوئی بچا نہ باقی رہا۔
جِن کی مَیں نے گود میں لے کر پرورِش کی ہَے۔
اُنہیں میرے دُشمن نے فنا کر دِیا ہَے۔

مَرثیہ ۳

الف

۱ مَیں وہ آدمی ہُوں جِس نے اُس دُکھ کو دیکھا ہَے۔
جو اُس کے غضب کی چھڑی کے سبب سے ہُوا ہَے۔
۲ اُس نے مُجھے لے جا کر تارِیکی میں پُہنچایا۔
نہ کہ نُور میں۔
۳ وہ دِن بھر اپنا ہاتھ۔
میرے خلاف بڑھاتا رہا ہَے۔

ب

۴ اُس نے میرے گوشت اَور چمڑے کو ضعیف کر دِیا ہَے۔
اَور میری ہڈّیوں کو توڑ ڈالا ہَے۔
۵ اُس نے میرے اِردگرد دِیوار تعمیر کی ہَے۔
اَور تلخی اَور مُشقّت سے مُجھے گھیر لِیا ہَے۔
۶ اُس نے مُدّت کے مُردوں کی مانند۔
مُجھے تارِیک مقاموں میں بسایا ہَے۔

ج

۷ اُس نے میرے گِرد دِیوار بنائی ہَے تاکہ مَیں باہر نہ نِکل سکُوں۔
اُس نے میری زنجیروں کو بھاری کر دِیا ہَے۔
۸ اگرچہ مَیں چلاّ چلاّ کر فریاد کرتا ہُوں۔
تاہم وہ میری دُعا سُننے سے مُنکر ہُوا ہَے۔
۹ اُس نے تراشے ہُوئے پتھّروں سے میری راہوں کو بند کر دِیا ہَے۔
اُس نے میرے رستوں کو اُلٹا دِیا ہَے۔

د

۱۰ وہ میرے لئے گویا رِیچھ ہَے جو گھات میں ہو۔
اَور شیر کی مانند ہَے جو پوشِیدہ جگہ میں ہو۔
۱۱ اُس نے میری راہوں کو خمیدہ کر دِیا ہَے۔
اُس نے مُجھے چُور چُور کر دِیا ہَے اَور وِیران کر دِیا ہَے۔
۱۲ اُس نے اپنی کمان کھینچی ہَے۔
اَور مُجھے تیر کا نِشانہ بنا دِیا۔

ہ

۱۳ اُس نے اپنی ترکش کے فرزندوں سے۔
میرے گُردوں کو چھید ڈالا ہَے۔
۱۴ مَیں تمام قوموں کے آگے قابِلِ تمسخُر۔
اَور اُن کا دِن بھر کا گانا بجانا ٹھہرا ہُوں۔
اُس نے مُجھے تلخ پودوں سے سیر کیا ہَے۔
۱۵ اَور مُجھے اَفسنتین سے مدہوش کر دِیا ہَے۔

و

۱۶ اُس نے سنگ رِیزوں سے میرے دانت توڑے ہیں۔
اَور راکھ میں مُجھے لوٹنے دِیا ہَے۔

۱۷ ”تُو نے میری جان کو سلامتی سے دُور کر دِیا ہَے۔
مَیں اِقبالمندی کو بُھول گیا۔
۱۸ اَور مَیں نے کہا کہ میری توانائی۔
اَور میری اُمّید خُداوند سے جاتی رہی ہَے۔“

ز

۱۹ تُو میری مُصِیبت اَور آوارگی۔
اَور افسنتین اَور تلخی کو یاد کر۔
۲۰ میری جان اِنہیں بِلا ناغہ یاد کرتی ہَے۔
اَور مُجھ میں غش کھاتی ہَے۔
۲۱ مَیں اِس بات پر دِل میں سوچُوں گا۔
اَور اِسی سبب سے مَیں اُمّیدوار ہُوں۔

ح

۲۲ خُداوند کی مہربانیاں موقُوف نہیں ہُوئیں۔
اَور اُس کی رحمتیں زائل نہیں ہُوئیں۔
۲۳ وہ ہر صُبح تازہ ہوتی ہَیں۔
تیری وفاداری عظیم ہَے۔
۲۴ میری جان کہتی ہَے کہ خُداوند میرا بخرہ ہَے۔
اِس لئے مَیں اُسی پر اُمّید رکھّا کرُوں گا۔

ط

۲۵ خُداوند اپنے مُنتظِرین کے لئے نیک ہَے۔
اَور اُس جان کے لئے بھی جو اُس کی طالِب ہو۔
۲۶ یہ اچھّا ہَے کہ خاموشی میں۔
خُداوند کی نجات کا اِنتظار کیا جائے۔
۲۷ آدمی کے لئے یہ اچھّا ہَے۔
کہ لڑکپن ہی سے جُوا اُٹھائے۔

ی

۲۸ وہ اکیلا بیٹھے اَور چُپ رہے۔
جب اُسی نے جُوئے کو اُس پر رکھّا ہَے۔
۲۹ وہ اپنا مُنہ فرش تک جُھکائے رکھّے۔
شاید کُچھ اُمّید باقی ہو۔
۳۰ اپنا گال اپنے طمانچہ مارنے والے کی طرف پھیر دے۔
وہ ملامت سے سیر ہو۔

ک

۳۱ کیونکہ خُداوند۔
اُسے ہمیشہ کے لئے ترک نہ کرے گا۔
۳۲ اَور اگرچہ دُکھ دے۔
تاہم اپنی رحمت کی کثرت کے مُطابِق رحم کرے گا۔
۳۳ کیونکہ اُس کے دِل میں یہ نہیں۔
کہ بنی نَوع اِنسان کو دُکھ اَور رنج دے۔

ل

۳۴ اگر زمین کے تمام قیدی۔
قدموں کے نیچے پیسے جائیں۔
۳۵ یا حق تعالیٰ کے حضُور
اِنسان کا حق بدل دِیا جائے۔
۳۶ یا اِنسان کو اُس کے مُقدّمے میں اُلٹا دِیا جائے۔
تو کیا خُداوند نہیں دیکھتا؟

م

۳۷ اگر خُداوند نہ فرمائے۔
تو کون ہَے جِس کے کہنے کے مُطابِق ہو۔
۳۸ کیا بُرائی اَور بھلائی دونوں۔
حق تعالیٰ کے مُنہ سے نہیں نِکلتیں؟
۳۹ پس باوجُود اپنے گُناہوں کے۔
اِنسان جیتے جی کیوں کُڑکُڑائے۔

ن

۴۰ آؤ ہم اپنی راہوں کو پرکھیں اور آزمائیں۔
اور خُداوند کی طرف رجُوع کریں۔
۴۱ ہم خُدا کی طرف جو آسمان میں ہے۔
اپنا دِل اور ہاتھ اُٹھائیں۔
۴۲ ہم نے خطا اور بغاوت کی ہے۔
تو تُو نے مُعاف نہیں کیا۔

س

۴۳ اپنے غضب میں چُھپ کر تُو نے ہمیں رگیدا ہے۔
تُو نے قتل کیا اور رحم نہیں کیا ہے۔
۴۴ تُو نے اپنے آپ کو بادِل سے ڈھانپا ہے۔
تا کہ ہماری دُعا تُجھ تک نہ پُہنچ سکے۔
۴۵ تُو نے ہمیں قوموں کے درمیان
مَیل اور نجاست بنا دِیا ہے۔

ف

۴۶ ہمارے تمام دُشمن۔
ہم پر اپنا مُنہ پسارتے ہیں۔
۴۷ خوف اور گڑھا۔
اور وِیرانی اور تباہی ہم پر نازِل ہُوئیں۔
۴۸ میری اُمّت بیٹی کی چوٹ کے سبب
میری آنکھوں سے ندیاں بہہ رہی ہیں۔

ع

۴۹ میری آنکھ ٹپکاتے ٹپکاتے ٹھہرتی نہیں۔
اور اُسے مُہلت نہیں ہوتی۔
۵۰ جب تک کہ خُداوند آسمان پر سے۔
نظر کر کے نہ دیکھے۔
۵۱ میرے شہر کی تمام بیٹیوں کے سبب
میری آنکھ مُجھے دِق کرتی ہے۔

ص

۵۲ جو بے سبب میرے دُشمن تھے۔
وہ پرندے کی مانند میرا شِکار کرتے تھے۔
۵۳ اُنہوں نے گڑھے میں میری زِندگی کو مِٹا ڈالا ہے۔
۵۴ بلکہ مُجھ پر پتّھر بھی پھینکے ہیں۔
سیلاب میرے سر پر سے گُزرتا گیا۔
تو مَیں نے کہا کہ ”مَیں ہلاک ہُوا۔“

ق

۵۵ اَے خُداوند مَیں نے تیرے نام کو۔
گڑھے کی تہہ سے پُکارا۔
۵۶ تُو نے میری آواز سُنی۔
میری آہ و فریاد سے اپنا کان نہ چُھپا۔
۵۷ جِس دِن مَیں نے تُجھے پُکارا تُو نزدِیک آیا۔
اور کہا کہ نہ ڈر۔

ر

۵۸ اَے خُداوند تُو میرے مُقدّمے کے لئے جھگڑتا رہا ہے۔
تُو نے میری زِندگی کو چُھڑایا ہے۔
۵۹ اَے خُداوند تُو نے میری مظلُومی کو دیکھا ہے۔
تُو میرے مُقدّمے کا فیصلہ کر۔
۶۰ تُو نے اُن کے پُورے اِنتقام۔
اور میرے خلاف اُن کے منصُوبوں کو دیکھا ہے۔

س

۶۱ اَے خُداوند تُو نے اُن کی طعنہ زنی۔
اور میرے خلاف اُن کے منصُوبوں کو سُنا ہے۔

۶۲ بلکہ میرا سامنا کرنے والوں کے مُنہ کی باتوں۔
اَور میرے خلاف اُن کی دِن بھر کی مشورتوں کو بھی۔
۶۳ تُو اُن کا بیٹھنا اَور کھڑا ہونا دیکھ۔
مَیں اُن کا گانا بجانا ٹھہرا ہُوں۔

ت

۶۴ اَے خُداوند اُن کے ہاتھ کے کام کے مُطابِق۔
اُنہیں بدلہ دے۔
۶۵ تُو اُن میں دِل کی سختی ڈال۔
تیری لعنت اُن پر نازِل ہو۔
۶۶ اپنے غضب سے اُن کا تعاقُب کر۔
اَے خُداوند آسمان کے نیچے سے اُنہیں فنا کر دے۔

مَرثیہ ۴

الف

۱ سونا کیسے بے آب ہو گیا ہَے۔
کُندن کیسے تبدیل ہو گیا ہَے۔
مُقدّس پتّھر کیسے۔
کُوچوں کے ہر سرے پر مُنتشر ہَیں۔

ب

۲ صیہُونؔ کے گراں قدر فرزند
جو کُندن کے ہم پلّہ تھے۔
کیسے مٹّی کے اُن برتنوں کی مانند گِنے گئے ہیں۔
جو کُمہار کے ہاتھ کا کام ہَیں۔

ج

۳ گیدڑیاں بھی چھاتی کھولتی ہَیں۔
اَور اپنے بچّوں کو دُودھ پِلاتی ہَیں۔
پر میری اُمّت کی بیٹی۔
بیابان کے شُترمُرغ کی طرح سخت دِل ہو گئی ہَے۔

د

۴ شِیرخوار کی زُبان پیاس کے سبب
اُس کے تالُو سے جا لگی ہَے۔
چھوٹے بچّے روٹی مانگتے ہَیں۔
پر کوئی نہیں جو اُنہیں توڑ کر دے۔

ہ

۵ جو لذیذ چیزوں کے کھانے والے تھے۔
وہ کُوچوں میں غش کھاتے ہَیں۔
جن کی قِرمزی لباس میں پرورِش ہُوئی۔
وہ مزبلے کو آغوش میں لیتے ہَیں۔

و

۶ میری اُمّت بیٹی کی بدی۔
سدُومؔ کے گُناہ سے بڑی ہَے
اَور وہ اُس پر ہاتھ پڑے بغیر۔
ایک ہی لمحہ میں اُلٹ دِیا گیا تھا۔

ز

۷ اُس کے نَوجوان برف سے زیادہ شفاف
اَور دُودھ سے زیادہ سفید تھے۔
اُن کے بدن مرجان سے زیادہ سُرخ رنگ تھے۔
وہ نیلم سے زیادہ درخشاں تھے۔

ح

۸ اُن کی صُورت اَب کالک سے بھی زیادہ کالی ہَے۔

مرثیہ ۴:۶ متی ۱۰:۱۵، لُوقا ۱۰:۱۲ +

اُنہیں کُوچوں میں کوئی نہیں پہچانتا۔
اُن کا چمڑا اُن کی ہڈّیوں سے لگ گیا ہَے ۔
وہ خُشک ہو کر لکڑی کی مانند ہو گیا ہَے ۔

ط

۹ تلوار کے مقتُولوں کا حال۔
بُھوک کے مقتُولوں کے حال سے بہتر ہَے ۔
کیونکہ یہ کھیت کی پیداوار کے نہ ہونے کے باعِث ۔
چھدے ہُوؤں کی مانند مُرجھائے رہتے ہَیں۔

ی

۱۰ موم دِل عورتوں نے اپنے ہی ہاتھ سے ۔
اپنے بچّوں کو اُبال کر پکایا۔
تو میری اُمّت بیٹی کی ہلاکت میں ۔
یہ اُن کی خُوراک ہُوئے ۔

ک

۱۱ خُداوند نے اپنے قہر کو انجام دِیا ہَے ۔
اَور اپنے شدید غضب کو اُنڈیلا ہَے ۔
اُس نے صیہُون میں ایک آگ سُلگائی ہَے ۔
جو اُس کی بُنیادوں کو بھسم کر گئی ہَے ۔

ل

۱۲ شاہانِ جہان اَور باشِندگانِ عالم میں سے۔
کوئی یقین نہیں کرتا تھا۔
کہ مُخالِف اَور دُشمن ۔
یرُوشلِیم کے پھاٹکوں میں گُھس جائیں گے ۔

م

۱۳ اُس کے نبیوں کی خطاؤں
اَور اُس کے کاہنوں کی بدیوں کے سبب
(جنہوں نے اُس کے اندر۔
صادِقوں کا خُون بہایا ہَے۔)

ن

۱۴ وہ اندھوں کی مانند کُوچوں میں بھٹکتے ۔
اَور خُون سے آلُودہ ہوتے ہَیں ۔
یہاں تک کہ کوئی اُن کے کپڑوں کو۔
چُھو نہیں سکتا۔

س

۱۵ اُنہیں پُکارا جاتا تھا کہ دُور ہو۔ ناپاک ہَے ۔
دُور ہو۔ دُور ہو۔ نہ چُھو ۔
جب وہ بھاگے تو آوارہ پھرتے رہے۔
غیر قوموں میں کہا جاتا تھا کہ یہاں نہ رہیں۔

ف

۱۶ خُداوند کے غضب نے اُنہیں پراگندہ کیا ہَے ۔
وہ اُن پر پھر نظر نہ کرے گا۔
کاہنوں کی عزّت نہیں ہوتی تھی۔
اَور نہ نبیوں پر مہربانی کی جاتی تھی۔

ع

۱۷ باطِل مدد کے اِنتظار میں۔
ہماری آنکھیں دُھندلا گئیں۔
ہم اپنی دِیدگاہ سے۔
اُس قوم کو دیکھتے رہے جو بچا نہ سکی۔

ص

۱۸ وہ ہمارے قدموں کا شِکار کرتے تھے۔

یہاں تک کہ ہم اپنے چَوکوں میں چل نہیں سکتے تھے۔
ہمارا انجام قریب آیا۔ ہمارے ایّام ختم ہُوئے۔
ہاں۔ ہمارا آخر آ پُہنچا۔

ق

۱۹ ہمارے تعاقُب کرنے والے۔
ہَوا کے عُقابوں سے تیز پرواز تھے۔
اُنہوں نے پہاڑوں پر ہمارا پیچھا کیا۔
اُنہوں نے بیابان میں ہمارے لئے کمین لگائی۔

ر

۲۰ ہمارے نتھنوں کا دَم خُداوند کا ممسُوح۔
اُن کے گڑھوں میں پکڑا گیا۔
اُسی کی بابت ہم کہا کرتے تھے۔
کہ اُس کے سائے میں ہم قوموں میں زِندہ رہیں گے۔

ش

۲۱ اَے اِدوم بیٹی جو عُوض کی سَرزمین میں رہتی ہَے۔
خُوش ہو اَور شادمانی کر۔
تُجھ تک بھی پیالہ پُہنچے گا۔
تُو بدہوش ہو گی اَور برہنہ کی جائے گی۔

ت

۲۲ اَے صیہُون بیٹی۔ تیری بدی کی سزا پُوری ہُوئی۔
وہ تُجھے پھر اسیر نہ کروائے گا۔
اَے اِدوم بیٹی۔ وہ تیری بدی کی سزا دے گا۔
اَور تیرے گُناہوں کو ظاہر کرے گا۔

مَرثیہ ۵

۱ **اِرمیا کی دُعا** اَے خُداوند جو کُچھ ہم پر واقع ہُوا ہَے اُسے
یاد رکھ۔
نِگاہ کر اَور ہماری رُسوائی کو دیکھ۔
۲ ہماری میراث پردیسیوں کو
اَور ہمارے گھر اجنبیوں کو دِیئے گئے ہیں۔
۳ ہم یتیم اَور بے والد ہو گئے ہیں۔
ہماری مائیں بیواؤں کی مانند ہیں۔
۴ ہم نقدی کے عِوض پانی پیتے ہیں۔
اَور قیمت دے کر اِیندھن لیتے ہیں۔
۵ ہم گردن پر جُوا لئے ہُوئے گھسیٹے جاتے ہَیں۔
ہم تھک گئے ہیں لیکن ہم آرام کرنے نہیں پاتے۔
۶ ہم اہلِ مِصر اَور اہلِ اسُّور کی طرف۔
اپنا ہاتھ پھیلاتے ہَیں تاکہ روٹی سے سیر ہوں۔
۷ ہمارے باپ دادا نے گُناہ کیا۔ پر اَب وہ موجُود نہیں ہَیں۔
اَور ہم اُن کی بدی کی سزا اُٹھاتے ہَیں۔
۸ غُلام ہم پر حکومت کرتے ہَیں۔
اَور کوئی نہیں جو ہمیں اُن کے ہاتھ سے چُھڑائے۔
۹ ہم بیابان کی تلوار کے سبب سے۔
جان بازی کر کے اپنی روٹی لاتے ہَیں۔
۱۰ قحط کی بادِ سمُوم کے سبب
ہمارا چہرہ تنُور کی مانند جُھلس گیا ہَے۔
۱۱ صیہُون میں عورتوں کو۔
اَور یہُوداہ کے شہروں میں کُنواریوں کو بے حُرمت کیا گیا۔
۱۲ سردار اُن کے ہاتھ سے لٹکائے گئے۔
بزُرگوں کے چہرے کا لحاظ نہ کیا گیا۔
۱۳ نَوجوانوں نے چکّی کا پاٹ اُٹھایا۔
اَور لڑکوں نے اِیندھن کے نیچے ٹھوکر کھائی۔
۱۴ پھاٹکوں میں کوئی بزُرگ باقی نہیں۔
اَور نَوجوانوں کا گانا بجانا موقُوف ہو گیا ہَے۔
۱۵ ہمارے دِل سے خُوشی چلی گئی ہَے۔
ہمارا رقص ماتم سے بدل گیا ہَے۔

۱۶ تاج ہمارے سر پر سے گر پڑا ہَے ۔
ہم پر واویلا ۔ ہم نے گُناہ کیا ہَے ۔
۱۷ اِسی سبب ہمارا دِل غمگین ہو گیا ہَے ۔
اِن باتوں کے باعِث ہماری آنکھیں دُھندلا گئی ہیں ۔
۱۸ کوہِ صیہوؔن کی وجہ سے جو وِیران ہَے ۔
اَور جِس پر گیدڑیاں چلتی پِھرتی ہیں ۔
۱۹ پر تُو اَے خُداوند اَبد تک تخت نشِین ہَے ۔
اَور تیرا تخت پُشت در پُشت قائم ہَے ۔
۲۰ تُو ہمیں ہمیشہ کے لئے کیسے بھُولے گا ؟
تُو ہمیں مُدّت تک کیوں ترک کرے گا ؟
۲۱ اَے خُداوند ہمیں اپنی طرف پھیر ۔ تو ہم پھریں گے ۔
ہمارے ایّام کو ویسا ہی کر جیسے قدیم میں تھے ۔
۲۲ کیا تُو ہمیں ہمیشہ کے لئے ردّ کر دے گا ؟
کیا تُو ہم پر اِس قدر ناراض ہَے ؟

بَارُوک

بَارُوکؔ بن نیریؔاہ ارمیاؔنبی کا ساتھی اَور کاتب تھا۔ اُس نے اپنے اُستاد کے ساتھ بہت تکلیفیں اُٹھائیں اور شاہِ یہوداہ صدقیاؔہ کے زمانے میں گرفتار ہوکر قید خانہ میں رہا۔ جب کلدانیوں نے یرُوشلیِم پر قبضہ کر لیا تو وہ آزادی پا کر مِصفّاہ میں گیا اور جدلیاؔہ کے قتل ہونے تک وہیں رہا۔ اِس کے بعد وہ پہلے مِصر اور بعدازاں بابلؔ گیا جہاں اُس نے اپنی کتاب لکھی تا کہ جلاوطنوں کو تسلّی دے اور اُمید دِلائے کہ یرُوشلیِم پھر تعمیر کیا جائے گا۔ روایت کے مُطابق اُس نے بابلؔ میں وفات پائی۔

باب ۱

۱ یہ اُس کتاب کا مضمُون ہے جو بَارُوکؔ بن نیریاؔہ بن محسیاؔہ بن صِدقیاؔہ بن حَسدیاؔہ بن حلقیاؔہ نے بابلؔ میں ۞ ۲ پانچویں برس کے اُس مہینے کے ساتویں دِن لکھی۔ جب کلدانیوں نے یرُوشلیِم کو لے لیا اَور اُسے آگ سے جلا دیا تھا ۞

۳ [تمہید] بَارُوکؔ نے اِس کتاب کی باتیں شاہِ یہوداہ یکُنیاؔہ بن یویاقیمؔ کو پڑھ کر سُنائیں۔ اَور اُن تمام لوگوں کو بھی جو اِس کتاب ۴ کے سُننے کے لئے آئے تھے ۞ اَور اُمراء اَور شہزادوں کو۔ اَور بزُرگوں کو۔ اَور چھوٹوں سے لے کر بڑوں تک اُن تمام عوام کو جو بابلؔ میں ۵ دریائے سُودؔ پر بستے تھے ۞ وہ روئے اَور روزہ رکھّ کر خُداوند کے ۶ حضُور دُعا کی ۞ اَور ہر ایک آدمی کے مقدُور کے مُوافِق اُنہوں نے ۷ چاندی جمع کی ۞ اَور یرُوشلیِم میں یویاقیمؔ بن حلقیاؔہ بن شلُومؔ کاہن اَور اُن کاہنوں اَور عام لوگوں کے پاس بھیجی جو یرُوشلیِم میں ۸ اُس کے ساتھ تھے ۞ (اُس وقت سیوان مہینے کے دسویں دِن بَارُوکؔ نے خُداوند کے گھر کے وہ ظرُوف لئے جو ہَیکل میں سے لُوٹے گئے تھے۔ تا کہ اُنہیں یہُوداہ کی سرزمین میں واپس بھیج دے)۔ یہ چاندی کے وہ ظرُوف تھے جو شاہِ یہُوداہ صدقیاؔہ بن یوشیاؔہ ۹ نے بنائے تھے ۞ بعد اِس کے کہ شاہِ بابلؔ نبُوکدنضرؔ یکنیاؔہ کو مع سرداروں اَور پیشہ وروں اَور اُمراء اَور عوام کے اسیر کر کے یرُوشلیِم سے لے گیا اَور اُسے بابلؔ میں پہُنچا دیا تھا ۞

۱۰ اَور اُنہوں نے کہا۔ کہ دیکھ ہم تُمہارے پاس چاندی بھیجتے ہیں۔ پس تُم اِس سے سوختنی قُربانیاں اَور خطاؤں کے لئے ذَبیحے اَور لُوبان خرید و اَور نذریں گُزرانو اَور خُداوند ہمارے ۱۱ خُدا کے مذبح پر اُنہیں چڑھاؤ ۞ اَور شاہِ بابلؔ نبُوکدنضرؔ کی حیات کے لئے اَور اُس کے بیٹے بالشضرؔ کی حیات کے لئے دُعا کرو۔ تا کہ اُن کے دِن زمین پر آسمان کے دِنوں کی مانند ۱۲ ہوں ۞ اَور کہ خُداوند ہمیں طاقت دے اَور ہماری آنکھیں روشن کر دے تا کہ ہم شاہِ بابلؔ نبُوکدنضرؔ اَور اُس کے بیٹے بالشضرؔ کے سائے میں زِندگی گُزاریں اَور بہت دِنوں تک اُن کی خدمت ۱۳ گُزاری کریں۔ اَور اُن کے سامنے مقبُولیّت پائیں ۞ اَور ہماری بابت خُداوند ہمارے خُدا سے دُعا کرو۔ کیونکہ ہم نے خُداوند اپنے خُدا کا گُناہ کیا ہے۔ اَور خُداوند کا قہر اَور اُس کا غضب آج ۱۴ کے دِن تک ہم سے نہیں ہٹا ۞ اَور اِس کتاب کو پڑھو جو ہم تُمہاری طرف اِس لئے بھیجتے ہیں کہ خُداوند کے گھر میں عید کے ۱۵ دِن اَور محفل کے دِنوں میں پڑھ کر سُنائی جائے ۞ اَور تُم کہو۔

[گُناہوں کا اِقرار] عدل خُداوند ہمارے خُدا کا ہے۔ پر شرمندہ رُوئی آج ہماری یعنی مَردانِ یہُوداہ اَور باشِندگانِ یرُوشلیِم ۱۶ کی ہے ۞ بلکہ ہمارے بادشاہوں اَور سرداروں اَور کاہنوں اَور ۱۷ نبیوں اَور ہمارے باپ دادا کی ۞ کیونکہ ہم نے خُداوند کا گُناہ کیا ۱۸ ہے ۞ اَور اُس کے نافرمان ہُوئے اَور خُداوند اپنے خُدا کے شنوا نہیں ہُوئے۔ کہ اُن حُکموں کے مُطابق چلتے جو خُداوند نے ہمیں دِیئے ۱۹ ہُوئے ہیں ۞ اُس دِن سے کہ خُداوند ہمارے باپ دادا کو مُلکِ مِصر

سے نِکال لایا۔ آج کے دِن تک ہم خُداوند اپنے خُدا کی نافرمانی کرتے رہے ہیں۔ اور اُس کی آواز سُننے سے غافِل رہے ہیں۝
۲۰ اِسی سبب سے وہ مُصِیبت اور لعنت ہمیں لگی رہی۔ جس کی بابت خُداوند نے اپنے بندے مُوسیٰؔ کو اُس روز حُکم فرمایا تھا۔ جب وہ ہمارے باپ دادا کو مُلکِ مِصرؔ سے نِکال لایا۔ تاکہ ہمیں ایک ایسا مُلک عطا کرے جس میں دُودھ اور شہد بہتا ہے۔ جیسا کہ آج کے
۲۱ دِن ہے۝ اور ہم اُن نبیوں کے کلام کے باوجُود جنہیں وہ ہمارے
۲۲ پاس بھیجتا رہا اُس کے شُنوا نہ ہُوئے۝ اور ہم ہر ایک اپنے شریر دِل کی ضِد پر چلتے رہے۔ کہ دُوسرے معبُودوں کی پرستش کی۔ اور خُداوند اپنے خُدا کی آنکھوں کے سامنے شرارت کی +

باب ۲

۱ پس خُداوند نے اپنا وہ کلام پُورا کیا جو اُس نے ہمارے اور ہمارے اُن فرمانرواؤں کے جو اِسرائیلؔ پر حُکمران تھے اور بادشاہوں اور سرداروں اور مردانِ اِسرائیلؔ و یہُودہؔ کے حق
۲ میں فرمایا تھا۝ کہ ہم پر ایسی بڑی آفت لائے گا۔ جیسی آسمان کے نیچے کبھی واقع نہ ہُوئی۔ جس طرح یرُوشلیمؔ میں اُن باتوں
۳ کے مُطابِق واقع ہُوئی جو مُوسیٰؔ کی شریعت میں لکھی ہیں۝ یعنی کہ ہم میں سے کسی نے اپنے بیٹے کا گوشت اور کسی نے اپنی بیٹی
۴ کا گوشت کھایا۝ اور اُس نے اُنہیں ہمارے اِردگرد کے تمام مُمالِک کے زیرِ اِختیار کر دِیا ہے۔ اور اُن تمام اقوام کے نزدِیک جہاں جہاں خُداوند نے اُنہیں ہانک دِیا تھا باعِثِ ملامت و اہانت
۵ بنا دِیا ہے۝ وہ بُلندی کی بجائے پستی میں آ گئے۔ کیونکہ ہم نے خُداوند اپنے خُدا کا گُناہ کیا۔ کہ اُس کے شُنوا نہ ہُوئے۝
۶ عدل خُداوند ہمارے خُدا کا ہے۔ پر شرمِندہ رُوئی ہماری
۷ اور ہمارے باپ دادا کی ہے۔ جیسا کہ آج کے دِن ہے ۝ کیونکہ جن آفتوں کے بارے میں خُداوند نے بات کی ہے وہ سب کی سب
۸ ہم پر نازِل ہُوئی ہیں۝ اور ہم اپنے شریر دِل کے خیالات سے توبہ
۹ کر کے خُداوند کی نِگاہِ کرم اپنے پر نہیں لائے۝ اِس لئے خُداوند بدی کے لئے بیدار ہُوا ہے۔ اور اُسے ہم پر نازِل کیا ہے۔ کیونکہ خُداوند اپنے اُن تمام اَعمال میں جن کا اُس نے ہماری بابت
۱۰ قصد کیا عادِل ہے۝ اور ہم اُس کے شُنوا نہیں ہُوئے کہ خُداوند کے اُن اَحکام کے مُطابِق چلتے جو اُس نے ہمیں دِیئے ہیں۝

رِہائی کے لئے دُعا

۱۱ اور اَب اَے خُداوند اِسرائیلؔ کے خُدا۔ تُو جو اپنی اُمّت کو دستِ قادِر سے کرشموں اور مُعجزوں اور بڑی قُدرت اور بڑھائے ہُوئے بازُو کے ساتھ مُلکِ مِصرؔ سے نِکال لایا۔ اور اپنے لئے ایک نام پیدا کیا۔ جو آج کے دِن تک ہے ۝ اَے خُداوند ہمارے خُدا۔ ہم نے تیرے تمام
۱۲ قوانِین کے خلاف خطا اور شرارت اور بدی کی ہے۝ تیرا غضب
۱۳ ہم سے پھر جائے۔ کیونکہ اُن قوموں میں جن کے درمیان تُو نے ہمیں پراگندہ کیا ہے ہم تھوڑے سے باقی ہیں۝ اَے خُداوند
۱۴ ہماری دُعا اور ہماری مِنّت سُن اور اپنی ہی خاطِر ہمیں چُھڑا۔ اور جنہوں نے ہمیں جلاوطن کیا ہے اُن کے چہروں کے سامنے ہمیں مقبُولیّت دے۝ تاکہ ساری زمین جانے کہ تُو ہی خُداوند
۱۵ ہمارا خُدا ہے۔ اور کہ اِسرائیلؔ اور اُس کا خاندان تیرے ہی نام
۱۶ کا کہلاتا ہے۝ اَے خُداوند اپنے مُقدّس گھر سے دیکھ اور ہماری
۱۷ طرف نِگاہ کر۔ اَے خُداوند! اپنا کان جُھکا اور سُن ۝ اپنی آنکھیں کھول اور دیکھ۔ کیونکہ جو مُردے عالمِ اَسفل میں ہیں اور جن کی جان اُن کے باطِن میں سے لے لی گئی ہے وہ خُداوند کے
۱۸ جلال اور عدالت کی سِتائِش نہیں کرتے ۝ لیکن وہی رُوح جو دُکھ سے غمگین ہے اور جو کمزور ہے اور کُبڑا ہو کر چلتا ہے اور دُھندلائی ہُوئی آنکھیں اور بُھوکی جان۔ یہی ہیں اَے خُداوند۔ جو تیرے جلال اور عدالت کی سِتائِش کرتے ہیں۝
۱۹ کیونکہ اَے خُداوند ہمارے خُدا۔ اپنے باپ دادا اور اپنے بادشاہوں کے راست کاموں کی خاطِر ہم تیرے حضُور اپنی مِنّتیں نہیں اُنڈیلتے ۝ مگر چُونکہ تُو نے اپنا قہر اور اپنا غضب
۲۰ ہم پر بھیجا۔ جیسا کہ تُو نے اپنے بندوں انبیاء کی معرفت فرمایا ہے ۝ کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ اپنی گردنیں جُھکاؤ اور
۲۱ بابلؔ کے بادشاہ کی خدمت کرو۔ تو تُم اُس سرزمین میں بستے

۲۲ رہو گے جومَیں نے تُمہارے باپ دادا کو عطا کی تھی○ لیکن اگر ۲۳ تُم خُداوند کی نہ سُنو کہ "بابؔل کے بادشاہ کی خدمت کرو"○ تو مَیں یہُوؔدہ کے شہروں اَور یرُوشلیِؔم کے کُوچوں میں خُوشی اَور فرحت کی آواز یعنی دُلہے اَور دُلہن کی آواز موقُوف کرادُوں گا۔ اَور ساری سَرزمین وِیران ہوجائے گی یہاں تک کہ اُس ۲۴ میں کوئی بسنے والا نہ ہوگا○ لیکن ہم نے تیری نہیں سُنی۔ کہ بابؔل کے بادشاہ کی خدمت کرتے۔ اِس لئے تُو نے اپنا وہ کلام پُورا کِیا ہے۔ جو تُو نے اپنے بندوں انبیاء کی معرفت فرمایا۔ یعنی یہ کہ ہمارے بادشاہوں اَور ہمارے باپ دادا کی ہڈّیاں اُن کی ۲۵ جگہ سے نِکالی جائیں○ اَور دیکھ۔ وہ دِن کی گرمی اَور رات کی سردی میں پھینکی گئی ہیں۔ اور وہ کال اَور تلوار اَور وَبا سے نہایت ۲۶ بُری طرح سے مَر گئے○ اَور اِسرؔائیل کے گھرانے اَور یہُوؔدہ کے گھرانے کی شرارت کے باعِث تُو نے اُس گھر کو جو تیرے نام کا کہلاتا تھا۔ ایسا کر دِیا جیسا کہ وہ آج کے دِن ہے○

۲۷ لیکن اَے خُداوند ہمارے خُدا۔ تُو نے اپنی پُوری مہربانی ۲۸ اَور کامِل وعظیم رحمت کے مُطابِق ہم سے سلُوک کِیا ہے○ جِس طرح تُو نے اُس وقت اپنے بندے مُوسیٰؔ کی معرفت فرمایا۔ جب تُو نے حُکم دِیا کہ تیری شریعت بنی اِسرؔائیل کے لئے لکھ لے۔ اَور ۲۹ کہا○ اگر تُم نے میری نہ سُنی تو یہ بڑا بھاری عظیم انبوہ اُن قوموں کے درمیان جِن میں اُنہیں پراگندہ کرُوں گا۔ شُمار میں بہُت تھوڑا ۳۰ رہ جائے گا○ کیونکہ مَیں جانتا ہُوں۔ کہ وہ میری نہ سُنیں گے۔ کیونکہ یہ ایک سخت گردن قوم ہے لیکن وہ اپنی جلا وطنی کی سَرزمین میں دِل ۳۱ سے رجُوع کریں گے○ اَور وہ جانیں گے کہ مَیں خُداوند اُن کا خُدا ہُوں اَور مَیں اُنہیں سمجھنے والے دِل اَور سُننے والے کان ۳۲ دُوں گا○ تو وہ اپنی جلا وطنی کی سَرزمین میں میری حمد کریں گے ۳۳ اَور میرے نام کو یاد رکھیں گے○ اَور اپنی سخت گردنی اَور اپنے کاموں کی شرارت سے توبہ کریں گے۔ کیونکہ وہ اپنے باپ دادا کی راہ کو یاد کریں گے جنہوں نے خُداوند کے حضُور گُناہ ۳۴ کِیا تھا○ اَور مَیں اُنہیں اِس سَرزمین میں واپس لاؤں گا۔ جِس کی بابت مَیں نے اُن کے باپ دادا اِبرؔاہیم اَور اِسحاقؔ اَور یعقُوبؔ سے قسم کھائی تھی۔ تو وہ اُس کے مالِک ہوں گے۔ اَور مَیں اُنہیں بڑھاؤں گا اَور وہ کم نہ ہوں گے○ اَور مَیں اُن کے ۳۵ ساتھ اَبدی عہد قائم کرُوں گا۔ تو مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا۔ اَور وہ میری اُمّت ہوں گے۔ اَور مَیں اپنی اُمّت اِسرؔائیل کو اُس سَرزمین سے پھر نہ ہٹاؤں گا جو مَیں نے اُنہیں عطا کی ہے+

باب ۳

۱ اَے قادرِ مُطلق خُداوند اِسرؔائیل کے خُدا! جان دُکھ میں اَور رُوح تنگی میں مُبتلا ہو کر تیرے پاس فریاد کرتی ہے○ ۲ اَے خُداوند سُن اَور رحم کر۔ کیونکہ ہم نے تیرے حضُور گُناہ کِیا ۳ ہے○ کیونکہ تُو اَبد تک تخت نشین ہے۔ اَور ہم ہمیشہ زیادہ زیادہ ۴ ہلاک ہوتے ہیں○ اَے خُداوند قادرِ مُطلق اِسرؔائیل کے خُدا! اِسرؔائیل کے مُردوں اَور اُن کے بیٹوں کی دُعا سُن۔ جنہوں نے تیرے حضُور گُناہ کِیا اَور جنہوں نے اپنے خُدا کی نہ سُنی۔ ۵ تو اِس لئے آفتیں ہم سے چمٹی رہیں○ ہمارے باپ دادا کی بدیوں کو یاد نہ کر۔ مگر اِس وقت اپنے ہاتھ اَور اپنے نام کو یاد ۶ کر○ کیونکہ تُو خُداوند ہمارا خُدا ہے اَور ہم اَے خُداوند تیری ۷ حمد کریں گے○ کیونکہ اسی لئے تُو نے اپنا خوف ہمارے دِلوں میں ڈالا ہے۔ کہ ہم تیرے نام کو پُکاریں۔ ہم اپنی جلا وطنی میں تجھے پُکارتے ہیں کیونکہ ہم نے اپنے دِلوں سے اپنے باپ دادا کی ساری بدی کو ترک کر دِیا ہے جنہوں نے تیرے حضُور گُناہ ۸ کِیا○ اَور دیکھ۔ کہ آج کے دِن ہم اپنی جلا وطنی میں ہیں۔ یعنی اُسی جگہ جہاں تُو نے ہمیں ہمارے باپ دادا کی تمام بدیوں کے باعِث جو خُداوند ہمارے خُدا سے برگشتہ ہوگئے۔ پراگندہ کر دِیا ہے اَور ملامت اَور لعنت اَور ٹھوکر کا باعِث ٹھہرایا ہے○

۹ **راہِ حِکمت** اَے اِسرؔائیل! اَحکامِ حیات سُن۔ کان لگا کر ۱۰ عقل سیکھ○ یہ کِس طرح اَے اِسرؔائیل یہ کِس طرح ہُؤا کہ تُو دُشمنوں کے مُلک میں ہے۔ اَور مُسافرت کی سَرزمین میں مُرجھا ۱۱ جاتا ہے○ اَور لاشوں کی طرح ناپاک ہوگیا۔ اَور عالمِ اَسفل کے

۱۲ باشندوں کے ساتھ شُمار کِیا جاتا ہے؟ ۝ تُو نے حِکمت کے چشمے کو
۱۳ ترک کر دِیا ہے ۝ اَور اگر تُو خُدا کی راہ میں چلتا تو تُو زمانے کے
۱۴ اِنجام تک سلامتی سے بستا ۝ سِیکھ کہ عقل کہاں ہے اَور قُوّت کہاں
ہے اَور عقلمندی کہاں ہے؟ تاکہ تُو یہ بھی سِیکھے ۔ کہ ایّام کی درازی
اَور زِندگی کہاں ہے؟ اَور آنکھوں کا نُور اَور سلامتی کہاں ہے؟ ۝
۱۵ کِس نے اُس کی جگہ پائی اَور کون اُس کے خزانوں
۱۶ میں پُہنچا؟ ۝ کہاں ہیں وہ جو قوموں پر حکُومت کرتے ہیں اَور
۱۷ وہ جو زمین کے حیوانوں پر اِختیار رکھتے ہیں ۝ وہ جو ہَوا کے
پرندوں سے کھیل کرتے ہیں ۔ اَور وہ جو چاندی اَور سونے کا
جِس پر اِنسان بھروسا کرتے ہیں ذخیرہ کرتے ہیں ۔ (اَور اِن
۱۸ کے کمانے کی کوئی حد نہیں) ۝ اَور وہ جو چاندی کے لئے کام
کرتے اَور فِکرمند رہتے ہیں ۔ (اَور اِن کی کوششوں میں کمی
۱۹ نہیں)؟ ۝ وہ نیست ہو گئے ہیں اَور عالمِ اَسفل میں اُتر گئے
۲۰ ہیں اَور دُوسرے اِن کی جگہ برپا ہو گئے ہیں ۝ نئے لوگوں نے
نُور دیکھا ہے اَور زمین پر بسے ۔ لیکن حِکمت کی راہ اُنہوں نے
۲۱ نہیں جانی ۝ اَور نہ اُس کے رستوں کو سمجھا ۔ اُن کی اولاد نے
بھی اُسے نہ سنبھالا ۔ وہ تو اُس کی راہ سے بہُت ہی دُور ہو گئی
۲۲ ہے ۝ کِنعان میں نہیں سُنی گئی اَور تیمان میں نہیں دیکھی گئی ۝
۲۳ اَور ہاجرہ کے بیٹوں نے بھی جو زمین پر عقل کی تلاش میں تھے
اَور مِدیان اَور تیمان کے سوداگروں نے جو کہاوتیں کہتے اَور فہم
کی تلاش کرتے تھے حِکمت کی راہ کو نہیں جانا اَور نہ اُس کے
۲۴ رستوں کو یاد رکھا ہے ۝ اَے اِسرائیل! خُدا کا گھر کِس قدر
عظیم ہے ۔ اَور اُس کی مِلکیّت کا مقام کِس قدر وسیع ہے ۝
۲۵ کِس قدر عظیم اَور لاانتہا ہے ۔ اَور کِس قدر اعلیٰ اَور بے پایاں
۲۶ ہے ۝ وہاں وہ جبّار پیدا ہُوئے یعنی قدیم کے وہ مشاہیر جو
۲۷ طویل قامت اَور ماہر جنگجُو تھے ۝ اُنہیں خُداوند نے نہیں چُنا اَور
۲۸ نہ حِکمت کی راہ ہی اُنہیں دِکھائی ۝ پس وہ حِکمت نہ رکھنے کے
سبب سے ہلاک ہُوئے اَور اپنی حماقت کے باعث فنا ہو گئے ۝
۲۹ کون آسمان پر چڑھا ہے کہ اُسے حاصِل کرے اَور اُسے لے
۳۰ کر افلاک سے اُترے ۝ کون سمُندر کے پار گیا ہے اَور اُسے
۳۱ پایا اَور اُسے خالِص سونے پر ترجیح دے کر لایا ۝ کوئی نہیں جو
اُس کی راہ کو جانے اَور اُس کے رستے سے واقِف ہو ۝
۳۲ مگر جو سب چیزوں سے واقِف ہے وہی اُسے جانتا
ہے ۔ اُسی نے اپنی دانِش سے اُسے پا لیا ۔ جِس نے زمین کو ہمیشہ
۳۳ کے لئے قائم کِیا اَور اُسے چوپایوں سے بھر دِیا ہے ۝ جو نُور کو
نازِل فرماتا ہے تو وہ طُلُوع ہوتا ہے ۔ جو اُسے بُلاتا ہے تو وہ
۳۴ کانپتے کانپتے اُس کی اطاعت کرتا ہے ۝ سِتارے اپنی باریوں میں
۳۵ چمکتے ہیں اَور خُوشنُما ہیں ۝ وہ اُنہیں بُلاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم
حاضِر ہیں ۔ اَور اپنے خالِق کے لئے خُوشی سے درخشاں ہیں ۝
۳۶ یِہی ہمارا خُدا ہے ۔ کوئی اَور اُس کے برابر خیال نہیں کِیا جاتا ۝
۳۷ اُسی نے حِکمت کی ہر راہ کو پایا ہے ۔ اَور اُسے اپنے بندے
۳۸ یعقُوب اَور اپنے محبُوب اِسرائیل کے سپُرد کر دِیا ہے ۝ بعد اُس
کے وہ زمین پر نظر آئی اَور آدم زاد کے درمیان چلی پھری +

باب ۴

۱ یہ خُدا کے اَحکام کی کِتاب اَور وہ شریعت ہے جو
اَبد تک قائم ہے ۔ اَور جو جو اُسے مانے گا وہ زِندگی حاصِل
کرے گا ۔ جو جو اُسے ترک کر دے گا ۔ وہ مر جائے گا ۝
۲ اَے یعقُوب اُس کی طرف رجُوع کر اَور اُسے پکڑے
۳ رہ اَور اُس کے نُور کی روشنی میں چلتا رہ ۝ اپنی عزّت دُوسرے کو اَور
۴ اپنی شوکت اجنبی قوم کو نہ دے ۝ اَے اِسرائیل! ہم خُوش نصِیب
ہیں ۔ کیونکہ ہم اُن باتوں سے واقِف ہیں جو خُدا کو پسند ہیں ۝
۵ **بحالی کا وعدہ** اَے میری اُمّت اَے اِسرائیل کی یادگاری!
۶ تسلّی رکھّو ۝ تُم قوموں کے پاس اپنی ہلاکت کے لئے نہیں
بیچے گئے ۔ مگر چُونکہ تُم نے خُدا کو غُصّہ دِلایا ۔ تُم اپنے دُشمنوں
۷ کے حوالہ کِئے گئے ہو ۝ کیونکہ تُم نے اپنے بنانے والے کو ناراض
کِیا ۔ جب تُم نے شیاطِین کے لئے قُربانی کی مگر خُدا کے لئے
۸ نہیں ۝ اَور تُم ازلی خُدا اپنے رازِق کو بھُول گئے اَور تُم نے اپنی
۹ مُربیّہ یرُوشلیم کو غمگین کِیا ۝ کیونکہ خُداوند کی طرف سے جو

غضب تُم پر نازِل ہُؤا ہے اُس نے اُسے دیکھا۔ اَور کہا۔
اَے صیہُون کے آس پاس کے رہنے والو سُنو۔ خُدا
۱۰ نے مُجھ پر بڑا ماتم ڈالا ہے۝ کیونکہ مَیں نے اپنے بیٹوں اَور
اپنی بیٹیوں کی وہ اسیری دیکھی ہے جو القُیوم اُن پر لایا ہے۝
۱۱ مَیں نے خُوشی سے اُن کی پرورِش کی پھر رونے اَور نَوحہ کے
۱۲ ساتھ اُنہیں وِداع کِیا۝ مُجھ بیوہ پر جو بُہتوں سے بے اولاد کی
گئی ہُوں کوئی خُوشی نہ کرے۔ مَیں اپنی اولاد کے گُناہوں کے
باعِث وِیران کی گئی ہُوں۔ کیونکہ وہ خُدا کی شریعت سے برگشتہ
۱۳ ہو گئے۝ اَور اُنہوں نے اُس کے قَوانِین کو نہ جانا اَور خُدا کے
حُکموں کی راہوں پر نہ چلے۔ اَور نہ اُس کی صداقت اَور تادِیب
۱۴ کے رستوں میں داخِل ہُوئے۝ اَے صیہُون کے آس پاس کے
رہنے والو۔ آؤ اَور میرے بیٹے اَور بیٹیوں کی اُس اسیری کو یاد کرو
۱۵ جو القُیوم اُن پر لایا ہے۝ کیونکہ وہ ایک قوم کو دُور سے اُن پر لایا
ہے۔ یعنی ایک قوم جو بے شرم اَور اجنبی زُبان والی تھی۔ جو بزُرگ
۱۶ کی عِزّت اَور بچّے پر شفقت نہیں کرتی تھی۝ وہ بیوہ کے محبُوب
بیٹوں کو لے گئی اَور جو اکیلی تھی۔ اُسے بیٹیوں سے محرُوم کر دِیا۝
۱۷،۱۸ مَیں کِس بات میں تُمہاری فریاد رسی کر سکتی ہُوں۝ جِس
نے تُم پر آفت بھیجی ہے وہی تُمہیں تُمہارے دُشمنوں کے ہاتھ سے
۱۹ چُھڑائے گا۝ چلے جاؤ۔ اَے بچّو! چلے جاؤ۔ کیونکہ مَیں وِیران رہ
۲۰ گئی ہُوں۝ مَیں نے سلامتی کا لباس اُتار دِیا ہے۔ اَور اپنی عاجزی
کا ٹاٹ پہن لِیا ہے۔ مَیں القُیوم کے پاس اپنے دِنوں کے انجام
۲۱ تک فریاد کرتی رہُوں گی۝ تسلّی رکھّو اَے بچّو۔ اَور خُدا کے پاس
فریاد کرو۔ تو وہ دُشمنوں کے ظُلم اَور اِختیار سے تُمہیں چُھڑائے گا۝
۲۲ کیونکہ مَیں القُیوم سے تُمہاری نجات کی اُمّید رکھتی ہُوں۔ اَور قُدُّوس
کی طرف سے مُجھے خُوشی حاصِل ہوگی۔ اُس رحمت کے سبب سے
جو تھوڑے دِنوں میں القُیوم تُمہارے مُخلِص کی طرف سے تُم پر آئے
۲۳ گی۝ مَیں نے تُمہیں رونے اَور نَوحہ کے ساتھ وِداع کِیا۔ مگر خُدا
تُمہیں میرے پاس فرحت اَور اَبد تک کی شادمانی کے لئے واپس
۲۴ لائے گا۝ کیونکہ جِس طرح کہ اَب صیہُون کے ہمسایوں نے
تُمہاری اسیری دیکھی ہے۔ ویسے ہی وہ تھوڑی مُدّت میں تُمہارے
خُدا کی طرف سے تُمہاری وہ نجات دیکھیں گے۔ جو تُم پر بڑی عِزّت
اَور اَبدی جلال کے ساتھ آئے گی۝ اَے بچّو! اُس غضب کو جو خُدا ۲۵
کی طرف سے تُم پر نازِل ہُؤا ہے صبر سے برداشت کرو۔ دُشمن نے
تُمہیں ستایا ہے۔ لیکن تھوڑی مُدّت میں تُم اُس کی ہلاکت دیکھو
گے۔ اَور اُس کی گردن کو پامال کرو گے۝ میرے نعمت پروَردہ ۲۶
مُشکل راہوں میں چلے۔ اَور وہ اُس گلّے کی طرح گھسیٹے گئے
جِسے دُشمنوں نے لُوٹا ہو۝ اَے بچّو! تسلّی رکھّو۔ اَور خُدا کے ۲۷
پاس فریاد کرو۔ کیونکہ وہ جو تُم پر یہ باتیں لایا ہے۔ تُمہیں یاد
کرے گا۝ اَور جیسے تُم خُدا سے برگشتہ ہونے پر آمادہ ہُوئے۔ ۲۸
ویسے ہی توبہ کر کے دس گُنا اُس کی تلاش کرو۝ اَور جو تُم پر آفت ۲۹
لایا وہ تُم پر اَبدی خُوشی مع تُمہاری نجات کے لائے گا۝
حوصلہ رکھّ اَے یرُوشلِیم! کیونکہ جِس نے اپنے نام سے ۳۰
تیرا نام رکھّا وہ تُجھے تسلّی دے گا۝ واویلا اُن پر جِنہوں نے تُجھ پر ۳۱
ظُلم کِیا اَور تیری بربادی سے خُوش ہُوئے ۝ واویلا اُن شہروں پر ۳۲
جِن کی تیرے بیٹوں نے خدمت گُزاری کی۔ واویلا اُس پر جِس
نے تیری اولاد کو رکھّا۝ کیونکہ جیسے اُس نے تیرے گِرنے پر خُوشی ۳۳
کی اَور تیری وِیرانی سے شادمان ہُوئی ویسے ہی وہ اپنی بربادی سے
غمگِین بھی ہوگی۝ اَور اُس کے باشِندوں کی کثرت کا فخر باطِل کِیا ۳۴
جائے گا۔ اَور اُس کی شادمانی ماتم میں تبدیل ہو جائے گی۝ کیونکہ ۳۵
القُیوم کی طرف سے بہُت دِنوں تک اُن پر آگ نازِل ہوتی رہے
گی۔ بہُت سے عرصہ کے لئے اُس میں شیاطِین سکُونت کریں گے۝
اَے یرُوشلِیم مشرق کی طرف نظر کر۔ اَور اُس خُوشی کو ۳۶
دیکھ جو خُدا کی طرف سے تیرے لئے آ رہی ہے۝ دیکھ تیرے ۳۷
وہ بیٹے جِنہیں تُو نے وِداع کِیا تھا آ رہے ہیں۔ وہ قُدُّوس کے
کلمے سے مشرق سے مغرب تک خُدا کے جلال میں خُوشی کرتے
ہُوئے جمع ہو کر آ رہے ہیں +

باب ۵

اَے یرُوشلِیم۔ اپنے ماتم اَور ذِلّت کا لباس اُتار دے اَور ۱

۲ ہمیشہ کے لئے خُدا کے جلال کی تجلّی اَوڑھ لےO خُدا کی صداقت
کا پیراہن پہن لے۔ اَور القُیّوم کے جلال کا تاج اپنے سر پر
۳ رکھ لےO کیونکہ خُدا ہر ایک پر جو آسمان کے نیچے ہے تیرا نُور
۴ ظاہر کرے گاO اَور خُدا کی طرف سے اَبد تک تیرا نام یہ ہوگا۔
۵ ''اَمن صداقت اَور خوفِ خُدا کا جلال''O اَے یرُوشلیم
اُٹھ۔ اَور بُلندی پر کھڑی ہو جا۔ اَور مشرق کی طرف نِگاہ کر۔ اَور
اپنے بچّوں کو دیکھ جو قُدُّوس کے کلمے سے سُورج کی جائے طُلُوع
سے لے کر اُس کی جائے غرُوب تک فراہم ہو کر خُوش ہوتے
۶ ہیں کہ خُدا نے اُنہیں یاد فرمایا ہےO جب دُشمن اُنہیں لے گیا
تو وہ تُجھ سے پیدل روانہ ہُوئے لیکن خُدا اُنہیں عزّت کے
ساتھ سرفراز کر کے تیرے پاس سَلطنَت کے فرزندوں کی طرح
۷ واپس لا رہا ہےO کیونکہ خُداوند نے قصد کیا ہے۔ کہ وہ ہر ایک
اُونچے پہاڑ کو اَور مدامی چٹانوں کو ہموار کر دے گا۔ اَور وادِیوں
کو بھر کر زمین کے برابر کر دے گا تا کہ اِسرائیل خُداوند کے
۸ جلال کے لئے بغیر ٹھوکر کھانے کے چلےO یہاں تک کہ جنگل
اَور ہر ایک خُوشبُودار درخت خُدا کے حُکم سے اِسرائیل پر سایہ
۹ کرے گاO کیونکہ خُدا اِسرائیل کو اپنے رحم اَور عدل سے خُوشی
کے ساتھ واپس لائے گا +

اِرمیا کا خط

باب ۶

نقل اُس خط کی جو اِرمیا نے اُن لوگوں کو لکھا جنہیں
شاہِ بابل اسیر کر کے بابل میں لے جانے کو تھا۔
تا کہ جو کُچھ خُدا نے اُسے حُکم دِیا تھا اُنہیں بتائے۔

۱ [بُت پرستی سے بچنا چاہئے] اُن گُناہوں کے باعِث جو تُم
نے خُداوند کے حضُور کِئے ہیں شاہِ بابل نبُوکدنضّر تُمہیں اسیر
۲ کر کے بابل میں لے جانے کو ہےO جب تُم بابل میں داخل
ہو۔ تو تُم وہاں بہُت برس اَور بڑی مُدّت یعنی سات پُشتوں
تک رہو گے اَور اُس کے بعد مَیں تُمہیں وہاں سے سلامتی کے
۳ ساتھ نِکال لاؤں گاO اَور اَب تُم بابل میں چاندی اَور سونے
اَور لکڑی کے مَعبُود دیکھو گے۔ جو کندھوں پر اُٹھائے جاتے
۴ ہیں اَور جن سے غیر قومیں خوف کھاتی ہیںO پس خبردار کہ تُم
پردیسیوں کی مانند نہ ہو جاؤ اَور نہ اُن کا ڈر ہی تُمہیں پکڑےO
۵ جب تُم اُن کے آگے اَور اُن کے پیچھے گروہوں کو اُنہیں سجدہ
کرتے دیکھو تو تُم اپنے دِل میں کہو۔ کہ اَے مالِک تُجھے ہی سجدہ
۶ کرنا روا ہےO کیونکہ میرا فرِشتہ تُمہارے ساتھ ہے اَور وہ
تُمہاری جانوں کا طالِب ہوگاO
۷ اُن کی تو زُبانیں ترکھان نے تراشیں اَور وہ سونے
اَور چاندی سے مڑھے ہُوئے ہیں۔ وہ جُھوٹے ہیں اَور بولنے
۸ کی طاقت نہیں رکھتےO لوگ اُن کے لئے سونا لیتے ہیں جیسے وہ
زِینت پسند کُنواری کے لئے لیتے ہیں۔ تا کہ اپنے مَعبُودوں کے
۹ لئے تاج گھڑیںO بلکہ اکثر دفعہ پُجاری اپنے ذاتی نفع کے
لئے اپنے مَعبُودوں سے سونا اَور چاندی چُرا لیتے ہیں اَور اُن
۱۰ میں سے فاحِشہ عورتوں کو اُنہی کی چھت کے نیچے دیتے ہیںO وہ
اپنے مَعبُودوں کو اِنسان کی مانند کپڑوں سے زِینت دیتے ہیں
حالانکہ وہ چاندی اَور سونا اَور لکڑی ہی ہیں۔ اَور وہ زنگ اَور
۱۱ کیڑے سے بچ نہیں سکتےO اَور اگرچہ وہ اَرغوان پہنے ہُوئے
ہوں۔ تو بھی وہ اُن کے چہروں کو مندر کی گرد سے جو اُن پر
۱۲ بہُت پڑتی ہے پونچھتے ہیںO اَور اُن میں سے ہر ایک کے ہاتھ
میں مَفصّلات کے حاکِم کی مانند عصا ہے۔ جو کوئی اُس کا جُرم
۱۳ کرے اُسے وہ قتل نہیں کر سکتاO اُس کے دہنے ہاتھ میں تلوار یا
کُلہاڑا ہے۔ لیکن وہ اپنے آپ کو لڑائی سے یا ڈاکُوؤں سے بچا
۱۴ نہیں سکتاO تو اِس سے ظاہر ہے کہ یہ مَعبُود نہیں۔ پس تُم اُن
سے خوف نہ کروO
۱۵ جِس طرح ایک ٹُوٹا ہُوا برتن اپنے مالِک کے کِسی کام
کا نہیں۔ اُسی طرح اُن کے مَعبُود ہیں۔ جو مندروں میں نَصب
۱۶ کِئے گئے ہیںO اُن کی آنکھیں اندر آنے والوں کے پاؤں کی
۱۷ گرد سے بھر جاتی ہیںO اَور جِس طرح جِس نے بادشاہ کا جُرم

کِیا ہو اَور جس پر مَوت کا فتویٰ ہو اُس پر دروازے بند کِئے
جاتے ہیں۔ اُسی طرح اُن کے پُجاری اُن کے مندروں کو
پھاٹکوں اَور قُفلوں اَور سلاخوں سے مضبُوط کرتے ہیں ایسا نہ ہو
۱۸ کہ کہیں چور اُنہیں لُوٹ لیں ○ اَور وہ اُن کے واسطے چراغ
۱۹ جلاتے ہیں بلکہ بُہت ہی زِیادہ جلاتے ہیں ○ حالانکہ اُن میں
سے کوئی دیکھ نہیں سکتا۔ وہ مندر کے شہتیروں کی طرح ہیں جن
کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اُن کے دِل چاٹ لئے جاتے
ہیں۔ زمین کے رینگنے والے اُنہیں اُن کے کپڑوں سمیت کھا
۲۰ لیتے ہیں اَور اُنہیں کُچھ معلُوم نہیں ہوتا ○ اُن کا مُنہ اُس دُھوئیں
۲۱ سے جو مندر میں ہوتا ہے سیاہ ہو جاتا ہے ○ اَور اُن کے بدن اَور
سر پر چمگادڑ اَور ابابیل اَور باقی پرندے آ بیٹھتے ہیں اَور یُونہی اُن
۲۲ پر بِلّیاں بھی کُودتی ہیں ○ اِس سے تُم جان لو کہ وہ مَعبُود نہیں۔
پس تُم اُن سے خوف نہ کرو ○

۲۳ اَور سونا جو زِینت کے لئے اُن پر مڑھا گیا ہے اگر اُس
کا زنگ پونچھا نہ جائے تو وہ چمکدار نہ رہیں گے۔ بلکہ جب وہ
ڈھالے جاتے ہیں تو اُس وقت بھی وہ کُچھ محسُوس نہیں کرتے ○
۲۴ وہ بڑی قیمت سے خرِیدے جاتے ہیں حالانکہ اُن میں جان نہیں ○
۲۵ اُن کے پاؤں نہیں اِس لئے وہ کندھوں پر اُٹھائے جاتے ہیں۔
اَور اِس سے آدمیوں پر اُن کی ذِلّت ظاہِر ہو جاتی ہے۔ اَور جو
۲۶ اُن کی پرستش کرتے ہیں وہ بھی شرمِندہ ہوتے ہیں ○ کیونکہ
اگر یہ کبھی زمین پر گر پڑے تو اپنے آپ اُٹھ نہیں سکتا۔ اَور
جب کوئی آدمی اُسے کھڑا کرے تو اپنے آپ ہِل نہیں سکتا اَور اگر
وہ ٹیڑھا ہو جائے تو سِیدھا نہیں ہو سکتا۔ جب کہ اُن کے سامنے
ہدیئے گُزرانے جاتے ہیں جیسا کہ مُردوں کے آگے گُزرانے
۲۷ جاتے ہیں ○ اَور اُن کے پُجاری اُن کے ہدیوں کو اپنے نفع
کے لئے بیچتے ہیں اَور اِسی طرح اُن کی عورتیں کُچھ حِصّہ نمک میں
لگاتی ہیں۔ اَور مسکین اَور بیمار کو اُس میں سے کُچھ نہیں دیتیں۔
۲۸ حَیض اَور نفاس والی عورتیں اُن کے ذبیحوں کو چُھوتی ہیں ○ اِس
سے تُم جان لو کہ وہ مَعبُود نہیں۔ تُم اُن سے خوف نہ کرو ○
۲۹ وہ کِس لئے مَعبُود کہے جاتے ہیں۔ جب کہ عورتیں اُن
مَعبُودوں کے سامنے جو چاندی اَور سونے اَور لکڑی کے ہیں
ہدیئے لاتی ہیں ○ اَور جب کہ ایسے پُجاری اُن کے مندروں میں ۳۰
بیٹھتے ہیں جن کے کُرتے پھٹے ہُوئے اَور جن کے سر اَور داڑھی
مُونڈی ہُوئی ہوتی ہے اَور جن کے سر ننگے ہوتے ہیں ○ اَور وہ ۳۱
اپنے مَعبُودوں کے آگے چِلّاتے اَور شور کرتے ہیں۔ اُن کی مانند
جو مُردے کی ضِیافت پر بیٹھے ہوں ○ پُجاری اُن کے کپڑے اُتار ۳۲
لیتے اَور اپنی بیویوں اَور اپنے بچّوں کو پہناتے ہیں ○ اَور اگر ۳۳
کوئی اُن سے بدی یا نیکی کرے تو وہ عوضانہ نہیں دے سکتے اَور نہ
اُن کی طاقت میں ہے کہ بادشاہ کو قائم کریں یا اُسے ہٹائیں ○
اَور نہ اُن کی طاقت ہے کہ مال اَور دولت عطا کریں۔ اَور اگر ۳۴
کوئی اُن کے لئے مَنّت مانے اَور ادا نہ کرے تو وہ کبھی طلب نہیں
کرتے ○ وہ کِسی کو مَوت سے نہیں بچا سکتے اَور نہ کمزور کو زورآور ۳۵
کے ہاتھ سے چُھڑا سکتے ہیں ○ وہ اندھے کی بصارت بحال نہیں ۳۶
کر سکتے۔ اَور نہ مُصیبت زدہ کو آرام دے سکتے ہیں ○ وہ بیوہ پر ۳۷
رحم اَور یتیم سے نیکی نہیں کر سکتے ○ تو یہ لکڑی کے مصنُوعات جو ۳۸
سونے اَور چاندی سے مڑھے ہُوئے ہیں پہاڑ کے پتّھروں کی
مثل ہیں۔ اَور جو اُن کی پرستش کرتے ہیں وہ شرمِندہ ہوں
گے ○ تو کیسے خیال کِیا جائے یا سمجھا جائے کہ وہ مَعبُود ہیں؟ ○ ۳۹
بلکہ گلدانی آپ ہی اُن کی تحقِیر کرتے ہیں۔ کیونکہ ۴۰
جب وہ گُونگے کو دیکھتے ہیں جو بولتا نہیں تو اُسے بعل کے پاس
لاتے اَور اُس کی مِنّت کرتے ہیں کہ وہ بولے۔ گویا کہ وہ سُنتا
ہے ○ اَور باوجُود اُن کے آزمانے کے وہ اُن کی پرستش نہیں ۴۱
چھوڑتے اِس لئے کہ وہ دریافت نہیں کرتے ○ اَور عورتیں رسّیوں ۴۲
سے کمریں باندھے ہُوئے رستوں پر بیٹھ کر بُھوسی جلاتی ہیں ○
اَور اگر کوئی چلنے والا اُن میں سے ایک کو لے جائے اَور اُس ۴۳
سے صُحبت کرے۔ تو وہ اپنی ساتھن کو ملامت کرتی ہے کہ تُو
میری طرح خُوش نصیب نہیں اَور کہ تیری رسّی نہیں توڑی گئی ○
اَور اُن مَعبُودوں کے لئے جو کُچھ کِیا جاتا ہے وہ باطِل ہے۔ ۴۴
پس کیسے خیال کِیا جائے یا سمجھا جائے کہ وہ مَعبُود ہیں؟ ○
وہ ترکھان اَور سُنار کی کارِیگری ہیں اَور وہ کُچھ چیز ۴۵

نہیں ماسِوائے اُس کے جواُن کے بنانے والوں نے اِرادہ
۴۶ کِیا۝ اَور جنہوں نے اُنہیں بنایا اُن کی اپنی زِندگی تھوڑی سی
۴۷ ہوتی ہے تو وہ کیسے ہوں گے جِنہیں اُنہوں نے بنایا۝ پس وہ
اُن کے لئے جواُن کے بعد آنے والے ہوتے ہیں بُطلان اَور
۴۸ باعِثِ ملامت چھوڑ جاتے ہیں ۝اَور جب اُن پر لڑائی یا آفت
آتی ہے تو پُجاری آپس میں مشورت کرتے ہیں۔ کہ اُنہیں لے
۴۹ کر کہاں چُھپ جائیں ۝ تو کیسے جانا نہ جائے گا۔ کہ وہ مَعبُود نہیں
جب کہ وہ اپنے آپ کو لڑائی اَور آفت سے بچا نہیں سکتے۝
۵۰ چُونکہ وہ لکڑی سے بنے ہُوئے اَور سونے اَور چاندی سے
مَڑھے ہُوئے ہیں تو اِس کے بعد جانا جائے گا کہ وہ باطِل ہیں
اَور سب قوموں اَور بادشاہوں پر ظاہر ہو جائے گا۔ کہ وہ مَعبُود
نہیں بلکہ آدمیوں کے ہاتھ کی کارِیگری ہیں۔ اَور اُن میں کوئی
۵۱ الٰہی خُوبی نہیں ۝ تو پھِر کِسے یہ معلُوم نہیں کہ وہ مَعبُود نہیں؟۝
۵۲ وہ مُلک پر بادشاہ مُقرّر نہیں کر سکتے اَور نہ آدمیوں کو
۵۳ مِینہ دے سکتے ہیں ۝ وہ کِسی مُقدّمے کے لئے جھگڑ نہیں سکتے اَور
نہ ظُلم کی حَق رسی ہی کر سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ آسمان اَور زمین کے
۵۴ درمیان کے کوؤں کی مانند ہیں ۝ اَور اگر لکڑی کے اُن سونے
اَور چاندی سے مَڑھے ہُوئے مَعبُودوں کے مندروں میں آگ
لگ جائے تو اُن کے پُجاری تو بھاگ کر بچ جاتے ہیں۔ لیکن
۵۵ وہ خُود شہتیروں کی مانند بِیچ میں جَل جاتے ہیں ۝ اَور وہ کِسی
۵۶ بادشاہ اَور دُشمن کا مُقابلہ نہیں کر سکتے ۝ تو کیسے خیال کِیا جائے
یا قیاس کِیا جائے کہ وہ مَعبُود ہیں؟۝
۵۷ اَور لکڑی کے یہ سونے اَور چاندی سے مَڑھے ہُوئے
مَعبُود اپنے آپ کو چوروں اَور ڈاکُوؤں سے نہیں بچا سکتے وہ جو
اُن سے زور آور ہیں اُن پر سے سونا اَور چاندی اَور کپڑے اُتار
۵۸ لیتے اَور چلے جاتے ہیں۔ اَور وہ اُنہیں ہٹا نہیں سکتے ۝اِس لئے
جنگجُو بادشاہ یا گھر میں کوئی فائدہ مند برتن جو اپنے مالِک کے کام
آتا ہے جُھوٹے مَعبُودوں سے بہتر ہے۔ اَور دروازہ جو گھر کی
۵۹ چیزوں کو محفُوظ رکھتا ہے۔ جُھوٹے مَعبُودوں سے بہتر ہے ۝ سُورج

اَور چاند اَور سِتارے جو روشنی دیتے اَور خلقت کے فائدے کے
لئے بھیجے گئے ہیں۔ وہ اپنے بھیجنے والے کے فرمانبردار ہیں ۝
۶۰ اِسی طرح بجلی چمک کر آنکھ کو روشن کرتی ہے اَور ہَوا ہر ایک طرف
۶۱ کو چلتی ہے ۝ اَور بادل جب خُدا اُنہیں حُکم دیتا ہے کہ تمام
جہان پر جائیں اَور جو حُکم اُنہیں مِلا ہے وہی بجا لاتے ہیں ۝
۶۲ اَور آگ جو پہاڑوں اور جنگل کے فنا کرنے کو اُوپر سے بھیجی جاتی
ہے۔ جو اُسے حُکم ہُوا ہے وہی کرتی ہے۔ مگر یہ ظہُور اَور طاقت
۶۳ میں اُن کے مساوی نہیں ہوتے ۝اِس لئے خیال نہیں کِیا جاتا کہ
اُنہیں مَعبُود سمجھا جائے یا کہا جائے۔ کیونکہ اُنہیں طاقت نہیں۔
۶۴ کہ حُکم جاری کریں یا آدمیوں سے نیکی کریں ۝ پس جب تُم
نے جان لِیا کہ وہ مَعبُود ہی نہیں تو اُن سے خوف نہ کرو ۝
۶۵ کیونکہ وہ بادشاہوں کو لعنت نہیں کر سکتے اَور نہ اُنہیں
۶۶ برکت دے سکتے ہیں ۝ اَور وہ قوموں میں اَور آسمان میں کرشمے
نہیں دِکھا سکتے اَور نہ سُورج کی طرح چمکتے اَور نہ چاندی کی مانند
۶۷ روشنی دیتے ہیں ۝ جنگلی حیوان اُن سے بہتر ہیں۔ کیونکہ اُن میں
طاقت ہے کہ پناہ گاہ کو بھاگ جائیں اَور اپنے آپ کو فائدہ
۶۸ پُہنچائیں ۝ فی الجملہ تُمہارے لئے دِلائل میں سے کِسی دلِیل
سے ثابت نہیں کہ وہ مَعبُود ہیں۔ پس اُن سے خوف نہ کرو ۝
۶۹ لکڑی کے اُن سونے اَور چاندی سے مَڑھے ہُوئے
معبُودوں کی مِثال خیارستان کے اُس پُتلے کی سی ہے جو کُچھ
۷۰ نِگہبانی نہیں کرتا ۝ اَور باغ کی اُس جھاڑی کی سی بھی ہے۔
جِس پر ہر ایک پرندہ بیٹھتا ہے۔ اَور لکڑی کے اُن سونے اَور
چاندی سے مَڑھے ہُوئے مَعبُودوں کی مِثال اُس مُردے کی
۷۱ سی ہے جو اندھیرے میں پھینک دِیا گیا ہو ۝ اَور اُن پر کے اُس
ارغوانی اَور قِرمزی کپڑے سے جِنہیں کیڑا کھا جاتا ہے ظاہر
ہوتا ہے کہ وہ مَعبُود نہیں آخِر وہ خُود بھی کھائے جاتے ہیں۔ اَور
مُلک کے لئے باعِثِ ملامت ٹھہرتے ہیں ۝
۷۲ پس اُس مَردِ صادِق کا حال بہتر ہے جِس کا کوئی بُت
نہیں کیونکہ وہ ملامت سے بہُت دُور رہے گا +

حِزقیاؔل

حزقیاؔل بن بُوزؔی کاہنوں کی نسل سے تھا۔ شاہِ باؔبل نبُوکدنِضّؔر اُسے ۵۹۸ ق م میں یہُوؔداہ کے بادشاہ یکُنیاؔہ اَور بہُت سے یہُودیوں کے ساتھ باؔبل کو لے گیا اَور حزقیاؔل وہاں اسیری میں رہا۔ خُدا نے اُسے ۵۹۳ ق م میں نبی ہونے کے لئے منتخب کیا۔ وہ ۵۷۱ ق م تک نبُوّت کرتا رہا۔ وہ ارمیاؔ نبی کا ہم عصر تھا۔ جس مقصد کے لئے اِرمیاؔ نے یرُوشلِیؔم مَیں نبُوّت کی اِسی مقصد کے لئے حزقیاؔل نے باؔبل میں نبُوّت کی۔ اُس نے غیر مُلک میں وفات پائی یا شہید کیا گیا۔ حزقیاؔل کی کِتاب کا مزاج مُکاشفائی ہے۔ یہ رُویاؤں اَور امثال سے بھری ہوئی ہے جنہیں سمجھنا اکثر اوقات مُشکل ہے۔ مرکزی موضوع خُدا کی قربت ہے۔ (۴۸:۳۵)

کِتاب کی تقسیم جلاوطنی کے دوران اَور جلاوطنی کے بعد کے واقعات کی مناسبت سے کی گئی ہے۔

ابواب ۱-۲۴	نبی کی بلاہٹ، یہُوؔداہ اَور یرُوشلِیؔم پر فتویٰ	ابواب ۳۳-۳۹	یہُوداہ اَور یرُوشلِیؔم کی تعمیرِ نَو
ابواب ۲۵-۳۲	غیر قوموں کے لئے فتویٰ	ابواب ۴۰-۴۸	یہُوؔداہ اَور یرُوشلِیؔم پر خُدا کی رحمت

باب ۱

۱ ظہُورِ الٰہی

تیسویں برس کے چوتھے مہینے کے پانچویں روز مَیں اسیروں کے درمیان نہر کبار پر تھا۔ تو اَفلاک کُھل گئے۔ ۲ اَور مَیں نے خُدا کے رُویا دیکھے ○ (مہینے کے پانچویں روز ۳ جب یویاکِیؔن بادشاہ کی جَلاوطنی کا پانچواں برس تھا ○ خُداوند کلدانیوں کے مُلک میں نہر کبار پر حِزقیاؔل بِن بُوزی کاہِن سے ہم کلام ہُوا) اَور وہاں خُداوند کا ہاتھ مُجھ پر تھا ○

۴ مَیں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ شِمال کی طرف سے تُند ہَوا اُٹھی۔ بڑا بادل تھا اَور آگ اُس میں لِپٹی ہُوئی تھی اَور اُس کے گِرد روشنی چمک رہی تھی۔ اَور اُس کے اندر یعنی آگ ۵ کے درمیان درخشاں فِلزّ کا سا نظارہ تھا ○ اَور اُس کے درمیان سے چار ہستیوں کی شبیہہ نظر آئی۔ اَور اُن کی شکل یہ تھی کہ وہ بشر ۶ سے مُشابہ تھے ○ اَور ہر ایک کے چار چہرے اَور ہر ایک کے ۷ چار پنکھ تھے ○ اَور اُن کے پاؤں سِیدھے پاؤں تھے۔ اَور اُن کے پاؤں کے تلوے بچھڑے کے پاؤں کے تلوے کی طرح ۸ تھے۔ اَور وہ صَیقل شُدہ پِیتل کی مِثل جھلکتے تھے ○ اَور اُن کے پنکھوں کے نیچے اِنسان کے ہاتھ تھے۔ اَور اُن چاروں کے چہرے اَور پنکھ تھے ○ ۹ اُن کے پنکھ ایک دوسرے کے ساتھ پَیوستہ تھے۔ چلتے ہُوئے وہ مُڑتی نہ تھیں۔ اَور ہر ایک اپنے آگے کو چلتی تھی ○ ۱۰ اَور اُن کے چہروں کی مُشابہت یُوں تھی کہ چاروں کا اِنسان کا چہرہ اَور شیر کا چہرہ دہنی طرف اَور چاروں کا بَیل کا چہرہ بائیں طرف اَور چاروں کا عُقاب کا چہرہ تھا ○ ۱۱ اَور اُن کے پنکھ اُوپر کی طرف سے پھیلنے والے تھے۔ ہر ایک کے دو پنکھ ایک دوسرے کے ساتھ پَیوستہ تھے۔ اَور دو اُن کے بدنوں کو ڈھانپتے تھے ○ ۱۲ اَور اُن میں سے ہر ایک سِیدھی آگے کو جاتی تھیں۔ اَور جِدھر کو جانے کا دِل تھا وہ اُدھر کو جاتی تھیں اَور چلتے ہُوئے مُڑتی نہ تھیں ○ ۱۳ اَور اِن ہستیوں کے درمیان مشعلوں کی طرح جَلتے ہُوئے آتشی انگاروں کی سی شباہت نظر آتی تھی۔ یہ آگ ہستیوں کے درمیان آگے پیچھے چلتی تھی اَور چمکتی تھی اَور آگ سے بجلی نِکلتی تھی ○ ۱۴ [اَور ہستیاں بجلی کی چمک کی مانند دوڑتی اَور لَوٹتی تھیں] ○

۱۵ اَور جب مَیں ہستیوں پر نظر کر رہا تھا تو کیا دیکھتا ہُوں ۱۶ کہ چاروں ہستیوں کے پاس ایک ایک چکّر زمین پر تھا ○ چکّروں کی صُورت اَور بناوٹ زَبرجَد کی شکل کی سی تھی۔ اَور چاروں کی

ایک ہی شباہت تھی۔اَور اُن کی صُورت اَور اُن کی بناوٹ ایسی
۱۷ تھی گویا کہ چکّر کے درمیان چکّر ہےO چلتے ہُوئے وہ اپنی
۱۸ چاروں طرف چلتے تھے۔اَور چلتے ہُوئے مُڑتے نہ تھےOاَور
اُن کے کنارے بُلند اَور ہَولناک تھے اَور چاروں کے کنارے
۱۹ گرداگرد آنکھوں سے بھرے ہُوئے تھےO اَور ہستیوں کے
چلتے وقت چکّر اُن کے ساتھ چلتے تھے۔اَور ہستیوں کے زمین پر
۲۰ سے اُٹھائے جانے کے وقت چکّر بھی اُٹھائے جاتے تھےOاَور
جِدھر کو جانے کا دِل ہوتا تھا وہ اُدھر کو جاتی تھیں اَور چکّر اُن کے
ساتھ اُٹھائے جاتے تھے۔کیونکہ ہستیوں کی رُوح چکّروں میں
۲۱ تھیO جب وہ چلتی تھیں تو یہ بھی چلتے تھے۔جب وہ ٹھہر جاتی
تھیں تو یہ بھی ٹھہرتے جاتے تھے۔اَور جب وہ زمین پر سے
اُٹھائی جاتی تھیں تو چکّر بھی اُنہی کے ساتھ اُٹھائے جاتے تھے۔
کیونکہ ہستیوں کی رُوح چکّروں میں تھیO

۲۲ اَور ہستیوں کے سروں پر درخشاں بلّور کی شکل کی فضا
تھی جو ہَیبت ناک تھی اَور اُن کے سروں کے اُوپر پھیلی ہُوئی
۲۳ تھیO اَور فضا کے نیچے اُن کے پنکھ سیدھے ایک دوسرے سے
پیوستہ تھے۔اَور ہر ایک کے دو پنکھ بھی تھے جو اُن کے بدنوں کو
۲۴ ڈھانپتے تھےOاَور جب وہ چلتی تھیں تو مَیں اُن کے پنکھوں کی
آواز سُنتا تھا گویا پانی کی کثرت کی آواز یعنی قادرِ مُطلق کی
آواز۔اَور لشکر کی آواز کی مانند شور کی آواز ہوتی تھی۔اَور جب
۲۵ وہ ٹھہرتی تھیں تو اپنے پنکھ نیچے کو لٹکا دیتی تھیںO[جب وہ
ٹھہرتی تھیں اَور اپنے پنکھ لٹکا دیتی تھیں۔تو اُس فضا میں سے
۲۶ جو اُن کے سروں کے اُوپر تھی آواز آتی تھی]Oاَور اُس فضا کے
اُوپر جو اُن کے سروں پر تھی نیلم کے پتھّر کی شکل کی شباہت
تخت تھی۔اَور شباہت تخت پر کِسی اِنسان کی سی صُورت اُس
۲۷ کے اُوپر نظر آئیOاَور مَیں نے اُس کے اندر سے اُس کے مُحیط
تک درخشاں فلزّ کی سی شکل یعنی اُس کی کمر کی صُورت سے اُوپر
کی طرف آگ کی سی شکل۔اَور اُس کی کمر کی صُورت سے نیچے
کی طرف آگ کی سی شکل دیکھی۔اَور اُس کے گرد و پیش
۲۸ جھلک تھیO اَور گرد و پیش کی جھلک کی شکل ویسی ہی تھی جیسی
مینہ کے دِن بادلوں میں کمان کی صُورت ہوتی ہے۔
خُداوند کے جلال کی شباہت کی شکل یہی تھی۔مَیں
اُسے دیکھ کر مُنہ کے بَل گر پڑا۔اَور ایک کلام کرنے والے کی
آواز سُنی +

باب ۲

نبی کا بھیجا جانا

۱ اَور اُس نے مُجھ سے کہا۔اَے اِبنِ بشر!
۲ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو۔تو مَیں تُجھ سے کلام کرُوں گاO جب
اُس نے میرے ساتھ بات کی تو رُوح مُجھ میں داخِل ہُوئی۔
اَور اُس نے مُجھے میرے پاؤں پر کھڑا کر دِیا۔تو مَیں نے اُس
۳ کی سُنی جو مُجھ سے کلام کرتا تھاO اُس نے مُجھ سے کہا۔اَے
اِبنِ بشر! مَیں تُجھے بنی اِسرائیل کے پاس یعنی اُس باغی قوم
کے پاس جو مُجھ سے برگشتہ ہوگئی ہے بھیجتا ہُوں۔وہ اَور اُن
کے باپ دادا آج کے دِن تک میری نافرمانی کرتے آئے
۴ ہیںO اَور یہ بےحیا اَور سخت دِل فرزند ہیں۔تو مَیں تُجھے اُن
کے پاس بھیجتا ہُوں اَور تُو اُن سے کہے گا کہ مالِک خُداوند
۵ یُوں فرماتا ہےO پس خواہ وہ سُنیں یا نہ سُنیں (کیونکہ وہ تو
سرکش گھرانا ہیں) وہ کم سے کم جان لیں گے کہ اُن کے درمیان
۶ ایک نبی برپا ہُؤا ہےO اَور اَے اِبنِ بشر! تُو اُن سے نہ ڈر۔
اَور اُن کی باتوں سے خوف نہ کھا۔اگرچہ تُو بےایمانوں اَور
ہلاک کرنے والوں کے درمیان ہے۔اَور تُو بچھوؤں کے
درمیان رہتا ہے۔اُن کی باتوں سے تُو نہ ڈر۔اَور اُن کے
۷ چہروں سے ہراساں نہ ہو۔کیونکہ وہ برگشتہ گھرانا ہیںO پس تُو
میری باتیں اُن سے کہہ دے۔خواہ وہ سُنیں خواہ نہ سُنیں۔
کیونکہ وہ برگشتہ گھرانا ہیںO

۸ اَور تُو اَے اِبنِ بشر! جو مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں اُسے
سُن۔اَور تُو سرکش گھرانے کی طرح سرکش نہ ہو۔اپنا مُنہ
۹ کھول۔اَور جو کُچھ مَیں تُجھے دیتا ہُوں اُسے کھا لےO تب مَیں

باب ۲:۹- مُکاشفہ ۵:۱+

نے نِگاہ کی۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک ہاتھ میری طرف بڑھایا ہُؤا ہے۔ اَور دیکھ کہ اُس میں کِتاب کا ایک طُومار ہے۞ اَور اُس نے اُسے کھول کر میرے سامنے رکھ دِیا۔ اُس میں اندر باہر لِکھا ہُؤا تھا۔ اَور اُس میں مَراثی اَور نَوحہ اَور ماتم مَرقُوم تھے +

باب ۳

۱ پِھر اُس نے مُجھ سے کہا۔ اَے اِبنِ بشر۔ جو کُچھ تُو نے پایا ہے اُسے کھا لے۔ اِس طومار کو کھا جا اَور اِسرائیل کے ۲ گھرانے سے کلام کر۞ تب مَیں نے اپنا مُنہ کھولا۔ اَور اُس ۳ نے وہ طُومار مُجھے کِھلایا۞ اَور مُجھ سے کہا۔ اَے اِبنِ بشر! اپنے پیٹ کو کِھلا اَور اپنا بدن اِس طُومار سے جو مَیں تُجھے دیتا ہُوں بھر لے۔ تب مَیں نے کھایا۔ تو وہ میرے مُنہ میں شیرینی کے باعِث شہد کی مانند تھا۞

۴ پِھر اُس نے مُجھ سے کہا۔ اَے اِبنِ بشر! روانہ ہو اَور اِسرائیل کے گھرانے کے پاس جا اَور میری باتیں اُن سے کہہ ۵ دے۞ کیونکہ تُو مُشکل لِسان اَور دُھندزُبان کی قوم کے پاس ۶ نہیں بلکہ اِسرائیل کے گھرانے کے پاس بھیجا جاتا ہے۞ اَور نہ بہُت سی ایسی اُمّتوں کے پاس جِن کی مُشکل لِسان اَور دُھند زُبان ہے اَور جِن کی بات تُو سمجھ نہیں سکتا۔ اگر مَیں تُجھے اُن ۷ کے پاس بھیجتا تو کیا وہ تیری نہ سُنتیں ؟۞ لیکن اِسرائیل کا گھرانا تیری سُننے سے اِنکار کرے گا۔ کیونکہ وہ میری سُننے سے اِنکار کرتے ہیں۔ کیونکہ اِسرائیل کا تمام گھرانا سخت پیشانی اَور ۸ سنگ دِل ہیں۞ دیکھ مَیں نے تیرا چہرہ اُن کے چہرے سے اَور ۹ تیری پیشانی اُن کی پیشانی سے زیادہ سخت کر دی ہے۞ مَیں نے تیری پیشانی کو اَلماس کی مانند اَور چقماق سے زیادہ سخت کر دیا ہے۔ پس تُو اُن سے نہ ڈر۔ اور اُن کے چہروں سے خوف ۱۰ نہ کھا۔ کیونکہ وہ سرکش گھرانا ہیں۞ پِھر اُس نے مُجھ سے کہا۔ اَے اِبنِ بشر! اُن تمام باتوں کو جو مَیں تُجھ سے کہُوں گا اپنا دِل

لگا کر کان سے سُن ۞ اَور روانہ ہو جا۔ اَور اسیروں یعنی اپنی قوم ۱۱ کے فرزندوں کے پاس جا اَور اُن سے کلام کر کے کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ خواہ وہ سُنیں خواہ نہ سُنیں۞

۱۲ پِھر مُجھے رُوح نے اُٹھایا۔ اَور جب خُداوند کا جلال اپنی جگہ سے اُٹھا تو مَیں نے اپنے پیچھے بڑی گرج کی آواز ۱۳ سُنی۞ یعنی ہستیوں کے پنکھوں کے ایک دوسرے سے لگنے کی۔ اَور ساتھ ہی چکّروں کی آواز۞ پس رُوح نے مُجھے اُٹھا لیا ۱۴ اَور مُجھے لے گئی۔ اَور مَیں تلخ دِل اَور غضبناک ہو کر روانہ ہُؤا۔ اَور خُداوند کا ہاتھ مُجھ پر بھاری تھا۞ اَور مَیں تل ابیب کے اُن ۱۵ اسیروں کے پاس آیا جو نہر کِبار پر رہتے تھے۔ اَور مَیں وہاں سات دِن تک اُن کے درمیان مُتحیر ہو کر بیٹھا رہا۞

۱۶ اَور سات دِن کے بعد خُداوند کا کلمہ مُجھے حاصِل ہُؤا۔ ۱۷ اُس نے کہا کہ ۞ اَے اِبنِ بشر! مَیں نے تُجھے اِسرائیل کے گھرانے کا پاسبان بنایا ہے۔ سو تُو میرے مُنہ کا کلمہ سُن اَور میری طرف سے اُنہیں آگاہ کر۞ اگر مَیں شریر سے کہُوں۔ کہ تُو ۱۸ ضرُور مَر جائے گا اَور تُو اُسے آگاہ نہ کرے۔ اَور شریر کو تاکید نہ کرے کہ وہ اپنی بدرَوِش سے باز آئے تاکہ اپنی جان بچائے۔ تو وہ شریر اپنی بدی میں مَرے گا۔ لیکن اُس کا خُون مَیں تیرے ہاتھ سے طلب کرُوں گا۞ لیکن اگر تُو نے شریر کو آگاہ کر دِیا اَور ۱۹ اُس نے اپنی شرارت اَور اپنی بدرَوِش سے توبہ نہ کی۔ تو وہ اپنی بدی میں مَرے گا۔ لیکن تُو نے اپنی جان کو بچا لیا۞ اَور اگر صادِق ۲۰ اپنی راستبازی سے پِھر جائے اَور بدی کرے۔ اَور مَیں اُس کے سامنے ٹھوکر رکھُوں تو وہ مَرے گا۔ چُونکہ تُو نے اُسے آگاہ نہ کیا اِس لئے وہ اپنے گُناہ میں مَرے گا۔ اَور صداقت کے جو کام اُس نے کِئے وہ یاد نہیں کِئے جائیں گے۔ پر اُس کا خُون مَیں تیرے ہاتھ سے طلب کرُوں گا۞ لیکن اگر تُو نے صادِق کو ۲۱ آگاہ کر دِیا۔ کہ گُناہ نہ کرے۔ اَور صادِق نے گُناہ نہ کیا۔ تو وہ ضرُور جیئے گا اِس لئے کہ اُسے آگاہ کیا گیا تھا۔ اَور تُو نے اپنی جان کو بچا لیا۞

اَور وہاں خُداوند کا ہاتھ مُجھ پر تھا اَور اُس نے مُجھ سے ۲۲

باب ۳:۳ مُکاشفہ ۱۰:۹-۱۰ +

کہا۔اُٹھ میدان میں نِکل جا اَور وہاں مَیں تُجھ سے کلام کرُوں
۲۳ گا۞ تب مَیں اُٹھا اَور میدان میں نِکل گیا۔اَور کیا دیکھتا ہُوں
کہ۔خُداوند کا جلال وہاں اُس جلال کی مانند کھڑا تھا۔ جو مَیں
۲۴ نے نہرِ کبار پر دیکھا تھا اَور مَیں اپنے مُنہ کے بَل گِرا ۞ تب
رُوح مُجھ میں داخِل ہُوئی۔اَور اُس نے مُجھے پاؤں پر کھڑا کیا۔
اَور مُجھ سے بات کر کے کہا۔ جا اَور اپنے گھر کے اندر اپنے آپ
۲۵ کو بند کر دے۞ اَور تُو اَے اِبنِ بشر۔دیکھ۔تُجھ پر بندھن ڈالے
جائیں گے اَور تُو اُن سے باندھا جائے گا۔اَور تُو اُن کے درمیان
۲۶ سے باہر نہ نِکلے گا۞ اَور مَیں تیری زُبان تیرے تالُو سے چِپکا
دُوں گا اَور تُو گُونگا ہو جائے گا اَور اُن کے لئے ناصِح نہ ہوگا۔
۲۷ کیونکہ وہ سرکش گھرانا ہیں۞ اَور جب مَیں تُجھ سے کلام کرُوں
گا تو تیرا مُنہ کھولُوں گا۔اَور تُو اُن سے کہے گا۔ مالِک خُداوند یُوں
فرماتا ہے۔ جو سُنتا ہے سُنے اَور جو اِعراض کرتا ہے اِعراض
کرے کیونکہ وہ سرکش گھرانا ہے +

باب ۴

۱ مُحاصرۂ یرُوشلِیم کی علامت

اَور تُو اَے اِبنِ بشر! ایک
پٹڑی لے اَور اُسے اپنے سامنے رکھّ۔اَور اُس پر یرُوشلِیم شہر کا
۲ نقشہ کھینچ۞ اَور اُس کا مُحاصرہ کر اَور اُس کے مُقابِل قِلعہ بنا اَور
اُس کے سامنے دَمدمہ باندھ۔اَور اُس کے گِرد ڈیرا لگا۔اَور
۳ اُس کے اِردگِرد منجنیق قائم کر۞ پِھر تُو لوہے کا ایک تَوا لے اَور
اُسے اپنے اَور شہر کے درمیان لوہے کی دیوار بنا۔اَور تُو اپنا مُنہ
اُس کے مُقابِل کر تو وہ زیرِ مُحاصرہ ہوگا۔اَور تُو اُس کا مُحاصرہ
کرے گا۔یہ اِسرائیل کے گھرانے کے لئے ایک نِشان ہے۞
۴ اَور تُو اپنی بائیں کروٹ پر لیٹ رہ۔اَور اِسرائیل کے
گھرانے کی بدی اُس پر رکھّ۔ جِتنے دِن تک تُو لیٹا رہے گا
۵ تُو اُن کی بدی کی سزا اُٹھائے گا ۞ کیونکہ مَیں نے اُن کی بدی
کے برسوں کے شُمار کو تیرے لئے دِنوں کا شُمار یعنی تین سَو
نوّے دِن کِیا۔اَور تُو اُن میں اِسرائیل کے گھرانے کی بدی کی
سزا اُٹھائے گا۞ اَور اُن کے تمام ہونے کے بعد پِھر تُو اپنی ۶
دہنی کروٹ پر لیٹ۔اَور تُو یہُوداہ کے گھرانے کی بدی کی سزا
چالیس دِن تک اُٹھائے گا۔مَیں تُجھے ایک ایک برس کے لئے
ایک ایک دِن دیتا ہُوں۞ اَور تُو یرُوشلِیم کے مُحاصرہ کی طرف ۷
رُخ کئے رہنا۔اَور تیرا بازُو ننگا ہو۔اَور تُو اُس کے خلاف نبُوّت
کرتے رہنا۞ اَور دیکھ مَیں تُجھ پر بندھن ڈالُوں گا تاکہ تُو کروٹ ۸
نہ لے سکے جب تک تیرے مُحاصرہ کے دِن پُورے نہ ہوں۞
اَور تُو اپنے لئے گیہُوں اَور جَو اَور باقلا اَور مسُور اَور چینا اَور ۹
باجرا لے۔اَور اُنہیں ایک ہی برتن میں ڈال۔اَور اُن سے
اپنے لئے روٹیاں بنا بمُطابِق اُتنے دِنوں کے جِتنے تُو اپنی کروٹ
پر لیٹا رہے گا۔اَور اُن میں سے تُو تین سَو نوّے دِن تک کھا۞
اَور جو خُوراک تُو کھائے گا وہ ہر ایک دِن کے لئے وزن میں ۱۰
بیس مِثقال ہوگی۔اَور وہ مُقرّرہ اوقات پر کھائے گا۞ تُو پانی ۱۱
بھی ناپ کر پیئے گا۔ہِین کا چھٹا حِصّہ تُو مُقرّرہ اوقات پر پیئے
گا۞ اَور تُو جَو کا پُھلکا کھائے گا۔اَور تُو اُن کی آنکھوں کے سامنے ۱۲
اِنسان کے بَراز سے اُسے پکائے گا۞ اَور خُداوند نے فرمایا کہ ۱۳
اِسی طرح بنی اِسرائیل اپنی ناپاک روٹی اُن قوموں کے درمیان
کھائیں گے۔ جہاں مَیں اُنہیں ہانک دُوں گا۞ تب مَیں ۱۴
نے کہا۔ہائے اَے مالِک خُداوند! میری جان کبھی ناپاک نہیں
ہُوئی۔اَور مَیں نے اپنے لڑکپن سے اِس وقت تک کوئی مُردار
چیز جو خُود بخُود مَری ہُوئی ہو یا کِسی جانور سے پھاڑی ہُوئی ہو
نہیں کھائی۔اَور پلید گوشت میرے مُنہ کے اندر کبھی نہیں گیا۞
اُس نے مُجھ سے کہا کہ دیکھ مَیں تُجھے اِنسان کے بَراز کی بجائے ۱۵
گوبر دیتا ہُوں۔پس تُو اُس سے اپنی روٹی پکائے گا۞ پِھر اُس ۱۶
نے مُجھ سے کہا کہ اَے اِبنِ بشر دیکھ۔مَیں یرُوشلِیم میں روٹی
کی ٹیک توڑ ڈالُوں گا تو لوگ روٹی وزن کر کے فِکرمندی کے
ساتھ کھائیں گے اَور پانی ناپ کر حیرانگی کے ساتھ پیئیں
گے۞ تاکہ وہ روٹی اَور پانی کے مُحتاج ہو کر ایک دُوسرے کی ۱۷
طرف حیرانگی کے ساتھ دیکھیں اَور اپنی بدی میں پژمُردہ
ہوتے جائیں+

باب ۵

۱ اَور تُو اَے اِبنِ بشر! اپنے لئے ایک تیز تلوار لے۔ اَور حجّام کے اُسترے کی طرح اُسے اپنے سر پر اَور اپنی داڑھی پر
۲ پھیر۔ اَور ترازُو لے اَور بالوں کو تول کر حِصّے بنا○ مُحاصرہ کے دِنوں کے پُورا ہونے پر تیسرا حِصّہ شہر کے بیچ میں جلا۔ پھر تیسرا حِصّہ لے کر اُس پر اُس کے اِردگرد تلوار مار۔ اَور تیسرا حِصّہ ہَوا
۳ میں اُڑا دے [اَور مَیں تلوار کھینچ کر اُن کا پیچھا کرُوں گا]○ اَور اُن میں سے تُو تھوڑے سے بال لے اَور اُنہیں اپنے دامن
۴ میں باندھ○ اَور اُن میں سے کُچھ نِکال کر آگ کے بیچ میں ڈال اَور آگ سے جلا دے۔

علامت کا بیان

اَور تُو اِسرائیل کے تمام گھرانے سے کہے
۵ گا کہ○ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ یہ وہی یرُوشلیم ہے جِسے مَیں نے قوموں اَور آس پاس کے مُمالِک کے درمیان
۶ رکھّا ہے○ لیکن اُس نے قوموں سے بڑھ کر شرارت کر کے میری قضاؤں کی۔ اَور آس پاس کے مُمالِک سے زیادہ میرے قوانین کی مُخالفت کی ہے۔ کیونکہ اُنہوں نے میری قضاؤں کو
۷ رَدّ کر دِیا ہے اَور میرے قوانین پر نہیں چلے○ اِس لئے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ چُونکہ تُم اپنے آس پاس کی قوموں سے بڑھ کر فسادی ہو گئے ہو۔ اَور میرے قوانین پر نہیں چلے۔ اَور میری قضاؤں پر عمل نہیں کِیا۔ بلکہ اپنے آس پاس کی
۸ قوموں کی قضاؤں پر بھی عمل نہ کِیا○ اِس لئے (مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے) دیکھ۔ مَیں ہاں مَیں ہی تیرے خلاف ہُوں۔ اَور مَیں قوموں کے رُوبرُو تیرے درمیان عدالت نافِذ کرُوں
۹ گا○ اَور تیرے تمام مکرُوہ کاموں کے سبب سے تُجھ میں وہی کرُوں گا جو مَیں نے اَب تک نہیں کِیا اَور جِس جیسا مَیں پھر
۱۰ کبھی نہیں کرُوں گا○ پس تُجھ میں باپ بیٹے کو اَور بیٹا باپ کو کھائے گا۔ اَور مَیں تُجھ میں عدالت نافِذ کرُوں گا۔ اَور تیرا پُورا
۱۱ بقیّہ چاروں طرف پراگندہ کرُوں گا○ میری زِندگی کی قسم (مالِک خُداوند فرماتا ہے) چُونکہ تُو نے اپنی تمام نفرتی چیزوں اَور اپنے تمام مکرُوہ کاموں سے میرے مَقدِس کو ناپاک کر دِیا ہے۔ اِس لئے مَیں بھی تُجھے گھٹاؤُں گا اَور میری آنکھ رعایت نہ کرے گی
۱۲ اَور مَیں بھی شفقت نہ کرُوں گا○ تیرا تیسرا حِصّہ وَبا سے مر جائے گا اَور بُھوک سے تیرے درمیان فنا ہو جائے گا اَور تیسرا حِصّہ تیرے آس پاس تلوار سے مارا جائے گا۔ اَور تیسرے حِصّے کو مَیں چاروں طرف پراگندہ کر دُوں گا۔ اَور تلوار کھینچ کر اُن کا
۱۳ پیچھا کرُوں گا○ یُوں میرا غضب پُورا ہو گا۔ اَور مَیں اپنے قہر کو اُن پر ٹھنڈا کرُوں گا۔ اَور تسلّی پذیر ہُوں گا۔ اَور وہ جانیں گے کہ مَیں نے یعنی خُداوند نے اپنی غیرت میں کلام کِیا جب مَیں
۱۴ اپنا قہر اُن پر پُورا کرُوں گا○ اَور مَیں تیرے آس پاس کی قوموں کے درمیان اَور ہر راہ گیر کی نِگاہ میں تُجھے وِیران اَور باعِثِ ملامت
۱۵ کر دُوں گا○ پس جب مَیں غضب اَور قہر اَور غُصّے کی دھمکیوں سے تُجھ سے عدالت نافِذ کرُوں گا تو تُو اپنے آس پاس کی قوموں میں باعِثِ ملامت و اِہانت اَور جائے عِبرت و حیرت
۱۶ ہو گی۔ مَیں خُداوند ہی نے یہ کہا ہے○ جِس وقت مَیں تُم پر سخت قحط کے تیر چلاؤُں گا۔ تاکہ تُمہیں ہلاک کرُوں۔ تو مَیں تُمہارے
۱۷ لئے روٹی کی ٹیک توڑ ڈالُوں گا○ یعنی مَیں تُم پر قحط اَور بُرے درندے بھیجُوں گا۔ تو وہ تُجھے بے اولاد کر دیں گے۔ اَور وَبا اَور خُون ریزی تیرے درمیان آئے گی۔ اَور مَیں تُجھ پر تلوار لاؤُں گا۔ مَیں خُداوند ہی نے یہ کہا ہے +

باب ۶

بُت پرستی کی سزا

۱ اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس
۲ نے کہا کہ○ اَے اِبنِ بشر! اِسرائیل کے پہاڑوں کی طرف رُخ کر کے اُن کے خلاف نبُوّت کر○ اَور کہہ دے۔ اَے
۳ اِسرائیل کے پہاڑو۔ مالِک خُداوند کا کلمہ سُنو۔ پہاڑوں اَور ٹیلوں اَور ندیوں اَور وادیوں سے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ مَیں ہاں مَیں ہی تُم پر تلوار لاؤُں گا اَور تُمہاری اُونچی

۴ جگہوں کو مسمار کرُدوں گا۝ تو تمہارے مذبحے ڈھادیئے جائیں
گے اَور تمہاری آفتابی مُورتیں توڑ دی جائیں گی۔ اَور مَیں
۵ تمہارے مقتُولوں کو تمہارے بُتوں کے آگے گرادُوں گا۝ اَور
مَیں تمہاری ہڈّیوں کو تمہارے مذبحوں کے اِردگرد پراگندہ کر
۶ دُوں گا۝ جہاں کہیں تم بستے ہو۔ وہاں شہر وِیران ہوں گے اَور
اُونچی جگہیں اُجاڑ دی جائیں گی تاکہ تمہارے مذبح وِیران اَور
برباد ہو جائیں۔ اَور بُت توڑ دیئے جائیں اَور باقی نہ رہیں۔ اَور
آفتابی مُورتیں کاٹ ڈالی جائیں۔ اَور دستکاریاں مٹادی جائیں۝
۷ اَور مقتُول تمہارے درمیان گریں گے۔ اَور تم جانو گے کہ مَیں
خُداوند ہُوں۝

۸ تاہم مَیں ایک بقیّہ چھوڑُوں گا یعنی تم میں سے چند
لوگ تلوار سے بچ کر قوموں میں جائیں گے۔ جب تم مُمالِک
۹ میں پراگندہ کیے جاؤ گے۝ اَور جو تم میں سے بچ رہیں گے وہ
اُن قوموں کے درمیان جہاں جہاں وہ اسیر ہو کر جائیں گے۔
مُجھے یاد کیا کریں گے۔ جب مَیں اُن کے زِناکار دِلوں کو جو مُجھ
سے برگشتہ ہو گئے ہیں اَور اُن کی آنکھوں کو جنہوں نے اُن کے
بُتوں کی پیروی میں بدکاری کی ہے شکستہ کرُوں گا۔ تب وہ اُن
شرارتوں کے باعث جو اُنہوں نے اپنے تمام مکرُوہ کاموں
۱۰ میں کی ہیں اپنے آپ سے نفرت کریں گے۝ اَور وہ جانیں
گے کہ مَیں خُداوند ہُوں۔ اَور مَیں نے عبث نہیں کہا۔ کہ مَیں یہ
بدی تم پر لاؤُں گا۝

۱۱ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ تالی بجا اَور پاؤں مار
اَور کہہ دے کہ اِسرائیل کے گھرانے کے تمام مکرُوہ کاموں پر
افسوس! کیونکہ وہ تلوار اَور کال اَور وَبا سے ہلاک ہو رہے ہیں۝
۱۲ جو دُور ہے وہ وَبا سے مَرے گا۔ اَور جو نزدِیک ہے وہ تلوار سے
گرے گا۔ اَور جو رہ گیا اَور گھیرا گیا ہے وہ کال سے فنا ہو گا۔
۱۳ یُوں مَیں اُن پر اپنا قہر پُورا کرُوں گا۝ اَور جب اُن کے مقتُول
ہر ایک اُونچے ٹیلے پر اَور پہاڑوں کی تمام چوٹیوں پر اور ہر
ایک سبز درخت اَور گھنے بلُوط کے نیچے۔ یعنی ہر جگہ جہاں کہیں
وہ اپنے تمام بُتوں کے لئے خُوشبُو جلایا کرتے تھے۔ اُن کے
بُتوں کے درمیان اُن کے مذبحوں کے آس پاس پڑے ہوئے
ہوں گے۔ تو تم جانو گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۝ ۱۴ اَور مَیں اُن
کی طرف اپنا ہاتھ بڑھاؤُں گا۔ اور جہاں کہیں وہ بستے ہیں
بیابان سے لے کر رِبلہ تک اُن کی سَرزمین کو وِیران اَور سُنسان
کرُدُوں گا۔ تب وہ جانیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں +

باب ۷

یرُوشلیم کا خاتمہ

۱ اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے
کہا کہ۝ ۲ تُو اَے اِبنِ بشر کہہ دے کہ مالِک خُداوند۔ اِسرائیل
کی سَرزمین کے حق میں یُوں فرماتا ہے۔ خاتمہ آیا ہے۔
سَرزمین کی چاروں اطراف کے لئے خاتمہ آ پُہنچا ہے۝ ۳ اِسی
وقت خاتمہ تیرے دروازے پر ہے۔ کیونکہ مَیں اپنا غضب تُجھ
پر نازِل کرُوں گا۔ اَور تیری رہ رَوِش کے مُطابِق تیری عدالت
کرُوں گا۔ اَور مَیں تیرے تمام مکرُوہ کاموں کی سزا تُجھ پر
لاؤُں گا۝ ۴ میری آنکھ تُجھ سے درگُزر نہ کرے گی۔ اَور مَیں
شفقت نہ کرُوں گا۔ بلکہ تیری رہ رَوِش کی سزا تُجھ پر لاؤُں گا۔
اَور تیرے مکرُوہ کام تیرے درمیان ہوں گے۔ یُوں تُو جانے
گا کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۝

۵ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ آفت پر آفت آتی
ہے۝ ۶ خاتمہ آیا ہے۔ خاتمہ آ پُہنچا ہے۔ تُجھ پر آ گیا ہے۔ دیکھ وہ
آ پُہنچا ہے۝ ۷ اَے مُلک کے باشندے۔ تیری شامت آ گئی ہے۔
وقت آ گیا ہے اَور دِن نزدِیک ہے۔ یعنی پہاڑوں پر ہنگامے
کا دِن خُوشی کی للکار کا نہیں۝ ۸ اَب قریب ہے کہ مَیں اپنا قہر تُجھ
پر اُنڈیلُوں گا اَور اپنا غضب تُجھ پر پُورا کرُوں گا۔ اَور تیری
رَوِش کے مُطابِق تیری عدالت کرُوں گا۔ اَور تیرے تمام مکرُوہ
کاموں کی سزا تُجھ پر لاؤُں گا۝ ۹ میری آنکھ درگُزر نہ کرے گی۔
اَور مَیں شفقت نہ کرُوں گا۔ بلکہ تیری رہ رَوِش کے مُطابِق تُجھے
بدلہ دُوں گا۔ اَور تیرے مکرُوہ کام تیرے درمیان ہوں گے۔
یُوں تم جانو گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۝

۱۰ دیکھ وہ دِن۔ دیکھ وہ آ پہُنچا ہے۔ شامت دروازے پر ہے۔ عصا میں کلیاں نِکلی ہیں اَور غرُور میں کونپلیں پھُوٹی ۝
۱۱ ظُلم شرارت کا عصا بن کر بُلند ہوگیا ہے۔ اُن میں سے کُچھ نہ رہے گا۔ نہ اُن کے اَنبوہ سے نہ اُن کی شوکت سے۔ اَور اُن پر
۱۲ ماتم نہ کیا جائے گا ۝ وقت آ پہُنچا اَور دِن قریب ہے۔ نہ خریدنے والا ہنسے نہ بیچنے والا روئے۔ کیونکہ اُن کے
۱۳ تمام اَنبوہ پر غضب بھڑکنے کو ہے ۝ کیونکہ بِکی ہُوئی چیز بیچنے والے کے پاس نہ لَوٹے گی۔ اگرچہ ہنُوز زِندوں کے درمیان ہوں کیونکہ اُس تمام اَنبوہ کے بارے میں جو رُؤیا ہے وہ باطِل نہ رہے گا۔ اَور نہ بدکرداری سے کوئی اپنی جان کو قائم رکھّے گا ۝
۱۴ نرسِنگا پھُونکا گیا ہے۔ اَور سب کُچھ تیّار کیا جا چُکا ہے۔ لیکن کوئی نہیں جو جنگ کے لئے نِکلے۔ کیونکہ میرا قہر اُس
۱۵ کے تمام اَنبوہ پر ہے ۝ باہر سے تلوار اَور اندر سے وَبا اَور کال۔ پس جو بیابان میں ہے تلوار سے مَرے گا اَور جو شہر میں ہے اُسے
۱۶ کال اَور وَبا فنا کرے گی ۝ اَور اُن کے بچے ہوئے بچ تو جائیں گے۔ پر وادیوں کے اُن کبُوتروں کی مانند جو پہاڑوں پر ہوں
۱۷ اُن سب میں سے وہ ہر ایک اپنی بدی پر نالہ کرے گا ۝ تمام
۱۸ ہاتھ ڈِھیلے اَور تمام گھُٹنے پانی کی مانند کمزور ہو جائیں گے ۝ اَور وہ ٹاٹ سے کمر کسیں گے۔ اَور ہَول اُن پر چھا جائے گا۔ اَور سب کے مُنہ پر شرمِندگی ہوگی اَور ہر ایک کے سر پر چندلاپن
۱۹ ہوگا ۝ اُن کی چاندی سڑکوں پر پھینک دی جائے گی اَور اُن کا سونا ناپاک چیز خیال کیا جائے گا۔ [خُداوند کے غضب کے دِن اُن کی چاندی اَور سونا اُنہیں چھُڑا نہ سکے گا]۔ اُن کی جانیں آسُودہ نہ ہوں گی اَور اُن کے پیٹ نہ بھریں گے۔ کیونکہ یہ اُن کے گُناہ کا باعِث ہُؤا ہے ۝
۲۰ اُن کے زیبا کی زِینت شوکت کے لئے تھی۔ پر اُنہوں نے اُس میں اپنی مکرُوہات کی مُورتیں اَور نفرتی چیزیں بنائیں۔ اِس لئے مَیں نے اُسے اُن کے لئے ناپاک شے ٹھہرایا ہے ۝
۲۱ اَور مَیں اُسے غیروں کے ہاتھ میں غنیمت کے طور پر اَور دُنیا کے شریروں کو لُوٹ کے طور پر دے دُوں گا۔ تو وہ اُسے ناپاک کریں گے ۝
۲۲ اَور مَیں اپنا مُنہ اُن سے موڑ لُوں گا۔ اَور میرے خلوت خانے کو ناپاک کیا جائے گا۔ کیونکہ ڈاکو اُس میں داخِل ہو کر اُسے ناپاک کر دیں گے ۝
۲۳ تُو ایک زنجیر بنا کیونکہ زمین خُون کے جرائم سے بھر گئی ہے۔ اَور شہر ظُلم سے پُر ہو گیا ہے ۝
۲۴ اور مَیں بدترین قوموں کو لے آؤں گا۔ تو وہ اُن کے گھروں کے وارِث ہوں گے۔ اَور مَیں زبردستوں کی مغرُوری کو مِٹا دُوں گا۔ تو اُن کی مُقدّس جگہیں ناپاک کر دی جائیں گی ۝
۲۵ ہلاکت آتی ہے۔ اَور وہ سلامتی کو ڈھُونڈیں گے۔ پر وہ نہ ہوگی ۝
۲۶ مُصِیبت پر مُصِیبت آئے گی۔ اَور افواہ پر افواہ ہوگی۔ تب وہ نبی سے رُؤیا کی تلاش کریں گے اَور کاہِن سے شریعت اَور بزُرگوں سے مشورت جاتی رہے گی ۝
۲۷ رئیس حیرانی کا لباس پہنیں گے اَور مُلک کے عوام کے ہاتھ کانپیں گے۔ اُن کی رَوِش کے مُطابِق مَیں اُن سے سلُوک کرُوں گا۔ اَور اُن کے فیصلوں کے مُوافِق اُن کا فیصلہ کرُوں گا۔ تو وہ جانیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں +

باب ۸

ہَیکل میں بُت پرستی

۱ اَور چھٹے برس کے چھٹے مہینے کی پانچویں تارِیخ کو مَیں اپنے گھر میں بیٹھا تھا اَور یہُوداہ کے بزُرگ میرے سامنے بیٹھے تھے۔ کہ وہاں مالِک خُداوند کا ہاتھ مُجھ پر ٹھہرا ۝
۲ اَور مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ۔ آدمی کی صُورت کی ایک شبیہہ ہے۔ اُس کی کمر کی صُورت سے نیچے کی طرف آگ۔ اَور اُس کی کمر سے اُوپر کی طرف درخشاں فلزّ کی مانند چمک کی صُورت تھی ۝
۳ اَور اُس نے ہاتھ کی شکل بڑھائی اَور میرے سر کے بالوں سے مُجھے پکڑ لیا۔ اَور رُوح نے مُجھے زمین اَور آسمان کے درمیان بُلند کر دِیا اَور مُجھے اِلٰہی رُؤیا میں یرُوشلیم میں لے آئی یعنی اندرُونی دروازے کے اُس مدخل کے پاس جس کا رُخ شمال کی طرف ہے اَور جہاں غیرت کا وہ بُت جو غیرت دِلاتا ہے نصب کیا گیا ہے ۝
۴ اَور دیکھ۔ اُس صُورت کی مانند جو

مَیں نے میدان میں دیکھی تھی اِسرائیل کے خُدا کا جلال وہاں
۵ تھا۝ اَور اُس نے مُجھ سے کہا کہ اَے اِبنِ بشر! شِمال کی طرف
نظر اُٹھا۔ اَور جب مَیں نے شِمال کی طرف نظر اُٹھائی تو کیا
دیکھتا ہوں کہ دروازے پر شِمال کی طرف غیرت کی مُورت کا
۶ مذبح ہے۝ اَور اُس نے مُجھ سے کہا۔ اَے اِبنِ بشر! تُو دیکھتا
ہے کہ وہ کیا کرتے ہیں۔ یعنی وہ نہایت مکرُوہ کام جو اِسرائیل
کا گھرانا یہاں کرتا ہے تاکہ مَیں اپنے مَقدِس سے دُور چلا
جاؤُں؟ لیکن تُو اِن سے اَور بھی زیادہ مکرُوہ کام دیکھے گا۝
۷ تب وہ مُجھے صحن کے مدخل پر لایا۔ تو مَیں نے نظر کی
۸ اَور کیا دیکھتا ہُوں کہ دِیوار میں ایک چھید ہے۝ اَور اُس نے
مُجھ سے کہا۔ اَے اِبنِ بشر! دِیوار کو کھود۔ اَور جب مَیں نے
۹ دِیوار کو کھودا تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک دروازہ ہے۝ تب اُس
نے مُجھ سے کہا کہ اندر جا کر وہ خبِیث مکرُوہ کام دیکھ جو وہ یہاں
۱۰ کرتے ہیں۝ پس مَیں اندر گیا اَور نظر کی۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ
ہر نَوع کے رینگنے والے جانوروں اَور حیوانوں یعنی اِسرائیل
کے گھرانے کے تمام مکرُوہات اَور معبُودوں کی شکلیں چاروں
۱۱ طرف دِیوار پر مُنقّش ہیں۝ اَور اِسرائیل کے گھرانے کے
بزُرگوں میں سے سترّ آدمی اُن کے سامنے کھڑے ہیں اَور یازنیاہ
بِن شافان اُن کے بیچ میں کھڑا ہے۔ اَور ہر ایک کے ہاتھ میں
۱۲ بخُور سوز ہے۔ اَور بخُور سے خُوشبُودار بادل اُٹھ رہا ہے۝ تو اُس
نے مُجھ سے کہا۔ اَے اِبنِ بشر! تُو نے دیکھا؟ کہ اِسرائیل
کے گھرانے کے بزُرگوں میں سے ہر ایک اَندھیرے میں اپنے
مُجسمے کے حُجرے میں کیا کرتا ہے۔ کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ خُداوند
ہمیں نہیں دیکھتا۔ یقیناً خُداوند نے مُلک کو ترک کر دیا ہے۝
۱۳ اَور اُس نے مُجھ سے کہا کہ تُو اُن کے اِن سے بھی زیادہ مکرُوہ
کام دیکھے گا۝
۱۴ پھر وہ مُجھے خُداوند کے گھر کے اُس مدخل کے پاس جو
شِمال کی طرف کو ہے لے آیا۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ وہاں عورتیں
۱۵ بیٹھی ہُوئی تمُّوز پر ماتم کر رہی ہیں۝ پھر اُس نے مُجھ سے کہا کہ
اَے اِبنِ بشر! کیا تُو نے دیکھ لیا؟ تُو اِن سے بھی زیادہ مکرُوہ کام
دیکھے گا۝ ۱۶ تو وہ مُجھے خُداوند کے گھر کے اندرُونی صحن میں لے
آیا۔ تو کیا دیکھتا ہوں کہ خُداوند کی ہَیکل کے مدخل کے پاس
آستانہ اَور مذبح کے درمیان تقریباً پچیس آدمی ہیں جن کی
پیٹھ خُداوند کی ہَیکل کی طرف اَور مُنہ مشرق کی طرف ہے۔
اَور وہ مشرق کی جانب سُورج کو سجدہ کر رہے ہیں۝ ۱۷ تب اُس نے
مُجھ سے کہا کہ اَے اِبنِ بشر! کیا تُو نے دیکھ لیا ہے؟ کیا یہُوداہ
کے گھرانے کے نزدیک یہ چھوٹی سی بات ہے کہ وہ یہ مکرُوہ کام
کریں جو یہاں کرتے ہیں؟ اُنہوں نے تو مُلک کو ظُلم سے بھر
دِیا ہے۔ اَور پھر مُجھے غضب دِلایا ہے۔ اَور دیکھ۔ وہ اپنی ڈالی
میرے نتھنوں سے لگاتے ہیں۝ ۱۸ اِس لئے مَیں بھی قہر سے
سلُوک کرُوں گا۔ اَور میری آنکھ درگُذر نہ کرے گی اَور مَیں
شفقت نہ کرُوں گا اَور جب وہ اُونچی آواز سے میرے کانوں
میں چِلاّئیں گے تو مَیں نہ سُنوں گا +

باب ۹

باشندگانِ یرُوشلیم کی سزا

۱ پھر اُس نے بُلند آواز سے
میرے کانوں میں پُکار کر کہا کہ شہر کے مُنتظموں کو نزدیک بُلا
اَور ہر ایک کے ہاتھ میں ہلاکت کا ہتھیار ہو۝ ۲ اَور دیکھ۔ اُوپر
کے اُس پھاٹک کی راہ سے جس کا رُخ شِمال کی طرف ہے۔ چھ
مرد چلے آئے۔ اَور ہر ایک کے ہاتھ میں ہلاکت کا ہتھیار تھا۔
اَور اُن کے درمیان ایک آدمی کتان کا لباس پہنے تھا۔ اَور
کاتب کی دوات اُس کی کمر پر تھی۔ سو وہ اندر آئے اَور پیتل
کے مذبح کے پاس کھڑے ہُوئے۝ ۳ اَور اِسرائیل کے خُدا کا
جلال اُن کرُّوبیوں پر سے جن پر وہ تھا اُٹھ کر گھر کے آستانہ پر
گیا۔ اَور اُس نے اُس مرد کو جو کتان کا لباس پہنے تھا اَور جس
کی کمر پر کاتب کی دوات تھی پُکارا۝ ۴ اَور خُداوند نے اُس سے
کہا۔ کہ شہر کے درمیان سے ہاں یرُوشلیم کے بیچ سے گُذر۔ اَور
اُن آدمیوں کے ماتھے پر نشان کر جو اُن سب مکرُوہ کاموں پر

باب ۹:۴ مُکاشفہ ۷:۳ +

جواُس کے درمیان کِئے جاتے ہیں آہیں مارتے اَور نَوحہ کرتے
۵ ہیں۝ اَور اُس نے دوسروں سے میرے سُنتے ہُوئے کہا۔ کہ
اُس کے پیچھے شہر میں سے گُزرو اَور مارو۔ تُمہاری آنکھیں
۶ درگُزر نہ کریں۔ اَور تُم شفقت نہ کرو۝ بزُرگوں اَور نَوجوانوں
اَور کُنواریوں اَور بچّوں اَور عورتوں کو مار ڈالو کہ فنا ہو جائیں۔
لیکن جس پر نِشان ہے اُس کے نزدِیک نہ جاؤ۔ اَور میرے
مَقدِس سے شرُوع کرو۔ تب اُنہوں نے اُن بزُرگوں سے
۷ شرُوع کیا جو ہَیکل کے سامنے تھے۝ اَور اُس نے اُن سے کہا
کہ ہَیکل کو ناپاک کردو۔ اَور صحنوں کو مقتُولوں سے بھر دو۔ چلو
باہر نِکلو۔ تو وہ نِکل کر شہر میں قتل کرنے لگے۝
۸ اَور جب وہ قتل کر رہے تھے۔ تو مَیں باقی رہا۔ تب مَیں
اپنے مُنہ کے بل گِرا اَور چِلّایا اَور کہا۔ ہائے اَے مالِک خُداوند!
کیا تُو یرُوشلِیم پر اپنا قہر اُنڈیل کر اِسرائیل کے پُورے بقیّے کو
۹ ہلاک کرے گا؟۝ تو اُس نے مُجھ سے کہا۔ کہ اِسرائیل اَور
یہُوداہ کے گھرانے کی بدی نہایت عظیم ہے۔ اَور مُلک خُون سے
بھر گیا ہے۔ اَور شہر بے اِنصافی سے معمُور ہے۔ کیونکہ وہ کہتے
تھے۔ کہ خُداوند نے مُلک کو ترک کر دِیا ہے۔ اَور کہ خُداوند نہیں
۱۰ دیکھتا۝ پس میری آنکھیں بھی درگُزر نہ کریں گی۔ اَور مَیں
شفقت نہ کرُوں گا۔ بلکہ اُن کی رَوِش کی سزا اُن کے سر پر
لاؤُں گا۝

۱۱ اَور دیکھ جو مَرد کتّان کا لباس پہنے تھا اَور جس کی کمر پر
دوات تھی وہ خبر دینے آیا اَور کہا کہ مَیں نے ویسے ہی کیا ہے
جیسے تُو نے مُجھے حُکم دِیا تھا +

باب ۱۰

۱ **یرُوشلِیم کی زِندگی** اَور مَیں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ
اُس فضا کے اُوپر جو کرُّوبیوں کے سر پر تھی نِیلم کے پتّھر کی صُورت
تھی۔ وہ شباہت تخت کی شکل جیسی نظر آتی تھی۝
۲ اَور اُس نے اُس آدمی سے جو کتّان کا لباس پہنے تھا
کلام کر کے کہا۔ کہ کرُّوبیوں کے نیچے کی گاڑی کے پہیّوں کے
درمیان داخِل ہو اَور آگ کے اُن انگاروں سے جو کرُّوبیوں
کے مابین ہیں اپنی مُٹھّیاں بھر لے۔ اَور شہر کے اُوپر بکھیر دے۔
اَور وہ میرے دیکھتے ہوئے داخِل ہُؤا۝ ۳ جب وہ آدمی داخِل
ہُؤا۔ تو کرُّوبی ہَیکل کی جنُوبی طرف کھڑے ہو گئے۔ اَور اندرُونی
صحن بادِل سے بھر گیا۝ ۴ تب خُداوند کا جلال کرُّوبیوں پر سے
اُٹھ کر ہَیکل کے آستانہ پر آیا۔ اَور گھر بادِل سے بھر گیا۔ اَور
صحن خُداوند کے جلال کی رَوشنی سے معمُور ہو گیا۝ ۵ اَور کرُّوبیوں
کے پَروں کی آواز بیرونی صحن تک سُنی گئی جیسے خُدائے قادرِ مُطلِق
کی آواز جب وہ کلام کرتا ہے۝

۶ جب اُس نے کتّانی لباس پہنے ہوئے مَرد کو حُکم دے
کر کہا کہ گاڑی کے پہیّوں کے درمیان سے یعنی کرُّوبیوں
کے درمیان سے آگ لے۔ تو وہ مَرد داخِل ہُؤا۔ اَور چکّر کے
پاس کھڑا ہو گیا۝ ۷ اَور ایک کرُّوبی نے اپنا ہاتھ کرُّوبیوں کے
درمیان سے اُس آگ کی طرف جو کرُّوبیوں کے درمیان تھی
بڑھایا۔ اَور آگ اُٹھائی اَور کتّانی لباس پہنے ہُوئے مَرد کے
ہاتھوں پر رکھ دی۔ تو اُس نے پکڑی اَور باہر چلا گیا۝ ۸ اَور
کرُّوبیوں کے درمیان اُن کے پَروں کے نیچے اِنسان کے
ہاتھ کی سی شکل نظر آئی۝

۹ تب مَیں نے نظر کی اَور کیا دیکھتا ہوں کہ کرُّوبیوں کے
پاس چار چکّر ہیں۔ ایک ایک کرُّوبی کے پاس ایک ایک چکّر
تھا۔ اَور چکّروں کی صُورت سنگِ زَبرجد کے نظارے کی سی
تھی۝ ۱۰ اَور اِن چاروں کی صُورتیں ایک ہی شکل کی تھیں جیسا کہ
چکّر کے بیچ میں چکّر ہو۝ ۱۱ اَور وہ چلتے وقت اپنی چاروں طرفوں
پر چلتے تھے اَور چلتے ہوئے مُڑتے نہ تھے۔ بلکہ جس کی طرف
سر کا رُخ ہوتا تھا وہ اُس کے پیچھے چلتے اَور چلتے وقت مُڑتے نہ
تھے۝ ۱۲ اَور اُن کے تمام جسم اَور پِیٹھ اَور ہاتھ اَور سب پنکھ اَور چکّر
گرداگرد آنکھوں سے بھرے تھے اَور یُوں ہی اُن چاروں کے
چکّر تھے۝ ۱۳،۱۴ اِن چکّروں کو میرے سُنتے ہی جلجل کہا گیا۝ اَور ہر
ایک کے چار چہرے تھے۔ پہلا چہرہ بَیل کا چہرہ تھا دوسرا اِنسان

۱۵ کا تیسرا شیر کا اَور چوتھا عُقاب کا چہرہ تھا۝ پھر کرُوبی بُلند ہوئے۔
۱۶ یہ وہی ہستیاں تھیں جو مَیں نے نہر کبار پر دیکھی تھیں ۝ اَور کرُوبیوں کے چلتے وقت چکّر اُن کے ساتھ چلتے تھے۔ اَور جب کرُوبی زمین سے اُوپر کی طرف کو چڑھنے کے لئے پنکھ اُونچے
۱۷ کرتے تھے۔ تو چکّر اُن کے پاس سے نہ مُڑتے تھے ۝ اُن کے ٹھہرتے وقت وہ بھی ٹھہرتے تھے۔ اَور اُن کے اُٹھتے وقت وہ بھی اُٹھتے تھے کیونکہ ہستیوں کی رُوح اُن میں تھی ۝
۱۸ اَور خُداوند کا جلال ہَیکل کے آستانہ پر سے اُٹھا اَور
۱۹ کرُوبیوں کے اُوپر جا ٹھہرا ۝ تب کرُوبیوں نے اپنے پنکھ اُونچے کئے اَور میری آنکھوں کے سامنے زمین سے اُوپر کو چڑھے اَور اُن کے نِکلتے وقت چکّر اُن کے ساتھ تھے۔ اَور وہ خُداوند کے گھر کے مشرقی پھاٹک کے مدخل کے پاس ٹھہرے۔ اَور اِسرائیل
۲۰ کے خُدا کا جلال اُن پر اُوپر کی طرف تھا ۝ یہ وہی ہستیاں تھیں جو مَیں نے اِسرائیل کے خُدا کے نیچے نہر کبار پر دیکھی تھیں۔ اَور
۲۱ مُجھے معلُوم ہو گیا کہ یہ کرُوبی ہیں ۝ ہر ایک کے چار چہرے تھے اَور ہر ایک کے چار پنکھ تھے۔ اَور اُن کے پنکھوں کے نیچے
۲۲ اِنسان کے سے ہاتھ تھے ۝ اَور اُن کے چہروں کی شباہت کے بارے میں۔ یہ وہی چہرے تھے جو مَیں نے نہر کبار پر دیکھے تھے۔ اَور وہ خُود۔ ہر ایک سِیدھا آگے کو چلتا تھا +

باب ۱۱

۱ **رہبروں کی سزا** اَور رُوح نے مُجھے اُٹھایا اَور خُداوند کے گھر کے مشرقی پھاٹک کے پاس لایا جس کا رُخ مشرق کی طرف ہے۔ تو کیا دیکھتا ہُوں کہ پھاٹک کے مدخل کے پاس پچیس آدمی ہیں۔ اَور مَیں نے اُن کے درمیان قوم کے سرداروں میں سے
۲ یازنیاہ بن عزُّور اَور فِلَطیاہ بن بنایاہ کو دیکھا ۝ اَور اُس نے مُجھ سے کہا۔ اَے اِبنِ بشر! یہ وہ آدمی ہیں جو بدی کی تدبیر
۳ کرتے اَور اُس شہر میں خبیث مشورت باندھتے ہیں ۝ یہ کہہ کر کہ کیا اَب ہی گھر تعمیر نہیں ہوئے؟ یہ دیگ ہے اَور ہم گوشت
۴ ہیں ۝ اِس لئے تُو اُن کے خلاف نبُوّت کر۔ اَے اِبنِ بشر! نبُوّت کر ۝ تب خُداوند کی رُوح مُجھ پر نازِل ہُوئی۔ اَور اُس
۵ نے مُجھ سے کہا کہ تُو کہہ دے کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ۔ اَے اِسرائیل کے گھرانے تُم ہی اِس طرح کہتے ہو (کیونکہ جو کُچھ تُم اپنے دِل میں سوچتے ہو مَیں اُسے جانتا ہُوں) ۝ تُم نے
۶ اِس شہر میں بُہتوں کو قتل کر دیا ہے۔ اَور اُس کی سڑکوں کو تُم نے مقتُولوں سے بھر دیا ہے ۝ اِس لئے مالِک خُداوند یُوں فرماتا
۷ ہے کہ اپنے جن مقتُولوں کو تُم نے اِس کے درمیان ڈال دیا ہے وہ گوشت ہیں اَور دیگ یہی ہے۔ لیکن تُمہیں مَیں اِس کے
۸ درمیان سے باہر نِکال دُوں گا ۝ مالِک خُداوند کا فرمان یہ ہے کہ تُم تلوار سے ڈرتے ہو تو مَیں تلوار ہی کو تُم پر لاؤں گا ۝ اَور
۹ مَیں تُمہیں اِس میں سے نِکال دُوں گا۔ اَور پردیسیوں کے ہاتھ میں دے دُوں گا۔ اَور مَیں تُم میں عدالت کرُوں گا ۝ تُم
۱۰ تلوار ہی سے گر جاؤ گے۔ اَور مَیں اِسرائیل کی سرحد پر تُمہاری عدالت کرُوں گا۔ تو تُم جانو گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ۝ [یہ
۱۱ تُمہارے لئے دیگ نہ ہو گا۔ اَور نہ ہی تُم اُس کے اندر کا گوشت ہو گے بلکہ مَیں اِسرائیل کی سرحد پر تُمہاری عدالت کرُوں گا ۝
۱۲ تو تُم جانو گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔ جس کے قوانین پر تُم نہیں چلے اَور جس کی قضاؤں پر تُم نے عمل نہیں کیا۔ بلکہ تُم نے اپنے آس پاس کی قوموں کی قضاؤں پر عمل کیا ہے] ۝
۱۳ اَور جب مَیں نبُوّت کر رہا تھا تو فِلَطیاہ بن بنایاہ مَر گیا۔ تب مَیں اپنے مُنہ کے بَل گرا اَور بُلند آواز سے پُکار کر کہا کہ ہائے مالِک خُداوند کیا تُو اِسرائیل کے بقیّہ کو بالکُل ختم کر دے گا؟ ۝
۱۴ **اسیروں کی بحالی** تب مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس
۱۵ نے کہا کہ ۝ اَے اِبنِ بشر! تیرے بھائیوں یعنی تیرے ہم اسیروں بلکہ اِسرائیل کے پُورے گھرانے سے ہاں پُورے بقیّے سے یرُوشلیم کے باشندے کہتے ہیں کہ تُم خُداوند سے دُور چلے
۱۶ گئے ہو۔ یہ مُلک ہمیں میراث میں دِیا گیا ہے ۝ اِس لئے کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ حالانکہ مَیں نے اُنہیں قوموں میں دُور کر دیا ہے اَور مُلکوں میں اُنہیں پراگندہ کر دیا

ہے۔تو بھی اُن مُلکوں میں جن میں وہ آ بسے ہیں کُچھ مُدّت
۱۷ تک اُن کے لئے مَقدِس رہُوں گاO پس کہہ دے کہ مالِک
خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ مَیں اُنہیں قوموں کے درمیان سے
فراہم کرُوں گا۔اَور اُن مُلکوں میں سے جہاں جہاں تُم پراگندہ
۱۸ ہُوئے جمع کرُوں گا۔اَور اِسرائیل کی سرزمین تُمہیں دُوں گاOاَور
وہ وہاں آئیں گے۔اَور اُس کی سب گندگیوں اَور تمام مکرُوہات
۱۹ کو اُس سے دُور کردیں گےOاَور مَیں اُنہیں نیا دِل دُوں گا۔
اَور اُن کے باطِن میں نئی رُوح ڈال دُوں گا۔اَور اُن کے بدن
میں سے پتّھر کا دِل نِکال دُوں گا۔اَور اُنہیں گوشت کا دِل دُوں
۲۰ گاOتاکہ وہ میرے قوانِین پر چلیں اَور میری قضاؤں کو مانیں
اَور اُن پر عمل کریں۔تو وہ میری اُمّت ہوں گے۔اَور مَیں اُن
۲۱ کا خُدا ہوں گاO لیکن وہ جن کے دِل اپنی گندگیوں اَور اپنے
مکرُوہات کی پیروی کرتے ہیں۔مَیں اُن کی رَوِش کی سزا اُن
کے سر پر لاؤُں گا۔یُوں مالِک خُداوند کا فرمان ہےO
۲۲ تب کرُّوبیوں نے اپنے پنکھ بُلند کِئے اَور ساتھ ہی
چکّروں کو بھی۔اَور اِسرائیل کے خُدا کا جلال اُن پر اُوپر کی طرف
۲۳ تھاOاَور خُداوند کا جلال شہر کے درمیان سے اُٹھا۔اَور شہر کی مشرِق
۲۴ طرف کے پہاڑ پر جا ٹھہراOبعد اُس کے رُوح نے مُجھے اُٹھایا۔
اَور خُدا کی رُوح کے ذریعہ سے رُویا میں کلدانیوں کے مُلک
میں اسیروں کے پاس پہُنچا دِیا۔اَور جو رُویا مَیں نے دیکھی تھی
۲۵ وہ مُجھ سے غائب ہوگئیOاَور مَیں نے اسیروں سے خُداوند کی
وہ تمام باتیں بیان کردیں جو اُس نے مُجھ پر ظاہر کی تھیں +

باب ۱۲

۱ **جلاوطنی کی تمثیل** مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔اُس نے کہا
۲ کہOاَے اِبنِ بشر! تُو باغی گھرانے کے بیچ میں رہتا ہے۔
دیکھنے کے لئے اُن کی آنکھیں تو ہیں پر وہ دیکھتے نہیں۔ سُننے کے
لئے اُن کے کان تو ہیں پر وہ سُنتے نہیں۔کیونکہ وہ ایک سرکش
۳ خاندان ہیںOاِس لئے اَے اِبنِ بشر! تُو دِن کے وقت اُن کی
آنکھوں کے سامنے جلاوطنی کا سامان تیّار کر۔تُو اُن کی آنکھوں
کے سامنے اپنے مقام سے دُوسرے مقام کو جا۔شاید کہ وہ جان
۴ لیں کہ ہم باغی گھرانا ہیںOدِن کے وقت اُن کی آنکھوں کے
سامنے اپنا سامان جلاوطنی کا سامان نِکالنے کی مانند باہر نِکال۔
پھر شام کو اُن کی آنکھوں کے سامنے جس طرح جلاوطن روانہ
۵ ہوتے ہیں روانہ ہوOاُن کی آنکھوں کے سامنے دِیوار میں چھید
۶ کر اَور اُس میں سے سامان نِکالOاُن کی آنکھوں کے سامنے
اُسے کندھے پر اُٹھا اَور اندھیرے میں روانہ ہو۔اَور اپنا چہرہ
ڈھانپ لے تاکہ تُو زمین کو نہ دیکھ سکے۔کیونکہ مَیں نے تُجھے
۷ اِسرائیل کے گھرانے کے لئے نِشان ٹھہرایا ہےOتو جیسے مُجھے حُکم
دِیا گیا تھا۔مَیں نے ویسے ہی کِیا۔مَیں نے دِن کے وقت اپنا
سامان، جلاوطنی کا سامان نِکالنے کی مانند نِکالا۔اَور شام کو مَیں
نے زور سے دِیوار میں چھید کِیا مَیں نے اُسے اندھیرے میں
نِکالا اَور اُن کے دیکھتے ہُوئے اُسے اپنے کندھے پر اُٹھا لِیاO
۸ اَور صُبح کے وقت مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔اُس نے
۹ کہا کہOاَے اِبنِ بشر! کیا اِسرائیل کے گھرانے یعنی اُس
سرکش خاندان نے تُجھ سے نہیں پُوچھا کہ تُو کیا کرتا ہے؟O
۱۰ اُن سے کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ۔ یرُوشلیِم
کے رئیس اَور اِسرائیل کے تمام گھرانے کے لئے جو اُس میں
۱۱ ہیں یہ بارِ نبُوّت ہےO کہہ دے کہ مَیں تُمہارے لئے ایک
نِشان ہُوں۔جس طرح مَیں نے کِیا اُسی طرح اُن سے کِیا
۱۲ جائے گا۔وہ جلاوطنی اَور اسیری میں جائیں گےO جو رئیس اُن
کے درمیان ہے وہ اندھیرے میں اپنے کندھے پر سامان اُٹھائے
گا۔اَور روانہ ہوگا اَور باہر نِکلنے کے لئے دِیوار میں چھید کِیا
جائے گا۔اَور وہ اپنا مُنہ ڈھانپے ہُوئے ہوگا۔تاکہ زمین کو اپنی
۱۳ آنکھوں سے نہ دیکھےOاَور مَیں اُس پر اپنا جال پھیلاؤُں گا۔تو
وہ میرے پھندے میں پھنس جائے گا۔اَور مَیں اُسے بابل
میں کلدانیوں کے مُلک میں لے جاؤُں گا۔پر وہ اُسے نہ دیکھے
۱۴ گا حالانکہ وہ وہیں وفات پائے گاOاَور مَیں اُس کے اِردگرد
کے سب مددگاروں اَور اُس کے تمام گرُوہوں کو چاروں اطراف

میں پراگندہ کرُوں گا۔ اَور مَیں اُن کے پیچھے تلوار کھینچُوں گا ۝

۱۵ تب وہ جانیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔ جب مَیں اُنہیں قوموں میں پراگندہ کرُوں گا۔ اَور تمام مُلکوں میں مُنتشر کرُوں گا ۝ ۱۶ لیکن مَیں اُن میں سے تھوڑے آدمیوں کو تلوار اَور کال اَور وَبا سے بچا رکھُوں گا۔ تاکہ اُن قوموں میں جہاں کہیں وہ جائیں اپنے تمام مکرُوہ کاموں کا بیان کریں۔ اَور وہ جانیں گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ۝

۱۷ پھر مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۝ ۱۸ اَے اِبنِ بشر! تھرتھرا کر اپنی روٹی کھا۔ اَور کپکپی اَور غم سے اپنا پانی پی ۝ ۱۹ اَور مُلک کے لوگوں سے کہہ دے کہ یرُوشلیم کے باشِندوں اَور اِسرائیل کی سرزمین کے حق میں مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ وہ فکرمندی کے ساتھ روٹی کھائیں گے اَور حیرانی کے ساتھ پانی پیئیں گے۔ کیونکہ اُس کے تمام باشِندوں کے ظُلم کے باعِث اُن کی سرزمین اپنی معمُوری سے خالی ہو جائے گی ۝ ۲۰ اَور آباد شہر اُجاڑ دیئے جائیں گے۔ اَور مُلک وِیران ہو جائے گا۔ تب تُم جانو گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ۝

۲۱،۲۲ اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۝ اَے اِبنِ بشر! مُلکِ اِسرائیل کے بارے میں تُم میں یہ کیا مثل جاری ہے کہ "دِن گُزرتے جاتے ہیں اَور ہر ایک رُؤیا باطِل نکلتی ہے" ۝ ۲۳ اِس لئے تُو اُن سے کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ مَیں اِس مثل کو موقُوف کراؤں گا اَور یہ پھر اِسرائیل کے بارے میں اِستعمال نہ کی جائے گی بلکہ تُو اُن سے یہ کہہ کہ ۲۴ "دِن قریب ہیں۔ اَور ہر ایک رُؤیا کی تکمیل ہے" ۝ کیونکہ بعد اَزیں کوئی باطِل رُؤیا یا جھُوٹی غیب دانی اِسرائیل کے گھرانے ۲۵ کے درمیان نہ ہو گی ۝ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔ مَیں اپنی باتیں کہُوں گا۔ مَیں کلام کرُوں گا اَور عمل میں لاؤں گا اَور پھر تاخیر نہ کرُوں گا۔ کیونکہ اَے سرکش گھرانے۔ مَیں تُمہارے ہی دِنوں میں کلام کر کے عمل کرُوں گا۔ (مالِک خُداوند کا فرمان ہے) ۝

۲۶ پھر مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۝ ۲۷ اَے اِبنِ بشر! دیکھ۔ وہ اِسرائیل کے گھرانے کے بارے میں کہتے ہیں کہ جو رُؤیا وہ دیکھتا ہے وہ بہُت بعد کے دِنوں کے بارے میں ہے۔ اَور یہ تو دُور کے زمانے کی نبُوّت کرتا ہے ۝ ۲۸ اِس لئے اُن سے کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ میری کسی بات میں تاخیر نہ ہو گی۔ بلکہ جو بات مَیں نے کہی ہے وہ پُوری ہو کر رہے گی۔ (مالِک خُداوند کا فرمان ہے) +

باب ۱۳

جھُوٹے نبی

۱ اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۝ ۲ اَے اِبنِ بشر! اِسرائیل کے انبیاء کے خلاف نبُوّت کر۔ اُن کے خلاف نبُوّت کر جو اپنے ہی دِل سے بات بنا کر نبُوّت کرتے ہیں۔ اَور اُن سے کہہ دے کہ خُداوند کا کلمہ سُنو ۝ ۳ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ افسوس اُن احمق انبیاء پر جو اپنی ہی رُوح کی پیروی کرتے ہیں اَور اُنہوں نے کُچھ نہیں دیکھا ۝ ۴ اَے اِسرائیل! تیرے انبیاء وِیرانوں پر کی لُومڑیوں کی طرح ہیں ۝ ۵ وہ رخنوں کی طرف نہ چڑھے۔ اُنہوں نے اِسرائیل کے گھرانے کے اِردگرد دِیوار نہ بنائی تاکہ خُداوند کے دِن کی جنگ میں قائم رہے ۝ ۶ اُن کی رُؤیتیں باطِل ہیں اَور اُن کی غیب دانی جھُوٹی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ "خُداوند کا فرمان ہے۔" حالانکہ خُداوند نے اُنہیں نہیں بھیجا۔ اَور اُنہیں اُمّید ہے کہ وہ اُن کی باتیں پُوری کر دے گا ۝

۷ کیا تُم نے باطِل رُؤیا نہیں دیکھی اَور جھُوٹی غیب بینی کی بات نہیں کی جب تُم نے کہا کہ "خُداوند کا فرمان ہے" حالانکہ مَیں نے کلام نہیں کیا ۝ ۸ اِس لئے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ چُونکہ تُم نے باطِل بات کی اَور جھُوٹی رُؤیا دیکھی۔ اِس لئے دیکھ مالِک خُداوند کا فرمان ہے کہ مَیں تُمہارے خلاف ہُوں ۝ ۹ اَور میرا ہاتھ اُن انبیاء کے خلاف ہو گا جن کی رُؤیا باطِل اَور غیب دانی جھُوٹی ہے۔ وہ میری اُمّت کی جماعت میں نہ ہوں گے۔ اَور نہ اِسرائیل کے گھرانے کے دفتر ہی میں لکھے جائیں گے اَور نہ وہ اِسرائیل کے مُلک میں داخِل ہوں گے۔ تو تُم

۱۰ جانو گے کہ مَیں ہی مالِک خُداوند ہُوں۝ ہاں اِسی لئے کہ اُنہوں نے میری اُمّت کو "سلامتی" کہہ کر گُمراہ کر دِیا۔ حالانکہ سلامتی نہیں ہے۔ اَور کہ ایک نے مٹّی کی دِیوار بنائی اَور دوسرے ۱۱ نے اُس پر کچّا گارا تھوپا۝ تو کچّا گارا تھوپنے والوں سے کہہ دے کہ وہ گِر جائے گی۔ کیونکہ چھاجوں مِینہ برسے گا۔ اَولے پڑیں ۱۲ گے اَور طُوفان اُٹھے گا۝ دیکھ۔ جب دِیوار گِر جائے گی تو کیا تُم سے نہ کہا جائے گا کہ وہ گارا کہاں ہے جو تُم نے اُس پر تھوپا؟۝

۱۳ پس مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ مَیں یُوں کرُوں گا کہ میرے قہر سے طُوفان اُٹھے گا۔ اَور میرے غضب کی وجہ سے چھاجوں مِینہ برسے گا۔ اَور میرے غُصّے کے سبب سے ہلاکت ۱۴ کے لئے اَولے گریں گے۝ جس دِیوار پر تُم نے کچّا گارا تھوپا تھا۔ مَیں اُسے توڑ ڈالُوں گا اَور زمین پر گِرا دُوں گا۔ یہاں تک کہ اُس کی بُنیادیں نمُودار ہو جائیں گی۔ وہ گِر جائے گی اور تُم اُس کے درمیان فنا ہو جاؤ گے۔ اَور تُم جانو گے کہ مَیں ہی خُداوند ۱۵ ہُوں۝ تب مَیں اپنا قہر دِیوار پر اَور کچّا گارا تھوپنے والوں پر بھی پُورا کرُوں گا اَور تُم سے کہا جائے گا۔ کہ دِیوار نہیں رہی اَور نہ ۱۶ وہی رہے جنہوں نے اُس پر تھوپا تھا۝ یعنی اِسرائیل کے وہ نبی جو یرُوشلیِم کے بارے میں نبُوّت کرتے تھے اَور اُس کے لئے سلامتی کی رُؤیا دیکھتے تھے حالانکہ سلامتی نہیں ہے (مالِک خُداوند کا فرمان ہے)۝

۱۷ اَور تُو اَے اِبنِ بشر! اپنی قوم کی اُن بیٹیوں کی طرف مُتوجّہ ہو جو اپنے دِلوں سے بات بنا کر نبُوّت کرتی ہیں اَور اُن ۱۸ کے خلاف نبُوّت کر۝ اَور کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ افسوس اُن پر جو ہر ایک ہاتھ کی کُہنی کے لئے گدّیاں سِیتی ہیں۔ اَور ہر ایک قامت کے سر کے لئے نِقاب بناتی ہیں تا کہ جانوں کو شِکار کریں۔ کیا تُم میری اُمّت کی جانوں کا شِکار ۱۹ کرو گی اَور اپنی جانوں کو بچا لو گی؟۝ کیا تُم مُٹھی بھر جَو اَور روٹی کے ٹُکڑوں کے لئے میری اُمّت کے نزدِیک مُجھے ناپاک ٹھہراؤ گی تا کہ تُم اُن جانوں کو مار ڈالو جو مَرنے کے لائق نہیں اَور اُن جانوں کو جِیتا رکھّو جو جِینے کے لائق نہیں۔ کیونکہ تُم میری دَرُوغ جُو اُمّت سے دَرُوغ گوئی کرتی ہو۝ ۲۰ اِس لئے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں تُمہاری اُن گدّیوں کے خلاف ہُوں جن سے تُم جانوں کا شِکار کرتی ہو۔ اَور مَیں اُنہیں تُمہاری کُہنیوں کے نیچے سے پھاڑ ڈالُوں گا۔ اَور اُن جانوں کو آزاد کر دُوں گا جن کا تُم شِکار کرتی ہو۝ ۲۱ اَور مَیں تُمہارے نِقابوں کو بھی پھاڑ دُوں گا اَور اپنی اُمّت کو تُمہارے ہاتھ سے چُھڑاؤں گا۔ تو بعد اَزاں وہ تُمہارے ہاتھ کا شِکار نہ ہو گی۔ اَور تُم جانو گی کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۝ ۲۲ چُونکہ تُم نے جُھوٹ سے صادِق کے دِل کو توڑا ہے حالانکہ مَیں نے اُسے غمگین نہیں کِیا۔ اَور تُم نے شریروں کے ہاتھ کو مضبُوط کِیا۔ تا کہ ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی بُری رَوِش سے باز آ جائے اَور اپنی جان کو بچالے۝ ۲۳ اِس لئے تُم آگے کو بطالت نہ دیکھو گی اَور غیب گوئی نہ کرو گی۔ اَور مَیں اپنی اُمّت کو تُمہارے ہاتھ سے چُھڑاؤں گا۔ اَور تُم جانو گی کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں +

باب ۱۴

بُت پرستوں کی سزا

۱ اَور اِسرائیل کے بزُرگوں میں سے بعض آدمی میرے پاس آئے اَور میرے سامنے بیٹھ گئے۝ ۲ تب مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ۝ ۳ اَے اِبنِ بشر! اِن آدمیوں نے اپنے دِلوں میں بُتوں کو نصب کِیا ہے۔ اَور اپنی بَدی کی ٹھوکر کو اپنے چہروں کے سامنے رکھّا ہے۔ تو کیا ایسے لوگ مُجھ سے سوال کریں گے؟۝ ۴ اِس لئے تُو اُن سے بات کر اَور اُن سے کہہ دے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ اِسرائیل کے گھرانے میں سے ہر ایک جو اپنے دِل میں بُتوں کو نصب کرتا ہے۔ اَور اپنی بَدی کی ٹھوکر کو اپنے چہرے کے سامنے رکھتا ہے اَور پھر نبی کے پاس آتا ہے۔ مَیں خُداوند اُس آنے والے کو اُس کے بُتوں کی کثرت کے باوجُود جواب دُوں گا۝ ۵ تا کہ اِسرائیل کے گھرانے کو اُنہی کے خیالات میں پکڑ لُوں۔ کیونکہ وہ اپنے بُتوں کی کثرت کے باعِث مُجھ سے دُور ہو گئے ہیں۝ ۶ اِس لئے تُو اِسرائیل کے گھرانے سے کہہ دے۔

مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ توبہ کرو اَور اپنے بُتوں سے
۷ باز آجاؤ۔ اَور اپنے سب مکرُوہات سے مُنہ موڑ لو ۝ کیونکہ
اِسرائیل کے گھرانے میں سے اَور اُن پردیسیوں میں سے جو
اِسرائیل کے درمیان رہتے ہیں ہر ایک آدمی جو مُجھ سے علیٰحدہ
ہوجاتا ہے اَور اپنے دِل میں اپنے بُتوں کو نصب کرتا ہے اَور
بدی کی ٹھوکر اپنے چہرے کے سامنے رکھتا ہے اَور پھر نبی کے
پاس آتا ہے کہ اُس کی معرفت مُجھ سے سوال کرے۔ اُسے
۸ مَیں خُداوند آپ ہی جواب دُوں گا ۝ اَور مَیں اپنا چہرہ اُس
آدمی کے خلاف کرُوں گا۔ اَور مَیں اُسے نِشان اَور ضربُ المثل
ٹھہراؤں گا۔ اَور اپنی اُمّت میں سے اُس کو کاٹ ڈالُوں گا۔
یُوں تُم جانو گے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں ۝
۹ اَور اگر کوئی نبی فریب کھا کر کُچھ کہے۔ تو مَیں خُداوند
نے اُس نبی کو فریب کھانے دِیا۔ اَور مَیں اپنا ہاتھ اُس کی طرف
بڑھاؤں گا۔ اَور اُسے اپنی اُمّت اِسرائیل میں سے ہلاک کر
۱۰ دُوں گا ۝ اَور دونوں اپنی بدی کی سزا اُٹھائیں گے۔ سوال کرنے
۱۱ والے کی بدی کی سزا نبی کی بدی کی سزا کے برابر ہوگی ۝ تاکہ
بعد اَزاں اِسرائیل کا گھرانا مُجھ سے بھٹک نہ جائے اَور نہ آگے
کو وہ اپنے گُناہوں کی کثرت سے اپنے آپ کو ناپاک کریں۔
بلکہ وہ میری اُمّت ہوں گے اَور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا
(مالِک خُداوند کا فرمان ہے) ۝

۱۲ سزاراست ہے | اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے
۱۳ کہا کہ ۝ اَے اِبنِ بشر! جب کوئی سرزمین میرے خلاف سخت
خطا کر کے میرا گُناہ کرے۔ اَور مَیں اُس کی طرف اپنا ہاتھ
بڑھاؤں۔ اَور اُس کی روٹی کی ٹیک توڑ ڈالُوں۔ اَور اُس پر
۱۴ کال بھیجُوں اَور اُس میں اِنسان وحیوان ہلاک کر دُوں ۝ تو اگرچہ
یہ تین آدمی نُوح اَور دانیال اَور ایُّوب اُس میں موجُود ہوں۔
تو بھی اپنی صداقت کی وجہ سے یہ فقط اپنی ہی جان کو بچائیں
۱۵ گے (مالِک خُداوند کا فرمان ہے) ۝ اگر مَیں کسی سرزمین میں
وحشی درندے بھیجُوں جو اُسے غیر آباد کر کے وِیران کریں یہاں
تک کہ درندوں کے سبب سے کوئی اُس میں سے گُزر نہ سکے ۝
۱۶ تو میری زِندگی کی قسم کہ اگرچہ یہ تین آدمی اُس میں ہوں (مالِک
خُداوند کا فرمان ہے) تو بھی وہ نہ بیٹوں کو بچا سکیں گے۔ نہ
بیٹیوں کو۔ یہ فقط آپ ہی بچیں گے۔ پر سرزمین وِیران ہو
۱۷ جائے گی ۝ یا اگر مَیں اُس سرزمین پر تلوار لاؤں اَور کہُوں کہ
اَے تلوار سرزمین میں سے گُزر جا۔ اَور مَیں اُس میں اِنسان
۱۸ اَور حیوان کو کاٹ ڈالُوں ۝ تو میری زِندگی کی قسم اگرچہ یہ تین
آدمی اُس میں ہوں (مالِک خُداوند کا فرمان ہے) تو بھی وہ نہ
بیٹوں کو بچا سکیں گے اَور نہ بیٹیوں کو۔ یہ فقط آپ ہی بچیں
۱۹ گے ۝ یا اگر مَیں اُس سرزمین میں وبا بھیجُوں اَور خُون ہی سے
اپنا قہر اُس پر اُنڈیلُوں تاکہ وہاں کے اِنسان اَور حیوان کاٹ
۲۰ ڈالُوں ۝ تو اگر نُوح اَور دانیال اَور ایُّوب اُس میں ہوں۔ تو
بھی میری زِندگی کی قسم (مالِک خُداوند کا فرمان ہے)۔ کہ یہ نہ
بیٹوں کو بچائیں گے اَور نہ بیٹیوں کو۔ اپنی صداقت کی وجہ سے
یہ فقط اپنی ہی جان کو بچائیں گے ۝
۲۱ پس مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ کِتنا زیادہ یُوں
کیوں نہ ہوگا جب مَیں چار عظیم بلائیں یعنی تلوار اَور کال اَور
وحشی درندے اَور وبا یرُوشلیم پر بھیجُوں گا تاکہ اُس میں اِنسان
۲۲ اَور حیوان کو کاٹ ڈالُوں ۝ لیکن اُس میں کُچھ بچے ہوئے باقی
رہیں گے یعنی بیٹے اَور بیٹیاں جو نِکالے جا کر تُمہارے پاس
آئیں گے۔ تو تُم اُن کی روِش اَور اَعمال دیکھو گے اَور اُس آفت
سے جو مَیں یرُوشلیم پر لایا ہُوں۔ یعنی اُس سب کُچھ سے جو مَیں
۲۳ نے اُس پر بھیجا ہے تسلّی پاؤ گے ۝ اَور وہ بھی جب تُم اُن کے
طریقوں اَور اَعمال کو دیکھو گے تُمہیں تسلّی دیں گے اَور تُم جانو
گے کہ مَیں نے اُس میں جو کُچھ کِیا ہے عبث نہیں کِیا (مالِک
خُداوند کا فرمان ہے) +

باب ۱۵

۱ بے پھل تاک | اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے
۲ کہا کہ ۝ اَے اِبنِ بشر! تاک کی لکڑی کو تمام لکڑیوں پر یا اُس

کی شاخ کو جنگل کی لکڑیوں پر کِس بات میں فضِیلت ہے؟۝
۳ کیا اُس میں سے کِسی کارِیگری کے کام کے لئے لکڑی لی جائے
گی؟ یا اُس سے کھونٹی بنائی جائے گی کہ اُس پر برتن لٹکایا جائے۝
۴ دیکھ وہ آگ کے حوالہ کی جاتی ہے تاکہ جَلائی جائے۔ جب
آگ اُس کے دونوں سروں کو کھا گئی اَور اُس کے درمیانی حِصّہ
۵ کو بھسم کر چُکی تو کیا وہ کِسی کام کی رہی؟۝ دیکھ جب وہ سالم
تھی۔ تو وہ کِسی کام کے لائق نہ تھی۔ تو کِتنی کم تب ہوگی جب کہ
آگ نے اُسے کھالِیا اَور بھسم کر دِیا ہو۔ اُس سے کوئی بھی کام
۶ نہ بنایا جائے گا۝ اِس لئے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ جس
طرح تاک کی لکڑی بھی جنگل کے درختوں کی لکڑی میں سے
ہے جِسے مَیں آگ کے حوالہ کرتا ہُوں تاکہ کھائی جائے۔ اُسی
۷ طرح مَیں یرُوشلِیم کے باشِندوں کو بھی حوالہ کر دُوں گا۝ میرا
چہرہ اُن کے خلاف ہوگا۔ وہ آگ سے نِکل کر آگ ہی میں
پڑ کر بھسم ہو جائیں گے۔ یُوں تُم جانو گے کہ مَیں ہی خُداوند
۸ ہُوں۔ جب میرا چہرہ اُن کے خلاف ہوگا۝ تو مَیں سَرزمین کو
وِیران کر دُوں گا۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے سخت نافرمانی کی ہے۔
(یُوں مالِک خُداوند کا فرمان ہے) +

باب ۱۶

یرُوشلِیم کی بے وفائی

۱ اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس
۲ نے کہا کہ ۝ اَے اِبنِ بشر! یرُوشلِیم کو اُس کے مکرُوہ کاموں
۳ سے آگاہ کر دے۝ اَور کہہ دے کہ مالِک خُداوند یرُوشلِیم سے
یُوں کہتا ہے۔ تیری وِلادت اَور پیدائش مُلکِ کِنعان کی ہے۔
۴ تیرا باپ اموری تھا اَور تیری ماں حِتّی تھی ۝ اَور تیری پیدائش کا
حال یُوں ہے کہ جس دِن تُو پیدا ہُوئی تیری ناف کاٹی نہ گئی۔
اَور نہ صفائی کے لئے تُو پانی ہی سے نہلائی گئی۔ اَور نہ تُجھ پر
۵ نمک مَلا گیا۔ اَور نہ تُو کپڑوں میں لپیٹی گئی ۝ کِسی کی آنکھ نے تُجھ
پر رحم نہ کِیا کہ اِن میں سے کوئی بھی کام تیرے لئے کرے اَور
تُجھ پر شفقت دکھائے۔ بلکہ اپنی پیدائش کے دِن ہی تُو باہر
میدان میں پھینکی گئی اِس لئے کہ تُجھ سے نفرت تھی ۝
۶ تب مَیں تیرے پاس سے گُزرا اَور مَیں نے تُجھے تیرے
ہی خُون میں لَوٹتی دیکھا۔ تو مَیں نے جب تُو اپنے خُون سے
۷ آلُودہ تھی تُجھ سے کہا کہ "زِندہ رہ ۝ اَور میدان کے پودوں کی
طرح بڑھ۔" اَور تُو بڑھ گئی اَور بڑی ہوئی۔ اَور کمال و جمال تک
پُہنچی۔ تیری چھاتیاں اُبھریں اَور تیرے بال لمبے ہُوئے۔ پر تُو
۸ ننگی اَور برہنہ تھی ۝ پس جب مَیں تیرے پاس سے گُزرا تو مَیں
نے تُجھ پر نظر کی اَور دیکھ تیری عُمر عِشق کی عُمر تھی۔ اِس لئے مَیں
نے اپنا دامن تُجھ پر پھیلایا اَور تیری برہنگی کو چُھپایا۔ اَور مَیں
نے تُجھ سے قسم کھائی اَور عہد باندھا (مالِک خُداوند کا فرمان
۹ ہے) اَور تُو میری ہوگئی ۝ پِھر مَیں نے تُجھے پانی سے غُسل دِیا
۱۰ اَور تیرے خُون سے تُجھے صاف کِیا اَور تُجھ پر تیل مَلا ۝ اَور
مَیں نے تُجھے نقش دار لباس سے مُلبّس کِیا اَور تُخس کی کھال کی
جُوتی تُجھے پہنائی۔ اَور عُمدہ کتان سے تیرا کمر بند باندھا اَور تُجھے
۱۱ ریشمی پوشاک اوڑھائی ۝ اَور مَیں نے تُجھے زیوروں سے سنوارا۔
اَور تیرے ہاتھوں میں کڑے اَور تیری گردن میں طَوق ڈالا ۝
۱۲ اَور مَیں نے تیری ناک میں نتھ اَور تیرے کانوں میں بالیاں
۱۳ پہنائیں اَور خُوبصُورت تاج تیرے سر پر رکھّا ۝ یُوں تُو سونے
اَور چاندی سے آراستہ ہوئی۔ اَور تیری پوشاک کتانی اَور ریشمی
اَور مُنقّش تھی۔ اَور تُو نے میدہ اَور شہد اَور روغن کھایا اَور تُو حُسن
۱۴ میں کمال کو پُہنچ گئی ۝ اَور تیرے حُسن کے باعِث تیرا نام قوموں
میں مشہُور ہو گیا۔ کیونکہ یہ میری اُس تجلّی سے کامِل تھی جو مَیں
نے تُجھ پر نازل کی (مالِک خُداوند کا فرمان ہے) ۝
۱۵ لیکن تُو نے اپنے جمال پر بھروسا کِیا۔ اَور اپنی شُہرت
کے سبب سے زِنا کِیا۔ اَور ہر ایک گُزرنے والے پر تُو نے اپنی
۱۶ بدکاریاں اُنڈیلیں اَور تُو اُسی کی ہوگئی ۝ تُو نے اپنے کپڑوں
میں سے لے کر اپنے لئے بوقلمُوں بُلندیاں بنائیں۔ اَور اُن پر
۱۷ ایسی زِناکاری کی۔ کہ نہ کبھی ہُوئی اَور نہ ہوگی ۝ اَور تُو نے میرے
دیئے ہوئے سونے اَور چاندی سے۔ اپنی زِینت کے زیورات
لے کر اپنے لئے مَردوں کی مُورتیں بنائیں اَور اُن سے زِناکاری

۱۸ کی○اَور تُو نے اپنے مُنقّش کپڑے لے کر اُنہیں پہنائے اَور
۱۹ میرا تیل اَور میرا بخُور اُن کے سامنے رکھّا ○اَور میری وہ روٹی
جو مَیں نے تُجھے دی تھی یعنی وہ میدہ اَور تیل اَور شہد جو مَیں تُجھے
کِھلایا کرتا تھا۔ تُو نے اُسے اُن کے آگے خُوشبُو کے لئے رکھّا۔
۲۰ (مالِک خُداوند کا فرمان ہے)○اَور تُو نے اپنے اُن بیٹوں اَور
بیٹیوں کو لِیا جو تُجھ سے میرے لئے پیدا ہُوئے۔ اَور اُنہیں اُن
کے آگے قُربان کِیا تاکہ وہ اُنہیں کھا جائیں۔ کیا تیری زِنا کاری
۲۱ چھوٹی سی بات تھی○ کہ تُو نے میری اولاد کو ذَبح کِیا اَور اُنہیں
۲۲ آگ میں سے گُزار کر اُن کے آگے قُربان کِیا؟○اَور تُو نے اپنے
تمام مکرُوہ کاموں اَور زِنا کاریوں میں اپنے چُھٹپن کے دِنوں کو
یاد نہ کِیا۔ جب تُو ننگی اَور برہنہ ہو کر اپنے ہی خُون میں لَوٹتی تھی○
۲۳ [افسوس تُجھ پر افسوس] اپنی تمام شرارت کے علاوہ
۲۴ (مالِک خُداوند کا فرمان ہے)○ تُو نے اپنے لئے پایۂ مذبح
۲۵ بنایا اَور ہر ایک کُوچے میں اُونچی جگہ تیّار کی○ہر ایک سڑک
کے سرے پر تُو نے اُونچی جگہ بنائی اَور اپنا حُسن مکرُوہ کر دِیا۔
ہر ایک راہ گیر کے لئے تُو نے اپنے پاؤں پسارے اَور کثرت
۲۶ سے زِنا کاری کی○اَور تُو نے اپنے عظیم اندھام والے ہمسایوں
اہلِ مِصؔر سے زِنا کاری کی۔ اَور کثرت سے زِنا کر کے تُو نے
۲۷ مُجھے غُصّہ دلایا○تو دیکھ مَیں نے اپنا ہاتھ تیری طرف بڑھایا۔
اَور تیرے وظیفے کو کم کر دِیا۔ اَور تُجھے تیری مُخالِفوں فِلستؔین کی
بیٹیوں کی مرضی کے سپُرد کر دِیا جو تیری بدکاری کی رَوِش سے
۲۸ شرمِندہ ہوتی تھیں○اَور جب تُو سیر نہ ہوتی تھی۔ تُو نے بنی اشُوؔر
کے ساتھ زِنا کِیا۔ تُو نے اُن کے ساتھ زِنا کِیا پر سیر نہ ہُوئی○
۲۹ اَور تُو نے کلدانیوں کے تجارت پیشہ مُلک سے کثرت سے زِنا
۳۰ کِیا۔ اَور اُس سے بھی سیر نہ ہُوئی○تیرا دِل کیسا بے اِختیار ہے
(مالِک خُداوند کا فرمان ہے) کہ تُو یہ سب کُچھ کرتی ہے جو بے حیا
۳۱ زِنا کار عورت کا کام ہے○تُو ہر ایک راہ کے سرے پر پایۂ مذبح
تعمیر کرتی ہے۔ اَور ہر ایک کُوچے میں اپنی اُونچی جگہ بنا لیتی
ہے۔ پھر بھی تُو فاحشہ کی طرح نہ ہوئی جو اُجرت طلب کرتی
۳۲ ہے○ بلکہ اَے زِنا کار عورت! اپنے شوہر کی بجائے غیروں کو

قبُول کرتی ہے○تمام فاحشہ عورتوں کو ہدیئے دیئے جاتے ۳۳
ہیں۔ پر تُو اپنے تمام یاروں کو ہدیئے اَور رِشوت دیتی ہے تاکہ وہ
چاروں طرف سے تیرے ساتھ زِنا کرنے کے خیال سے تیرے
پاس آئیں○پس تُو زِنا کاری میں اَور عورتوں کی مانند نہیں۔ ۳۴
کیونکہ زِنا کاری کے لئے کوئی تیرے پیچھے نہیں آتا۔ تُو خُود اُجرت
دیتی ہے۔ تُو اُجرت لیتی نہیں۔ یُوں تُو اَوروں کی مانند نہیں○
اِس لئے اَے فاحشہ! تُو خُداوند کا کلمہ سُن○مالِک خُداوند ۳۵،۳۶
یُوں فرماتا ہے۔ کہ چُونکہ تیری ناپاکی بہہ نِکلی۔ اَور تیری برہنگی
اُس زِنا کے باعِث ظاہر ہُوئی جو تُو نے اپنے یاروں سے کِیا
یعنی اپنے مکرُوہات کے تمام بُتوں کے سبب سے۔ اَور تیرے
بچّوں کے اُس خُون کی وجہ سے جو تُو نے اُن کے آگے گُزرانا○
اِس لئے دیکھ۔ مَیں تیرے اُن سب یاروں کو جِنہیں تُو لذیذ تھی ۳۷
یعنی اُن سب کو جِنہیں تُو نے پیار کِیا اَور اُن سب کو بھی جِن
سے تُو نے نفرت کی جمع کرُوں گا۔ اُنہیں چاروں طرف سے
تیری مُخالِفت میں فراہم کرُوں گا۔ اَور اُن کے آگے تیری برہنگی
کھول دُوں گا۔ تاکہ وہ تیری پُوری برہنگی دیکھیں○مَیں تُجھ پر ۳۸
وہ فتویٰ دُوں گا جو زِنا کار اَور خُون ریز عورتوں پر دِیا جاتا ہے۔
اَور مَیں تُجھ پر اپنا غُصّہ اَور اپنی غیرت لاؤں گا○مَیں تُجھے اُن ۳۹
کے ہاتھ میں دے دُوں گا۔ تو وہ تیرے پایۂ مذبح کو توڑ ڈالیں
گے۔ اَور تیری اُونچی جگہوں کو ڈھا دیں گے۔ اَور تیرے کپڑے
اُتاریں گے۔ اَور تیرے خُوشنُما زیورات چھین لیں گے۔ اَور
تُجھے ننگی اَور برہنہ چھوڑ جائیں گے○اَور وہ تُجھ پر مجمع لائیں ۴۰
گے اَور تُجھے سنگسار کریں گے اَور اپنی تلواروں سے چھید ڈالیں
گے○اَور وہ تیرے گھروں کو آگ سے جلا دیں گے اَور بہُت ۴۱
سی عورتوں کے رُوبرُو تُجھے سزا دیں گے۔ اَور مَیں تُجھے زِنا کاری
سے روک دُوں گا۔ اَور تُو پِھر اُجرت نہ دے گی○یُوں میرا قہر ۴۲
تُجھ سے ٹھنڈا ہو جائے گا اَور میری غیرت تُجھ سے جاتی رہے
گی۔ اَور مَیں مُطمئن ہُوں گا اَور پِھر غُصّے نہ ہُوں گا○چُونکہ تُو ۴۳
نے اپنے چُھٹپن کے دِنوں کو یاد نہ کِیا۔ بلکہ اِن تمام باتوں
میں مُجھے غُصّہ دِلایا۔ اِس لئے دیکھ مَیں بھی تیری رَوِش کی سزا

تیرے سر پر لاؤں گا۔ (مالک خُداوند کا فرمان ہے) کیا تُو نے
اپنے تمام مکرُوہ کاموں کے علاوہ زِنا نہیں کیا؟ ؎
۴۴ دیکھ ہر ایک جو مثل کہتا ہے وہ تُجھ پر یہ مثل کہے گا۔
۴۵ جیسی ماں ویسی بیٹی ؎ تُو اپنی اُس ماں کی بیٹی ہے۔ جس نے
اپنے شوہر اَور اپنی اولاد سے نفرت کی۔ اَور تُو اپنی اُن بہنوں کی
بہن ہے جنہوں نے اپنے شوہروں اَور اپنی اولاد سے کراہت
۴۶ رکھّی۔ تُمہاری ماں حِتّی تھی اَور تُمہارا باپ اَموری تھا ؎ تیری
بڑی بہن سامرہ ہے جو تیری بائیں طرف رہتی ہے۔ وہ اَور
اُس کی بیٹیاں۔ اَور تیری چھوٹی بہن جو تیری دہنی طرف رہتی
۴۷ ہے سدُوم ہے اَور اُس کی بیٹیاں ؎ لیکن تُو فقط اُن کی راہ پر نہیں
چلی اَور صِرف اُنہی کے سے مکرُوہ کام نہیں کِئے۔ بلکہ تُو تقریباً
۴۸ اپنی تمام رَوِشوں میں ان سے بدتر ہو گئی ؎ میری زِندگی کی
قسم (مالک خُداوند کا فرمان ہے) تیری بہن سدُوم اَور اُس کی
بیٹیوں نے ایسا نہیں کیا جیسا تُو نے اَور تیری بیٹیوں نے کیا
۴۹ ہے ؎ دیکھ۔ تیری بہن سدُوم کی تقصیر یہ تھی۔ وہ مع اپنی بیٹیوں
غرُور اَور روٹی کی آسُودگی اَور اِطمینان کی کثرت میں تھی۔ اَور
۵۰ وہ غریب و مسکین کی دستگیری نہیں کرتی تھی ؎ اَور وہ مُتکبّر تھیں
اَور میرے آگے مکرُوہ کام کرتی تھیں۔ اِس لئے مَیں نے اُنہیں
۵۱ دُور کر دِیا۔ جیسے تُو نے دیکھ لیا ہے ؎ اَور سامرہ نے تیرے
گُناہوں کا آدھا بھی نہیں کیا۔ تُو مکرُوہ کام کر کر کے اُن دونوں
سے سبقت لے گئی ہے۔ اَور اپنے مکرُوہ کاموں کے باعِث
۵۲ اپنی بہنوں کو بے قصُور ٹھہرایا ہے ؎ پس تُو بھی اپنی شرمندگی
اُٹھا۔ اَے تُو جس نے اپنی بہنوں کے لئے شفاعت کی ہے۔
جب کہ وہ تیرے اُن گُناہوں کے باعِث جو تُو نے کِئے ہیں
اَور جو اُن کے گُناہوں سے نہایت ہی زِیادہ مکرُوہ ہیں۔ تُجھ
سے زِیادہ بے قصُور رہیں۔ پس تُو شرمندہ ہو اَور اپنی خجالت
۵۳ اُٹھا۔ کیونکہ تُو نے اپنی بہنوں کو بے قصُور ٹھہرایا ہے ؎ اَور مَیں
اُن کی قِسمت بدل دُوں گا یعنی سدُوم کی اَور اُس کی بیٹیوں کی
قِسمت اَور سامرہ اَور اُس کی بیٹیوں کی قِسمت۔ اَور مَیں اُن کے
۵۴ بیچ مَیں تیری بھی قِسمت بدل دُوں گا ؎ تا کہ تُو اپنی خجالت
اُٹھائے۔ اَور اُس سب کُچھ سے جو تُو نے اُن کی تسلّی دینے
کے لئے کیا۔ تُو شرمندہ ہو ؎ ۵۵ اَور جب تیری بہنیں یعنی سدُوم
اَور اُس کی بیٹیاں اپنی قدیمی حالت پر واپس آئیں گی اَور
سامرہ اَور اُس کی بیٹیاں اپنی قدیمی حالت پر واپس آئیں گی تو
تُو اَور تیری بیٹیاں بھی اپنی قدیمی حالت پر واپس آؤ گی ؎ ۵۶ کیا
تُو اپنی مغرُوری کے دِن میں اپنی بہن سدُوم کا ذِکر اپنے مُنہ
سے نہیں کرتی تھی؟ ؎ ۵۷ اِس سے پیشتر کہ تیری خباثت ظاہر ہُوئی۔
پس اَب اِدوم کی بیٹیاں اَور وہ سب جو اُن کے آس پاس ہیں
تُجھے ملامت کرتی ہیں اَور فِلسطینیوں کی بیٹیاں چاروں طرف
سے تیری تحقیر کرتی ہیں ؎ ۵۸ اَور تُو اپنی بدکاریوں اَور مکرُوہ کاموں
کی سزا اُٹھائے گی (خُداوند کا فرمان ہے) ؎ ۵۹ کیونکہ مالِک خُداوند
یُوں فرماتا ہے کہ مَیں تیرے ساتھ ویسا ہی کرُوں گا جیسا تُو
نے کیا۔ ہاں جس نے قسم کی تحقیر کر کے عہد کو توڑ ڈالا ؎
۶۰ تاہم مَیں اپنے اُس عہد کو جو مَیں نے تیرے چُھٹپن
کے ایّام میں تیرے ساتھ باندھا تھا یاد کرُوں گا اَور مَیں تیرے
ساتھ دائمی عہد قائم کرُوں گا ؎ ۶۱ اَور جب مَیں تیری بڑی اَور
چھوٹی بہنوں کو قبُول کرُوں گا تب تُو اپنی رَوِشوں کو یاد کر کے
شرمندہ ہوگی۔ کیونکہ مَیں اُنہیں تُجھے دُوں گا کہ تیری بیٹیاں
ہوں۔ لیکن تیرے عہد کے سبب سے نہیں ؎ ۶۲ اَور مَیں اپنا عہد
تیرے ساتھ قائم کرُوں گا۔ اَور تُو جانے گی کہ مَیں ہی خُداوند
ہوں ؎ ۶۳ تا کہ تُو یاد کرے اَور شرمندہ ہو۔ اَور اپنی خجالت کے
سبب سے پِھر کبھی اپنا مُنہ نہ کھولے۔ جس وقت مَیں سب کُچھ
جو تُو نے کیا ہے مُعاف کر دُوں گا (مالِک خُداوند کا فرمان ہے)+

باب ۱۷

دو عُقابوں کی تمثیل

۱ اَور مَیں نے خُداوند کا کلام پایا۔ اُس
نے کہا کہ ؎ ۲ اَے اِبنِ بشر! اِسرائیل کے گھرانے کے لئے
ایک پہیلی کہہ اَور ایک مثل بیان کر ؎ ۳ اَور کہہ دے کہ مالِک
خُداوند یُوں فرماتا ہے۔

ایک عُقاب جو بڑے پنکھ اَور لمبے بازُو رکھتا تھا وہ اپنے
بُوقلمُوں پَروں میں چھپا ہُؤا لُبنانؔ میں آیا۔ اَور دیودار کی چوٹی
۴ توڑ ڈالی ۞ اَور وہ ٹہنیوں کے سِرے کاٹ کر اُنہیں تجارت کے
۵ مُلک میں لے گیا اَور سوداگروں کے شہر میں لگایا ۞ اَور اُس
سَرزمین میں سے بیج لے گیا اَور اُسے فراوان پانی کے کِنارے
پر زراعتی کھیت میں بویا۔ یعنی بید کے درخت کی طرح اُسے
۶ لگایا ۞ اَور وہ اُگا اَور چھوٹے قد کی شاخ دار تاکِ انگُور ہوگیا۔
اُس کی ڈالیاں اُس کی طرف جُھکی تھیں اَور اُس کی جڑیں اُس
کے نیچے تھیں۔ پس وہ انگُور کا درخت ہُؤا۔ اَور اُس کی شاخیں
پیدا ہُوئیں۔ اَور ٹہنیاں پھوٹیں ۞

۷ اَور ایک اَور بڑا عُقاب تھا۔ جس کے پنکھ بڑے بڑے
اَور پَر بہُت سے تھے۔ اَور دیکھ اِس تاکِ انگُور نے اپنی
جڑیں اُس کی طرف پھیلائیں اَور اُن کیاریوں سے جن میں
یہ لگایا گیا اُس کی جانب اپنی ڈالیاں بڑھائیں تاکہ وہ اُسے
۸ سینچے ۞ یہ فراوان پانی کے کِنارے پر اچھّے کھیت میں لگایا گیا
تھا۔ تاکہ ڈالیاں نِکالے اَور پھل لائے اَور نفیس تاکِ انگُور
۹ ہو ۞ [پس تُو کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ کیا یہ
سرسبز ہوگی؟] کیا وہ اِسے نہ اُکھاڑے گا اَور اِس کا پھل نہ
کاٹے گا۔ تاکہ یہ خُشک ہوجائے۔ اَور اِس کے سب تازہ پتّے
مُرجھا جائیں؟ [اِس کو جڑ سے اُکھاڑنے کے لئے بہُت طاقت
۱۰ یا بہُت سے آدمیوں کی حاجت نہ ہوگی] ۞ دیکھ یہ لگائی تو گئی۔
پر کیا یہ سرسبز رہے گی؟ کیا مشرقی ہَوا لگتے ہی بالکُل سُوکھ نہ
جائے گی؟ [یہ اپنی ہی کیاریوں میں مُرجھا جائے گی] ۞

۱۱،۱۲ تب مَیں نے خُداوند کا کلِمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ ۞ تُو
اِس باغی گھرانے سے پُوچھ کہ کیا تُم نہیں جانتے کہ اِن باتوں
سے کیا مُراد ہے؟ کہہ دے کہ دیکھ۔ شاہِ بابلؔ یرُوشلیمؔ پر چڑھ
آیا اَور اُس کے بادشاہ اَور سرداروں کو گرفتار کرکے بابلؔ کو اپنے
۱۳ ساتھ لے گیا ۞ اَور اُس نے شاہی نسل سے ایک کو لیا اَور اُس
کے ساتھ عہد باندھا۔ اَور اُس سے قسم لی۔ اَور وہ مُلک کے
۱۴ بڑے بڑے آدمیوں کو لے گیا ۞ تاکہ وہ ایک پست مملکت
ہوجائے اَور اُٹھ نہ سکے۔ بلکہ عہد کو یاد رکھّے اَور اُس پر قائم
رہے ۞ لیکن اُس نے اُس کے خلاف بغاوت کی اَور مِصرؔ میں ۱۵
اپنے ایلچی بھیجے۔ تاکہ وہ اُسے گھوڑے اَور بہُت سے آدمی
دے۔ کیا جس نے یہ کیا وہ کامیاب ہوگا اَور بچ جائے گا؟ کیا
وہ عہد توڑ کر بھی بچ رہے گا؟ ۞

میری زِندگی کی قسم (مالِک خُداوند کا فرمان ہے)۔ ۱۶
جس بادشاہ نے اُسے بادشاہ بنایا جس کی قسم کی اُس نے تحقیر کی
اَور جس کے عہد کو اُس نے توڑا۔ اُسی کے مسکن میں یعنی بابلؔ
میں وہ اُسی کے پاس مَرے گا ۞ اَور فرِعونؔ باوجُود بڑے لشکر اَور ۱۷
کثیر انبوہ کے اُس کے ساتھ جنگ نہ کر سکے گا۔ جس وقت وہ
دَمدمہ باندھے اَور بُرج بنائے۔ تاکہ بہُت جانوں کو ہلاک
کرے ۞ کیونکہ اُس نے عہد کو توڑ کر قسم کی تحقیر کی باوجُود اُس ۱۸
کے کہ اُس نے اپنا ہاتھ دِیا تھا۔ چُونکہ اُس نے یہ سب کُچھ کیا
اِس لئے وہ بچ نہ سکے گا ۞ اِس لئے مالِک خُداوند فرماتا ہے کہ ۱۹
میری زِندگی کی قسم اُس نے میری ہی قسم کی تحقیر کی اَور میرے
ہی عہد کو توڑا۔ مَیں یہ اُس کے سر پر ضرُور لاؤُں گا ۞ اَور اُس ۲۰
میں اپنا جال اُس پر پھیلاؤُں گا۔ تو وہ میرے پھندے میں
پھنس جائے گا۔ اَور مَیں اُسے بابلؔ کو لے آؤُں گا۔ اَور جو میرا
گُناہ اُس نے کیا ہے اُس کی بابت مَیں وہاں اُس کی عدالت
کرُوں گا ۞ اُس کے تمام لشکر کے سب فراری تلوار سے قتل ہوں ۲۱
گے۔ اَور باقی ماندہ چاروں طرف پراگندہ ہوجائیں گے۔ اَور
تُم جانو گے کہ مَیں خُداوند نے یہ فرمایا ہے ۞

مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ مَیں ہاں مَیں ہی دیودار ۲۲
کی بُلند چوٹی سے لُوں گا۔ مَیں اُس کی اُونچی اُونچی ڈالیوں میں
سے ایک نرم کونپل کاٹ لُوں گا اَور اُسے اُونچے اَور بُلند پہاڑ پر
لگاؤُں گا ۞ یعنی مَیں اُسے اِسرائیلؔ کے ایک اُونچے اَور بُلند ۲۳
پہاڑ پر لگاؤُں گا۔ تو وہ شاخیں نِکالے گا اَور پھل لائے گا اَور
عالیشان دیودار بن جائے گا۔ اُس کے نیچے سب پرندے بسیں
گے۔ سب پَردار جانور اُس کی ڈالیوں کے سائے میں بسیرا
کریں گے ۞ اَور میدان کے سب درخت جانیں گے کہ مَیں ۲۴

ہی خُداوند ہُوں۔ جس نے بُلند درخت کو پست کِیا اَور پست درخت کو بُلند کِیا۔ اَور ہرے درخت کو سُکھا دِیا اَور خُشک درخت کو سرسبز کِیا۔ مَیں خُداوند نے کلام کِیا ہے اَور مَیں ہی کر دِکھاؤں گا +

باب ۱۸

۱ شخصی اِنابت کی اہمیت اَور مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ ۲ اُس نے کہا کہ ○ تُم اِسرائیل کے مُلک کے حق میں یہ مثل کیوں کہتے ہو کہ باپ دادا نے کچے انگور کھائے اَور اولاد کے ۳ دانت کھٹے ہو گئے؟ ○ میری زِندگی کی قسم (مالِک خُداوند کا ۴ فرمان ہے) تُم پھر اِسرائیل میں یہ مثل نہ کہو گے ○ دیکھ سب جانیں میری ہیں جیسی باپ کی ویسی ہی بیٹے کی جان بھی میری ۵ ہے جو جان گُناہ کرتی ہے وہی مَرے گی ○ اَور اگر کوئی آدمی صادِق ۶ ہو اَور عدل اَور صداقت کا کام کرے ○ اَور گوشت خُون سمیت نہ کھائے اَور اِسرائیل کے گھرانے کے بُتوں کی طرف نظر نہ اُٹھائے۔ اَور اپنے ہمسائے کی بیوی کو ناپاک نہ کرے۔ اَور ۷ حائِض عورت کے نزدِیک نہ جائے ○ اَور کِسی پر ظُلم نہ کرے۔ اَور رہن واپس کر دے۔ اَور کوئی چیز جبرؔ سے نہ چھینے اَور ۸ بھُوکوں کو اپنی روٹی کھِلائے اَور ننگوں کو کپڑا پہنائے ○ اَور سُود پر قرض نہ دے۔ اَور ناحق نفع نہ لے۔ اَور بدکرداری سے دست بردار رہے۔ اَور لوگوں کے درمیان سچّا اِنصاف کرے ○ ۹ اَور میرے قوانین پر چلے۔ اَور میری قضاؤں کو حِفظ کر کے عمل میں لائے۔ تو وہ یقیناً صادِق ہے اَور زِندہ رہے گا (یُوں مالِک خُداوند کا فرمان ہے) ○

۱۰ پر اگر اُس کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہو جو راہزن اَور ۱۱ خُون ریز ہو۔ اَور اِن بدیوں میں سے کوئی بدی کرے ○ یعنی گوشت خُون سمیت کھائے۔ اَور اپنے ہمسائے کی بیوی کو ۱۲ ناپاک کرے ○ اَور غریب و مِسکین پر ظُلم کرے۔ اَور زبردستی سے کُچھ چھین لے۔ اَور رہن واپس نہ کرے۔ اَور بُتوں کی طرف نظر اُٹھائے۔ اَور مکرُوہ کام کرے ○ اَور سُود پر قرض ۱۳ دے اَور ناحق نفع لے۔ تو کیا وہ زِندہ رہے گا؟ وہ ہرگز زِندہ نہیں رہے گا۔ اُس نے یہ تمام مکرُوہ کام کِئے ہیں۔ تو وہ بِالضرُور مَرے گا۔ اَور اُس کا خُون اُسی پر ہو گا ○

۱۴ پھر دیکھ۔ اگر اُسی کے ایسا بیٹا پیدا ہو۔ جو اپنے باپ کے اُن تمام گُناہوں کو جو وہ کرتا ہے دیکھ کر خوف کھائے اَور اُس کے سے کام نہ کرے ○ اَور گوشت خُون سمیت نہ کھائے۔ ۱۵ اَور اِسرائیل کے گھرانے کے بُتوں کی طرف نظر نہ اُٹھائے۔ اَور اپنے ہمسائے کی بیوی کو ناپاک نہ کرے ○ اَور کِسی پر ظُلم نہ ۱۶ کرے۔ اَور رہن کو روک نہ رکھّے۔ اَور زبردستی سے کُچھ نہ چھینے۔ اَور بھُوکے کو اپنی روٹی کھِلائے۔ اَور ننگے کو کپڑا پہنائے ○ اَور بدکرداری سے دست بردار رہے۔ اَور سُود یا ناحق نفع نہ ۱۷ لے۔ اَور میری قضاؤں کو مانے۔ اَور میرے قوانین پر چلے۔ تو وہ اپنے باپ کی خطاؤں کے سبب سے نہ مَرے گا۔ بلکہ بِالضرُور زِندہ رہے گا ○ لیکن اُس کا باپ جو کہ سخت ظُلم کِیا کرتا ۱۸ تھا اَور زبردستی سے کُچھ نہ کُچھ چھینا کرتا تھا۔ اَور اپنے لوگوں کے درمیان نیکو کار نہ رہا۔ وہ اپنے گُناہ میں مَرے گا ○

۱۹ پر تُم کہتے ہو کہ "یہ کیوں ہے؟ کیا بیٹا باپ کے گُناہ کی سزا نہیں اُٹھاتا؟" جب کہ بیٹے نے عدل وصداقت کے کام کِئے اَور میرے تمام قوانین کو حِفظ کر کے عمل میں لایا۔ تو وہ بِالضرُور زِندہ رہے گا ○ جس شخص نے گُناہ کِیا فقط وہی مَرے ۲۰ گا۔ بیٹا باپ کے گُناہ کی سزا نہیں اُٹھائے گا اَور باپ بیٹے کے گُناہ کی سزا نہیں اُٹھائے گا۔ صادِق اپنی صداقت کی جزا پائے گا اَور شریر اپنی شرارت کی سزا اُٹھائے گا ○

۲۱ اگر شریر اپنے تمام کِئے ہُوئے گُناہوں سے باز آ کر رجُوع کر لے۔ اَور میرے تمام قوانین کو حِفظ کر کے عدل وصداقت کا کام کرنے لگے۔ تو وہ بِالضرُور زِندہ رہے گا اَور مَرے گا نہیں ○ اُس کی تمام کی ہُوئی خطائیں اُس کے خلاف محسُوب نہ ۲۲ ہوں گی۔ بلکہ جو راستی وہ کرے اُسی کے سبب سے وہ زِندہ

باب ۱۸:۲۰ رومیوں ۹:۶ +

۲۳ رہے گا۔ کیا میری خُوشی شریر کی مَوت میں ہے۔ (مالِک خُداوند کا فرمان ہے) اَور اِس میں نہیں کہ وہ اپنی رَوِش سے باز آ کر رجُوع کرلے اَور زِندہ رہے؟۔

۲۴ پر اگر صادِق اپنی صداقت سے برگشتہ ہوجائے اَور گُناہ کرے اَور اُن تمام مکرُوہ کاموں کے مُطابِق عمل کرے جو شریر کرتا ہے۔ تو کیا وہ زِندہ رہے گا؟ صداقت کے جِتنے کام اُس نے کیئے ہوں گے۔ وہ محسُوب نہ ہوں گے۔ وہ اپنی بے وفائی ۲۵ اَور کیئے ہوئے گُناہوں کے سبب سے مَرے گا۔ پھر بھی تُم کہتے ہو کہ خُداوند کی راہ راست نہیں۔ اَے اِسرائیل کے گھرانے سُنو تو۔ کیا میری راہ راست نہیں۔ کیا تُمہاری ہی راہیں ناراست ۲۶ نہیں ہیں؟۔ جو صادِق اپنی صداقت سے برگشتہ ہوکر گُناہ کرتا اَور مَرتا ہے۔ وہ اپنے کیئے ہُوئے گُناہ کے سبب سے مَرتا ہے۔ ۲۷ جو شریر اپنی گُزشتہ شرارت سے توبہ کرتا اَور عدل وصداقت کا ۲۸ کام کرنے لگتا ہے وہ اپنی جان کو بچا لیتا ہے۔ چُونکہ اُس نے سوچا اَور اپنے تمام کیئے ہوئے گُناہوں سے باز آ کر رجُوع ۲۹ کرلیا اِس لئے وہ ضرُور زِندہ رہے گا اَور مَرے گا نہیں۔ پھر بھی اِسرائیل کا گھرانا کہتا ہے کہ خُداوند کی راہ راست نہیں۔ کیا میری راہ راست نہیں؟ اَے اِسرائیل کے گھرانے! کیا تُمہاری ہی راہیں ناراست نہیں ہیں؟۔

۳۰ پس اَے اِسرائیل کے گھرانے۔ مَیں تُم میں سے ہر ایک کی اُسی کی راہوں کے مُطابِق عدالت کرُوں گا۔ (مالِک خُداوند کا فرمان ہے) تائب ہو جاؤ اَور اپنے تمام گُناہوں سے باز آ کر رجُوع کرلو۔ ایسا نہ ہو کہ بدکرداری تُمہاری ہلاکت ۳۱ کا باعِث ہو۔ اُن تمام گُناہوں کو جِنہیں کر کے تُم گُنہگار ٹھہرے ہو۔ اپنے پاس سے دُور کردو۔ اَور اپنے لئے نیا دِل اور نئی رُوح پیدا کرو۔ اَے اِسرائیل کے گھرانے۔ تُم کِس ۳۲ واسطے مَرو گے؟ کیونکہ جو مَرتا ہے اُس کی مَوت میں میری خُوشی نہیں۔ پس (مالِک خُداوند کا فرمان ہے) توبہ کرو اَور زِندہ رہو +

باب ۱۸: ۲۳ ۱-تیموتاؤس ۲: ۴، ۶ + باب ۱۸: ۲۴ ۲-پطرس ۲: ۲۱ +
باب ۱۸: ۳۰ متی ۳: ۲ +

باب ۱۹

شاہِ یہُوداہ کے لئے مَرثیہ

۱ شاہِ یہُوداہ پر مَرثیہ پڑھ۔ ۲ اَور کہہ۔

تیری ماں شیروں کے درمیان
کیا ہی خُوبصُورت شیرنی تھی۔
وہ شیروں کے بیچ میں لیٹتی تھی۔
اَور اپنے بچّوں کو پالتی تھی۔

۳ اُس نے اپنے بچّوں میں سے ایک کو پالا
تو وہ جوان شیر ہُوا۔
اَور شِکار کو پھاڑنا سیکھ گیا۔
اَور آدمیوں کو نِگلنے لگا۔

۴ اقوام اُس کے خلاف فراہم کی گئیں۔
تو وہ اُن کے گڑھے میں پکڑا گیا۔
اَور وہ اُسے آنکڑوں سے۔
مُلکِ مِصر میں لے گئے۔

۵ جب اُس نے دیکھا کہ میری اِنتظاری۔
اَور میری اُمّید باطِل رہی۔
تو اُس نے اپنے بچّوں میں سے دُوسرے کو لِیا۔
اَور اُسے پال کر جوان شیر کیا۔

۶ وہ شیروں کے درمیان سیر کرتا رہا۔
اَور جوان شیر ہُوا۔
وہ شِکار کو پھاڑنا سیکھ گیا۔
اَور آدمیوں کو نِگلنے لگا۔

۷ اُس نے اُن کے ماندوں کو لُوٹ لِیا۔
اَور اُن کے شہروں کو برباد کردِیا
اُس کے گرجنے کی آواز سے
مُلک مع اُس کی معمُوری کے خوف زدہ ہوگیا۔

۸ گِردوپیش کی اقوام نے
اُس کے لئے پھندے لگائے۔
اُنہوں نے اپنے جال پھیلائے۔
تو وہ اُن کے گڑھے میں پکڑا گیا۔
۹ اُنہوں نے اُسے پنجرے میں ڈالا۔
اَور شاہِ بابلؔ کے پاس لے گئے۔
تاکہ اِسرائیلؔ کے پہاڑوں پر
اُس کی آواز پھر سُنی نہ جائے۝
۱۰ تیری ماں تاکستان میں تاک کی مانند تھی
جو پانی کے کِنارے لگائی گئی۔
وہ پانی کی فراوانی کے باعث
باروَر اَور شاخ دار ہُوئی۔
۱۱ اُس کی ایک مضبُوط شاخ
فرمانروا کا عصا بنی۔
اَور ڈالیوں کے درمیان
اُس کا تنا بُلند ہُوا۔
وہ اپنی بُلندی اَور ٹہنیوں کی کثرت سے
خُوب دِکھائی دیتی تھی۔
۱۲ لیکن وہ غضب سے اُکھاڑی گئی
اَور زمین پر پھینکی گئی۔
اَور مشرقی ہَوا نے
اُس کی ٹُوٹی ہُوئی ڈالیوں کو سُکھا دِیا۔
اَور اُس کی مضبُوط شاخ مُرجھا گئی۔
اَور آگ نے اُسے بھسم کر دِیا۔
۱۳ اَور اَب وہ بیابان میں
خُشک اَور پیاسی زمین میں لگائی گئی ہے۔
۱۴ اَور شاخ سے آگ پھُوٹ نِکلی ہے
اَور اُس کی کونپلوں کو کھا گئی ہے۔
اَب اُس میں کوئی مضبُوط ڈالی نہیں رہی
جو کہ عصاءِ حکُومت بنے۔

(یہ وہ مَرثیہ ہے جو اَب بھی پڑھا جاتا ہے) +

باب ۲۰

تواریخی دِلائل

۱ اَور ساتویں برس کے پانچویں مہینے کی دسویں تاریخ اِسرائیلؔ کے بزُرگوں میں سے کئی ایک خُداوند سے سوال کرنے آئے اَور جب وہ میرے سامنے بیٹھ گئے۝ ۲ تو مَیں نے خُداوند کا کلمہ پایا۔ اُس نے کہا کہ۝ ۳ اَے اِبنِ بشر! اِسرائیلؔ کے بزُرگوں سے کلام کر اَور اُن سے کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ کیا تُم مُجھ سے سوال کرنے آئے ہو؟ میری زِندگی کی قسم مُجھ سے تُم سوال نہ کرو گے (یُوں مالِک خُداوند کا فرمان ہے)۝ ۴ کیا تُو اِن کا اِنصاف کرے گا؟ اَے اِبنِ بشر! کیا تُو اِن کا اِنصاف کرے گا؟ اِن کے باپ دادا کے مکرُوہ کاموں سے اُنہیں آگاہ کر دے۝ ۵ اَور اِن سے کہہ دے کہ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہے۔
جس دِن مَیں نے اِسرائیلؔ کو چُن لِیا۔ مَیں نے یعقُوبؔ کے گھرانے کی نسل کے واسطے اپنا ہاتھ اُٹھایا۔ مَیں نے مُلکِ مِصرؔ میں اپنے آپ کو اُن پر ظاہر کِیا اَور اُن کے لئے اپنا ہاتھ اُٹھایا۔ اَور کہا کہ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں۝ ۶ اُس روز مَیں نے اُن کے لئے اپنا ہاتھ اُٹھایا۔ کہ مَیں تُمہیں مُلکِ مِصرؔ سے نِکال لاؤں گا اَور اُس مُلک میں لے جاؤں گا۔ جِسے مَیں نے تُمہارے لئے مُنتخب کِیا اَور جہاں دُودھ اَور شہد بہتا ہے۔ اَور جو تمام مُلکوں کی زِینت ہے۝ ۷ اَور مَیں نے اُن سے کہا کہ ہر ایک اُن نفرتی چیزوں کو جو اُس کی منظُورِ نظر ہیں۔ دُور ہٹا دے اَور تُم اپنے آپ کو مِصرؔ کے بُتوں سے ناپاک نہ کرو۔ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں۝ ۸ مگر وہ مُجھ سے برگشتہ ہو گئے اَور میری بات سُننے سے اِنکار کر دِیا۔ اَور کِسی نے اُن نفرتی چیزوں کو دُور نہ ہٹایا جو اُس کی منظُورِ نظر تھیں۔ اَور نہ اُنہوں نے مِصرؔ کے بُتوں کو چھوڑا۔ تو مَیں نے کہا۔ کہ مَیں اپنا قہر اُن پر اُنڈیلُوں گا۔ اَور مُلکِ مِصرؔ کے درمیان اُن پر اپنا غضب تمام کرُوں